



جہانگیری

مُسْتَدْرَكُ الْأَمَامِ الشَّافِعِيِّ



ابن اسحاق بن محمد الدین بیگم

أدام الله تعالى معاليده وبارك أيامه وليآله







جہانگیر

# مِسْنَدُ الْإِمَامِ الشَّافِعِيِّ

ترتیب

الامیر ابی سعید نجم بن عبد اللہ الناصری الجاوی

3

ترجمہ

ابوالعلاء محمد الدین جہانگیر

ادام اللہ تعالیٰ معالینہ وبارک آتامہ ولیالیہ



شیر برادرز  
نہیہ مندر ہم ابو بازار لاہور  
فون: 042-7246006

marfat.com

Marfat.com



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



جميع حقوق الطبع محفوظة للنشر

All rights are reserved

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	مُسْنَدُ الْأَمَامِ الشَّافِعِيِّ
مترجم	ابوالعلاء محمد الدین جہانگیر
پروف ریڈنگ	ملک محمد یونس
کمپوزنگ	ورڈز میکس
باہتمام	ملک شبیر حسین
سن اشاعت	مئی 2009ء
سرورق	بافو کرافٹس
طباعت	اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور
ہدیہ	روپے
	مکمل دو جلدیں



شبیر برادرز  
فون: 042-7246006

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔



## ترتیب

باب	صفحہ	باب	صفحہ
		<b>﴿جزء سوم﴾</b>	
		<b>وقف، عمری، رقبی کا بیان</b>	
باب 1: اصل (درخت یا باغ) کو اپنے پاس رہنے دینا اور پھل کو (اللہ کی راہ) میں دینا..... ۱۱		باب 2: عمری رقبی کا بیان..... ۱۳	
باب 5: نبی اکرم ﷺ کا اپنی ازواج کو مہر دینا..... ۴۴		<b>(غلام یا کنین) آزاد کرنا، ولاء، مدبر، مکاتب اور زیر ملکیت کے ساتھ اچھا سکوت کرنا</b>	
باب 6: گٹھلی کے وزن جتنے سونے کے (مہر ہونے) پر شادی کرنا ۴۵		باب 1: جو شخص کسی مشترکہ غلام میں اپنے حصے کو آزاد کرے ... ۱۷	
باب 7: قرآن کی کسی سورت (کے مہر ہونے) پر شادی کرنا.... ۴۷		باب 2: مرض موت میں غلام آزاد کرنا..... ۱۹	
باب 8: بیماری کے دوران نکاح کرنا اور مہر مثل کا بیان..... ۴۹		باب 3: ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو حاصل ہوتا ہے..... ۲۰	
باب 9: نکاح کی ترغیب دینا..... ۵۱		باب 4: (جو بچہ) گرا ہوا ملے اس کی ولاء..... ۲۵	
باب 10: کوئی بھی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر نکاح کا پیغام نہ بھیجے..... ۵۱		باب 5: ولاء کا وارث ہونا..... ۲۶	
باب 11: اشارے کے طور پر نکاح کا پیغام دینا..... ۵۴		باب 6: ولاء کے ذریعے وارث بننا..... ۲۷	
باب 12: صرف بالغ ولی اور دو عادل گواہوں کی موجودگی میں نکاح ہو سکتا ہے..... ۵۶		باب 8: ولاء کو فروخت کرنے اور اسے ہبہ کرنے کی ممانعت..... ۲۸	
باب 13: جب دو ولی نکاح کروادیں تو پہلا زیادہ حقدار ہوگا..... ۵۷		باب 10: زیر ملکیت کے ساتھ اچھا سلوک کرنا..... ۳۵	
باب 14: عورت شادی (عجاب و قبول) نہیں کروا سکتی..... ۵۸		<b>نکاح کا بیان</b>	
باب 15: ولی کے بغیر نکاح کا باطل ہونا اور اس کا مسترد کیا جانا..... ۵۹		باب 1: نبی اکرم ﷺ کا سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کرنا... ۳۷	
باب 16: خفیہ نکاح کرنے والا مرد اور خفیہ نکاح کرنے والی عورت نقلی بال لگانے والی اور لگوانے والی عورت ... ۶۲		باب 2: سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کرنا..... ۳۸	
باب 17: شبیہ عورت اپنے بارے میں اپنے ولی سے زیادہ حقدار ہے، کنواری لڑکی سے اس کی مرضی معلوم کی جائے گی ۶۳		باب 3: تقسیم کا بیان..... ۴۱	
باب 18: آباء کا ولی ہونا اور شبیہ عورت کا نکاح کو مسترد کر دینا، جب وہ اسے ناپسند کرتی ہو..... ۶۴		باب 4: قرعہ اندازی کرنا..... ۴۳	
باب 19: کنیزوں کے ساتھ شادی کرنا..... ۶۵			
باب 20: نکاح متعہ کے حوالے سے جو کچھ (منقول) ہے ... ۶۷			
باب 21: نکاح متعہ کی ممانعت..... ۶۸			



باب	صفحہ	باب	صفحہ
باب 22: شغار کی ممانعت	۷۱	باب 7: خرچ کا بیان	۱۰۱
باب 23: ملک یمین اور آزاد عورتوں سے کن کو کوئی مرد ایک ساتھ جمع نہیں کر سکتا	۷۳	باب 8: قریبی رشتہ داروں پر خرچ کرنا	۱۰۲
باب 24: لے پالک بیٹی حرام ہے رضاعت کے ذریعے جو حرمت ثابت ہوتی ہے	۷۶	باب 9: بیوی کا نافرمانی کرنا	۱۰۵
باب 25: پانچ متعین گھونٹوں کے ذریعے حرمت ثابت ہوتی ہے	۸۱	باب 10: خواتین کی پٹائی کرنے کی اجازت	۱۰۵
باب 26: ایک گھونٹ اور دو گھونٹ حرمت ثابت نہیں کرتے	۸۳	باب 11: حضانت کا بیان	۱۰۷
باب 27: حرمت صرف (وہی دودھ پلانا) ثابت کرتا ہے	۸۴	باب 12: ایلاء کا بیان	۱۰۸
باب 28: رضاعت مرد کی طرف سے کسی حرمت کو ثابت نہیں کرتی	۸۵	باب 13: خلع کا بیان	۱۱۳
باب 29: بڑی عمر کے بچے کو (دودھ پلانا)	۸۶	باب 14: بلا عنوان	۱۱۴
باب 30: جب کوئی مشرک مسلمان ہو جائے تو اس کے نکاح کو برقرار رکھنا اور جس کی چار سے زیادہ بیویاں ہوں ان کی علیحدگی کروا دینا	۸۸	باب 15: خلع حاصل کرنے والی عورت کے خلع حاصل کرنے کے بعد طلاق نہیں ہوگی	۱۱۵
<b>خواتین کے ساتھ طرز سلوک، ایلاء اور خلع کا بیان</b>		<b>طلاق کا بیان</b>	
باب 1: حائضہ عورت کے ساتھ مباشرت کرنا	۹۲	باب 1: سنت طلاق	۱۱۶
باب 2: خواتین کی پچھلی شرمگاہ میں مباشرت کرنے کی ممانعت	۹۲	باب 2: صریح طلاق	۱۲۰
باب 3: کنیزوں کے ساتھ عزل کرنا	۹۳	باب 3: صحبت کرنے سے پہلے تین طلاقیں دینا	۱۲۱
باب 4: بچہ بستر والے کا ہوگا	۹۵	باب 4: رخصتی ہو جانے کے بعد تین طلاقیں دینا	۱۲۴
باب 5: بچے کے رنگ کا انکار کرنا اور شبہ کی وجہ سے نکاح برقرار رکھنا	۹۷	باب 5: غلام کا طلاق دینا عورت دو طلاقیں کے ساتھ اس پر حرام ہو جاتی ہے	۱۲۷
باب 6: خواتین کو مسجد جانے (کے لئے گھر سے نکلنے) کی اجازت دینا	۹۹	باب 6: طلاق تحریر کرنا	۱۲۹
		باب 7: کنیز جب آزاد ہو جائے (تو اس کو شوہر سے علیحدگی کا اختیار دینا	۱۲۹
		باب 8: نکاح کی گرہ (یعنی اسے ختم کرنے کا اختیار) کس کے ہاتھ میں ہے	۱۳۲
		باب 9: چھوٹے سے پہلے طلاق دینا اور نصف مہر کی ادائیگی	۱۳۳
		باب 10: جو شخص اپنی مطلقہ کے ساتھ شادی کر لے اس کے بعد کہ اس عورت نے دوسری شادی کی ہو (اور پھر بیوہ یا مطلقہ ہو گئی ہو) تو وہ عورت اس شخص کے ساتھ	



باب	صفحہ	باب	صفحہ
باب ۱: باقی رہ جانے والی طلاقوں کے حساب سے رہے گی۔ ۱۳۵		باب ۳: لعان کرنے والی عورت کا مہر ۱۸۱	
<b>رجعت کا بیان</b>		باب ۴: توبہ کو پیش کرنا، جو شخص خود کو اس قوم میں داخل کر لے جس کے ساتھ اس کا تعلق نہ ہو جو شخص اپنے بچے کے نسب کا انکار کر دے ۱۸۲	
باب ۱: طلاق اور رجعت کے احکام ۱۳۷		<b>فرائض اور وصیت کا بیان</b>	
باب ۲: ایک یا دو (طلاقوں) کے بعد رجوع کا حق ہوتا ہے ۱۳۸		باب ۱: کوئی مسلمان کسی کافر کا وارث نہیں بن سکتا اور کوئی کافر مسلمان کا وارث نہیں بن سکتا ۱۸۳	
باب ۳: رجوع کرنے پر گواہ قائم کرنا ۱۴۱		باب ۲: کوئی قاتل اپنے مقتول کی کسی بھی چیز کا وارث نہیں بن سکتا ۱۸۵	
باب ۴: عورت کو اس کے معاملے کا مالک بنانا ۱۴۲		باب ۳: عورت کو اس کے شوہر کی دیت میں سے وارث بنایا جائے گا ۱۸۶	
<b>مختلف طرح کی عدتیں رہائش اور خرچ (کے حقوق)</b>		باب ۴: جس عورت کو طلاق ”بتہ“ دی گئی ہو اور وہ بیوہ ہو جائے تو اس کی عدت کے دوران اسے وراثت دینا ۱۸۷	
باب ۱: طلاق یافتہ کی عدت ۱۴۳		باب ۵: وارث کے لئے وصیت نہیں ہوتی، واجب حج اصل مال میں سے کیا جائے گا ۱۸۹	
باب ۲: کنیز کی عدت کا حکم ۱۴۶		<b>خرید و فروخت کا بیان</b>	
باب ۳: جس عورت کا حیض آنا ختم ہو جائے ۱۴۸		باب ۱: کوئی بھی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے ۱۹۰	
باب ۴: جو عورت عدت کے دوران نکاح کر لیتی ہے اس کی عدت کا حکم ۱۴۸		باب ۲: کوئی شہری کسی دیہاتی کے ساتھ سودا نہ کرے ۱۹۲	
باب ۵: وہ بیوہ جو حاملہ ہو اس کی عدت کا بیان ۱۵۰		باب ۳: ملامہ اور منابذہ کی ممانعت ۱۹۴	
باب ۶: جو عورت اپنی عدت ختم ہونے سے پہلے بیوہ ہو جائے ۱۵۴		باب ۴: مصنوعی بولی لگانے کی ممانعت ۱۹۵	
باب ۷: اس بیوہ کی عدت جس کے شوہر نے اس کے ساتھ صحبت نہ کی ہو ۱۵۵		باب ۵: سودے میں کوئی شرط عائد کرنا ۱۹۷	
باب ۸: سوگ کرنا ۱۵۶		باب ۶: سودے میں (ختم کرنے کا) اختیار ۱۹۹	
باب ۹: جو شخص لاپتہ ہو اس کی بیوی کا حکم ۱۶۰		باب ۷: عیب کی وجہ سے سودا ختم کرنا اور ضمان کے حساب سے تاوان ادا کرنا ۲۰۳	
باب ۱۰: طلاق یافتہ عورت کو رہائش دینا ۱۶۱		<b>لعان کا بیان</b>	
باب ۱۱: طلاق یافتہ عورت کا خرچ ۱۶۵		باب ۱: لعان کا طریقہ ۱۷۰	
باب ۱۲: بیوہ عورت کی رہائش اور اس کا خرچ ۱۶۶		باب ۲: بچے کو عورت کی طرف منسوب کر دینا ۱۸۰	
		باب ۸: المصراۃ کا سودا ۲۰۵	
		باب ۹: بیع صرف کرنا ۲۰۷	



باب	صفحہ	باب	صفحہ
باب 10: سونا اور اناج	۲۱۰	باب 28: شراب کی فروخت کا حرام ہونا	۲۳۵
باب 11: سودا دھار میں ہوتا ہے	۲۱۴	باب 29: کتے کی قیمت، فاحشہ عورت کی کمائی اور کاہن شخص کی کمائی کا حکم	۲۳۷
باب 12: جب تک (خریدی ہوئی چیز) قبضے میں نہ لی جائے اس سے پہلے اس کا سودا کرنا	۲۱۴	باب 30: سونے یا چاندی کے عوض میں زمین کو کرائے پر دینا	۲۳۹
باب 13: گندم کو آٹے کے عوض میں فروخت کرنا، کھجور کو کھجور کے عوض میں فروخت کرنا اور "عرایا" کی رخصت	۲۱۸	باب 31: مساقات کا بیان	۲۵۰
باب 14: مزایہ، محافلہ اور مخابرہ کی ممانعت	۲۲۲		
باب 15: پھلوں کے پکنے سے پہلے انہیں فروخت کرنا منع ہے	۲۲۵		
باب 16: نقصان (ہونے کی صورت میں قیمت) کم کر دینا اور سودے میں نرمی سے کام لینا	۲۳۰		
باب 17: سالوں کے حساب سے سودا کرنے کی ممانعت	۲۳۳		
باب 18: تنخواہ ملنے تک سودا کرنا	۲۳۳		
باب 19: کھجور کے ڈھیر کو فروخت کرنے کی ممانعت جس کے ماپ کا علم نہ ہو	۲۳۴		
باب 20: متعین مدت کے لئے بیع صرف کرنا جو "مضمون" ہو	۲۳۵		
باب 21: بلا عنوان	۲۳۷		
باب 22: چاندی میں "بیع سلف" کرنا	۲۳۷		
باب 23: جانوروں میں بیع سلف کرنا اور اچھے طریقے سے ادائیگی کرنا	۲۳۹		
باب 24: جانور کے عوض میں جانور کو تقاضل کے طور پر فروخت کرنا	۲۴۰		
باب 25: گوشت کے عوض میں جانور کو فروخت کرنے کی ممانعت	۲۴۳		
باب 26: بکری پر موجود اون کو فروخت کرنا، تھن میں موجود دودھ کو فروخت کرنا، مکروہ ہے	۲۴۴		
باب 27: خرید و فروخت میں وکیل مقرر کرنا	۲۴۴		
		باب 1: شراب کی فروخت کا حرام ہونا	۲۳۵
		باب 29: کتے کی قیمت، فاحشہ عورت کی کمائی اور کاہن شخص کی کمائی کا حکم	۲۳۷
		باب 30: سونے یا چاندی کے عوض میں زمین کو کرائے پر دینا	۲۳۹
		باب 31: مساقات کا بیان	۲۵۰
		<b>رهن، قراض، حجر تفلیس اور لقطہ کا بیان</b>	
		باب 1: نبی اکرم ﷺ کا اپنی "زرہ" کو رہن رکھوانا	۲۵۲
		باب 2: رہن میں اضافہ ہونا یا کوئی کمی ہونا	۲۵۳
		باب 3: قراض کا بیان	۲۵۴
		باب 4: تصرف سے روکنا	۲۵۶
		باب 5: مفلس قرار دینا	۲۵۶
		باب 6: "لقطہ" کا بیان	۲۵۸
		<b>شفعه صلح، بنجر زمین کو آباد کرنے کا بیان</b>	
		باب 1: شفعه اس چیز میں ہوتا ہے جو تقسیم نہ ہو	۲۶۰
		باب 2: پڑوسی کا شفعه کرنا	۲۶۱
		باب 3: صلح وغیرہ کرنا	۲۶۲
		باب 4: بنجر زمین کو آباد کرنا	۲۶۴
		باب 5: گھروں اور عقیق کو (سرکاری نوازش) کے طور پر دینا	۲۶۶
		باب 6: چراگاہ کا بیان	۲۶۷
		<b>کھانے، پانی پینے، شکار اور ذبح کا بیان</b>	
		باب 1: گھوڑوں کا گوشت	۲۷۰



باب	صفحہ	باب	صفحہ
باب 2: ذبح کا بیان	۲۷۱	باب 6: نشہ آور شراب کی بو پر سزا دینا	۳۰۳
باب 3: گوہ کا بیان	۲۷۲	باب 7: زنا کی حد	۳۰۵
باب 4: دو طرح کے مردار اور دو طرح کے خون	۲۷۴	باب 8: جب کنیز زنا کا ارتکاب کرے تو ”حد“ کے طور پر اسے کوڑے لگوانا	۳۱۱
باب 5: پچھنے لگانے والے کی آمدن	۲۷۵	باب 9: ”حد“ صرف اس پر جاری ہوتی ہے جسے اس کا علم ہو	۳۱۲
باب 6: گھڑ دوڑ کا مقابلہ اور تیر اندازی کرنا	۲۷۸	باب 10: چوری کی حد اس قیمت کا بیان جس کی وجہ سے ہاتھ کاٹا جائے	۳۱۳
باب 7: نوکیلے پنچوں والے درندوں کی ممانعت	۲۷۹	باب 11: جب ”حد“ کا مقدمہ حاکم تک پہنچ جائے تو معافی کی گنجائش باقی نہیں رہتی	۳۱۷
باب 8: شکار والا کتا	۲۸۱	باب 12: (ہاتھ) کاٹنا خاندان کے تاوان کو دو گنا کرنا	۳۱۹
باب 9: ذبح کرنا	۲۸۳	باب 13: آقا کے مال کی چوری پر غلام کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا	۳۲۰
باب 10: عرب میں رہنے والے نصاریٰ کے ذبیحے (کا حکم)	۲۸۵	باب 14: جس چیز کی چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا	۳۲۰
<b>مشروبات، نبیذ</b>		باب 15: غارت گری کرنے والے ڈاکوؤں، جنگجو لوگوں کے احکام	۳۲۲
<b>اور برتنوں کا بیان</b>		<b>قتل، قصاص، دیات</b>	
باب 1: شراب کا حرام ہونا	۲۸۷	<b>اور قسامت کے احکام</b>	
باب 2: ہر نشہ آور مشروب حرام ہے	۲۸۸	باب 1: کس وجہ سے قتل کرنا حرام ہو جاتا ہے	۳۲۳
باب 3: ایسی پکائی ہوئی چیز جس کا دو تہائی حصہ خشک ہو جائے	۲۹۱	باب 2: جو شخص جس چیز کے ذریعے خودکشی کرے گا قیامت کے دن اسے اسی چیز کے ذریعے عذاب دیا جائے گا	۳۲۴
باب 4: مختلف طرح کی نبیذ	۲۹۲	باب 3: کس وجہ سے قتل کرنا حلال ہو جاتا ہے	۳۲۶
باب 5: مختلف طرح کے برتنوں کا حکم	۲۹۳	باب 4: مرتد سے توبہ کروانا	۳۲۸
<b>حدود کا بیان</b>		باب 5: جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ شہید ہے	۳۲۹
باب 1: صاحب حیثیت شخص سے حد کو الگ (معاف) نہیں کیا جائے	۲۹۸	باب 6: ایک شخص کے بدلے میں زیادہ لوگوں کو قتل کرنا	۳۳۰
باب 2: حدود گناہوں کا کفارہ ہوتی ہیں	۲۹۹	باب 7: جادو گروں کو قتل کرنا	۳۳۱
باب 3: (شراب) پینے کی تکرار کے ساتھ حد میں بھی تکرار ہوگی	۳۰۰	باب 8: اچھے طریقے سے قتل کرنا	۳۳۳
باب 4: ”حد“ کی مقدار	۳۰۱		
باب 5: کوڑے یا ایسی سوئی کے ذریعے سزا دینا جس کے دو کنارے ہوں	۳۰۲		



[illegible]



باب	صفحہ	باب	صفحہ
باب 10: غزوہ حنین (دشمن کو قتل کرنے والے کو مقتول کا سامان دینا).....	۴۰۵	باب 6: نبی اکرم ﷺ کے اصحاب، تابعین اور تبع تابعین کی فضیلت.....	۴۳۶
باب 11: دوزر ہیں پہن کر سامنے آنا.....	۴۰۷	باب 7: اہل یمن کی فضیلت.....	۴۳۷
باب 12: مال غنیمت کی تقسیم.....	۴۰۸	باب 8: ”دوس“ قبیلے کی فضیلت.....	۴۳۸
باب 13: کسی مہم (کے افراد کو) اضافی ادائیگی کرنا.....	۴۰۸	باب 9: زمانہ جاہلیت کے بہترین لوگ اسلام میں بھی بہترین لوگ شمار ہوں گے جبکہ وہ دین کی سمجھ بوجھ حاصل کر لیں.....	۴۳۹
باب 14: جنگجو لوگوں اور ان کے بچوں کے درمیان فرق.....	۴۱۴	باب 10: حضرت خضر علیہ السلام (کے واقعے والے) حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل سے تعلق رکھتے تھے.....	۴۳۹
باب 15: اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو مال فے کے طور پر بنو نضیر کے جو اموال عطا کیے تھے.....	۴۱۵	باب 11: سنت کی پیروی کرنے کا حکم.....	۴۴۰
باب 16: ادائیگی کے وعدے کا بیان.....	۴۱۷	باب 12: طلب کرتے ہوئے اجمال سے کام لینا.....	۴۴۲
باب 17: خواتین کو جنگ میں ساتھ لے کر جانا، مال غنیمت میں ان کا حصہ.....	۴۱۸	باب 13: بکثرت مانگنے کی ممانعت.....	۴۴۲
باب 18: مفتوحہ زمین کی تقسیم.....	۴۲۰	باب 14: خیر خواہی کا بیان.....	۴۴۴
<b>قیدی، فدیہ، جزیہ مقرر کرنا</b>		باب 15: نبی اکرم ﷺ کی طرف جھوٹی بات منسوب کرنے کا گناہ.....	۴۴۶
<b>اسے وصول کرنا</b>		باب 16: صرف ثقہ راویوں کے حوالے سے روایت نقل کی جائے گی.....	۴۴۸
باب 1: قید کرنا اور فدیہ لینا.....	۴۲۲	باب 17: متفرق واقعات.....	۴۴۹
باب 2: جزیہ مقرر کرنا.....	۴۲۴	باب 18: امام شافعی رحمہ اللہ کی وفات اور ان کی عمر.....	۴۵۰
باب 3: مجوسیوں سے جزیہ وصول کرنا.....	۴۲۵	<b>فہارس الکتاب</b>	
<b>قریش اور دیگر لوگوں کے فضائل کا بیان، متفرق ابواب</b>		فہرس الایات.....	۴۵۳
باب 1: قریش کے فضائل.....	۴۲۹	فہرس الاحادیث.....	۴۵۶
باب 2: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی فضیلت.....	۴۳۱	فہرس الآثار.....	۵۰۱
باب 3: انصار کی فضیلت.....	۴۳۲	فہرس اقوال الشافعی وتعلیقاتہ.....	۵۱۸
باب 4: اہل بدر کی فضیلت.....	۴۳۳		
باب 5: اہل حدیبیہ کی فضیلت.....	۴۳۵		



باب	صفحہ	باب	صفحہ
فہرست اقوال الربیع بن سلیمان	۵۲۲		
فہرست اقوال ابی العباس الاصم	۵۲۳		
فہرست مسانید الصحابة	۵۲۴		
رواة المراسیل	۵۳۴		
فہرست رواة الآثار	۵۳۶		
فہرست الرواة	۵۴۱		
فہرست شیوخ الشافعی	۵۹۹		
المبہمون من شیوخ الشافعی	۶۰۶		
فہرست الفرق والقبائل والجماعات	۶۰۹		
فہرست الاماکن	۶۱۲		
فہرست الايام	۶۱۶		



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# کتاب الوقف والعمری والرقبی

## وقف عمری رقی کا بیان

### باب تحیس الاصل وتسبیل الثمرة

باب ۱: اصل (درخت یا باغ) کو اپنے پاس رہنے دینا اور پھل کو (اللہ کی راہ) میں دینا

1061 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ عُمَرَ مَلَكَ مِائَةَ سَهْمٍ مِنْ

حدیث نمبر 1061:

- 52 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
- 2397 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
- 232/6 اسحٰی، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برولیہ، یحٰی بن یحٰی اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
- 6430 نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 2486 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصصحیح" شرکتہ الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
- 4906 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- 4899 الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسہ الرسالہ، بیروت، طبع اول، 1988ء
- 187/4 دارقطنی، امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
- 114/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ، مصر
- 2764 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 4436 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
- 2449 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصصحیح" شرکتہ الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
- 12/2 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، الحمدیہ، مصر
- 4387 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1987ء
- 4272 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- 4269 الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسہ الرسالہ، بیروت، طبع اول، 1988ء
- 57/4 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
- 559/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



خَيْرَ اشْتَرَاهَا فَاتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أَصَبْتُ مَالًا لَمْ أَصِبْ مِثْلَهُ قَطُّ، وَقَدْ أَرَدْتُ أَنْ أَتَقَرَّبَ بِهِ إِلَى اللَّهِ، فَقَالَ: حَبَسُ الْأَصْلَ، وَسَبِلُ الثَّمَرَةَ.

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خیر میں سے سو حصے ملے جو انہوں نے خریدے تھے وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے ایسی زمین ملی ہے کہ اس طرح کی (بہترین زمین) مجھے کبھی نہیں ملی میں یہ چاہتا ہوں کہ میں اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کروں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اصل کو روک لو اور پھل کو (اللہ کی) راہ میں دو۔

1062 - أَخْبَرَنَا ابْنُ حَبِيبٍ الْقَاضِي وَهُوَ عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ عُمَرَ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ مِنْ خَيْرٍ مَالًا لَمْ أَصِبْ مَالًا قَطُّ أَعْجَبَ إِلَيَّ مِنْهُ وَأَعْظَمَ عِنْدِي مِنْهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ شِئْتَ حَبَسْتَ أَصْلَهُ وَسَبَلْتَ ثَمَرَهُ، فَتَصَدَّقَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِهِ ثُمَّ حَكَى صَدَقَتَهُ.

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے خیر میں ایسی زمین ملی ہے کہ اس جیسی زمین مجھے کبھی نہیں ملی جو مجھے اتنی پسندیدہ جو یا میرے نزدیک اتنی اہم ہو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم چاہو تو زمین کو حدیث نمبر 1062:

- 28937 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 12/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر
- 2737 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1632 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 2878 سجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 2306 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
- 1375 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
- 238/6 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 6424 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 2483 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "اصح"، شركة الطباعة العربیة، ریاض، الطبعة الثانية، 1981ء
- 95/ طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمدیہ، مصر
- 4998 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء، الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی)
- 4991 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
- 188/4 دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبة المتنبی، قاہرہ، مصر
- 158/6 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 53/4 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 108/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



اپنے پاس رہنے دو اور اس کے پھل کو (اللہ کی راہ) میں دو۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ (نے اس کی پیداوار کو صدقہ کر دیا) پھر راوی نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے صدقے کی تفصیلات بیان کی ہیں۔

**1063 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ : جَاءَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أَصَبْتُ مَا لَا لَمْ أَصِبْ مِثْلَهُ قَطُّ، وَقَدْ أَرَدْتُ أَنْ أَتَقَرَّبَ بِهِ إِلَى اللَّهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : احْبِسْ أَصْلَهُ، وَسَبِّ ثَمَرَهُ

♦ ♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے ایسی زمین ملی ہے کہ اس طرح کی زمین مجھے کبھی نہیں ملی میں یہ چاہتا ہوں کہ اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کروں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اس کی اصل کو اپنے پاس رہنے دو اور اس کے پھل کو اللہ کی راہ میں دو۔

اخرج الحديثين من كتاب الرضاع، والثالث من كتاب البحيرة والسائبة۔  
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کو کتاب شفاعت میں نقل کیا ہے اور تیسری کو کتاب بحیرہ اور سائبہ میں نقل کیا ہے۔

## باب العمری والرقبی

### باب 2: عمری رقبی کا بیان

**1064 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ

حدیث نمبر 1064:

- 811 اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
- 2200 اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
- 1689 طرابلسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
- 16897 صنعانی، امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
- 22632 کوئی، امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 360/3 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المسمیہ، مصر
- 1625 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: بنو اعد عبد الباقي، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 3553 جستجانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 1350 ترمذی، امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
- 275/6 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 6577 نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 2093 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
- 5460 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1987ء



اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَيُّمَا رَجُلٍ أُعْمِرَ عُمْرِي لَهُ وَلَعَقِبَهُ فَإِنَّهَا لِلَّذِي يُعْطَاهَا لِأَنَّهُ أَعْطَى عَطَاءً وَقَعَتْ فِيهِ الْمَوَارِثُ.

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کوئی چیز عمر کے طور پر دے جو اس کی ہو یا اس کے پیچھے والوں کی ہو تو یہ اس کی ہو جائے گی جسے دی گئی ہو اور دینے والے کی طرف واپسی نہیں آئے گی کیونکہ اس نے اس طرح دی ہے کہ اس میں وراثت کے احکام جاری ہو جائیں گے۔

1065 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ طَارِقًا قَضَى بِالْمَدِينَةِ بِالْعُمَرَى، عَنْ قَوْلِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

♦♦ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں: حضرت طارق رضی اللہ عنہ نے مدینہ منورہ میں عمر کے بارے میں حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی نقل کردہ حدیث کے مطابق فیصلہ دیا تھا۔

1066 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرِ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1064:

93/4

5145

5137

172/6

63/4

592/8

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ مصر  
تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء

الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت، طبع اول 1988ء  
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1065:

1256

22614

381/3

1625

1835

5454

173/

64/4

594/8

حمیدی، امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبہ الممتنعی، قاہرہ مصر

کوفی، امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمیہ مصر

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ مصر

موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شیبہ "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسة الرسالہ بیروت لبنان 1987ء

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1066:

16873

398

صنعانی، امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت 1970ء  
حمیدی، امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبہ الممتنعی، قاہرہ مصر



عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ الْعُمَرَى لِلْوَارِثِ .

✦✦ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے عمری کو وارث کا حق قرار دیا ہے۔

1067 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تُعْمِرُوا، وَلَا تُرْقِبُوا، فَمَنْ أُعْمِرَ شَيْئًا أَوْ أُرْقِبَهُ فَهُوَ سَبِيلُ الْمِيرَاثِ .

✦✦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: عمری کے طور پر کوئی چیز نہ دو اور قبی کے طور پر کوئی

چیز نہ دو جو شخص کوئی چیز عمری کے طور پر دیدے یا قبی کے طور پر دیدے تو وہ وراثت کے طور پر تقسیم کی جائے گی۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1066:

22613

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

182/5

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمیہ مصر

559

بجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

2381

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء

27/6

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

5466

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسة الرسالہ بیروت لبنان 1987ء

91/4

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر

5140

تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

5132

الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء

4941

طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد الجبید سلفی مطبعة الزهراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)

64/4

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

595/8

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1067:

1920

حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبة الممتی قاہرہ مصر

3556

بجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

273/6

نسائی امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

6563

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبری" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

5451

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسة الرسالہ بیروت لبنان 1987ء

93/4

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر

5135

تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

5127

الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء

175/3

بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبری" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

217/7

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

131/5

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



**1068 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ أَعْمَرَ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ.

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کو کوئی چیز عمری کے طور پر دی جائے وہ اسی کی ملکیت ہوگی۔

**1069 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرِ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْعُمَرَى لِلْوَارِثِ.

♦♦ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: عمری وارث کے لئے ہوگی۔

اخرج الاربعة الاحاديث في كتاب اختلاف مالك والشافعي، والخامس والسادس من كتاب الصيد والذبائح.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی چار روایات کتاب اختلاف مالک اور شافعی میں نقل کی ہیں جبکہ پانچویں اور چھٹی کتاب صید اور ذبائح میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر 1068:

18676	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
1625	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، الجامع الصحیح، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
3551	بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، السنن، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
674/6	نسائی، امام احمد بن شعیب، المجتبی من السنن، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
6567	نسائی، امام احمد بن شعیب، السنن الکبریٰ، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
5455	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلام، شرح مشکل الآثار، تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1987ء
93/4	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، السنن الکبریٰ، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
5148	تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، صحیح ابن حبان، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
5140	الفارسی، امام امیر ابن بلبان، الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اول، 1988ء
176/	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، السنن الکبریٰ، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
65/4	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
131/5	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



# کتاب العتق والولاء والمدبر والمکاتب وحسن الملكة

## کتاب: (غلام یا کنیر) آزاد کرنا، ولاء مدبر مکاتب

### اور زیر ملکیت کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

باب من اعتق شرکا له في عبد

باب ۱: جو شخص کسی مشترکہ غلام میں اپنے حصے کو آزاد کرے

1070 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ أَعْتَقَ شِرْكَاءَ لَهُ فِي عَبْدٍ فَكَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ قَوْمَ عَلَيْهِ قِيمَةُ الْعَدْلِ فَأَعْطَى شُرَكَاءَهُ حِصَصَهُمْ

حدیث نمبر 1070:

- 40 اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 2240 اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 16713 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 21720 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 56/1 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ مصر
- 2491 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1501 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 3940 جستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 2528 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
- 1346 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 4945 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 5802 موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
- 105/3 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
- 4320 تہمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 4315 الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
- 7367 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان مکتبۃ المعارف ریاض سعودی عربیہ (طبع اول)
- 123/4 دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المنشی قاہرہ مصر
- 74/10 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ



وَعَتَقَ عَلَيْهِ الْعَبْدَ، وَلَا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ .

♦ ♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی مشترکہ غلام میں اپنے حصے کو آزاد کر دے اور اس شخص کے پاس اتنا مال موجود ہو جو اس غلام کی قیمت جتنا ہو تو اس غلام کی مناسب قیمت لگائی جائے گی اور اس شخص کے حصہ داروں کے حساب سے اس کی ادائیگی کر دی جائے گی اور وہ غلام اس شخص کی طرف سے آزاد شمار ہوگا ورنہ غلام کا اتنا حصہ ہی آزاد ہوگا جتنا اس نے کیا ہے۔

1071 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَيُّمَا عَبْدٍ كَانَ بَيْنَ اثْنَيْنِ فَأَعْتَقَ أَحَدُهُمَا نَصِيبَهُ فَإِنْ كَانَ مُوسِرًا فَإِنَّهُ يُقَوِّمُ عَلَيْهِ بِأَعْلَى الْقِيَمَةِ أَوْ قِيَمَةِ عَدْلٍ لَيْسَتْ بِوَكُؤْسٍ وَلَا شَطَطٍ ثُمَّ يَغْرُمُ لِهَذَا حِصَّتَهُ .

♦ ♦ حضرت سالم بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو بھی غلام دو آدمیوں کے درمیان (مشترکہ طور پر زیر ملکیت ہو) اور ان میں سے ایک شخص اپنے حصے کو آزاد کر دے تو اگر وہ شخص خوشحال ہو تو اس غلام کی زیادہ سے زیادہ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) مناسب قیمت لگائی جائے گی جس میں کوئی زیادتی اور کمی ہمیشہ نہیں ہوگی اور پھر وہ شخص تاوان کے طور پر اس دوسرے حصے کی قیمت ادا کرے گا۔

حدیث نمبر 1071:

5365	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء
275/10	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
6712	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
670	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر
11/2	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المیمنیہ، مصر
2521	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
1581	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
3846	بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
1347	ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
319/7	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ - 1987ء
4841	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
186/3	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، الحمیدیہ، مصر
5366	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء
275/10	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
282/1	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
828/3	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



اخرج الحديثين من الجزء الثاني من اختلاف الحديث  
امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں احادیث کو اختلاف شافعی کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

## باب العتق فی مرض الموت

### باب: مرض موت میں غلام آزاد کرنا

1072 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ مَكْحُولًا، يَقُولُ : سَمِعْتُ ابْنَ الْمُسَيَّبِ، يَقُولُ : أَعْتَقْتُ امْرَأَةً أَوْ رَجُلًا سِتَّةَ أَغْدٍ لَهَا وَلَمْ يَكُنْ لَهَا مَالٌ غَيْرُهُ، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ، فَأَقْرَعَ بَيْنَهُمْ، فَأَعْتَقَ ثُلُثَهُمْ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : كَانَ ذَلِكَ فِي مَرَضِ الْمُعْتَقِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ .

♦ ♦ حضرت قیس بن سعد رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں انہوں نے مکحول نے یہ بیان کرتے ہوئے سنا وہ فرماتے ہیں: میں نے سعید بن مسیب رحمہ اللہ کو یہ بیان فرماتے ہوئے سنا ہے وہ فرماتے ہیں: ایک خاتون یا ایک شخص نے اپنے چھ غلام آزاد کئے اس کے پاس ان کے علاوہ اور کوئی مال نہیں تھا یہ معاملہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش ہوا تو آپ نے ان غلاموں کے درمیان قرعہ اندازی کروا کے دو تہائی کو آزاد قرار دیا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں یہ اس آزاد کرنے والے کی اس بیماری کے دوران ہوا تھا جس میں اس کا انتقال ہوا۔

اخرج الحديثين من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .

امام شافعی نے یہ دونوں روایات اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔

1073 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ

حدیث نمبر 1072:

16751 صنعاني، امام ابو بكر عبد الرزاق بن همام "المصنف"، تحقيق: عبد الرحمن اعظمي، دار القلم، بيروت 1970ء

حدیث نمبر 1073:

845 طرابلسي، امام ابو داود سليمان بن داود "المسند"، دار المعرفة، بيروت لبنان

16763 صنعاني، امام ابو بكر عبد الرزاق بن همام "المصنف"، تحقيق: عبد الرحمن اعظمي، دار القلم، بيروت 1970ء

830 حميدي، امام ابو بكر عبد الله بن زبير "المسند"، عالم الكتب، بيروت، مكتبة المتنبى، القاهرة، مصر

23371 كوفي، امام ابو بكر عبد الله بن محمد بن ابو شيبة "المصنف"، المطبعة العزريه، حيدرآباد دکن، ہندوستان 1386ھ

426/4 شيباني، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر

18868 نيشاپوري، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحيح"، تحقيق وترقيم: فؤاد عبد الباقي، دار الحديث، القاهرة، مصر

3985 جستانی، امام ابو داود سليمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

2345 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"، تحقيق: بشار عواد معروف، دار الجليل، بیروت 1998ء

1364 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الكبير"، تحقيق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء



رَجُلًا مِّنَ الْأَنْصَارِ أَوْصَىٰ عِنْدَ مَوْتِهِ فَأَعْتَقَ سِتَّةَ مَمَالِكَ لَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ، أَوْ قَالَ أَعْتَقَ عِنْدَ مَوْتِهِ سِتَّةَ مَمَالِكَ لَهُ وَلَيْسَ لَهُ شَيْءٌ غَيْرُهُمْ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ فِيهِ قَوْلًا شَدِيدًا، ثُمَّ دَعَاهُمْ فَجَزَّاهُمْ ثَلَاثَةَ أَجْزَاءٍ فَأَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَارَقَّ أَرْبَعَةً

✦✦ حضرت عمران بن حصین رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں انصار سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے اپنے مرنے کے قریب وصیت کرتے ہوئے اپنے چھ غلاموں کو آزاد کر دیا اس شخص کے پاس ان غلاموں کے علاوہ اور کوئی مال نہیں تھا (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) کے ایک شخص نے مرتے ہوئے اپنے چھ غلاموں کو آزاد کر دیا اس کے پاس ان کے علاوہ کوئی مال نہ تھا یہ واقعہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بارے میں سخت ناراضگی کا اظہار کیا پھر آپ نے ان غلاموں کو بلایا ان کو تین حصوں میں تقسیم کیا ان کے درمیان قرعہ اندازی کی تو دو کو آزاد قرار دیا اور چار کو غلام رہنے دیا۔

اخرج الحديثين من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔

## باب انما الولاء لمن اعتق

### باب 3: ولء کا حق آزاد کرنے والے کو حاصل ہوتا ہے

1074 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّهَا قَالَتْ : جَاءَتْنِي

بقية حاشية حديث نمبر 1073:

- نسائي، امام احمد بن شبيب، "السنن الكبرى"، تحقيق: سليمان بداري، سيد كسروي، دار الكتب العلمية، 1991ء  
اسفرائيني، امام ابو عوانه يعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرة المعارف العثمانية، حيدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء  
طحاوي، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلام، "شرح معاني الآثار"، تحقيق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، المحمدية، مصر  
تيمي، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بيروت، طبع اول، 1996ء  
الفارسي، امام امير ابن حبان، "الاحسان في تفریح صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة، بيروت، طبع اول، 1988ء  
طبراني، امام ابو القاسم سليمان بن احمد بن ايوب، "المعجم الكبير"، تحقيق: احمد بن عبد المجيد سلفي، مطبعة الزهراء، الحديثة، موصل، عراق، (طبع ثاني)  
بيهقي، امام ابو بكر احمد بن حسين بن علي، "السنن الكبرى"، دائرة المعارف النظامية، حيدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ  
صنعاني، امام ابو بكر عبد الرزاق بن همام، "المصنف"، تحقيق: عبد الرحمن اعظمي، دار القلم، بيروت، 1970ء  
حديث نمبر 1074:

- اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برواية يحيى بن يحيى اندلسي، تحقيق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامي، بيروت، لبنان، (طبع اول)، 1996ء  
طحاوي، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلام، "شرح مشكل الآثار"، تحقيق: شبيب ارناؤوط، مؤسسة الرسالة، بيروت، لبنان، 1987ء  
بيهقي، امام ابو بكر احمد بن حسين بن علي، "السنن الكبرى"، دائرة المعارف النظامية، حيدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ  
صنعاني، امام ابو بكر عبد الرزاق بن همام، "المصنف"، تحقيق: عبد الرحمن اعظمي، دار القلم، بيروت، 1970ء  
كوني، امام ابو بكر عبد اللہ بن محمد بن ابوشيبه، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حيدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ  
شيباني، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمية، مصر



بَرِيرَةُ، فَقَالَتْ: إِنِّي كَاتَبْتُ أَهْلِي عَلَى تَسْعِ أَوَاقٍ فِي كُلِّ عَامٍ أُوقِيَّةً فَأَعِينَنِي، فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ: إِنْ أَحَبَّ أَهْلُكَ أَنْ أَعْدَّهَا لَهُمْ عَدَدْتُهَا وَيَكُونُ وَلَاؤُكَ لِي فَعَلْتُ، فَذَهَبَتْ بَرِيرَةُ إِلَى أَهْلِهَا، فَقَالَتْ لَهُمْ ذَلِكَ فَأَبَوْا عَلَيْهَا، فَجَاءَتْ بَرِيرَةُ مِنْ عِنْدِ أَهْلِهَا، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ، فَقَالَتْ: إِنِّي عَرَضْتُ عَلَيْهِمْ فَأَبَوْا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْوَلَاءُ لَهُمْ، فَسَمِعَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَتْهُ عَائِشَةُ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذِيهَا وَاشْتَرِطِي لَهُمُ الْوَلَاءَ، فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ، فَفَعَلَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَحَمِدَ اللَّهُ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ، فَمَا بَالُ رِجَالٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ، مَا كَانَ مِنْ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ، قَضَاءُ اللَّهِ أَحَقُّ، وَشَرْطُهُ أَوْثَقُ، وَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ.

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا میرے پاس آئی وہ بولی: میں نے اپنے مالک کے ساتھ نو اوقیہ کے عوض کتابت کا معاہدہ کیا ہے جن میں سے ہر سال ایک اوقیہ ادا کرنا ہوگا آپ میری اس بارے میں کچھ مدد کیجئے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے فرمایا اگر تمہارے مالک چاہیں تو میں انہیں تمام قیمت یک مشنت ادا کر دیتی ہوں اور تمہاری ولایت کا حق مجھے حاصل ہوگا بریرہ اپنے مالک کے پاس گئی اس نے اپنے مالک سے یہ بات کہی تو انہوں نے اس بات کا انکار کر دیا وہ اپنے مالک کے پاس سے واپس آئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے اس نے بتایا میں نے ان لوگوں کے سامنے یہ پیش کش کی تھی لیکن ان لوگوں نے بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1074:

- بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 2155  
 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1504  
 بختانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 3929  
 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء 2521  
 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء 2124  
 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء 164/6  
 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء 5015  
 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء 4435  
 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر 43/4  
 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسة الرسالہ، بیروت، لبنان، 1987ء 4366  
 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء 4275  
 الفارسی، امام امیر ابن بلہان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسة الرسالہ، بیروت، طبع اول، 1988ء 4272  
 دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبة المتنبی، قاہرہ، مصر 22/3  
 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ 206/6  
 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان 126/4  
 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء 269/5



انکار کر دیا ہے اور یہ شرط رکھی ہے کہ ولاء کا حق ان لوگوں کے پاس رہے گا جب نبی اکرم ﷺ نے یہ بات سنی تو آپ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس بارے میں دریافت کیا سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ کو اس بارے میں بتایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم اس کو خرید لو! اور ولاء کی شرط ان کے پاس رہنے دو چونکہ ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو ہوتا ہے۔

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ایسا ہی کیا پھر نبی اکرم ﷺ لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا۔

اما بعد! لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ ایسی شرطیں رکھتے ہیں جن کی اجازت اللہ کی کتاب میں نہیں ہے ہر وہ شرط جس کی اجازت اللہ تعالیٰ کی کتاب میں نہ ہو وہ باطل شمار ہوگی خواہ وہ ”سو“ شرطیں ہوں اللہ تعالیٰ کا فیصلہ زیادہ حقدار ہے اور اس کی شرط زیادہ مضبوط ہے ولاء کا حق آزاد کرانے والے کو حاصل ہوتا ہے۔

1075 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِمِثْلِهِ .

♦♦ یہی روایات ایک اور سند کے ہمراہ حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے منقول ہے۔

1076 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ .

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو حاصل ہوتا ہے۔

1077 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ جَارِيَةً تُعِقُّهَا، فَقَالَ

حدیث نمبر 1075:

241	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتی، قاہرہ، مصر
135/6	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة الميمنية، مصر
458	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)
5108	نسائی، امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
337/10	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
106/4	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة، بیروت، لبنان
482/7	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء
حدیث نمبر 1077:	

798	اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
2266	اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول)، 1996ء
4395	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح مشکل الآثار“، تحقیق: شعیب ارناؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء
295/10	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
3627	کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
38/2	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة الميمنية، مصر



أَهْلُهَا : نَبِيعُكُهَا عَلَى أَنَّ وَلَائَهَا لَنَا ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : " لَا يَمْنَعُكَ ذَلِكَ ، فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ " .

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ایک کنیز خرید کر اسے آزاد کرنے کا فیصلہ کیا تو اس کے مالکوں نے کہا کہ ہم اس شرط پر اسے آپ کو فروخت کریں گے کہ اس کی ولاء کا حق ہمارے پاس رہے گا حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ شرط تمہیں اس بات سے نہ روکے کیونکہ ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو ہوتا ہے۔

1078 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عُمَرَةَ ، لَمْ يَقُلْ عَنْ عَائِشَةَ ، وَذَلِكَ مُرْسَلٌ .

♦♦ سیدہ عمرہ رضی اللہ عنہا نے یہ روایت ”مرسل“ روایت کے طور پر نقل کی ہے اور اس میں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا تذکرہ نہیں کیا ہے۔

1079 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ، أَنَّهَا قَالَتْ : جَاءَتْنِي بَرِيرَةُ ، فَقَالَتْ : إِنِّي كَاتَبْتُ أَهْلِي عَلَى تِسْعِ أَوَاقٍ فِي كُلِّ عَامٍ أُوقِيَّةً ، فَأَعِينُنِي ، فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ : إِنْ أَحَبَّ أَهْلُكَ أَنْ أَعْدَّهَا لَهُمْ وَيَكُونُوا لِي فَعَلْتُ ، فَذَهَبَتْ بَرِيرَةُ إِلَى أَهْلِهَا ، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ ، فَقَالَتْ : إِنِّي قَدْ عَرَضْتُ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ فَأَبَوْا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْوَلَاءُ لَهُمْ ، فَسَمِعَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهَا فَأَخْبَرَتْهُ عَائِشَةُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " خُذِيهَا وَاشْتَرِي الْوَلَاءَ ، فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ " ، فَفَعَلْتُ عَائِشَةُ ، ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَحَمِدَ اللَّهَ ، ثُمَّ قَالَ : " أَمَّا بَعْدُ ، فَمَا بَالُ رِجَالٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى ، مَا كَانَ مِنْ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ ، فَضَاءُ اللَّهِ أَحَقُّ ، وَشَرْطُهُ أَوْثَقُ ، وَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ " ♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں بریرہ میرے پاس آئی اور بولی میں نے اپنے مالک کے ساتھ کتابت کا معاہدہ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1077:

2156	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
1504	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: بغداد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
2915	جسسانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
300/7	نسائی، امام احمد بن حنبل "السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ - 1987ء
42/4	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
4394	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان 1987ء
338/5	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ
185/6	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
462/7	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوقف، طبع اولیٰ 2001ء



طے کیا ہے نواوقیہ ادا کرنے ہوں گے ہر سال میں ایک اوقیہ ادا کرنا ہوگا آپ میری مدد کیجئے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اسے فرمایا اگر تمہارے مالک چاہیں تو میں انہیں ساری رقم ایک ساتھ ادا کر دیتی ہوں لیکن تمہاری ولاء کا حق مجھے حاصل ہوگا بریرہ اپنے مالک کے پاس گئی (جب وہ واپس آئی) تو نبی اکرم ﷺ تشریف فرما تھے اس نے (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا) کو بتایا کہ میں نے ان کے سامنے یہ شرط رکھی تھی اور انہوں نے انکار کر دیا تو انہوں نے یہ شرط رکھی ہے کہ ولاء کا حق انہیں حاصل ہوگا نبی اکرم ﷺ نے یہ بات سنی آپ نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے بتایا پھر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم ایسا کر لو اور ولاء کا حق ان کے پاس رہنے دو (اس سے کچھ نہیں ہوگا) کیونکہ ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو ہوتا ہے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ایسا ہی کیا پھر نبی اکرم ﷺ لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی پھر ارشاد فرمایا:

اما بعد! لوگوں کو کیا ہو گیا ہے جو ایسی شرائط عائد کرتے ہیں جو اللہ کی کتاب میں درست نہیں ہیں ہر وہ شرط جو اللہ کی کتاب میں درست نہ ہو وہ باطل شمار ہوگی اگرچہ وہ سو شرطیں ہوں اللہ تعالیٰ کا فیصلہ پورا کئے جانے کا زیادہ حقدار ہے اور اس کی شرط زیادہ مضبوط ہوگی ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو ہوتا ہے۔

**1080 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ جَارِيَةً تُعْتِقُهَا، فَقَالَ أَهْلُهَا: نَبِيعُكَهَا عَلَى أَنْ وَلَائَهَا لَنَا، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَا يَمْنَعُكَ ذَلِكَ، إِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ.

✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں انہوں نے ایک کنیز خرید کر آزاد کرنے کا فیصلہ کیا تو اس کے مالک نے یہ کہا کہ ہم اس کو اس شرط پر فروخت کریں گے کہ اس کی ولاء کا حق ہمیں حاصل ہوگا سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ بات تمہیں اس عمل سے نہ روکے کیونکہ ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو ہوتا ہے۔

**1081 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ بَرِيرَةَ جَاءَتْ تَسْتَعِينُ

حدیث نمبر 1081:

- 2261 جستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 2584 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 4699 نسائی، امام احمد بن حنبل، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 42/4 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
- 4493 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء
- 4331 ترمذی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- 436 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
- 185/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفہ، بیروت، لبنان
- 62/7 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: إِنْ أَحَبَّ أَهْلُكَ أَنْ أَصَبَّ لَهُمْ ثَمَنُكَ صَبَّةً وَاحِدَةً وَأُعْتِقَكَ فَعَلْتُ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ بَرِيرَةَ لَاهِلِهَا، فَقَالُوا لَا، إِلَّا أَنْ يَكُونَ وَلَاؤُكَ لَنَا قَالَ مَالِكٌ قَالَ يَحْيَى: فَرَعَمْتُ عَمْرَةَ، أَنَّ عَائِشَةَ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَا يَمْنَعُكَ ذَلِكَ، فَاشْتَرَيْهَا فَأَعْتَقْتُهَا، فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ.

✦ ✦ عمرہ بنت عبد الرحمن بیان کرتی ہیں بریرہ مدد مانگنے کے لئے آئیں تو سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اگر تمہارے مالک چاہیں تو میں انہیں تمہاری قیمت ایک ساتھ ادا کر دیتی ہوں اور تمہیں پھر آزاد کر دوں گی بریرہ نے اس بات کا تذکرہ اپنے مالک سے کیا تو انہوں نے کہا ہم ایسا نہیں کریں گے ہماری شرط یہ ہے کہ تمہاری ولاء کا حق ہمیں حاصل رہے۔

عمری نامی خاتون بیان کرتی ہیں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو انہوں نے فرمایا: یہ بات تمہیں اس عمل سے نہ روکے تم اس کو خرید کر آزاد کر دو ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو ہوتا ہے۔

اخرج الحديثين من الجزء الثاني من اختلاف الحديث، والثالث في كتاب اختلاف مالك والشافعي، والي آخر السادس من كتاب جراح العمد، والسابع والثامن من كتاب البحيرة والسائبة وهما أول ما فيه. امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔ تیسری روایت کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہے اس کے بعد چھٹی روایت تک کتاب جراح عمل میں نقل کی ہیں ساتویں اور آٹھویں روایت کتاب بحیرہ اور سائبہ میں نقل کی ہیں اور یہ دونوں روایات اس میں موجود پہلی روایات ہیں۔

## باب ولا المنبوذ

### باب 4: (جو بیچ) گرا ہوا ملے اس کی ولاء

1082 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ سُنَيْنِ أَبِي جَمِيلَةَ رَجُلٍ مِّنْ بَنِي سُلَيْمٍ، أَنَّهُ وَجَدَ مَنبُذًا فِي زَمَانِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَاءَ بِهِ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى اخِذِ هَذِهِ النَّسَمَةِ قَالَ وَجَدْتُهَا ضَائِعَةً فَأَخَذْتُهَا فَقَالَ لَهُ عَرِيفُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّهُ رَجُلٌ صَالِحٌ قَالَ أَكْذَلِكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ عُمَرُ اذْهَبْ فَهُوَ حُرٌّ وَلَكَ وَلَاؤُهُ وَعَلَيْنَا نَفَقَتُهُ.

✦ ✦ ابن شہاب، سنین بن ابوجیلہ جو بنو سلیم سے تعلق رکھنے والے ایک شخص ہیں، کا یہ بیان نقل کرتے ہیں انہوں نے حدیث نمبر 1082:

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء  
16182  
کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان، 1386ھ  
31569  
بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان، 1344ھ  
8208/6  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان  
232/7  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء  
642/8



حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے زمانے میں ایک بچے کو پایا جسے کسی نے پھینک دیا تھا وہ اسے لے کر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا تم نے اسے کیوں اٹھایا؟ انہوں نے جواب دیا: میں نے اسے ایسی حالت میں پایا یہ مر سکتا تھا تو میں نے اسے پکڑ لیا تو میرے ساتھی نے ان سے کہا اے امیر المؤمنین: یہ نیک آدمی ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: کیا ایسا ہی ہے؟ اس نے جواب دیا: جی ہاں! تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم جاؤ! یہ آزاد شمار ہوگا اور اس کی ولاء کا حق تمہیں حاصل ہوگا اور اس کا خرچ ہمارے ذمے ہوگا۔

اخرجه في كتاب اختلاف مالك والشافعي .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس کو کتاب اختلاف مالک اور شافعی میں نقل کیا ہے۔

## باب ارث الولاء

### باب 5: ولاء کا وارث ہونا

1083 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ الْعَاصَ بْنَ هِشَامٍ هَلَكَ وَتَرَكَ يَتِيمًا لَهُ ثَلَاثَةٌ : لَأُمٍّ وَرَجُلًا لِعَلَّةٍ فَهَلَكَ أَحَدُ اللَّذَيْنِ لَأُمٍّ وَتَرَكَ مَالًا وَمَوَالِيَ فَوَرِثَهُ أَخُوهُ الَّذِي لَأُمَّةٌ وَأَبِيهِ مَالَهُ وَوَلَاءَ مَوَالِيهِ ثُمَّ هَلَكَ الَّذِي وَرِثَ الْمَالَ وَوَلَاءَ الْمَوَالِي وَتَرَكَ ابْنَهُ وَأَخَاهُ لِأَبِيهِ فَقَالَتْ ابْنَةُ قَدْ أَخْرَزْتُ مَا كَانَ أَبِي أَخْرَزَ مِنَ الْمَالَ وَوَلَاءَ الْمَوَالِي وَقَالَ أَخُوهُ لَيْسَ كَذَلِكَ إِنَّمَا أَخْرَزْتُ الْمَالَ فَأَمَّا وَلَاءَ الْمَوَالِي فَلَا أَرَأَيْتَ لَوْ هَلَكَ أَخِي الْيَوْمَ أَلَسْتُ أَرِثُهُ أَنَا فَاخْتَصَمَا إِلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَضَى لِأَخِيهِ بِوَلَاءِ الْمَوَالِي .

✦✦✦ عبد الملک بن ابوبکر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں العاص بن ہشام کا انتقال ہو گیا انہوں نے تین بیٹے چھوڑے جن میں سے دو بیٹے ماں کی طرف سے تھے اور ایک علت کی وجہ سے جو ماں کی طرف سے تھے ان میں سے ایک فوت ہو گیا اس نے کچھ مال اور غلام وراثت میں چھوڑے اس کا وہ بھائی جو اس کے ماں اور باپ دونوں کی طرف سے تھا وہ اس کے مال کا وارث بنا اور اس کے غلاموں کی ولاء کا وارث بنا پھر وہ شخص بھی فوت ہو گیا تو جو مال کا وارث بنا تھا اور ولاء کا وارث بنا تھا اس نے پسماندگان میں ایک بیٹا اور باپ کی طرف سے ایک بھائی چھوڑا مرحوم کے بیٹے نے یہ کہا کہ میرے باپ نے جو سارا مال حاصل کیا تھا اور جو غلاموں کی ولاء حاصل کی تھی میں بھی اس کو حاصل کر لوں گا اس کے بھائی نے کہا ایسا نہیں ہے تم صرف مال حاصل کر سکتے ہو

حدیث نمبر 1083:

738 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ  
2277 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
383/1 بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
128/4 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
274/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



غلاموں کی ولاء کا حق تمہیں نہیں مل سکتا کیا تم نے غور نہیں کیا کہ کیا اگر آج میرا پہلے والا بھائی فوت ہو جاتا تو میں اس کا وارث نہیں بنتا یہ دونوں اپنا مقدمہ لے کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تو انہوں نے غلاموں کی ولاء کا فیصلہ بھائی کے حق میں دے دیا۔

اخرجه من کتاب جراح العمد .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب جراح عمد میں نقل کیا ہے۔

## باب الارث بالولاء

### باب 6: ولاء کے ذریعے وارث بننا

**1084 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ ، أَنَّ طَارِقَ بْنَ الْمُرْقَعِ أَعْتَقَ أَهْلَ بَيْتِ سَوَائِبَ فَأَتَى بِمِيرَاتِهِمْ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَعْطُوهُ وَرَثَةَ طَارِقٍ فَأَبَوْا أَنْ يَأْخُذُوهُ فَقَالَ عُمَرُ فَأَجْعَلُوهُ فِي مِثْلِهِمْ مِنَ النَّاسِ

✦✦ عطاء بن ابی رباح بیان کرتے ہیں طارق بن مرقع نے غلاموں کے خاندان کو آزاد کیا اور ان کے وارث بنے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ طارق کے ورثاء کو دے دو! انہوں نے اسے قبول کرنے سے انکار کر دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ ان کی مانند دیگر لوگوں کو دے دو۔

**1085 -** أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَسَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّ طَارِقَ بْنَ الْمُرْقَعِ أَعْتَقَ أَهْلَ آيَاتٍ مِنَ الْيَمَنِ سَوَائِبَ فَأَنْقَلَعُوا عَنْ بَضْعَةِ عَشَرَ أَلْفًا ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَمَرَنِي أَنْ أَدْفَعَ إِلَى طَارِقٍ أَوْ وَرَثَةِ طَارِقٍ أَنَا شَكَّكْتُ فِي الْحَدِيثِ هَكَذَا

✦✦ عطاء بیان کرتے ہیں طارق بن مرقع نے یمن سے تعلق رکھنے والے کچھ لوگوں کو آزاد کر دیا جن کی قیمت کا اندازہ بارہ ہزار لگایا یہ معاملہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے سامنے پیش ہوا تو انہوں نے مجھے ہدایت کی کہ میں اسے طارق کے حوالے کر

حدیث نمبر 1084:

16226 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء  
31426 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ  
330/1 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ  
331/4 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان  
285/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء  
حدیث نمبر 1085:

300/10 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ  
79/4 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان  
167/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



دوں یا اس کے ورثاء کے حوالے کر دوں۔

راوی بیان کرتے ہیں مجھے اس روایت کے بارے میں شک ہے۔

اخرج الاوئل من کتاب جراح العمد وهو اخر حدیث فیہ ، والثانی من کتاب صفة امر النبی صلی اللہ علیہ وسلم وهو اخر حدیث فیہ ۔

اس روایت کو امام شافعی رحمہ اللہ نے کتاب جراح عمل میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

اور دوسری روایت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی حیثیت کی کتاب میں نقل کی ہے یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

## باب النہی عن بیع الولاء وعن ہبتہ

باب: ولاء کو فروخت کرنے اور اسے ہبہ کرنے کی ممانعت

1086 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ، وَسُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ ۔

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ولاء کو فروخت کرنے اور اسے ہبہ کرنے سے منع کیا۔

1087 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ، نَجِيعٍ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : الْوَلَاءُ بِمَنْزِلَةِ الْحَلْفِ أَقْرَبُ حَيْثُ جَعَلَهُ اللَّهُ

♦♦ مجاہد بیان کرتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: ولاء کی قیمت حلف کی طرح ہے میں اسے اسی جگہ برقرار رکھوں گا جہاں اسے اللہ تعالیٰ نے رکھا ہے۔

1088 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ ۔

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ولاء کو فروخت کرنے اور اسے ہبہ کرنے سے منع کیا ہے۔

1089 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ ، وَابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ ۔

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ولاء کو فروخت کرنے اور اسے ہبہ کرنے سے منع کیا ہے۔

حدیث نمبر 1087:

16140	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء
31600	کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
294/10	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
125/4	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
268/5	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



**1090 -** أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْوَلَاءُ لُحْمَةٌ كُلُّحْمَةِ النَّسَبِ، لَا يُبَاعُ وَلَا يُوهَبُ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نسب کے تعلق کی طرف ولاء بھی ایک تعلق ہے جسے فروخت نہیں کیا جاسکتا اور ہبہ نہیں کیا جاسکتا۔

اخرج الحديث من كتاب جراح العمد، والثالث في كتاب اختلاف مالك والشافعي، والرابع والخامس من كتاب البحيرة والسائبة.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب جراح عمد میں نقل کی ہیں اور تیسری کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہے اور چوتھی اور پانچویں کتاب بحیرہ و سائبہ میں نقل کی ہیں۔

## باب بيع المدبر

### باب 8: مدبر کو فروخت کرنا

**1091 -** أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَعَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ: أَنَّ أَبَا مَذْكَوْرٍ رَجُلًا مِّنْ بَنِي عُذْرَةَ، كَانَ لَهُ غُلَامٌ قَبِطِيٌّ فَأَعْتَقَهُ عَنْ دُبُرٍ مِنْهُ، وَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ بِذَلِكَ الْعَبْدِ فَبَاعَ الْعَبْدَ، وَقَالَ: إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فَقِيرًا فَلْيَبْدَأْ بِنَفْسِهِ، فَإِنْ كَانَ فَضْلٌ فَلْيَبْدَأْ مَعَ نَفْسِهِ بِمَنْ يَّعُولُ، ثُمَّ إِنْ وَجَدَ بَعْدَ ذَلِكَ فَضْلًا فَلْيَتَصَدَّقْ عَلَى غَيْرِهِمْ.

وَزَادَ مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ فِي الْحَدِيثِ شَيْئًا.

♦♦ ابو زبیر بیان کرتے ہیں: انہوں نے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے ”عذرة“ قبیلے سے تعلق رکھنے

حدیث نمبر 1090:

341/4	نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم ”المستدرک“ مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ حلب، طبع بیروت
292/10	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دارۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
4957	تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء
4950	القاری، امام امیر ابن ہلبان ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“، موسسۃ الرسالہ بیروت، طبع اول 1988ء
125/4	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت، لبنان
468/5	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1091:

16662	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت 1970ء
294/3	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“، المطبعة المیمنیہ، مصر
452/8	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، دار المعرفۃ بیروت، لبنان
305/9	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء



والے ایک شخص ابو مذکور کا ایک قطبی غلام تھا اس شخص نے اس کو مدبر غلام کے طور پر آزاد کر دیا نبی اکرم ﷺ نے اس غلام کے بارے میں سنا تو آپ نے اس غلام کو فروخت کر دیا اور فرمایا: جب کوئی شخص غریب ہو تو اسے پہلے اپنے اوپر خرچ کرنا چاہیے اگر اضافی مال موجود ہو تو اس پر خرچ کرنا چاہیے جو ان کے زیر کفالت ہوں پھر اس کے بعد اگر کوئی اضافی چیز بچ جائے تو اسے دیگر لوگوں کے پر خرچ کرنا چاہیے۔

مسلم بن خالد نامی راوی نے اس روایت میں کسی چیز کا اضافہ نقل کیا ہے۔

**1092 -** أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ غُلَامًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَشْتَرِهِ مِنِّي؟ فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بِثَمَانٍ مِائَةِ دِرْهَمٍ، فَأَعْطَاهُ الثَّمَنَ.

✦✦ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں ایک شخص نے اپنے غلام کو مدبر کے طور پر پر آزاد کر دیا اس شخص کے پاس اس کے علاوہ کوئی اور مال نہیں تھا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس کو کون مجھ سے خریدے گا؟ تو حضرت نعیم بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے آٹھ سو درہم کے عوض میں اسے خرید لیا اور نبی اکرم ﷺ نے اس کی قیمت اس شخص کو عطا کر دی۔

**1093 -** أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهُ.

✦✦ یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**1094 -** أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنِ اللَّيْثِ، وَحَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: أَعْتَقَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عُدْرَةَ عَبْدًا عَنْ دُبُرٍ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَلَاكَ مَالٌ

حدیث نمبر 1092:

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم بنو اد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤووط موسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء  
 ترمذی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء  
 الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء  
 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدر آباد دکن ہندوستان 1344ھ  
 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان  
 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء  
 حدیث نمبر 1093:

بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدر آباد دکن ہندوستان 1344ھ  
 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان  
 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



غَيْرَهُ؟ فَقَالَ : لَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ يَشْتَرِهِ مِنِّي؟ فَاشْتَرَاهُ نَعِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَدَوِيُّ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ، فَجَاءَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ : ابْدَأْ بِنَفْسِكَ فَتَصَدَّقْ عَلَيْهَا، فَإِنْ فَضَلَ عَنْ نَفْسِكَ شَيْءٌ فَلَا هَلَكَ، فَإِنْ فَضَلَ عَنْ ذَوِي قَرَابَتِكَ فَهَكَذَا وَهَكَذَا يُرِيدُ عَنْ يَمِينِكَ وَشِمَالِكَ

✦✦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ”عذرہ“ قبیلہ عزر ج سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے اپنے غلام کو مدبر کے طور پر آزاد کر دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب اس کا پتہ چلا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے دریافت کیا، کیا تمہارا پاس اس کے علاوہ کوئی اور مال ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو کون مجھ سے خریدے گا؟ تو نعیم بن عبد اللہ عدوی نے آٹھ سو درہم کے عوض میں اسے خرید لیا وہ اس رقم کو لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ رقم اس شخص کے حوالے کر دی (جو اس غلام کا مالک تھا) پھر آپ نے ارشاد فرمایا: تم سب سے پہلے اپنی ذات پر خرچ کرو پھر اگر اضافی ہو تو اپنے گھر والوں پر خرچ کرو اور پھر اگر اس سے بھی بچ جائے تو اپنے قریبی رشتہ داروں پر خرچ کرو اگر قریبی رشتہ داروں پر خرچ کے بعد بھی بچ جائے تو پھر اس طرح اور اس طرح آپ نے اپنے دائیں اور بائیں طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا (یعنی دوسرے لوگوں کو صدقہ کر دو)

1095 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، وَعَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، سَمِعَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ

حدیث نمبر 1094:

1748	طیاسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد، "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
997	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ مصر
65/5	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
5007	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء
4932	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار الحمدیہ مصر
09/1	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
452/8	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

حدیث نمبر 1095:

16663	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت 1970ء
1222	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ مصر
36057	کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
308/3	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعۃ المیمیہ مصر
2231	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
997	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فتاویٰ عبد الباقی، دار الحدیث قاہرہ مصر
2513	قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل بیروت 1998ء
1219	ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
1825	موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شتی، "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء



عَنْهُمَا، يَقُولُ : دَبَّرَ رَجُلٌ مِّنَّا غُلَامًا لَهُ لَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّي؟ فَاشْتَرَاهُ نَعِيمُ النَّحَامِ .

قَالَ عَمْرُو : فَسَمِعْتُ جَابِرًا، يَقُولُ : عَبْدًا قِبْطِيًّا مَاتَ عَامَ أَوَّلِ فِي إِمَارَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ .  
وَزَادَ أَبُو الزُّبَيْرِ : يُقَالُ لَهُ يَعْقُوبُ .

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم میں سے ایک شخص نے اپنے غلام کو مدبر کے طور پر آزاد کر دیا اس شخص کے پاس اس کے علاوہ کوئی اور مال نہیں تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو کون مجھ سے خریدے گا؟ تو حضرت نعیم بن نحام رضی اللہ عنہ نے اسے خرید لیا۔

عمر و نامی راوی بیان کرتے ہیں میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: وہ ایک قیمتی غلام تھا جو حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کی حکومت کے پہلے سال میں فوت ہو گیا۔

ابو زبیر نامی راوی نے یہ بیان کیا ہے اس غلام کا نام یعقوب تھا۔

1096- قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : هَكَذَا سَمِعْتُهُ مِنْهُ عَامَةَ دَهْرِي، ثُمَّ وَجَدْتُ فِي كِتَابِي : دَبَّرَ رَجُلٌ مِّنَّا غُلَامًا لَهُ فَمَاتَ، فَإِمَّا أَنْ يَكُونَ خَطَاً مِنْ كِتَابِي، أَوْ خَطَاً مِنْ سُفْيَانٍ، فَإِنْ كَانَ مِنْ سُفْيَانٍ فَأَبْنُ جُرَيْجٍ أَحْفَظُ لِحَدِيثِ أَبِي الزُّبَيْرِ مِنْ سُفْيَانٍ، وَمَعَ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدِيثُ اللَّيْثِ وَغَيْرُهُ،  
وَأَبُو الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ الْحَدِيثَ تَحْدِيدًا، يُخْبِرُ فِيهِ حَيَاةَ الَّذِي دَبَّرَهُ، وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ مَعَ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ وَغَيْرِهِ أَحْفَظُ لِحَدِيثِ عَمْرٍو مَعَ سُفْيَانٍ وَحَدَّهُ،

وَقَدْ يُسْتَدَلُّ عَلَى حِفْظِ الْحَدِيثِ مِنْ خَطِيئِهِ بِأَقْلٍ مِمَّا وَجَدْتُ فِي حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَاللَّيْثِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، وَفِي حَدِيثِ حَمَّادٍ، عَنْ عَمْرٍو، وَغَيْرِ حَمَّادٍ يَرْوِيهِ، عَنْ عَمْرٍو كَمَا رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ،  
وَقَدْ أَخْبَرَنِي غَيْرُ وَاحِدٍ مِمَّنْ لَقِيَ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ قَدِيمًا، أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَدْخُلُ فِي حَدِيثِهِ : مَاتَ، وَعَجِبَ بَعْضُهُمْ حِينَ أَخْبَرْتُهُ أَنِّي وَجَدْتُ فِي كِتَابِي : مَاتَ، قَالَ : وَلَعَلَّ هَذَا خَطَاً عَنْهُ أَوْ زَلَّةٌ مِنْهُ حَفِظْتُهَا عَنْهُ

♦♦ امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں میں نے کافی عرصہ پہلے اس روایت کو اسی طرح سنا تھا پھر میں نے اپنی کتاب میں

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1095:

4928	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
308/10	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدر آباد دکن ہندوستان 1344ھ
137/4	دارقطنی، امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ الممتن "قاہرہ مصر
3336	تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء
3339	الفاری، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالة بیروت، طبع اول 1988ء
452/8	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
307/9	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء



یہ تحریر پائی کہ ہم میں سے ایک شخص نے اپنے غلام کو مدبر کے طور پر آزاد کر دیا پھر وہ غلام فوت ہو گیا۔  
اب یا تو یہ میری تحریر میں کوئی غلطی ہے یا سفیان نامی راوی سے غلطی ہوتی ہے اگر یہ سفیان نامی راوی سے غلطی ہوئی ہے تو ابو زبیر سے منقول احادیث کو ابن جریج سفیان سے زیادہ اچھے طریقے سے یاد رکھے ہوئے ہیں اور ابن جریج کے ساتھ لیٹ ہے اور اگر دیگر راویوں نے بھی اس حدیث کو نقل کیا ہے۔

ابو زبیر نے اس روایت کو مخصوص حد تک نقل کیا ہے۔ جس میں اس مدبر غلام کے زندہ ہونے کا ذکر ہے۔ حماد بن سلمہ اور دیگر کے حوالے سے عمرو سے منقول روایت کو حماد بن زید نے زیادہ بہتر طور پر یاد رکھا بہ نسبت ان کے جنہیں صرف سفیان نے نقل کیا ہے۔

(امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں) حدیث کو یاد رکھنے کے حوالے سے خطا ہو جانے کے حوالے سے اس سے کم درجے کی حدیث سے بھی استدلال کیا جاتا ہے جو میں نے ابن جریج اور لیٹ سے جو حدیث نقل کی ہے اس میں پائی ہے۔  
حماد نے عمرو کے حوالے سے اور حماد کے علاوہ جن راویوں نے اس روایت کو نقل کیا ہے وہ اسی طرح ہے جس طرح حماد بن زید نے اس نقل کیا ہے۔

سفیان بن عیینہ سے ملاقات کرنے والے ایک سے زیادہ افراد نے کافی پہلے مجھے یہ بات بتائی ہے کہ انہوں نے اپنی روایت میں لفظ ”مات“ کا ذکر نہیں کیا اور جب میں نے انہیں یہ بات بتائی کہ مجھے اپنی تحریر میں لفظ ”مات“ ملا ہے تو ان میں سے ایک نے حیرانگی کا اظہار کیا اور بولے ہو سکتا ہے کہ یہ کوئی خطا ہو یا پھسلن ہو جو ان کے حوالے سے ہو اور تم نے ان کے حوالے سے اسے یاد رکھ لیا ہو۔

**1097 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي الرَّجَالِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ذَبَرَتْ جَارِيَةً لَهَا فَسَحَرَتْهَا فَأَعْرَفَتْ بِالسَّحْرِ وَأَمَرَتْ بِهَا عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنْ تُبَاعَ مِنَ الْأَعْرَابِ مِمَّنْ يُسِيءُ مَلَكَتْهَا فَبِيعَتْ .**

✦✦ عمرہ بیان کرتی ہیں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے اپنی کنیز کو مدبر کر لیا اس کنیز نے ان پر جادو کر دیا پھر بعد میں اس نے جادو کا اعتراف بھی کر لیا تو پھر بعد میں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے حکم دیا اسے کسی دیہاتی کے ہاتھوں فروخت کیا جائے جو اس کے حدیث نمبر 1097:

843	اسحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
1667	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء
40/6	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمیہ، مصر
140/4	دار قطنی، امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المثنی، قاہرہ، مصر
129/4	نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت
243/7	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
688/8	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



ساتھ بڑا سلوک کرے۔

اخرج الخمسة الاحاديث 'وقول الشافعي من كتاب صفة نهي النبي صلى الله عليه وسلم وكتاب المدبر وهوى جميع ما فيهما' والسابع في كتاب اختلاف مالك والشافعي .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی پانچ روایات اور امام شافعی رحمہ اللہ کا اپنا بیان ”نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ممانعت کی صفت“ میں نقل کیا ہے اور کتاب المدبر میں نقل کیا ہے اور دونوں کتابوں میں صرف یہی ہے جبکہ ساتویں روایت کو کتاب مالک و شافعی میں نقل کیا ہے۔

## باب المكاتب

### باب: مكاتب کا بیان

1098 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ فِي الْمُكَاتَبِ هُوَ عَبْدٌ مَا بَقِيَ عَلَيْهِ دِرْهَمٌ .

♦♦ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ مکاتب کے بارے میں فرماتے ہیں جب تک اس پر ایک درہم کی ادائیگی بھی لازم ہو وہ غلام شمار ہوگا۔

1099 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ نَافِعًا أَخْبَرَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَاتَبَ غُلَامًا لَهُ عَلَى ثَلَاثِينَ أَلْفًا ثُمَّ جَاءَهُ فَقَالَ إِنِّي قَدْ عَجِزْتُ فَقَالَ إِذَا أُمِحَ كِتَابَتُكَ فَقَالَ قَدْ عَجِزْتُ فَاْمُحَهَا أَنْتَ قَالَ نَافِعٌ فَأَشْرَتْ إِلَيْهِ أُمُحَهَا وَهُوَ يَطْمَعُ أَنْ يُعْتَقَ فَمَحَاها الْعَبْدُ وَلَهُ ابْنَانِ أَوْ ابْنٌ قَالَ ابْنُ عُمَرَ اعْتَزَلُ جَارِيتِي قَالَ فَأَعْتَقَ ابْنُ عُمَرَ ابْنَهُ بَعْدَ .

حدیث نمبر 1098:

15717 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء  
10550 کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ  
112/3 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“، تحقیق: محمد جواد الحق، مطبعة الانوار، الحمدیہ، مصر  
324/10 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ  
104/8 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان  
385/9 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء  
حدیث نمبر 1099:

15723 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء  
21538 کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ  
341/10 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ  
410/8 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان  
428/9 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے غلام کو تیس ہزار کے عوض میں مکاتب کر لیا پھر وہ غلام ان کے پاس آیا اور بولا میں یہ ادائیگی نہیں کر سکتا حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: پھر تم اس کتابت کے معاہدے کو مٹا دو وہ بولا میں یہ نہیں کر سکتا آپ اسے مٹا دیں نافع کہتے ہیں میں نے اسے اشارہ کیا کہ تم اُسے مٹا دو! وہ غلام یہ چاہتا تھا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس کو آزاد کر دیں۔ اس غلام نے اسے مٹا۔ اس غلام کے دو بیٹے تھے یا شاید ایک بیٹا تھا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میری کنیر سے الگ رہو! اس کے بعد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کے بعد بیٹے کو آزاد کر دیا۔

اخرج الحديثين من كتاب المكاتب وهما ما فيه .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب المكاتب میں نقل کی ہیں اور اس میں موجود یہی روایات ہیں۔

## باب حسن الملكة

### باب 10: زیر ملکیت کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

1100 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ عَجَلَانَ أَبِي مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لِلْمَمْلُوكِ طَعَامُهُ وَكَسْوَتُهُ بِالْمَعْرُوفِ، وَلَا يُكَلَّفُ مِنَ الْعَمَلِ إِلَّا مَا يُطِيقُ .

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: زیر ملکیت کے لئے مناسب طریقے سے خوراک اور لباس ہوگا اور اسے اسی کام کا پابند کیا جائے گا جس کی وہ طاقت رکھتا ہے۔

1101 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي خَدَّاشٍ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي لَهَبٍ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ فِي الْمَمْلُوكِينَ: أَطْعِمُوهُمْ مِمَّا تَأْكُلُونَ وَالْبَسُوهُمْ مِمَّا تَلْبَسُونَ .

حدیث نمبر 1100:

- اسکی ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 2806
- صنعانی امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء 17967
- حمیدی امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر 1155
- شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر 247/2
- بخاری امام محمد بن اسماعیل "الادب المفرد" مطبعة مصطفى البابي الحلبي قاہرہ طبع رابع 1955ء 192
- نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی دار الحدیث قاہرہ مصر 1662
- طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر 357/4
- تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء 4318
- الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء 4313
- شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان 101/5
- شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 261/6



✦✦ ابراہیم بن ابو خدش بن عتبہ بن ابولہب بیان کرتے ہیں انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو غلاموں کے بارے میں یہ بیان کرتے ہوئے سنا: تم انہیں وہی کھلاؤ جو تم خود کھاتے ہو اور انہیں وہی پہناؤ جو تم خود پہنتے ہو۔

**1102 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا كَفَى أَحَدُكُمْ خَادِمُهُ طَعَامَهُ حَرَةً وَدُخَانَهُ فَلْيَدْعُهُ فَلْيُجْلِسْهُ، فَإِنْ أَبِي فَلْيُرَوِّغْ لَهُ لُقْمَةً فَيَنَاولْهُ إِيَّاهَا، أَوْ يُعْطِهِ إِيَّاهَا أَوْ كَلِمَةً هَذَا مَعَهَا

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کسی شخص کا خادم اس کا کھانا پکانے کے لئے اس کی گرمی اور دھوئیں کو برداشت کرے تو اسے چاہیے کہ اس خادم کو بلا کر بٹھائے اور اگر وہ نہ مانے تو اسے لقمہ دیدے یا اس کی طرف بڑھادے یا اسے عطا کر دے یا اس کی مانند کوئی اور کلمہ آپ نے ارشاد فرمایا:

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب القرعة والنفقة على الاقارب وهي جميع ما فيه .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ تینوں روایات کتاب القرعہ والنفقہ علی الارقاب میں نقل کی ہیں اور اس باب میں یہی روایات منقول ہیں۔

حدیث نمبر 1101:

878 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

191/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

262/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1102:

357/4 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار الحمدیہ مصر

2369 طرابلسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان

19565 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت 1970ء

1870 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المستنسی، قاہرہ مصر

92 مروزی، امام اسحاق بن ابراہیم "المسند" مکتبۃ الایمان مدینہ منورہ، طبع اول 1412ھ-1991ء

145/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ السیمیہ مصر

2873 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ، دار الحاسن، قاہرہ 1966ء

2557 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

288 بخاری، امام محمد بن اسماعیل "الادب المفرد" مطبعۃ مصطفیٰ البابی الحلبي، قاہرہ طبع رابع 1955ء

1183 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فتاویٰ عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ مصر

3289 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل بیروت 1998ء

3846 بختانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

1853 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء

6328 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء

357/4 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار الحمدیہ مصر

8/8 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ



## کتاب النکاح

## نکاح کا بیان

## باب زواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم عائشة رضی اللہ عنہا

باب 1: نبی اکرم ﷺ کا سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کرنا

1103 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بِنْتُ سَبْعٍ وَثَلَاثِينَ بِنْتِ وَأَنَا بِنْتُ تِسْعٍ، وَكُنْتُ أَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ، وَكُنَّ جَوَارِي يَأْتِينَ فَيَا رَأَيْنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقَمَّعْنَ مِنْهُ، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْرِ بِهِنَّ إِلَى .

♦♦ ہشام اپنے والد کے حوالے سے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے جب میرے ساتھ شادی کی تب میری عمر سات سال تھی اور جب میری رخصتی ہوئی اس وقت میری عمر نو سال تھی اور میں گڑیوں کے ساتھ کھیلا کرتی تھی میری سہیلیاں تھیں وہ میرے پاس آ جاتی تھیں جب وہ نبی اکرم ﷺ کو دیکھتی تھیں تو پردے کے پیچھے چھپ جایا کرتی تھیں پھر حدیث نمبر 1103:

- 10349 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
- 42/6 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر
- 2266 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
- 3894 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1422 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: بخاری و عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 1876 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الفکر، بیروت، 1998ء
- 82/6 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 5365 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 4673 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
- 7106 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1998ء
- 7097 الفاری، امام امیر ابن ہلبان، "الإحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
- 41/23 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن یوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء، الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی)
- 114/7 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ



نبی اکرم ﷺ انہیں میری طرف بھجواتے تھے۔

**1104 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّهَا قَالَتْ : تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بِنْتُ سَبْعِ سِنِينَ، وَبَنِي بِي وَأَنَا بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ .  
 ✦ ✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے جب میرے ساتھ شادی کی تو میری عمر سات سال تھی اور جب میری رخصتی ہوئی اس وقت میری عمر 9 سال تھی۔

اخرج الاول من الجزء الثاني من اختلاف الحديث ، والثاني من كتاب احكام القرآن .  
 امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں اور دوسری روایت کتاب احکام روایت میں نقل کی ہے۔

## باب زواج أم سلمة رضي الله عنها

### باب 2: سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کرنا

**1105 -** أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، أَنَّ عَبْدَ الْحَمِيدِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنَ أَبِي عَمْرٍو، وَالْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، أَخْبَرَاهُ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا بَكْرٍ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، يُحَدِّثُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا لَمَّا قَدِمَتِ الْمَدِينَةَ أَخْبَرَتْهُمْ أَنَّهَا ابْنَةُ أَبِي أُمَيَّةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، فَكَذَّبُوهَا وَقَالُوا : مَا أَكْذَبَ الْغَرَائِبَ، حَتَّى أَنْشَأَ إِنْسَانٌ مِنْهُمْ الْحَجَّ، فَقَالُوا : اتَّكُبِينَ إِلَى أَهْلِكِ، فَكُتِبَتْ مَعَهُمْ فَرَجَعُوا إِلَى الْمَدِينَةِ، قَالَتْ : فَصَدَّقُونِي وَازْدَدْتُ عَلَيْهِمْ كَرَامَةً، فَلَمَّا حَلَلْتُ جِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَنِي، فَقُلْتُ لَهُ : مَا مَثَلِي نِكَحَ، أَمَا أَنَا فَلَا وَلَدَ لِي وَأَنَا غَيُورٌ ذَاتُ عِيَالٍ، قَالَ : أَنَا أَكْبَرُ مِنْكَ، وَأَمَّا الْغَيْرَةُ فَيَذْهَبُهَا اللَّهُ، وَأَمَّا الْعِيَالُ فَالَى اللَّهِ وَالِىَ رَسُولِهِ، فَتَزَوَّجَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.  
 حدیث نمبر 1105:

- 10644 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء  
 295/6 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر  
 8928 نسائی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء  
 29/3 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر  
 4067 ترمذی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول، 1996ء  
 585/23 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحدیثہ، موصل، عراق، (طبع ثانی)  
 16/4 نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، "المستدرک"، مکتبة المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت  
 301/7 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ  
 102/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان  
 489/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ يَأْتِيهَا وَيَقُولُ: أَيْنَ زُنَابُ؟ حَتَّى جَاءَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَاخْتَلَجَهَا، وَقَالَ: هَلِ هَذِهِ تَمْنَعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَتْ تُرْضِعُهَا، فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَيْنَ زُنَابُ؟ فَقَالَتْ قَرِيبَةُ بِنْتُ أَبِي أُمَيَّةَ وَوَافَقَهَا عِنْدَهَا: أَخَذَهَا عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي أَتَيْتُكُمْ اللَّيْلَةَ، قَالَتْ: فَقُمْتُ فَوَضَعْتُ ثِقَالِي، وَأَخْرَجْتُ حَبَاتٍ مِنْ شَعِيرٍ كَانَتْ فِي جَرِّ، وَأَخْرَجْتُ شَحْمًا فَعَصَدْتُهُ، أَوْ صَعَدْتُهُ، قَالَتْ: فَبَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْبَحَ، فَقَالَ حِينَ أَصْبَحَ: إِنَّ لَكَ عَلَى أَهْلِكَ كَرَامَةً، فَإِنْ شِئْتَ سَبَعْتُ لَكَ، وَإِنْ أُسْبِعَ أُسْبِعَ لِنِسَائِي

✦✦ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں جب وہ (مکہ سے ہجرت کر کے) مدینہ منورہ آئیں اور انہوں نے وہاں کے رہنے والوں کو بتایا کہ وہ ابوامیہ بن مغیرہ کی صاحبزادی ہیں تو لوگوں نے ان کی بات کو غلط قرار دیا اور بولے یہ عجیب باتوں میں سب سے جھوٹی بات ہے یہاں تک کہ ان میں سے ایک شخص حج کے لئے جانے لگا تو ان لوگوں نے کہا کیا تم اپنے گھر والوں کو خط لکھو گی؟ تو سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے ان کے ہاتھوں خط بھجوا دیا۔

جب وہ لوگ مدینہ منورہ واپس آئے تو سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں انہوں نے میری بات کی تصدیق کی تو ان لوگوں کے سامنے میری عزت اور مرتبے میں اضافہ ہوا۔

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں جب میری عدت ختم ہوئی تو نبی اکرم ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور آپ نے مجھے نکاح کا پیغام دیا میں نے آپ کی خدمت میں عرض کی: مجھ جیسی عورت کے ساتھ نکاح نہیں کیا جاسکتا، کیونکہ اب میں اولاد کو جنم نہیں دے سکتی اور مزاج میں بھی تیزی ہے اور بال بچے دار ہوں۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں عمر میں تم سے بڑا ہوں جہاں تک مزاج میں تیزی کا تعلق ہے تو اللہ تعالیٰ اسے ختم کر دے گا جہاں تک بچوں کا تعلق ہے وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے سپرد ہیں۔

پھر نبی اکرم ﷺ نے ان کے ساتھ شادی کر لی آپ ان کے پاس تشریف لائے اور فرمایا دلہن کہاں ہے؟ یہاں تک کہ عمار بن یاسر آئے اور اپنے ساتھ لے گئے انہوں نے کہا کہ یہ نبی اکرم ﷺ کو انکار کرتی ہے سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے انہیں دودھ پلایا ہوا تھا۔

پھر نبی اکرم ﷺ تشریف لائے آپ نے فرمایا: دلہن کہاں ہے تو قریبہ بنت ابی امیہ نے جواب دیا: وہ ان کے ساتھ ٹھہری ہوئی تھی، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ انہیں لے گئے ہیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں رات کے وقت تم لوگوں کے پاس آؤں گا۔ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں انھی میں نے اپنا کپڑا رکھا اور جو کے کچھ دانے نکالے جو منکے کے اندر موجود تھے پھر کچھ چربی نکالی (اسے نچوڑ لیا) اور کھانا تیار کیا۔

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ رات وہاں رہے پھر صبح کے وقت آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنے شوہر کے نزدیک صاحب حیثیت ہوا اگر تم چاہو تو میں سات دن تمہارے پاس رہوں اور سات سات دن دیگر ازواج کے پاس رہوں گا۔



1106 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي

بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تَزَوَّجَ أُمَّ سَلَمَةَ وَأَصْبَحَتْ عِنْدَهُ، قَالَ: لَيْسَ بِكَ عَلَى أَهْلِكَ هَوَانٌ، إِنْ شِئْتَ سَبَعْتُ عِنْدَكَ وَسَبَعْتُ عِنْدَهُنَّ، وَإِنْ شِئْتَ ثَلَّثْتُ عِنْدَكَ وَدُرْتُ، قَالَتْ: ثَلَّثْتُ.

✦✦ عبد الملک بن ابوبکر بن عبد الرحمن بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے جب سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کی تو صبح کے وقت ان سے آپ سے فرمایا: تم اپنے شوہر کے نزدیک کم تر حیثیت کی مالک نہیں ہو اگر تم چاہو تو میں سات دن تمہارے پاس رہوں اور دیگر ازواج کے پاس بھی سات سات دن رہوں گا اور اگر تم چاہو تو تین دن تمہارے ساتھ رہتا ہوں اور پھر ایک ایک دن ان کے پاس رہ کر آؤں گا تو سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: آپ ﷺ تین دن رہیں۔

1107 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: لِلْبَكْرِ سَبْعٌ وَلِلثَّيْبِ ثَلَاثٌ.

حدیث نمبر 1106:

- 524 اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس، المؤطا، بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
- 1511 اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس، المؤطا، بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
- 10645 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
- 16951 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، المصنف، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 282/6 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، المسند، المطبعة المیمیہ، مصر
- 2216 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، السنن، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء
- 1460 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، الجامع الصحیح، (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 2122 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، الجامع الصحیح، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 1917 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، السنن، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
- 8925 نسائی، امام احمد بن شعیب، السنن الکبریٰ، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 6996 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، المسند، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
- 28/3 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، شرح معانی الآثار، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
- 4213 تہمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، صحیح ابن حبان، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- 4218 الفاری، امام امیر ابن بلہان، الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان، موسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
- 591/23 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، المعجم الکبیر، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحمدیہ، موصل، عراق، (طبع ثانی)
- 284/3 دارقطنی، امام علی بن عمر، السنن، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر
- 300/7 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، السنن الکبریٰ، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 192/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 488/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: کنواری بیوی کے لئے سات دن ہوں گے اور جو پہلے سے بیوہ یا طلاق شدہ ہو اس کے لئے تین دن ہوں گے۔

1108 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَهَا فَسَاقَ نِكَاحَهَا وَبَنَاءَهُ بِهَا، وَقَوْلُهُ لَهَا: إِنَّ شَيْئًا سَبَعْتُ عِنْدَكَ وَسَبَعْتُ عِنْدَهُنَّ.

♦♦ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں نکاح کا پیغام دیا پھر آپ نے ان کے ساتھ نکاح کر لیا پھر ان کی رخصتی ہوئی اور آپ نے ان سے فرمایا: اگر تم چاہو تو میں سات دن تمہارے پاس رہوں اور سات سات دن دوسری ازواج کے پاس رہوں گا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الخلع والنشوز، والرابع من كتاب احكام القرآن امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی تین روایات کتاب الخلع و نشوز میں نقل کی ہیں جب کہ چوتھی روایت کتاب احكام القرآن میں نقل کی ہے۔

## باب القسبة

### باب 3: تقسيم كايان

حدیث نمبر 1077:

- 10642 صنعاني، امام ابو بكر عبد الرزاق بن همام، "المصنف"، تحقيق: عبد الرحمن اعظمي، دار القلم، بيروت، 1970ء
- 27/3 طحاوي، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامه، "شرح معاني الآثار"، تحقيق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، المحمدية، مصر
- 203/7 يهقي، امام ابو بكر احمد بن حسين بن علي، "السنن الكبرى"، دائرة المعارف النظامية، حيدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 16949 كوفي، امام ابو بكر عبد الله بن محمد بن ابوشيه، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حيدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 1461 نيشاپوري، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحيح"، تحقيق وترقيم: فؤاد عبد الباقي، دار الحديث، قاہرہ، مصر
- 5213 بخاري، امام ابو عبد الله محمد بن اسماعيل، "الجامع الصحيح"، (رقم الحديث من فتح الباري)
- 2124 جتاني، امام ابو داود سليمان بن اشعث، "السنن"، دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان
- 1916 قزويني، امام محمد بن يزيد ابن ماجه، "السنن"، تحقيق: بشار عواد معروف، دار الجليل، بيروت، 1998ء
- 1139 ترمذي، امام ابو عيسى محمد بن عيسى، "الجامع الكبير"، تحقيق: ذاکر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامي، بيروت، 1996ء
- 2823 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب، "المسند"، تحقيق: حسين سليم اسد، دار المأمون للتراث، طبع اول، 1987ء
- 27/3 طحاوي، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامه، "شرح معاني الآثار"، تحقيق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، المحمدية، مصر
- 4211 تميمي، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بيروت، طبع اول، 1996ء
- 4208 الفارسي، امام امير ابن بلبان، "الاحسان في تقريب صحيح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة، بيروت، طبع اول، 1988ء
- 283/3 دارقطني، امام علي بن عمر، "السنن"، مكتبة المثنى، قاہرہ، مصر
- 192/5 شافعي، امام ابو عبد الله محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفة، بيروت، لبنان
- 489/6 شافعي، امام ابو عبد الله محمد بن ادريس، "الام"، تحقيق: رفعت فوزي، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



**1109 -** أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوَفِّيَ عَنْ تِسْعِ نِسْوَةٍ وَكَانَ يَقْسِمُ لَثْمَانَ .

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ کا وصال ہوا تو آپ ﷺ کی 9 ازواج تھیں ان میں سے آٹھ کے لئے آپ نے باری مقرر کی تھی۔

**1110 -** أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ عَنْ تِسْعِ نِسْوَةٍ، وَكَانَ يَقْسِمُ مِنْهُنَّ لَثْمَانَ .

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ کا وصال ہوا تو آپ ﷺ کی 9 ازواج تھیں آپ ﷺ نے ان میں سے 8 کے لئے باری مقرر کی تھی۔

**1111 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ سَوْدَةَ وَهَبَتْ يَوْمَهَا لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا .

حدیث نمبر 1109:

- 6252 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن العظمی، دار القلم بیروت، 1970ء
- 524 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
- 231/1 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المسمیہ، مصر
- 5067 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1465 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 53/6 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ - 1987ء
- 5384 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 74/7 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 189/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 481/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1111:

- 10655 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن العظمی، دار القلم بیروت، 1970ء
- 16475 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 68/6 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المسمیہ، مصر
- 2583 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1463 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 2135 بختانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 1972 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
- 8923 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 4211 ترمذی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء



✦✦ ہشام اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا نے اپنا مخصوص دن سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو ہبہ کر دیا تھا۔

اخرج الاول من كتاب الخلع والنشوز، والثاني والثالث من كتاب احكام القرآن .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب الخلع ونشوز میں نقل کی ہے اور دوسری اور تیسری روایات کتاب احکام القرآن میں نقل

کی ہیں۔

## باب القرعة

### باب 4: قرعہ اندازی کرنا

1112 - أَخْبَرَنَا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ شَافِعٍ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ عُبيدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَائِشَةَ

زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ سَفَرًا أَقْرَعَ بَيْنَ بَقِيَّةِ حَاشِيَةِ حَدِيثِ نِسْر 1111:

نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ حلب، طبع بیروت  
بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1112:

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت 1970ء  
کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر  
دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ 1966ء  
بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ مصر  
بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی، بیروت لبنان  
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت 1998ء  
نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء  
موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء  
تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء  
القاری، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت، طبع اول 1988ء  
طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحدیث، موصل، عراق (طبع ثانی)  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء



نِسَائِهِ فَأَيَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا .

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ جب سفر کرنے کا ارادہ کرتے تھے تو اپنی ازواج کے درمیان قرعہ اندازی کر لیا کرتے تھے ان میں سے جس کا حصہ نکل آتا تھا۔ (اسے سفر پر ساتھ لے جاتے تھے)

اخرجه من كتاب الخلع والنشوز .

اس روایت کو امام شافعی رحمہ اللہ نے کتاب الخلع ونشوز میں نقل کیا ہے۔

## باب صداقہ لازواجہ صلی اللہ علیہ وسلم

### باب 5: نبی اکرم ﷺ کا اپنی ازواج کو مہر دینا

1113 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: كَمْ كَانَ صَدَاقُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَتْ: كَانَ صَدَاقُهُ لَزَوَاجِهِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أُوقِيَّةً وَنَشًّا، قَالَتْ: أَتَدْرِي مَا النَّشُّ؟ قُلْتُ: لَا، قَالَتْ: نِصْفُ أُوقِيَّةٍ .

✦✦ حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا نبی اکرم ﷺ کا مہر کتنا تھا (یعنی آپ نے کتنا مہر ادا کیا تھا) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: نبی اکرم ﷺ نے اپنی ازواج کو بارہ اوقیہ اور ایک ”نش“ ادا کیا تھا سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو ”نش“ سے کیا مراد ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: نہیں۔ انہوں نے فرمایا: نصف اوقیہ۔

اخرجه من كتاب الصداق والايلاء وهو اخر حديث فيه .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب الصداق والايلاء میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود آخری حدیث ہے۔

حدیث نمبر 1113:

- 93/6 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“، المطبعة الميمنية، مصر
- 233/7 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 2285 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، ”السنن“، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحیٰی، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
- 1426 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، ”المسند“، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
- 4285 بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 1886 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت، 1998ء
- 106/8 نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن من السنن“، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 181/2 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“، (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 143/4 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 58/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 413/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاق، طبع اول، 2001ء



## باب الزواج علی وزن نواة من ذهب

## باب 6: گھٹلی کے وزن جتنے سونے کے (مہر ہونے) پر شادی کرنا

1114 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ أَسْهَمَ النَّاسُ الْمَنَازِلَ ، فَطَارَ سَهْمُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَلَى سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ ، فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ : تَعَالَ حَتَّى أَقَاسِمَكَ مَالِي ، وَأَنْزَلَ لَكَ عَنْ أَبِي أُمَرَائِي شِئْتٌ ، وَكَفَيْكَ الْعَمَلَ ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ : بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ ، ذُلُّنِي عَلَى الشُّوقِ ، فَخَرَجَ إِلَيْهِ فَأَصَابَ شَيْئًا ، فَخَطَبَ أُمْرَأَةً فَتَزَوَّجَهَا ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : عَلَى كَمْ تَزَوَّجْتَهَا يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ ؟ قَالَ : عَلَى نَوَاطِ مِنْ ذَهَبٍ ، فَقَالَ : أَوَلَمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

حدیث نمبر 1114:

- 1978 طیاسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 10410 صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 1218 حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ مصر
- 17159 کوئی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 165/3 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر
- 1333 الکی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل عالم الکتب 1988ء
- 2049 نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 1427 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 1209 بھستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 1907 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
- 1094 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 120/6 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 5508 نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 5054 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
- 4098 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء
- 4096 الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت، طبع اول 1988ء
- 748 طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحدیث، موصل عراق (طبع ثانی)
- 164 طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان، مکتبۃ المعارف ریاض سعودی عربیہ (طبع اول)
- 148/7 بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 58/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 152/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء



♦♦ حضرت انس بن مالک رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو لوگوں (یعنی مہاجرین کو انصار کے مختلف) گھرانوں میں تقسیم کیا تو حضرت عبدالرحمن بن عوف رحمہ اللہ حضرت سعد بن ربیع رحمہ اللہ کے حصے میں آئے حضرت سعد رحمہ اللہ نے ان سے کہا آپ آگے آئیے میں اپنا مال آپ کے ساتھ تقسیم کر لیتا ہوں اور آپ میری بیوی سے شادی کرنا چاہیں تو میں اس سے علیحدگی اختیار کر لیتا ہوں اور کام کرنے کے لئے آپ کی جگہ میں ہی کافی ہوں۔

حضرت عبدالرحمن رحمہ اللہ نے ان سے کہا اللہ تعالیٰ آپ کے اہل خانہ اور مال میں خیر و برکت عطا کرے آپ بازار کی طرف میری رہنمائی کریں پھر عبدالرحمن بن عوف رحمہ اللہ بازار تشریف لے گئے وہاں سے انہیں کچھ فائدہ ہوا پھر وہاں سے انہوں نے ایک عورت کو نکاح کا پیغام بھیجا اور اس کے ساتھ شادی کر لی۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا: اے عبدالرحمن! تم نے کتنے مہر کے عوض شادی کی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ایک گٹھلی جتنے سونے کے عوض میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ولیمہ کرو خواہ ایک (بکری) ذبح کر کے دعوت کرو۔

1115- أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهِ أَثَرُ صُفْرَةٍ ، فَسَأَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كَمْ سُقْتَ إِلَيْهَا ؟ قَالَ : زِنَةَ نَوَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : "أَوَلَمْ وَلَوْ بِشَاةٍ" .

♦♦ حضرت انس بن مالک رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں حضرت عبدالرحمن بن عوف رحمہ اللہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے ان پر زرد رنگ کا نشان موجود تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بارے میں ان سے دریافت کیا تو انہوں نے بتایا کہ انہوں نے ایک انصاری خاتون کے ساتھ شادی کر لی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا تم نے اس کو کتنا مہر دیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: گٹھلی کے وزن جتنا سونا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: تم ولیمہ کرو خواہ ایک (بکری) ذبح کر کے دعوت کرو۔

حدیث نمبر 1115:

- اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 1570
- بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 5153
- نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر 99/6
- نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء 5508
- طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء 3020
- تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء 4062
- الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء 4060
- بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 458/7
- شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 48/5
- شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 153/6



1116 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ عَلَى وَزْنِ نَوَاقٍ .

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے گٹھلی کے (وزن) جتنے سونے (کے بطور مہر ہونے) کے عوض میں شادی کی تھی۔

اخرج الحديثين من كتاب الصداق والايلاء، والثالث من كتاب احكام القرآن  
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب ”الصداق والايلاء“ میں نقل کی ہیں اور تیسری کتاب احكام القرآن میں نقل کی

ہے۔

## باب الزواج على سورة من القرآن باب 7: قرآن کی کسی سورت (کے مہر ہونے) پر شادی کرنا

حدیث نمبر 1116:

- 1498 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، ”الموطا“ برولیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
- 12274 صنعانی، امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام، ”المصنف“، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
- 928 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، ”المسند“، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المکتبی، قاہرہ، مصر
- 16358 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، ”المصنف“، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 330/5 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“، المطبعة المیمیہ، مصر
- 2207 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، ”السنن“، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء
- 2310 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“، (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1425 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ”الجامع الصحیح“، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 2111 جہتانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 889 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
- 1114 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ”الجامع الکبیر“، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
- 54/6 نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن“، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 8061 نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبریٰ“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 16/3 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ”شرح معانی الآثار“، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
- 2474 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ”شرح مشکل الآثار“، تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء
- 4095 تہمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- 4093 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“، موسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
- 5915 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، ”المعجم الکبیر“، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی)
- 144/7 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 59/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 154/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



**1117 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، أَنَّ امْرَأَةً آتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، إِنِّي قَدْ وَهَبْتُ نَفْسِي لَكَ ، فَقَامَتْ قِيَامًا طَوِيلًا ، فَقَامَ رَجُلٌ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، زَوِّجْنِيهَا إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ تُصَدِّقُهَا إِيَّاهُ ؟ فَقَالَ : مَا عِنْدِي إِلَّا إِزَارِي هَذَا ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنْ أَعْطَيْتَهَا إِيَّاهُ جَلَسْتُ لَا إِزَارَ لَكَ ، فَالْتَمَسْتُ شَيْئًا ، فَقَالَ : مَا أَجَدُ شَيْئًا ، قَالَ : الْتَمَسْتُ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ ، فَالْتَمَسْتُ فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هَلْ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، سُورَةٌ كَذَا وَسُورَةٌ كَذَا ، السُّورُ سَمَاهَا ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : قَدْ زَوَّجْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ .

♦♦ حضرت سہل بن سعدی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں ایک خاتون نبی اکرم ﷺ کے پاس آئی اس نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میں اپنے آپ کو آپ کے لئے ہبہ کرتی ہوں وہ کافی دیر کھڑی رہی پھر ایک صاحب آئے انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ میری شادی اس کے ساتھ کر دیں اگر آپ کو اس کی ضرورت نہیں ہے نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا تمہارے پاس کوئی ایسی چیز ہے جو تم اس کو مہر کے طور پر دے سکو انہوں نے عرض کی: میرے پاس میرا یہ تہبند ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تم یہ اسے دے دو گے تو تمہارے پاس اپنے استعمال کے لئے کوئی تہبند نہیں رہ جائے گا تم اس کے لئے کوئی اور چیز تلاش کرو؟ انہوں نے عرض کی: مجھے کوئی چیز نہیں ملی نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم تلاش کرو! خواہ لوہے کی ایک انگوٹھی ہو انہوں نے تلاش کیا انہیں کوئی چیز نہیں ملی نبی اکرم ﷺ نے ان سے دریافت کیا: کیا تمہیں کچھ قرآن یاد ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! فلاں اور فلاں سورت انہوں نے ان سورتوں کے نام لئے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم کو جو قرآن آتا ہے میں اس کے عوض میں اس کے ساتھ تمہاری شادی کرتا ہوں۔

**1118 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَوَّجَ امْرَأَةً بِسُورَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ .

♦♦ حضرت سہل بن سعدی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے قرآن کی ایک سورت کے عوض میں ایک خاتون کی شادی کروا دی تھی۔

**1119 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ بْنِ دِينَارٍ ، سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ ، أَنَّ رَجُلًا خَطَبَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةً قَائِمَةً ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَدَاقِهَا فَقَالَ : الْتَمَسْتُ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ .

♦♦ حضرت سہل بن سعدی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے (سامنے) ایک خاتون کو شادی کی پیشکش کی جو وہاں کھڑی ہوئی تھی تو نبی اکرم ﷺ نے اس شخص کو اس عورت کے مہر کے بارے میں فرمایا: تم تلاش کرو خواہ وہ لوہے کی



ایک انگٹھی ہو۔

اخرج الاول من كتاب الصداق والایلاء، والثانی من كتاب المناسك، والثالث فی كتاب اختلاف مالك والشافعی .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب ”الصداق والایلاء“ میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب المناسک میں نقل کی ہے جبکہ تیسری روایت کتاب اختلاف المالك و شافعی میں نقل کی ہے۔

## باب النکاح فی المرض وصادق المثل

### باب 8: بیماری کے دوران نکاح کرنا اور مہر مثل کا بیان

1120 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ وَسَعِيدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عِكْرَمَةَ بْنِ خَالِدٍ، أَنَّ ابْنَ أُمِّ الْحَكَمِ سَأَلَ امْرَأَةً لَهُ أَنْ تَخْرِجَهَا مِنْ مِيرَاثِهَا مِنْهُ فِي مَرَضِهِ فَأَبَتْ، فَقَالَ لَا دُخْلَنَ عَلَيْكَ فِي مَنْ يُنْقِصُ حَقَّكَ أَوْ يَضُرُّهُ فَكَحَّ ثَلَاثًا فِي مَرَضِهِ أَصْدَقَ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ أَلْفَ دِينَارٍ، فَأَجَازَ ذَلِكَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ .  
قَالَ سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ : إِنْ كَانَ ذَلِكَ صَدَاقَ مِثْلِهِنَّ جَازَ وَإِنْ كَانَ أَكْثَرَ رُدَّتِ الزِّيَادَةُ وَقَالَ فِي الْمُحَاطَبَةِ كَمَا قُلْتُ أَنَا فِي كِتَابِ الْوَصَايَا الَّذِي لَمْ يَسْمَعْ مِنْهُ .

✦✦ عکرمہ بن خالد بیان کرتے ہیں ام حکم رضی اللہ عنہا کے صاحبزادے نے اپنی بیوی سے یہ کہا کہ وہ ان کی طرف سے ملنے والی اپنی میراث میں سے کچھ مال نکال دے انہوں نے یہ بات اپنے بیماری کے دوران کہی تو اس عورت نے انکار کر دیا انہوں نے فرمایا: میں تم پر سوتن لے آؤں گا جو تمہاری حق میں کمی کر دے گی پھر انہوں نے اس بیماری کے دوران تین شادیاں اور کر لیں ان میں سے ہر ایک اہلیہ کو ایک ہزار دینار مہر دیا تو عبد الملک بن مروان نے اس کو درست قرار دیا۔

سعید بن سالم نے کہا اگر ان جیسی دیگر عورتوں کا مہر بھی اتنا ہی ہوتا ہے تو درست ہے اگر یہ زیادہ ہوتا ہے تو اسے واپس کیا جائے گا۔ (اصم بیان کرتے ہیں ربیع) نے ”محابات“ میں وہی بات بیان کی ہے جو میں نے کتاب الوصایا میں نقل کی ہے جسے (ربیع) نے (امام شافعی سے) نہیں سنا ہے۔

1121 - أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، أَنَّهُ سَمِعَ عِكْرَمَةَ بْنَ خَالِدٍ يَقُولُ : أَرَادَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أُمِّ الْحَكَمِ فِي شَكْوَاهُ أَنْ يُخْرِجَ امْرَأَةً مِنْ مِيرَاثِهَا فَأَبَتْ فَكَحَّ عَلَيْهَا ثَلَاثَ نِسْوَةٍ وَأَصْدَقَهُنَّ أَلْفَ دِينَارٍ كُلَّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ فَجَازَ ذَلِكَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ وَشَرَّكَ بَيْنَهُنَّ فِي الثَّمَنِ .  
حدیث نمبر 1121:

10672

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء

27616

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

10314

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، دار المعرفۃ بیروت، لبنان

44/4

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوقاء، طبع اول، 2001ء



قَالَ الرَّبِيعُ هَذَا قَوْلُ الشَّافِعِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَصٌّ . قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَرَى ذَلِكَ صَدَاقَ مِثْلِهِنَّ وَلَوْ كَانَ أَكْثَرُ مِنْ صَدَاقِ مِثْلِهِنَّ جَازَ النِّكَاحُ وَبَطَلَ مَا زَادَ عَلَى صَدَاقِ مِثْلِهِنَّ إِنْ مَاتَ مِنْ مَرَضِهِ ذَلِكَ لِأَنَّهُ فِي حُكْمِ الْوَصِيَّةِ وَالْوَصِيَّةُ لَا تَجُوزُ لِوَارِثٍ .

✦✦ عکرمہ بن خالد بیان کرتے ہیں عبد الرحمن بن ام حکم رحمہ اللہ نے اپنی بیماری کے دوران یہ ارادہ کیا کہ اپنی ایک اہلیہ کو اس کی وراثت میں سے نکال دیں تو اس نے انکار کر دیا تو انہوں نے اس پر تین اور عورتوں سے شادی کر لی اور انہوں نے (ان میں سے ہر ایک بیوی کو) ایک ہزار دینار مہر دیا تو عبد الملک بن مروان اس کو درست قرار دیا اور (دیگر بیویوں کو) آٹھویں حصے میں شراکت دار قرار دیا۔

امام ربیع بیان کرتے ہیں امام شافعی رحمہ اللہ کا یہ قول ہے امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میرے خیال میں یہ مہر مثل ہوگا اور ہو سکتا ہے یہ ان کے مہر مثل سے زیادہ ہو تو نکاح درست ہوگا اور مہر مثل سے جو چیز زیادہ ہوگی تو وہ باطل قرار ہوگی اگر وہ شخص اسی بیماری کے دوران فوت ہو جاتا ہے کیونکہ اس صورت میں یہ وصیت کے لحاظ سے ہوگا اور وارث کے لئے وصیت درست نہیں ہوتی۔

**1122 -** أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ : كَانَتْ بِنْتُ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ فَطَلَّقَهَا تَطْلِيقَةً ثُمَّ إِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَزَوَّجَهَا فَحَدَّثَتْ أَنَّهَا عَاقِرٌ لَا تِلْدٌ فَطَلَّقَهَا قَبْلَ مُجَامَعَتِهَا فَمَكَثَتْ حَيَاةَ عُمَرَ وَبَعْضَ خِلَافَةِ عُثْمَانَ ثُمَّ تَزَوَّجَهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي رَبِيعَةَ وَهُوَ مَرِيضٌ لَتَشْرِكَ نِسَاءُهُ فِي الْمِيرَاثِ وَكَانَ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ قَرَابَةٌ .

✦✦ نافع جو حضرت ابن عمر رحمہ اللہ کے آزاد کردہ غلام ہیں وہ بیان کرتے ہیں حفص بن مغیرہ کی صاحبزادی عبد اللہ بن ابوربیعہ کی اہلیہ تھیں انہوں نے انہیں ایک طلاق دی پھر حضرت عمر بن خطاب رحمہ اللہ نے اس خاتون کے ساتھ شادی کر لی حضرت عمر رحمہ اللہ کو بتایا گیا کہ وہ عورت بانجھ ہے اور بچے جنم نہیں دے سکتی تو حضرت عمر رحمہ اللہ نے اس کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے طلاق دے دی وہ عورت حضرت عمر رحمہ اللہ کی زندگی میں اور حضرت عثمان غنی رحمہ اللہ کی خلافت کے کچھ حصے کے دوران اسی طرح رہی پھر عبد اللہ بن ابوربیعہ نے اس کے ساتھ شادی کر لی جب کہ وہ بیمار تھے تاکہ وراثت کے معاملے میں وہ اس کو اپنی بیویوں کا شریک بنا دیں ویسے بھی اس عورت اور ان صاحب کے دوران قریبی رشتہ داری تھی۔

**1123 -** أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ أَبِي رَبِيعَةَ نَكَحَ وَهُوَ مَرِيضٌ فَجَازَ ذَلِكَ

✦✦ (حضرت) نافع رحمہ اللہ کے بارے میں منقول ہے ابوربیعہ کے صاحبزادے نے شادی کی جب وہ بیمار تھے تو انہوں

حدیث نمبر 1122:

11132 منعمانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1978ء

278/6 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، السنن الکبریٰ، دائرة المعارف النظامیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

10314 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفہ، بیروت، لبنان

44/4 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



نے اسے درست قرار دیا۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب النكاح .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ چاروں روایات کتاب النکاح میں نقل کی ہیں۔

## باب الترغيب في النكاح

### باب 9: نکاح کی ترغیب دینا

1124 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَرَادَ لَا يَنْكِحُ فَقَالَتْ لَهُ حَفْصَةُ تَزَوَّجْ فَإِنْ وَلَدَ لَكَ وَلَدٌ فَعَاشَ مِنْ بَعْدِكَ دَعَا لَكَ .

✦ ✦ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ ارادہ کیا کہ اب وہ نکاح نہیں کریں گے تو سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے ان سے کہا: اب آپ شادی کر لیں اگر آپ کے ہاں اولاد ہوئی اور آپ کے بعد زندہ رہی تو آپ کے لئے دعا کرتی رہے گی۔  
اخرجه من كتاب احكام القرآن .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب احکام القرآن میں نقل کیا ہے۔

## باب لا يخطب احدكم على خطبة اخيه

### باب 10: کوئی بھی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر نکاح کا پیغام نہ بھیجے

1125 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَخْطُبُ أَحَدُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ .

حدیث نمبر 1124:

10388 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء  
79/7 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، السنن الکبریٰ، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ  
144/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان  
376/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء  
حدیث نمبر 1125:

1490 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع اول) 1996ء  
14868 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء  
17627 کونی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، المصنف، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ  
21/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر  
756 الکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر، "مسند"، تحقیق: صبی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، 1988ء  
1282 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء



♦♦ حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی بھی شخص اپنے بھائی کے نکاح کے پیغام پر نکاح کا پیغام نہ بھیجے۔

1126 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، وَمَالِكٌ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1125:

- 5142 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 412 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 2081 بختانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 1868 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
- 1292 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1998ء
- 71/6 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 5354 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 3/3 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار الحمدیہ، مصر
- 4054 تہمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- 4051 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اول، 1988ء
- 39/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفہ، بیروت، لبنان
- 44/19 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1126:

- 528 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برولیہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد)، تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
- 1489 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برولیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع اول) 1996ء
- 1027 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المصنوع، قاہرہ، مصر
- 462/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ السینیہ، مصر
- 5144 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 78/8 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 5355 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 6317 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 4/3 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار الحمدیہ، مصر
- 345/5 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 2181 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء
- 39/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفہ، بیروت، لبنان
- 244/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



وَقَدْ زَادَ بَعْضَ الْمُحَدِّثِينَ "حَتَّى يَأْذَنَ أَوْ يَتْرُكَ"

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے بعض محدثین نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں "جب تک وہ اجازت نہ دیدے یا ترک نہ کر دے"۔

1127 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، وَمُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَخُطُّ أَحَدُكُمْ عَلَى خُطْبَةِ أَخِيهِ.

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر نکاح کا پیغام نہ بھیجے۔

1128 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَلَا يَخُطُّ أَحَدُكُمْ عَلَى خُطْبَةِ أَخِيهِ.

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم میں سے کوئی ایک بھی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر پیغام نکاح نہ بھیجے۔

1129 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ، عَنْ مُسْلِمِ الْحَنَاطِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ

حدیث نمبر 1128:

- 14867 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء
- 1026 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند"، عالم الکتب بیروت، مکتبہ المثنیٰ، قاہرہ، مصر
- 17628 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 238/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند"، المطبعة المسمیہ، مصر
- 2140 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1413 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: بخاری، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 2080 بختانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 1867 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
- 1134 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
- 37/16 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 5356 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 5887 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
- 4/3 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمدیہ، مصر
- 344/5 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 39/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 107/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَخْطُبَ الرَّجُلُ عَلَى خُطْبَةِ أَخِيهِ حَتَّى يَنْكِحَ أَوْ يَتْرُكَ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح کی موجودگی میں نکاح کا پیغام بھیجے یہاں تک کہ وہ (بھائی) نکاح کر لے یا اسے ترک کر دے۔

اخرج الحديثين من الجزء الثاني من اختلاف الحديث، والثالث من كتاب احكام القرآن، والرابع والخامس من كتاب التعريض بالخطبة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں تیسری روایت کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہے اور چوتھی اور پانچویں کتاب التعريض بالخطبة میں نقل کی ہے۔

## باب التعريض بالخطبة

### باب 11: اشارے کے طور پر نکاح کا پیغام دینا

**1130 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى "وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خُطْبَةِ النِّسَاءِ" أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لِلْمَرْأَةِ وَهِيَ فِي عِدَّتِهَا مِنْ وِفَاةِ زَوْجِهَا إِنَّكَ عَلَى لَكَرِيمَةٍ وَإِنِّي فِيكَ لَرَاغِبٌ وَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى وَإِنَّ اللَّهَ سَائِقٌ إِلَيْكَ خَيْرًا أَوْ رِزْقًا وَنَحْوَ هَذَا مِنَ الْقَوْلِ ✦✦ عبد الرحمن بن قاسم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں فرماتے ہیں۔

"اور تم پر اس حوالے سے کوئی حرج نہیں ہے جو تم خواتین کو اشارے میں نکاح کا پیغام دو" (اس سے مراد یہ ہے) آدمی عورت سے یہ کہے جبکہ عورت اپنے شوہر کی وفات کی عدت بسر کر رہی ہو تم میرے نزدیک صاحب حیثیت ہو میں تمہارے اندر دلچسپی رکھتا ہوں اللہ تعالیٰ تمہاری طرف بھلائی کو یا رونق کو لے کر آئے یا اس کی مانند کوئی اور بات کہے۔

**1131 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ،

حدیث نمبر 1129:

1930

طیلسی، امام ابو داؤد و سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة، بیروت لبنان

4212

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية، مصر

3915

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة، بیروت لبنان

1081

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1130:

1492

اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، برویة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

16835

کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1386ھ

158/5

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة، بیروت لبنان

140/6

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء



عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لَهَا : فَإِذَا حَلَلْتَ فَأَذِينِي، قَالَتْ : فَلَمَّا حَلَلْتُ أَخْبَرْتُهُ أَنَّ مُعَاوِيَةَ وَأَبَا جَهْمٍ خَطَبَانِي، فَقَالَ : أَمَّا مُعَاوِيَةُ فَصُغْلُوكَ لَا مَالَ لَهُ، وَأَمَّا أَبُو جَهْمٍ فَلَا يَضَعُ عَصَاهُ عَنْ عَاتِقِهِ، انكِحِي أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ، فَكَفَحْتُهُ، فَجَعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا وَاعْتَبَطْتُ بِهِ .

✦✦ سیدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: جب تمہاری عدت ختم ہو جائے تو تم مجھ کو بتانا وہ خاتون بتاتی ہیں جب میری عدت ختم ہوئی تو میں نے آپ کو بتایا: معاویہ اور ابو جہم نے مجھے نکاح کا پیغام بھجوایا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: معاویہ مفلوک الحال شخص ہے اس کے پاس مال نہیں ہے اور ابو جہم اپنی گردن سے عصا نیچے نہیں رکھتا تم اسامہ بن زید کے ساتھ شادی کر لو تو میں نے ان کے ساتھ شادی کر لی اللہ تعالیٰ نے اس میں میرے لئے برکت رکھی اور میرے اوپر اس حوالے سے رشک کیا جانے لگا۔

**1132 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لَهَا فِي عِدَّتِهَا مِنْ طَلَاقِ زَوْجِهَا : فَإِذَا حَلَلْتَ فَأَذِينِي، قَالَتْ : فَلَمَّا حَلَلْتُ أَخْبَرْتُهُ أَنَّ مُعَاوِيَةَ وَأَبَا جَهْمٍ خَطَبَانِي، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَمَّا مُعَاوِيَةُ فَصُغْلُوكَ لَا مَالَ لَهُ، وَأَمَّا أَبُو جَهْمٍ فَلَا يَضَعُ عَصَاهُ عَنْ عَاتِقِهِ، انكِحِي أُسَامَةَ، قَالَتْ : فَكَفَحْتُهُ، فَقَالَ : انكِحِي أُسَامَةَ فَكَفَحْتُهُ فَجَعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا وَاعْتَبَطْتُ بِهِ

حدیث نمبر 1131:

- اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 1697
- حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ الممتنعی قاہرہ مصر 1645
- منعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء 12021
- شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر 373/6
- الکسی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: مسیحی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء 1584
- موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء 1480
- بحسانی امام ابو داؤد سلیمان بن اہعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 2284
- قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء 1869
- ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء 1135
- نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء 74/6
- نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء 5351
- نیثاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت 55/4
- بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدر آباد دکن ہندوستان 1344ھ 136/7
- شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 3915
- شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 108/6



✦ ✦ سیدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ان سے ان کی عدت کے دوران یہ ارشاد فرمایا: جب تمہاری عدت ختم ہو جائے تو مجھے بتانا وہ خاتون بیان کرتی ہیں: جب میری عدت ختم ہوئی تو میں نے آپ کو بتایا کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اور ابو جہم نے مجھے نکاح کا پیغام بھجوایا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: معاویہ مفلوک الحال ہے اس کے پاس کوئی مال نہیں ہے اور ابو جہم وہ اپنی گردن سے لاٹھی نیچے نہیں رکھتا تم اسامہ کے ساتھ شادی کرلو۔

وہ خاتون بتاتی ہے: میں نے اس بات کو ناپسند کیا (لیکن نبی اکرم نے ہدایت کی) تم اسامہ کے ساتھ شادی کرلو! تو میں نے ان کے ساتھ شادی کر لی تو اللہ تعالیٰ نے میرے لئے اس میں برکت رکھ دی اور مجھ پر اس حوالے سے رشک کیا جانے لگا۔

اخرج الحدیثین من کتاب احکام القرآن، والثالث من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہیں تیسری روایت اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے۔

## باب لا نکاح الا بولی مرشد و شاہدی عدل

باب 12: صرف بالغ ولی اور دو عادل گواہوں کی موجودگی میں نکاح ہو سکتا ہے

1133 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ مُرْشِدٍ وَشَاهِدَيْنِ عَدْلٍ .

✦ ✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: صرف بالغ ولی اور دو عادل گواہوں کی موجودگی میں نکاح ہو سکتا ہے۔

1134 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ بْنُ خَالِدٍ وَسَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَمُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِشَاهِدَيْنِ عَدْلٍ وَوَلِيِّ مُرْشِدٍ، وَآخِصْبُ

حدیث نمبر 1133:

- 112/7 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 10483 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 124/7 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 15017 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 250/1 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیة مصر
- 1880 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
- 2507 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للطراٹ، طبع اول 1987ء
- 11298 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحدیثہ، موصل، عراق (طبع ثانی)
- 112/3 دارقطنی، امام علی بن عمر "السنن" مکتبة المکتبی، قاہرہ مصر
- 222/7 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 611/8 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء



مُسْلِمًا قَدْ سَمِعَهُ مِنْ ابْنِ خَثِيمٍ .

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: صرف دو عادل گواہوں اور ایک بالغ ولی کی موجودگی میں نکاح ہو سکتا ہے (راوی کہتے ہیں) میرا خیال ہے انہوں نے لفظ مسلمان بھی استعمال کیا تھا۔  
راوی نے یہ بات ابن خثیم نامی راوی کی زبانی سنی ہے۔

اخرج الاوّل في كتاب اختلاف مالك والشافعي، والثاني من كتاب عشرة النساء .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف شافعی و مالک میں نقل کی ہے اور دوسری روایت عشرة النساء میں نقل کی ہے۔

## باب اذا انكح الوليان فالاول احق

باب 13: جب دو ولی نکاح کروادیں تو پہلا زیادہ حقدار ہوگا

1135 - أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُليَّةَ، عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا أَنْكَحَ الْوَلَيَّانِ فَالْأَوَّلُ أَحَقُّ، وَإِذَا بَاعَ الْمُجِيزَانِ فَالْأَوَّلُ أَحَقُّ .

♦♦ حضرت حسن بصری رحمہ اللہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک شخص کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب دو ولی نکاح کروالیں تو پہلا زیادہ حقدار ہوگا اور جب دو لوگ کسی چیز کا سودا کر لیں تو پہلا زیادہ حقدار ہوگا۔

1136 - أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبرَاهِيمَ الْمَعْرُوفِ بِابْنِ عُليَّةَ، عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، حَدِيثُ نَمْبَر 1136:

10628	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن العظیمی، دار القلم بیروت، 1970ء
15987	کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
149/4	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المیمیة، مصر
903	طیالسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد، "المسند"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
15988	کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
2200	داری، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء
2088	بجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
2191	قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
1110	ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
314/7	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
5397	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
6839	طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء، الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی)
1615	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
4116	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا أَنْكَحَ الْوَلَيَّانِ فَلَاوُلَّ أَحَقُّ  
 ✦ ✦ حضرت حسن بصری رحمہ اللہ حضرت عقبہ رحمہ اللہ کے حوالے سے یہ بیان نقل کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا  
 ہے: جب دو ولی نکاح کروادیں تو پہلا زیادہ حقدار ہوگا۔

اخرج الاول من كتاب احكام القرآن، والثاني من كتاب عشرة النساء .  
 امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب احکام القرآن اور دوسری روایت کتاب ”عشرة النساء“ میں نقل کی ہے۔

## باب المرأة لا تلي عقدة النكاح

### باب 14: عورت شادی (ایجاب و قبول) نہیں کروا سکتی

1137 - أَخْبَرَنَا الثَّقَفُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ  
 اللَّهُ عَنْهَا تُخَطِّبُ إِلَيْهَا الْمَرْأَةُ مِنْ أَهْلِهَا فَتَشْهَدُ فَإِذَا بَقِيَتْ عُقْدَةُ النِّكَاحِ قَالَتْ لِبَعْضِ أَهْلِهَا زَوْجُ فَإِنَّ الْمَرْأَةَ لَا  
 تَلِي عُقْدَةَ النِّكَاحِ .

✦ ✦ عبد الرحمن بن قاسم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی رشتہ دار خواتین میں سے ایک  
 خاتون کو نکاح کا پیغام بھیجا گیا سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا وہاں موجود تھیں جب نکاح کا ایجاب و قبول کا وقت آیا تو انہوں نے اس عورت کے  
 (مذکر) گھر والوں سے کہا: تم اس کی شادی کروادو کیونکہ کوئی عورت ایجاب و قبول نہیں کروا سکتی۔

1138 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَا تُنْكَحُ  
 الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ فَإِنَّ الْبَغْيَ إِنَّمَا تُنْكَحُ نَفْسَهَا .

✦ ✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، کوئی عورت کسی عورت کا نکاح نہیں کروا سکتی صرف فاحشہ عورت اپنا نکاح خود  
 کرواتی ہے۔

اخرج الحديث من كتاب عشرة النساء .

حدیث نمبر 1137:

- 10499 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء  
 15968 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ  
 22713 دار قطنی، امام علی بن عمر ”السنن“، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر  
 1107 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ  
 1102 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف، دلد الجلیل، بیروت، 1998ء  
 22713 دار قطنی، امام علی بن عمر ”السنن“، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر  
 1915 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان  
 5116 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات عشرت النساء میں نقل کی ہیں۔

## باب بطلان النکاح بغير ولی ورده

باب 15: ولی کے بغیر نکاح کا باطل ہونا اور اس کا مسترد کیا جانا

**1139 -** أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، وَعَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ نَكَحْتُ بِغَيْرِ إِذْنٍ وَلِيِّهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ ثَلَاثًا.

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: جو عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کر لے اس کا نکاح باطل ہوگا یہ بات آپ نے تین بار ارشاد فرمائی۔

**1140 -** أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ نَكَحْتُ بِغَيْرِ إِذْنٍ وَلِيِّهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، ثَلَاثًا، فَإِنْ أَصَابَهَا فَلَهَا الْمَهْرُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا، فَإِنْ اسْتَجَرُوا فَالْسلطانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ.

حدیث نمبر 1140:

- 1463 طیلسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد، "المسند" دارالمعرفة بیروت لبنان
- 10472 صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دارالقلم بیروت، 1970ء
- 228 حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
- 159/3 کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف" المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 47/6 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة الميمنية، مصر
- 1290 دارمی، امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن، "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالحاسن، قاہرہ، 1966ء
- 2083 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن" دارالحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 1879 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجلیل، بیروت، 1998ء
- 1102 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
- 5394 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبری" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، 1991ء
- 7/3 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
- 4077 تہمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان" دارالفکر بیروت، طبع اول، 1996ء
- 4071 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرساله بیروت، طبع اول، 1988ء
- 221/3 دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن" مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
- 16/2 نیشاپوری، امام ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم، "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت
- 13/5 شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس، "الام" دارالمعرفة بیروت، لبنان
- 427/6 شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس، "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اول، 2001ء



✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: جو عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرے اس کا نکاح باطل ہوگا یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی (پھر فرمایا: اگر مرد اس عورت کے ساتھ صحبت کر لے تو اس کو مہر ملے گا کیونکہ اس مرد نے اس عورت کی شرمگاہ کو حلال کیا ہے اور اگر لوگوں کے درمیان اختلاف ہو جائے۔ تو جس کا کوئی ولی نہ ہو حاکم وقت اس کا ولی ہوتا ہے۔

**1141 -** أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، وَعَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: قَالَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ: نَكَحَتْ امْرَأَةً مِنْ بَنِي بَكْرِ بْنِ كِنَانَةَ يَقَالُ لَهَا اِمْنَةُ بِنْتُ أَبِي ثُمَامَةَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُضَرِّسٍ، فَكَتَبَ عَلْقَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ الْعُتَوَارِيُّ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِذْ شَرَّ وَآلِي الْمَدِينَةِ: إِنِّي وَلِيِّهَا، وَأَنَّهَا نَكَحَتْ بِغَيْرِ أَمْرِي، فَرَدَّهٗ عُمَرُ وَقَدْ أَصَابَهَا، قَالَ: فَأَيُّ امْرَأَةٍ نَكَحْتَ بِغَيْرِ إِذْنٍ وَلِيِّهَا فَلَا نِكَاحَ لَهَا، لِأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، وَإِنْ أَصَابَهَا، فَلَهَا صَدَاقٌ مِثْلُهَا بِمَا أَصَابَ مِنْهَا بِمَا قَضَى لَهَا بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

✦✦ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں: بنو بکر بن کنانہ سے تعلق رکھنے والی خاتون جنہیں ابو ثمامہ کی صاحبزادی کہا جاتا تھا اس نے عمر بن عبد اللہ بن مضر سے شادی کر لی تو علقمہ عتواری نے حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ کو خط لکھا جو مدینہ منورہ کے گورنر تھے کہ میں اس عورت کا سرپرست ہوں اور اس نے میری اجازت کے بغیر شادی کی ہے تو حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ نے اس نکاح کو مسترد کر دیا وہ شخص اس عورت کے ساتھ صحبت کر چکا تھا تو حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرے گی اس کا نکاح نہیں ہوگا کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس کا نکاح باطل ہوگا اگر مرد اس عورت کے ساتھ صحبت کر چکا ہو تو اس کو مہر مثل ملے گا کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے ایسی خاتون کے بارے میں یہی فیصلہ کیا تھا۔

**1142 -** أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَسَعِيدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عِكْرَمَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: جَمَعَتِ الطَّرِيقُ رُفْقَةً فِيهِمْ امْرَأَةً تَبَّ فَوَلَّتْ رَجُلًا مِنْهُمْ أَمْرَهَا فَزَوَّجَهَا رَجُلًا فَجَلَدَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ النَّكَاحَ

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء  
کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، المصنف، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفة، بیروت، لبنان  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء  
حدیث نمبر 1142:

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء  
کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، المصنف، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ  
دارقطنی، امام علی بن عمر، السنن، مکتبة المثنی، قاہرہ، مصر  
بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، السنن الکبریٰ، دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفة، بیروت، لبنان  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



وَالْمُنْكَحَ وَرَدَّ نِكَاحَهَا .

✦✦ عکرمہ بن خالد بیان کرتے ہیں؛ کچھ دوست راستے میں اکٹھے ہو گئے ان میں ایک عورت بھی تھی ان میں سے ایک مرد اس عورت کے معاملے کا ولی بن گیا اس نے خاتون کی شادی ایک دوسرے مرد سے کر دی تو حضرت عمر بن خطابؓ سے نکاح کرنے والے کو کوڑے لگوائے اور اس عورت کا نکاح مسترد فرما دیا۔

**1143 -** أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْبُدٍ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَدَّ نِكَاحَ امْرَأَةٍ نَكَحَتْ بِغَيْرِ وَلِيٍّ .

✦✦ عبدالرحمن بن معبد بیان کرتے ہیں؛ حضرت عمرؓ نے ایک ایسی عورت کا نکاح رد کر دیا تھا جس نے ولی کے بغیر نکاح کیا تھا۔

**1144 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، قَالَ : أُمِّي عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَنْكَاحُ لَمْ يَشْهَدْ عَلَيْهِ إِلَّا رَجُلٌ وَامْرَأَةٌ، فَقَالَ : هَذَا نِكَاحُ السَّرِّ وَلَا أُجِيزُهُ، وَلَوْ كُنْتُ تَقَدَّمْتُ فِيهِ لَرَجَمْتُ

✦✦ ابوزبیرؓ بیان کرتے ہیں؛ حضرت عمرؓ کی خدمت میں ایسے نکاح کا مقدمہ آیا جس کے گواہ صرف ایک مرد اور ایک عورت تھے تو حضرت عمرؓ نے فرمایا: یہ خفیہ نکاح ہے میں اسے درست قرار نہیں دوں گا اگر میں نے اس بارے میں (سزا کا) آغاز کرنا ہوتا تو میں سنگسار کرتا۔

اخرج الاول في كتاب اختلاف مالك والشافعي 'والثاني من كتاب احكام القرآن' والى اخر  
السادس من كتاب عشرة النساء .

امام شافعیؒ نے پہلی روایت کو کتاب اختلاف مالک اور شافعی میں نقل کیا ہے دوسری روایت کو کتاب احکام القرآن میں نقل کیا ہے اور اس کے بعد چھٹی روایت تک کو کتاب عشرة النساء میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر 1143:

10485 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء

13/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان

34/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1144:

534 اسکی، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ

1531 اسکی، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء

126/7 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

22/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان

58/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



## باب المختفی والمختفیه والواصله والمؤصوله

باب 16: خفیہ نکاح کرنے والا مرد اور خفیہ نکاح کرنے والی عورت

نقلی بال لگانے والی اور لگوانے والی عورت

1145 - أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي الرَّجَالِ، عَنْ أُمِّهِ عُمَرَةَ بِنْتِ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْمُخْتَفِيَ وَالْمُخْتَفِيَّةَ.

✦✦ ابورجال اپنی والدہ عمرہ بنت عبد الرحمن کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے خفیہ نکاح کرنے والے مرد اور خفیہ

نکاح کرنے والی عورت پر لعنت کی ہے۔

1146 - عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ فَاطِمَةَ، عَنْ أَسْمَاءَ، قَالَتْ: آتَتْ امْرَأَةً النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ ابْنَةً لِي أَصَابَتْهَا الْحَصْبَةُ فَتَمَزَّقَ شَعْرُهَا، أَفَاصِلُ فِيهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لُعِنَتِ الْوَاصِلَةُ وَالْمَوْصُولَةُ.

✦✦ سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک خاتون نبی اکرم ﷺ کے پاس آئی اس نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میری

ایک بیٹی ہے جسے چچک لاحق ہو گیا جس کے نتیجے میں اس کے بال جھڑ گئے کیا میں اسے نقلی بال لگوا دوں؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

حدیث نمبر 1145:

اصحیٰ، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برویة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء، 637

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ، 276/8

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان، 145/6

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء، 388/8

حدیث نمبر 1146:

حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتن، قاہرہ، مصر، 321

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المیسیہ، مصر، 111/8

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)، 5836

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: جواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 2122

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء، 1988

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء، 145/8

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء، 9373

طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "معجم الاوسط"، تحقیق: محمود الطحان، مکتبۃ المعارف، ریاض، سعودی عربیہ، (طبع اول)، 8693

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان، 54/1

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء، 117/2



نقلی بال لگانے والی اور لگوانے والی پر لعنت کی گئی ہے۔

اخرج الاول من کتاب الجنائز، والثانی من کتاب الوضوء۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب الجنائز میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب الوضوء میں نقل کی ہے۔

## باب الایم احق بنفسها من ولیها والبکر تستأذن

باب 17: ثیبہ عورت اپنے بارے میں اپنے ولی سے زیادہ حقدار ہے

کنواری لڑکی سے اس کی مرضی معلوم کی جائے گی

1147 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْقَضِيلِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْإِيْمُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا، وَالْبَكْرُ تُسْتَأْذَنُ فِي نَفْسِهَا وَادْنُهَا صُمَاتِهَا۔

حدیث نمبر 1147:

- 540 اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 1493 اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 10282 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 517 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر
- 15963 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 129/1 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر
- 2194 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
- 1421 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: بخواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 2098 بحتانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 8170 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
- 1190 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 84/6 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 5371 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 4086 تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 4084 الفارسی امام امیر ابن بلہان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
- 10743 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)
- 239/3 دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر
- 17/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 14/10 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



♦♦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ثیبہ عورت اپنے بارے میں اپنے ولی سے زیادہ حقدار ہے اور باکرہ عورت سے اس کی مرضی معلوم کی جائے گی اور اس کی خاموشی ہی اس کی اجازت ہوگی۔

1148 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْأَيِّمُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا، وَالْبَكْرُ تُسْتَأْذَنُ فِي نَفْسِهَا، وَادْنُهَا صَمَاتُهَا. ♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ثیبہ عورت اپنی ذات کے بارے میں اپنے ولی سے زیادہ حقدار ہوگی اور باکرہ سے اس کی مرضی معلوم کی جائے گی اور اس کی خاموشی ہی اس کی اجازت ہے۔

اخرج الاول من الجزء الثاني من اختلاف الحديث، والثاني من كتاب اختلاف مالك والشافعي. امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے جب کہ دوسری حدیث اختلاف الشافعی اور مالک میں نقل کی ہے۔

## باب ولاية الأباء ورد نكاح الثيب اذا كرهنه

باب 18: آباء کا ولی ہونا اور ثیبہ عورت کا نکاح کو مسترد کر دینا جب وہ اسے ناپسند کرتی ہو

1149 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ نَعِيمًا أَنْ يُؤَامِرَ أُمَّ ابْنَتِهِ فِيهَا. ♦♦ ابن جریج بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے حضرت نعیم رضی اللہ عنہ کو یہ ہدایت کی تھی کہ وہ اپنی بیٹی (کی شادی) کے بارے میں اپنی بیوی کو ہدایت کریں (کہ وہ ان کی صاحبزادی کی مرضی معلوم کرے)۔

1150 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَمُجَمِّعِ ابْنِ يَزِيدَ بْنِ حَدِيثِ نَمْرِ 1149: صناعي، امام ابو بكر عبد الرزاق بن همام، المصنف، تحقيق: عبد الرحمن اعظمي، دار القلم، بيروت، 1970ء، شيباني، امام احمد بن محمد بن حنبل، المسند، المطبعة الميمنية، مصر، طحاوي، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامه، شرح معاني الآثار، تحقيق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، المحمدية، مصر، بيهقي، امام ابو بكر احمد بن حسين بن علي، السنن الكبرى، دائرة المعارف النظامية، حيدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ، شافعي، امام ابو عبد الله محمد بن ادریس، الام، دار المعرفة، بيروت، لبنان، حدیث نمبر 1149:

10310 صناعي، امام ابو بكر عبد الرزاق بن همام، المصنف، تحقيق: عبد الرحمن اعظمي، دار القلم، بيروت، 1970ء، شيباني، امام احمد بن محمد بن حنبل، المسند، المطبعة الميمنية، مصر، طحاوي، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامه، شرح معاني الآثار، تحقيق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، المحمدية، مصر، بيهقي، امام ابو بكر احمد بن حسين بن علي، السنن الكبرى، دائرة المعارف النظامية، حيدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ، شافعي، امام ابو عبد الله محمد بن ادریس، الام، دار المعرفة، بيروت، لبنان، حدیث نمبر 1150:

1529 اصحی، ابو عبد الله مالک بن انس، المؤطا، بروایة امام محمد بن حسن شيباني (مؤطا امام محمد)، تحقيق: عبد الوهاب عبد اللطيف، المكتبة العلمية، اصحی، ابو عبد الله مالک بن انس، المؤطا، بروایة يحيى بن يحيى اندلسي، تحقيق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامي، بيروت، لبنان، (طبع اول) 1996ء، 1530 صناعي، امام ابو بكر عبد الرزاق بن همام، المصنف، تحقيق: عبد الرحمن اعظمي، دار القلم، بيروت، 1970ء، 10387 كوفي، امام ابو بكر عبد الله بن محمد بن ابوشيبه، المصنف، المطبعة العزيرية، حيدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ، 15948 شيباني، امام احمد بن محمد بن حنبل، المسند، المطبعة الميمنية، مصر، 328/6



جَارِيَةً، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ خُنْسَاءَ بِنْتِ خِذَامٍ، أَنَّ أَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ كَيْتٌ فَكِرِهَتْ ذَلِكَ، فَلَاتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَدَّ نِكَاحَهَا .

✦✦ خنساء بنت خزام بیان کرتی ہیں ان کے والد نے ان کی شادی کر دی وہ ٹیبہ تھیں انہیں یہ رشتہ پسند نہیں وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں تو نبی اکرم ﷺ نے اس نکاح کو ختم کروادیا۔

اخرج الاول من كتاب احكام القرآن، والثاني من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہے اور دوسری روایت اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے۔

## باب نکاح الايامی

### باب 19: کنیروں کی شادی کرنا

1151 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ فِي قَوْلِهِ "الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً" الْآيَةَ قَالَ هِيَ مَنْسُوخَةٌ نَسَخَتْهَا : "وَأَنْكِحُوا الْأَيَامَى مِنْكُمْ" فَهِيَ مِنَ الْإَيَامَى الْمُسْلِمِينَ .

✦✦ ابن مسیب رحمہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے متعلق بیان کرتے ہیں۔

"زنا کرنے والا مرد صرف زنا کرنے والی عورت کے ساتھ نکاح کر سکتا ہے۔"

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1150:

2197	دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دارالحسن، قاہرہ، 1966ء
5138	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
2101	بجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اھعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
1873	قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
86/8	نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ - 1987ء
5839	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
119/7	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
17/5	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفہ، بیروت، لبنان
141/1	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1151:

16922	کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العریزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
154/7	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
12/5	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفہ، بیروت، لبنان
28/8	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



ابن مسیب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں یہ آیت منسوخ ہے اور اس کو اس (درج ذیل) آیت نے منسوخ کیا ہے۔  
 ”تم اپنی کنیزوں کا نکاح کروادو۔“  
 کنیز سے مراد مسلمانوں کی کنیزیں ہیں۔

**1152 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ: هِيَ مَنْسُوخَةٌ نَسَخَتْهَا وَأَنْكِحُوا لَأَيَّامِي مِنْكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَأَمَّا نِكْمُ فَهِيَ مِنْ أَيَّامِي الْمُسْلِمِينَ يَعْنِي قَوْلَهُ: ”الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا إِنِّيَّةً“ الْآيَةُ .

✦✦ سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں یہ آیت منسوخ ہے اور اسے اس آیت نے منسوخ کیا ہے۔  
 ”اور تم اپنی کنیزوں کا نکاح کرو اور اپنے غلاموں اور کنیزوں میں سے نیک لوگوں کا نکاح کروادو۔“  
 (راوی کہتے ہیں) اس سے مراد مسلمانوں کی کنیزیں ہیں۔

سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ کی مراد اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے: (یعنی یہ منسوخ ہوا ہے)  
 ”زنا کرنے والا مرد صرف زنا کرنے والی عورت کے ساتھ شادی کر سکتا ہے۔“

**1153 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَةَ، عَنْ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّهُ قَالَ: فِي هَذِهِ الْآيَةِ فَهُوَ حَكْمٌ بَيْنَهُمَا .

✦✦ عبد اللہ بن ابویزید بعض اہل علم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں انہوں نے اس آیت کے بارے میں فرمایا ہے یہ ان دونوں کے بارے میں حکم ہے (فیصلہ ہے)

**1154 -** أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِي بَغَايَا مِنَ بَغَايَا الْجَاهِلِيَّةِ كَانَتْ عَلَى مَنَازِلِهِنَّ رَايَاتٌ .

✦✦ مجاہد بیان کرتے ہیں ”یہ آیت زمانہ جاہلیت کی فاحشہ عورتوں کے بارے میں نازل ہوئی تھی جن کے گھروں پر جھنڈے لگے ہوئے تھے۔“

اخرج الاول من كتاب عشرة النساء 'والى اخر الرابع من كتاب احكام القرآن .  
 امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب عشرة النساء میں نقل کی ہے اور اس کے بعد چوتھی روایت تک کتاب احكام القرآن میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر 1154:

16834

کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

154/7

بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

148/5

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان

385/8

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ھ



## باب: ما كان من نكاح المتعة

باب 20: نکاح متعہ کے حوالے سے جو کچھ (منقول) ہے

1155 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، يَقُولُ : كُنَّا نَغْزُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ مَعَنَا نِسَاءٌ ، فَأَرَدْنَا أَنْ نَخْتَصِيَ فَنَهَانَا عَنْ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ رَخَّصَ لَنَا أَنْ نَنْكِحَ الْمَرْأَةَ إِلَى أَجَلٍ بِالشَّيْءِ

♦♦ حضرت قیس بن ابوحازم رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جنگ میں شریک ہوئے ہمارے ساتھ خواتین نہیں تھیں ہم نے خسی ہونے کا ارادہ کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس سے منع کر دیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس بات کی اجازت دی کہ ہم ایک محدود مدت تک کے لیے کسی عورت سے نکاح (متعہ) کر لیں۔

1156 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ ، يَقُولُ : كُنَّا نَغْزُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ مَعَنَا نِسَاءٌ ، فَأَرَدْنَا أَنْ نَخْتَصِيَ ، فَنَهَانَا عَنْ ذَلِكَ ثُمَّ رَخَّصَ لَنَا أَنْ نَنْكِحَ الْمَرْأَةَ إِلَى أَجَلٍ بِالشَّيْءِ

♦♦ قیس بن ابوحازم بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جنگ میں شریک ہوئے ہمارے ساتھ خواتین موجود نہیں تھی ہم نے خسی ہونے کا ارادہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس سے منع کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس بات کی اجازت دی کہ ہم کسی عورت کے ساتھ کسی چیز کے عوض میں طے شدہ مدت کے لئے نکاح کر لیں۔

اخرج الاول من كتاب اختلاف الحديث ، والثاني من كتاب اختلاف علي وعبد الله مما لم يسمع حديث نمبر 1155:

14048	صناعی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
100	حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر
17079	کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
885/1	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر
4615	بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
1484	نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: جواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
1150	نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
5382	موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
24/3	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
79/7	بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ



الربیع من الشافعی ۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف حدیث میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب اختلاف حضرت علی رحمہ اللہ اور حضرت عبداللہ رحمہ اللہ میں نقل کی ہے یہ ان روایات میں سے ایک ہے جسے امام ربیع نے امام شافعی رحمہ اللہ کی زبانی نہیں سنا۔

## باب النہی عن نکاح المتعة

## باب 21: نکاح متعہ کی ممانعت

1157 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، وَعَبْدِ اللَّهِ، ابْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: وَكَانَ الْحَسَنُ أَرْضَاهُمَا، عَنْ أَبِيهِمَا، أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ لَابْنِ عَبَّاسٍ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نِكَاحِ الْمُتَعَةِ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ.

♦♦ حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت عبداللہ رحمہ اللہ جو حضرت محمد بن علی رحمہ اللہ کے صاحبزادے ہیں اور حضرت حسن رحمہ اللہ ان میں سے زیادہ مستند ہیں یہ دونوں حضرات اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں حضرت علی رحمہ اللہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ فرمایا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح متعہ کرنے اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کر دیا تھا۔

1158 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ خَوْلَةَ بِنْتَ حَكِيمٍ دَخَلَتْ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَتْ إِنَّ رَبِيعَةَ بِنَ أُمَيَّةَ اسْتَمْتَعَ بِأُمْرَأَةٍ مَوْلِدَةٍ فَحَمَلَتْ مِنْهُ فَخَرَجَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَجُرُّ حَدِيثُ نُمَيْرٍ 1157:

- 111 طرابلسی، امام ابو داؤد و سلیمان بن داؤد، "المسند" دار المعرفة، بیروت لبنان
- 37 حمیدی، امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر، "المسند" عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
- 17959 کوئی، امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف" المطبعة العزیزية، حیدر آباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 78/1 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة الميمنية، مصر
- 2283 دارمی، امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن، "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یحیانی، دار المحاسن، قاہرہ، 1988ء
- 5114 بخاری، امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1287 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 1121 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
- 282/1 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 4846 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 578 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
- 257/3 دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن" مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
- 78/5 شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 48/18 شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس، "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



رِذَاءَهُ فَرَعًا فَقَالَ هَذِهِ الْمُتْعَةُ وَلَوْ كُنْتُ تَقَلَّمْتُ فِيهِ لَرَجَمْتُهُ .

✦✦ عروہ بیان کرتے ہیں خولہ بنت حکیم حضرت عمر بن خطاب رحمہ اللہ کے پاس آئیں اور بولیں: ربیع بن امیہ نے عربوں میں پیدا ہونے والی ایک خاتون جو کہ نسلی طور پر عرب نہیں تھیں کے ساتھ صحبت کر لی وہ عورت حاملہ ہو گئی ہے تو حضرت عمر رحمہ اللہ خوفزدہ ہونے کے عالم میں اپنی چادر کو گھسیٹتے ہوئے نکلے اور بولے یہ متعہ ہے اگر میں نے اس میں کسی سزا کا آغاز کرنا ہوتا تو میں اس کو سنگسار کروادیتا۔

1159 - وَأَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، وَالْحَسَنِ ابْنَيْ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِمَا، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرَ، وَعَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْخُمْرِ الْأَنْبَسِيَّةِ

✦✦ حضرت علی بن ابوطالب رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ خیبر کے دن خواتین کے ساتھ متعہ کرنے اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کر دیا تھا۔

1160 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ، أَخْبَرَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ .

حدیث نمبر 1158:

585 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبہ العلمیہ  
1581 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
14938 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
17869 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العریزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ء  
235/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
563/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1160:

14934 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
484/3 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمیہ مصر  
1786 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العریزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ء  
2281 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء  
1486 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
2872 سجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
1982 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء  
128/6 نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ء-1987ء  
5541 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
938 موصلی امام ابو علی احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء



✦✦ ربیع بن سبرۃ اپنے والد کا یہ قول نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے نکاح متعہ سے منع کیا ہے۔

1161 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، وَالْحَسَنِ ابْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِمَا، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَامَ خَيْبَرَ عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمْرِ الْأَهْلِيَّةِ .

✦✦ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے غزوہ خیبر کے موقع پر نکاح متعہ کرنے اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کر دیا تھا۔

1162 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ، أَخْبَرَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1160:

- 25/3 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر  
4147 تہمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء  
4144 الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت، طبع اول 1988ء  
6513 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحديثة، موصل، عراق (طبع ثانی)  
79/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان  
205/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1161:

- 584 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ  
1580 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت لبنان (طبع اول 1998ء)  
116 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ، دار الحاسن قاہرہ 1966ء  
4218 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
1497 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی، دار الحدیث قاہرہ مصر  
1881 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل بیروت 1998ء  
1794 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
126/6 نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
4847 نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء  
284/4 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر  
4143 تہمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء  
4149 الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت، طبع اول 1988ء  
79/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان  
648/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء



♦♦ حضرت ربیع بن سبرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح متعہ سے منع کر دیا تھا۔

اخرج الاول من كتاب اختلاف الحديث والثاني في كتاب اختلاف مالك والشافعي والثالث والرابع من باب الشغار والخامس من كتاب الطعام والشراب والسادس من كتاب اختلاف علي وعبد الله مما لم يسمعهما الربيع من الشافعي .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت اختلاف حدیث میں نقل کی ہے دوسری کتاب اختلاف مالک و شافعی رحمہ اللہ میں نقل کی ہے تیسری اور چوتھی کتاب شغار میں نقل کی ہے پانچویں کتاب طعام و شراب میں نقل کی ہے چھٹی کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہے یہ دو روایات وہ ہیں جنہیں امام ربیع نے امام شافعی سے نہیں سنا۔

## باب النهی عن الشغار

### باب 22: شغار کی ممانعت

1163 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث نمبر 1163:

- 533 اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 1529 اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 10433 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1978ء
- 17502 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 7/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیة مصر
- 2186 داری امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1986ء
- 5112 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1415 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 2074 جہتانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 1883 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1988ء
- 1124 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 110/6 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 5795 موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
- 4155 قسیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 2898 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان مکتبۃ المعارف ریاض سعودی عربیہ (طبع اول)
- 199/7 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 76/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- 197/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



نَهَى عَنِ الشِّغَارِ وَالشِّغَارُ : أَنْ يُزَوَّجَ الرَّجُلُ ابْنَتَهُ عَلَى أَنْ يُزَوَّجَهُ الْآخَرُ ابْنَتَهُ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا صَدَاقٌ .

♦♦ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شغار سے منع فرمایا ہے۔

(راوی کہتے ہیں) شغار سے مراد یہ ہے کہ آدمی اپنی بیٹی کی شادی اس شرط پر کر دے کہ دوسرا آدمی بھی اپنی بیٹی کی شادی اس کے ساتھ کر دے اور ان دونوں کے درمیان کوئی مہر نہیں ہوگا۔

1164 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ : إِنَّ

النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الشِّغَارِ .

♦♦ ابو زبیر بیان کرتے ہیں "انہوں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

شغار سے منع کر دیا تھا۔

1165 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا

شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ .

♦♦ مجاہد بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اسلام میں شغار (کی کوئی اجازت) نہیں۔

1166 - أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ، قَالَ : حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ شَافِعِ بْنِ

السَّائِبِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَبْدِ يَزِيدَ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ بْنِ قُصَيِّ بْنِ كِلَابِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيٍّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ ابْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ مُدْرِكَةَ بْنِ الْيَاسِ بْنِ مُضَرَ بْنِ نِزَارِ بْنِ مَعَدٍّ بْنِ عَدْنَانَ ، ابْنِ عَمِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَ مُسْلِمِ بْنِ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، كِلَاهُمَا ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الشِّغَارِ ، وَزَادَ مَالِكٌ فِي حَدِيثِهِ : وَالشِّغَارُ : أَنْ يُزَوَّجَ الرَّجُلُ ابْنَتَهُ عَلَى أَنْ يُزَوَّجَهُ ابْنَتَهُ .

♦♦ امام شافعی رحمہ اللہ محمد بن ادریس بن عباس بن عثمان بن شافع بن السائب بن عبید بن عبد یزید بن ہاشم بن عبد المطلب

بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مروان بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان (امام شافعی) جو یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا زاد ہیں بیان کرتے ہیں: امام مالک بن انس رحمہ اللہ نے

حدیث نمبر 1164:

18432 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1978ء

15707 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

321/3 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة السعديہ، مصر

1417 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المأمون للتراث، طبع اول، 1987ء

280/7 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

76/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان

198/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



نافع کے حوالے سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے ہمیں یہ خبر دی ہے جب کہ مسلم نے ابن جریج کے حوالے سے ابو زبیر کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ خبر دی ہے ان دونوں حضرات نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شغار سے منع کر دیا تھا۔

امام مالک رحمہ اللہ نے اپنی حدیث میں یہ بات نقل کی ہے شغار سے مراد یہ ہے کہ کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے ساتھ اپنی بیٹی کی شادی اس شرط پر کرے کہ وہ دوسرا اپنی بیٹی کی شادی اس کے ساتھ کر دے گا۔

اخرج الثلاثة الاحادیث من باب الشغار والرابع من كتاب النكاح من الاملاء وهو اول حديث فيه .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی تین روایات کتاب شغار میں نقل کی ہیں چوتھی روایت کتاب النکاح میں نقل کی ہے یہ املا کی گئی روایتوں میں سے ایک ہے اور یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے۔

## باب ما لا يجمع الرجل بينهن من ملك اليمين والاحرار

### باب 23: ملك يمين اور آزاد عورتوں سے کن کو کوئی مرد ایک ساتھ جمع نہیں کر سکتا

1167 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ قَبِيصَةَ ابْنِ ذُوَيْبٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الْأُخْتَيْنِ مِنْ مَلِكِ الْيَمِينِ هَلْ يَجْمَعُ بَيْنَهُمَا فَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَحَلَّتْهُمَا آيَةٌ وَحَرَّمَتْهُمَا آيَةٌ وَأَمَّا أَنَا فَلَا أَحِبُّ أَنْ أَصْنَعَ هَذَا قَالَ فَخَرَجَ مِنْ عِنْدِهِ فَلَقِيَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ كَانَ لِي مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ ثُمَّ وَجَدْتُ أَحَدًا فَعَلْتُ ذَلِكَ لَجَعَلْتُهُ نَكَالًا .

قَالَ مَالِكٌ : قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : أَرَاهُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ .

قَالَ مَالِكٌ وَبَلَّغْنِي عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ مِثْلُ ذَلِكَ

♦♦ قبیسہ بن ذویب بیان کرتے ہیں ایک شخص نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے ایسی دو بہنوں کے بارے میں دریافت کیا جو ملک یمین میں ہوں کیا وہ شخص ان دونوں کے ساتھ صحبت کر سکتا ہے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک آیت نے ان دونوں حدیث نمبر 1167:

- 537 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
- 1543 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1998ء
- 12728 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
- 16251 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 281/3 دار قطنی، امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ التمتنی، قاہرہ، مصر
- 164/7 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 3/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 6/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



کو حلال فرمایا ہے اور ایک آیت نے ان دونوں کو حرام قرار دیا ہے جہاں تک میری ذات کا تعلق ہے تو میں اسے پسند نہیں کرتا میں ایسا کروں۔ راوی بیان کرتے ہیں وہ شخص ان کے پاس سے اٹھا پھر نبی اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے ایک سے ملا تو انہوں نے فرمایا: اگر مجھے اس بارے کی بات کا اختیار ہوتا اور میں کسی شخص کو اس کا ارتکاب کرتے ہوئے پاتا تو میں اسے سزا دیتا۔

امام مالک رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں ابن شہاب نے یہ بیان کیا ہے میرا خیال ہے وہ صحابی حضرت علی بن ابوطالب رحمہ اللہ تھے۔  
امام مالک رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں حضرت زبیر بن عوام رحمہ اللہ کے حوالے سے اسی کی مانند ایک اور روایت ہم تک پہنچی ہے۔

**1168 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سُئِلَ عَنِ الْمَرْأَةِ وَابْنَتِهَا مِنْ مَلِكِ الْيَمِينِ هَلْ تُوطَأُ أَحَدَاهُمَا بَعْدَ الْأُخْرَى فَقَالَ عُمَرُ مَا أَحَبُّ أَنْ أُجِيزَهُمَا جَمِيعًا .

✦✦ حضرت عمر بن خطاب رحمہ اللہ سے ایک خاتون اور اس کی بیٹی کے بارے میں دریافت کیا گیا جو ملک یمن میں اکٹھی ہوں ان میں سے کسی ایک کے بعد دوسری کے ساتھ صحبت کی جاسکتی ہے؟ تو حضرت عمر رحمہ اللہ نے فرمایا: مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ میں ان دونوں کے ساتھ صحبت کرنے کو جائز قرار دوں۔

**1169 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : سُئِلَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الْأُمِّ وَابْنَتِهَا مِنْ مَلِكِ الْيَمِينِ فَقَالَ مَا أَحَبُّ أَنْ نُجِيزَهُمَا جَمِيعًا قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ أَبِي فَوَدِدْتُ أَنْ عُمَرَ كَانَ أَشَدَّ فِي ذَلِكَ مِمَّا هُوَ فِيهِ .

✦✦ عبید اللہ بن عبد اللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں حضرت عمر رحمہ اللہ سے ایک خاتون اور اس کی بیٹی کے بارے میں دریافت کیا گیا جو ملک یمن سے تعلق رکھتی ہوں؟ تو انہوں نے فرمایا: مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ ہم ان دونوں کے ساتھ صحبت کرنے کو جائز قرار دیں۔

حدیث نمبر 1168:

538 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ  
1542 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1998ء  
12725 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1978ء  
282/3 دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المستنصری قاہرہ مصر  
164/7 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
3/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
6/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1169:

16238 کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبوعۃ العزیزۃ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
3/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
6/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



عبداللہ بیان کرتے ہیں میرے والد نے یہ بات بیان کی ہے مجھے یہ پسند تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس بارے میں اس سے زیادہ سخت رائے دیتے۔

**1170 -** أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَعَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يَخْبِرُ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمَرٍ جَاءَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَ لَهَا إِنَّ لِي سُرِيَّةً أَصَبْتُهَا وَانْتَهَا قَدْ بَلَغَتْ لَهَا ابْنَةُ جَارِيَةٍ لِي فَاسْتَسِرْتُ ابْنَتَهَا فَقَالَ لَا قَالَ فَإِنِّي وَاللَّهِ لَا أَدْعُهَا إِلَّا أَنْ تَقُولِي حَرَمَهَا اللَّهُ تَعَالَى فَقَالَتْ لَا يَفْعَلُهُ أَحَدٌ مِّنْ أَهْلِي وَلَا أَحَدٌ أَطَاعَنِي .

♦ ♦ حضرت معاذ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور ان سے کہا میری ایک کنیرہ ہے میں نے اس کے ساتھ صحبت کی ہے اب اس کی ایک بیٹی ہے وہ بھی میری کنیرہ ہے تو کیا میں اس کے ساتھ صحبت کر سکتا ہوں؟ تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نہیں۔

وہ بولے میں اس کو اس وقت تک ترک نہیں کروں گا جب تک آپ یہ نہ کہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو حرام قرار دیا ہے تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میرے گھر والوں میں سے کوئی شخص ایسا نہیں کر سکتا اور نہ ہی کوئی ایسا شخص ایسا کر سکتا ہے جو میری فرمانبرداری کرتا ہو۔

**1171 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

حديث نمبر 1170:

صنعانی، امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء  
کوئی، امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، المصنف، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ  
شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفۃ بیروت، لبنان  
شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء  
حديث نمبر 1171:

526 اصحی، ابو عبداللہ مالک بن انس، الموطا، بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد)، تحقیق: عبد الوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ  
اصحی، ابو عبداللہ مالک بن انس، الموطا، بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول)، 1996ء  
1520 صنعانی، امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء  
10753 کوئی، امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، المصنف، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ  
16757 مروزی، امام اسحاق بن ابراہیم، المسند، مکتبۃ الایمان، مدینہ منورہ، طبع اول، 1412ھ-1991ء  
154 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، المسند، المطبعة المسمیہ، مصر  
426/ نیشاپوری، امام ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم، المسند، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت  
2184 نسائی، امام احمد بن شعیب، السنن الکبریٰ، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء  
5109 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، الجامع الصحیح، تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر  
1408 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، السنن، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء  
1929



اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَجْمَعُ الرَّجُلُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا، وَلَا بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا.

♦ ♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص عورت اور اس کی پھوپھی کو عورت یا اس کی خالہ کو (نکاح یا صحبت) میں جمع نہ کرے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب عشرة النساء، والخامس من كتاب احكام القرآن .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی چار روایات کتاب عشرت النساء میں نقل کی ہیں اور پانچویں کتاب احکام قرآن میں نقل کی ہے۔

## باب تحريم الربيبة وما يحرم بالرضاع

باب 24: لے پالک بیٹی حرام ہے رضاعت کے ذریعے جو حرمت ثابت ہوتی ہے

1172 - أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَّاضٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ

بقية حاشية حديث نمبر 1171:

2865 سجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان  
1128 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "المجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1986ء  
96/6 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء  
541 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء  
8841 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء  
5849 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء  
4118 تہمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1986ء  
4113 الفارسی، امام امیر ابن بلہان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء  
5/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفہ، بیروت، لبنان  
18/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء  
حدیث نمبر 1172:

13947 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1978ء  
387 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبہ التہمی، قاہرہ، مصر  
17836 کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ  
281/8 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر  
5181 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "المجامع الاحیاء"، (رقم الحدیث من فتح الباری)  
1449 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "المجامع الاحیاء"، تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر  
1939 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء  
2586 سجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان  
94/6 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء  
5415 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء



بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، وَعَنْ أَبِيهَا، قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَلْ لَكَ فِي أُخْتِي ابْنَةِ أَبِي سُفْيَانَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَاعِلٌ مَاذَا؟ قَالَتْ: تَنْكِحُهَا، قَالَ: أُخْتُكَ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، قَالَ: أَوْ تُجَبِّينَ ذَلِكَ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيةٍ، وَأَحَبُّ مِنْ شَرِّ كَيْفِي فِي خَيْرِ أُخْتِي، قَالَ: إِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي، قَالَتْ: فَقُلْتُ: وَاللَّهِ لَقَدْ أَخْبَرْتُ بِأَنَّكَ تَخْطُبُ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: بِنْتُ أُمِّ سَلَمَةَ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، قَالَ: فَوَاللَّهِ لَوْ لَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي فِي حَجْرِي مَا حَلَّتْ لِي، إِنَّهَا لَابْنَةُ أَخِي مِنَ الرِّضَاعَةِ، أَرْضَعْتَنِي وَأَبَاهَا ثَوَيْبَةُ، فَلَا تَعْرِضْنِ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلَا أَخَوَاتِكُنَّ.

✦✦ سیدہ زینب بنت ابی سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں سیدہ ام حبیبہ بنت ابوسفیان رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ میری بہن اور ابوسفیان کی صاحبزادی میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں کیا کروں؟ انہوں نے فرمایا: آپ ان کے ساتھ نکاح کر لیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا تمہاری بہن کے ساتھ؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم اس بات کو پسند کرتی ہو؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! میں آپ کی اکلوتی بیوی نہیں ہوں اور میری یہ خواہش ہے اس بھلائی میں میری بہن بھی شریک ہو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ میرے لئے حلال نہیں ہے۔

سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے عرض کی: مجھے تو یہ پتا چلا ہے کہ آپ سیدہ ابوسلمہ کی صاحبزادی کو نکاح کا پیغام بھجوا رہے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا کیا ابوسلمہ کی صاحبزادی کو؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم اگر وہ میری سوتیلی بیٹی نہ بھی ہوتی تو پھر بھی وہ میرے لئے حلال نہ تھی کیونکہ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے مجھے اور اس کے والد کو ثویبہ نے دودھ پلایا ہے۔ تم میرے سامنے اپنی بیٹیوں اور بہنوں کے رشتے پیش نہ کیا کرو۔

1173 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ

بقية حاشية حدیث نمبر 1172:

- 7001 مولیٰ امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
- 4113 حمیٰ امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول 1998ء
- 4111 القاری امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت، طبع اول 1988ء
- 412/23 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحديثة، موصل، عراق، (طبع ثانی)
- 162/7 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 142/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- 367/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء
- حدیث نمبر 1173:

- 17042 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 44/6 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیسییہ مصر
- 2055 بختانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 2255 نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبة المطبوعات الاسلامیہ حلب، طبع بیروت



رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يَحْرُمُ مِنَ الرِّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوِلَادَةِ.

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: رضاعت بھی اسی حرمت کو ثابت کرتی ہے

جس کو ولادت ثابت کرتی ہے۔

1174 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ جُدْعَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ الْمُسَيَّبِ، يُحَدِّثُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ

أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَلْ لَكَ فِي بِنْتِ عَمِّكَ بِنْتِ حَمْزَةَ، فَإِنَّهَا أَجْمَلُ فَتَاةٍ فِي قُرَيْشٍ، فَقَالَ: أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ حَمْزَةَ أَخِي مِنَ الرِّضَاعَةِ، وَأَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ مِنَ الرِّضَاعَةِ مَا حَرَّمَ مِنَ النَّسَبِ.

✦✦ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے عرض کی: کیا آپ اپنی چچا زاد حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی

صاحبزادی کے ساتھ شادی کرنا چاہیں گے؟ کیونکہ وہ قریش کی سب سے خوبصورت لڑکی ہے: نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں پتا نہیں ہے کہ حمزہ میرا رضاعی بھائی ہے اور اللہ تعالیٰ نے رضاعت کے ذریعے ہر اس رشتے کو حرام قرار دیا ہے جسے نسب کے لحاظ سے حرام قرار دیا ہے۔

1175 - أَخْبَرَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي ابْنَةِ حَمْزَةَ، مِثْلَ حَدِيثِ سُفْيَانَ.

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1173:

- 837 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
- 1147 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
- 98/6 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 411/2 ترمذی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- 142/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفہ، بیروت، لبنان
- 846/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1174:

13946. صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
- 275/1 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المسمیہ، مصر
- 1146 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
- 5438 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 381 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
- 42/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفہ، بیروت، لبنان
- 65/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1175:

- 24/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفہ، بیروت، لبنان
- 65/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے منقول ہے اس میں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی کے بارے میں سابقہ روایت کی مانند نقل کیا گیا ہے۔

1176 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ سَأَلَ عَنْ رَجُلٍ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ فَأَرْضَعَتْ أَحَدَهُمَا غَلَامًا وَأَرْضَعَتْ الْأُخْرَى جَارِيَةً فَقِيلَ لَهُ هَلْ يَتَزَوَّجُ الْغُلَامُ الْجَارِيَةَ فَقَالَ لَا الْإِلْقَاحُ وَاحِدٌ

♦♦ عمرو بن شریذ بیان کرتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا جس کی دو بیویاں ہوں ان میں سے ایک ایک لڑکے کو دودھ پلا دیتی ہے تو دوسری بیوی ایک لڑکی کو دودھ پلا دیتی ہے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا وہ لڑکا اس لڑکی کے ساتھ شادی کر سکتا ہے تو انہوں نے جواب دیا: نہیں! کیونکہ دودھ کا سبب ایک ہی شخص ہے۔

1177 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَخْبَرَتْهَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَهَا، وَأَنَّهَا سَمِعَتْ صَوْتَ

حدیث نمبر 1176:

صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ  
 صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
 دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر  
 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء  
 حدیث نمبر 1177:

صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ  
 صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعۃ المیمیہ مصر  
 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار المحاسن قاہرہ 1966ء  
 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
 نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
 موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء  
 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



رَجُلٌ يَسْتَاذِنُ فِي بَيْتِ حَفْصَةَ، قَالَتْ عَائِشَةُ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَذَا رَجُلٌ يَسْتَاذِنُ فِي بَيْتِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرَاهُ فَلَانًا، لِعِمِّ حَفْصَةَ مِنَ الرِّضَاعَةِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَوْ كَانَ فَلَانٌ حَيًّا، لِعِمَّهَا مِنَ الرِّضَاعَةِ، يَدْخُلُ عَلَيَّ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ، إِنَّ الرِّضَاعَةَ تُحَرِّمُ مَا تُحَرِّمُ الْوِلَادَةُ.

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس موجود تھے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک شخص کی آواز سنی جو سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے ہاں اندر آنے کی اجازت مانگ رہا تھا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے عرض کی: یہ شخص یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کے گھر کے اندر آنے کی اجازت مانگ رہا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرا خیال ہے یہ فلاں شخص ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے رضاعی چچا کے بارے میں یہ بات کہی تھی۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر فلاں شخص زندہ ہوتے، یعنی اپنے رضاعی چچا کے بارے میں کہا۔ تو کیا وہ میرے گھر کے اندر آ سکتے تھے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں۔ رضاعت اسی حرمت کو ثابت کرتی ہے جو ولادت ثابت کرتی ہے۔

1178 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ جَاءَ عَمِّي أَفْلَحُ

حدیث نمبر 1178:

- 1784 اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 1434 طیالسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 13937 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 220 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ السنن قاہرہ مصر
- 17834 کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزۃ حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ
- 83/8 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المسمیہ مصر
- 2254 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1986ء
- 2844 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1445 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 2857 سجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 1848 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجمل بیروت 1998ء
- 1148 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 88/6 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1487-1987ء
- 5437 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 540 موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
- 171/4 دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ السنن قاہرہ مصر
- 218/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 288/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاق طبع اول 2001ء



وَذَكَرَ الْحَدِيثَ .

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میرے چچا افلاح آئے اس کے بعد انہوں نے پوری روایت نقل کی ہے۔

اخرج الحديث من كتاب احكام القرآن ، والى اخر السادس من كتاب الرضاع وهى اول ما فيه والسابع وقول عائشة رضى الله عنها جاء عمى افلاح فى كتاب اختلاف مالك والشافعى .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب احکام قرآن میں نقل کی ہیں اس کے بعد چھٹی تک کتاب الرضاع میں نقل کی ہیں یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے اور ساتویں روایت جس میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا قول ہے کہ میرے چچا ”افلاح“ آئے وہ کتاب اختلاف مالک اور شافعی میں نقل کی ہے۔

## باب التحريم بخمس رضعات معلومات

باب 25: پانچ متعین گھونٹوں کے ذریعے حرمت ثابت ہوتی ہے

1179 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَتْ تَقُولُ : نَزَلَ الْقُرْآنَ بِعَشْرِ رَضَعَاتٍ مَعْلُومَاتٍ يُحَرِّمَنَّ ثُمَّ صَيَّرَنَّ إِلَى خَمْسٍ يُحَرِّمَنَّ فَكَانَ لَا يَدْخُلُ عَلَى عَائِشَةَ إِلَّا مَنِ اسْتَكْمَلَ خَمْسَ رَضَعَاتٍ .

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں قرآن نازل ہوا اس میں دس متعین گھونٹوں کے حرمت ثابت کرنے کا حکم تھا پھر وہ پانچ کی طرف ہو گیا کہ وہ حرمت ثابت کرتے ہیں تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں صرف وہی بچہ آسکتا تھا جس نے پانچ مرتبہ دودھ پیا ہو۔

1180 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عُمَرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : كَانَ فِيمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فِي الْقُرْآنِ عَشْرُ رَضَعَاتٍ يُحَرِّمَنَّ ثُمَّ نُسِخْنَ بِخَمْسٍ رَضَعَاتٍ مَعْلُومَاتٍ فَتَوَفَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ مِمَّا يَقْرَأُ مِنْ حَدِيثِ نَبِيِّهِ .

1452	موصی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب، ”المسند“، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
181/4	دار قطنی، امام علی بن عمر، ”السنن“، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
454/7	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبریٰ“، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
13928	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء
9142	قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
5488	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ”الجامع الصحیح“، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
26/5	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
72/6	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء



## الْقُرْآن

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن میں یہ بات نازل کی: دس مرتبہ دودھ پینا حرمت ثابت کرتا ہے پھر اس کو منسوخ کر کے پانچ متعین مرتبہ پینے کا حکم دیا جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تو یہ قرآن کی ان آیات میں سے ایک تھی جس کی تلاوت کی جاتی تھی۔

1181 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ حَفْصَةَ أُمَ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَرْسَلَتْ لِعَاصِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ إِلَى أُخْتِهَا فَاطِمَةَ بِنْتِ عُمَرَ تُرَضِعُهُ عَشْرَ رَضَعَاتٍ لِيَدْخُلَ عَلَيْهَا وَهُوَ صَغِيرٌ يَرْضَعُ فَفَعَلْتُ فَكَانَ يَدْخُلُ عَلَيْهَا .

✦✦ ام المؤمنین سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے عاصم بن عبد اللہ بن سعد کو اپنی بہن فاطمہ بنت عمر رضی اللہ عنہا کے پاس بھجوا دیا تاکہ وہ اسے دس بار دودھ پلا دیں تاکہ وہ ان کے ہاں آ سکے وہ اس وقت کم سن تھے اور دودھ پیتے تھے تو سیدہ فاطمہ بنت عمر رضی اللہ عنہا نے ایسا ہی کیا تو حدیث نمبر 1180:

- 625 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 1788 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 269/6 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر
- 2258 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
- 1452 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم بغداد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 2862 جستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 1844 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
- 1150 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 188/6 نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1487-1987ء
- 5448 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 5487 موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
- 4224 تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 4225 الفاریسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
- 26/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

حدیث نمبر 1181:

- 624 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 1786 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 13829 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1979ء
- 442/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 616/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



وہ صاحب سیدہ حصہ رحمہ اللہ کے ہاں آجایا کرتے تھے۔

اخرج الاول من كتاب الرضاع، والثاني والثالث في كتاب اختلاف مالك والشافعي .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب الرضاع میں نقل کی ہے دوسری اور تیسری کتاب اختلاف مالک و شافعی رحمہ اللہ میں نقل کی ہے۔

## باب لا تحرم البصعة ولا البستان

باب 26: ایک گھونٹ اور دو گھونٹ حرمت ثابت نہیں کرتے

1182 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَلَا الْمَصَّتَانِ، وَلَا الرَّضْعَةُ وَلَا الرَّضْعَتَانِ .

♦♦ حضرت عبداللہ بن زبیر رحمہ اللہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک گھونٹ اور دو گھونٹ حرمت ثابت نہیں کرتے اور ایک مرتبہ اور دو مرتبہ دودھ پینا (حرمت ثابت نہیں کرتے)۔

1183 - أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَّاضٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَلَا الْمَصَّتَانِ .

حدیث نمبر 1182:

13925	صنعانی، امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء
17017	کوفی، امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
4/5	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المسمیة، مصر
520	الکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر، "مسند"، تحقیق: صبیح سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، 1988ء
101/6	بخاری، امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
5456	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
4228	حمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول، 1996ء
4225	القادی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
6249	طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الاوسط"، تحقیق: محمود الطحان، مکتبۃ المعارف، ریاض، سعودی عربیہ، (طبع اول)
17020	کوفی، امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
27/5	شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
74/6	شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1183:

454/7	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
224/7	شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
617/8	شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



♦♦ حضرت عبداللہ بن زبیر رحمہ اللہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کیا ہے: ایک گھونٹ اور دو گھونٹ حرمت ثابت نہیں کرتے۔

**1184 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَتْ بِهِ وَهُوَ يَرْضَعُ إِلَى أُخْتِهَا أُمِّ كُلْثُومٍ فَأَرْضَعَتْهُ ثَلَاثَ رَضَعَاتٍ ثُمَّ مَرَضَتْ فَلَمْ تُرْضِعْهُ غَيْرَ ثَلَاثِ رَضَعَاتٍ فَلَمْ أَكُنْ أَدْخُلُ عَلَى عَائِشَةَ مِنْ أَجْلِ أَنَّ أُمَّ كُلْثُومٍ لَمْ تُكْمِلْ لِي عَشْرَ رَضَعَاتٍ .

♦♦ سالم بن عبداللہ بیان کرتے ہیں: سیدہ عائشہ صدیقہ رحمہ اللہ نے انہیں اپنی بہن سیدہ ام کلثوم رحمہ اللہ کے ہاں بھجوا یا اس عمر میں جب وہ دودھ پیتے تھے تو سیدہ ام کلثوم رحمہ اللہ نے انہیں تین بار دودھ پلا دیا پھر وہ بیمار ہو گئیں اور انہیں تین مرتبہ سے زیادہ دودھ نہیں پلا سکیں اس وجہ سے میں سیدہ عائشہ صدیقہ رحمہ اللہ کے ہاں داخل نہیں ہو سکتا تھا کیونکہ سیدہ ام کلثوم رحمہ اللہ نے مجھے مکمل دس مرتبہ دودھ نہیں پلایا تھا۔

اخرج الاول من كتاب الرضاع، والثاني والثالث في كتاب اختلاف مالك والشافعي .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب الرضاع میں نقل کی ہے دوسری روایت کتاب اختلاف ملاک و شافعی میں نقل کی ہے۔

## باب لا يحرم الا ما فتق الامعاء

باب 27: حرمت صرف (وہی دودھ پلانا) ثابت کرتا ہے جو آنتوں کو کھول دے

**1185 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ أَظْنَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : لَا يُحَرِّمُ مِنَ الرِّضَاعَةِ إِلَّا مَا فَتَقَ الْأَمْعَاءُ .

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: وہی رضاعت حرمت ثابت کرتی ہے جو آنتوں کو کھول دے۔

حدیث نمبر 1184:

- 623 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ  
1788 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1986ء  
13028 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1978ء  
17025 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
457/1 تہذیبی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
21/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
75/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1185:

- 13010 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
17051 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
73/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



اخرجه من کتاب الرضاع .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس کو کتاب الرضاع میں نقل کیا ہے۔

## باب الرضاعة من قبل الرجل لا تحرم شيئاً

باب 28: رضاعت مرد کی طرف سے کسی حرمت کو ثابت نہیں کرتی

1186 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي عُبَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ أَنَّ أُمَّهُ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَرْضَعَتْهَا أَسْمَاءُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ أُمُّ الرَّبِيرِ بْنِ الْعَوَّامِ فَقَالَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ أَبِي سَلَمَةَ وَكَانَ الرَّبِيرُ دَخَلَ عَلَيَّ وَأَنَا أَمْتَشِطُ فَيَأْخُذُ بِقُرْنٍ مِّنْ قُرُونِ رَأْسِي فَيَقُولُ أَقْبِلِي عَلَيَّ فَحَدَّثَنِي أَنَّهُ أَرَاهُ أَنَّهُ أَبِي وَمَا وَلَدَ فَهُمْ إِخْوَتِي ثُمَّ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الرَّبِيرِ قَبَلَ الْحُرَّةَ فَأَرْسَلَ إِلَيَّ فَخَطَبَ إِلَيَّ أُمِّ كُلْثُومِ ابْنَتِي عَلَى حَمْزَةِ بْنِ الرَّبِيرِ وَكَانَ حَمْزَةُ لِلْكَلْبِيَّةِ فَقَالَتْ لِرَسُولِهِ وَهَلْ تَحِلُّ لَهُ إِنَّمَا هِيَ ابْنَةُ أُخْتِهِ فَأَرْسَلَ إِلَيَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الرَّبِيرِ إِنَّمَا أَرَدْتُ بِهَذَا الْمَنْعِ لِمَا قَبْلَكَ لَيْسَ لَكَ بِأَخٍ أَنَا وَمَا وَلَدْتُ أَسْمَاءَ فَهُمْ إِخْوَتُكَ وَمَا كَانَ مِنْ وَلَدِ الرَّبِيرِ غَيْرُ أَسْمَاءَ فَلْيَسُوا لَكَ بِإِخْوَةٍ فَأَرْسَلِي فَسَلِّي عَنْ هَذَا فَأَرْسَلْتُ فَسَأَلْتُ وَأَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَافِرُونَ وَأُمَمَاتُ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالُوا لَهَا إِنَّ الرِّضَاعَةَ مِنْ قَبْلِ الرَّجُلِ لَا تُحَرِّمُ شَيْئًا فَانْكَحْتُهَا إِيَّاهُ فَلَمْ تَزَلْ عِنْدَهُ حَتَّى هَلَكَ

✦✦ عبید اللہ بن عبد اللہ اپنی والدہ سیدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں نقل کرتے ہیں، انہیں سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا نے جو حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں، دودھ پلایا۔ سیدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ میرے ہاں تشریف لے آیا کرتے تھے۔ میں اس وقت بعض دفعہ کنگھی بھی کر رہی ہوتی تھی وہ میری چوٹی کو تھام کر یہ فرمایا کرتے تھے میری طرف منہ کرو اور میرے ساتھ بات چیت کرو میں انہیں اپنا والد سمجھتی تھی اور ان کی اولاد کو اپنا بہن بھائی سمجھتی تھی۔ پھر واقعہ ”حرہ“ سے پہلے حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے میری طرف شادی کے لئے پیغام بھیجا۔ انہوں نے میری بیٹی ام کلثوم رضی اللہ عنہا کے لئے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے حمزہ رضی اللہ عنہ (حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی اہلیہ) کلبیہ کے بیٹے تھے۔ انہوں نے (یعنی سیدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ) نے قاصد سے کہا کیا یہ لڑکی اس لڑکے کے لئے حلال ہے؟ یہ تو اس کی بھتیجی ہے تو حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے مجھے پیغام بھجوایا جو سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا کی اولاد ہے وہ تمہارے بہن بھائی ہیں لیکن حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی جو اولاد سیدہ اسماء رضی اللہ عنہ کے علاوہ (دیگر بیویوں سے ہے) وہ تمہارے بہن بھائی نہیں ہیں۔ تم اس بارے میں کسی کو بھیج کر پتہ کرو! تو میں نے پھر بھجوایا اور پتہ کروایا اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب بھی کثرت سے موجود تھے اور امہات المؤمنین بھی موجود تھیں انہوں نے اس خاتون کو یہی کہا کہ رضاعت مرد کی طرف سے کسی رشتے کی حرمت کو ثابت نہیں کرتی اس کے بعد اس خاتون نے اس لڑکی کی شادی اس لڑکے کے ساتھ کر دی وہ لڑکی اس کی بیوی رہی یہاں تک کہ وہ لڑکا فوت ہو گیا۔

1187 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَسِيطٍ عَنْ سَعِيدِ



بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبَى سَلَمَةَ وَعَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ الرِّضَاعَةَ مِنْ قَبْلِ الرِّجَالِ لَا تُحَرِّمُ شَيْئًا .

✦✦ سعید بن مسیب، ابوسلمہ، سلیمان بن یسار اور عطاء بن یسار فرماتے ہیں:

رضاعت مرد کی طرف سے کسی چیز کی حرمت کو ثابت نہیں کرتی۔

اخر ج الحدیثین فی کتاب اختلاف مالک والشافعی .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات اختلاف مالک و شافعی رحمہ اللہ میں نقل کی ہیں۔

## باب فی رضاعة الكبير

### باب 29: بڑی عمر کے بچے کو (دودھ پلانا)

1188 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ أَمَرَ سَهْلَةَ بِنْتَ سُهَيْلٍ أَنْ تُرَضِعَ سَالِمًا خَمْسَ رَضَعَاتٍ، فَتَحْرُمَ بِهِنَّ .

✦✦ حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ سہلہ بنت سہیل رضی اللہ عنہا کو یہ ہدایت کی تھی کہ وہ

سالم کو پانچ مرتبہ دودھ پلائیں تو وہ خاتون ان کی وجہ سے حرمت والی ہو جائیں گی۔

1189 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ أَمَرَ امْرَأَةً أَبِي حُذَيْفَةَ أَنْ تُرَضِعَ سَالِمًا خَمْسَ رَضَعَاتٍ يَحْرُمُ بِلَيْنِهَا فَفَعَلَتْ فَكَانَتْ تَرَاهُ ابْنًا

✦✦ عروہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ کی اہلیہ کو یہ ہدایت کی تھی کہ وہ سالم کو پانچ مرتبہ دودھ پلائیں

وہ اس دودھ کی وجہ سے ان کے لئے محرم ہو جائے گا تو اس خاتون نے ایسا ہی کیا اور وہ اس لڑکے کو اپنا بیٹا سمجھتی تھیں۔

1190 - حَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَضَاعَةِ الْكَبِيرِ، فَقَالَ: أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، أَنَّ

أَبَا حُذَيْفَةَ بْنَ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَ شَهِدَ بَدْرًا، وَكَانَ قَدْ تَبَنَّى

سَالِمًا الَّذِي يُقَالُ لَهُ سَالِمٌ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ كَمَا تَبَنَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ، وَأَنْكَحَ

أَبُو حُذَيْفَةَ سَالِمًا وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ ابْنُهُ، فَأَنْكَحَهُ بِنْتُ أَخِيهِ فَاطِمَةُ بِنْتُ الْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ، وَهِيَ يَوْمَئِذٍ مِنَ

الْمُهَاجِرَاتِ الْأُولَى، وَهِيَ يَوْمَئِذٍ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِي قُرَيْشٍ، فَلَمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ فِي زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ مَا أَنْزَلَ، فَقَالَ:

ادْعُوهُمْ لِأَبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ فَاخُوانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ رَدُّ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْ

أَوْلِيكُم مِّنْ تَبَنَّى إِلَى أَبِيهِ، فَإِنْ لَمْ يَعْلَمْ أَبَاهُ رَدُّهُ إِلَى الْمَوَالِي، فَجَاءَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلٍ وَهِيَ امْرَأَةُ أَبِي حُذَيْفَةَ

حدیث نمبر 1189:



وَهِيَ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كُنَّا نَرَى سَالِمًا وَلَدًا، وَكَانَ يَدْخُلُ عَلَيَّ وَأَنَا فَضْلٌ، وَلَيْسَ لَنَا إِلَّا بَيْتٌ وَاحِدٌ، فَمَاذَا تَرَى فِي شَأْنِهِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا بَلَّغْنَا: أَرْضِعِيهِ خَمْسَ رَضَعَاتٍ فَيَحْرُمَ بِلَيْنِهَا، فَفَعَلْتُ، وَكَانَتْ تَرَاهُ ابْنًا مِنْ الرِّضَاعَةِ، فَأَخَذَتْ بِذَلِكَ عَائِشَةُ فِيمَنْ كَانَتْ تُحِبُّ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيْهَا مِنَ الرِّجَالِ، فَكَانَتْ تَأْمُرُ أُخْتَهَا أُمَّ كُلْثُومٍ وَبَنَاتِ أُخْتِهَا يُرْضِعْنَ لَهَا مَنْ أَحَبَّتْ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيْهَا مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ، وَأَبِي سَائِرُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيْهِنَّ بِتِلْكَ الرِّضَاعَةِ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ، وَقُلْنَا: مَا نَرَى الَّذِي أَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْلَةً بِنْتُ سَهْلٍ إِلَّا رُخْصَةً فِي سَالِمٍ وَخَدَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَا يَدْخُلُ عَلَيْنَا بِهِذِهِ الرِّضَاعَةِ أَحَدٌ، فَعَلَى هَذَا مِنَ الْخَبَرِ كَانَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رِضَاعَةِ الْكَبِيرِ

✦✦ عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ بن عتبہ بن ربیعہ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں شامل ہیں اور انہیں غزوہ بدر میں شرکت کا شرف حاصل ہے انہوں نے سالم نامی لڑکے کو اپنا منہ بولا بیٹا بنالیا جسے سالم مولیٰ ابو حذیفہ کہا جاتا تھا بالکل اسی طرح جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو اپنا منہ بولا بیٹا بنایا تھا۔ ابو حذیفہ نے سالم کا نکاح کروایا وہ اسے اپنا بیٹا ہی سمجھتے تھے۔ انہوں نے اس کی شادی اپنی بھتیجی فاطمہ بنت ولید بن عتبہ سے کروادی جو اس وقت ابتدائی ہجرت کرنے والوں میں قریش سے تعلق رکھنے والی سب سے افضل (بیوہ یا طلاق یافتہ) خاتون تھیں جب اللہ تعالیٰ نے حضرت زید حدیث نمبر 1190:

- 627 اسحاق ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 1775 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 4218 ترمذی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 12885 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 281/6 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیسیہ مصر
- 2262 نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت
- 4800 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 2061 جہتانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 6/6 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء
- 5331 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 4217 ترمذی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 4214 الفاری امام امیر ابن ہلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
- 459/7 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 28/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 78/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



بن حارثہ رحمہ اللہ کے بارے میں یہ حکم نازل کیا اور فرمایا:

”کہ ان لوگوں کو ان کے (حقیقی) باپوں کی نسبت سے بلاؤ یہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک انصاف کے زیادہ مطابق ہے اور

اگر تمہیں ان کے باپوں کا پتہ نہ ہو تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں۔“

تو اس طرح کے جتنے لوگوں کو منہ بولا بیٹا بنایا گیا تھا ان میں سے ہر ایک کی نسبت ان کے باپ کی طرف کر دی گئی تھی اور اگر کسی کے باپ کا پتہ نہیں تھا تو اس کے آقا کی طرف اس کی نسبت کی گئی۔

حضرت سہلہ بنت سہیل رحمہ اللہ جو حضرت ابو حذیفہ رحمہ اللہ کی اہلیہ تھیں وہ آئیں ان کا تعلق بنو عامر بن لوی سے تھا۔ یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم تو سالم کو بیٹا ہی سمجھتے تھے وہ میرے ہاں آ جایا کرتا تھا جبکہ میں نے سر پر چادر بھی نہیں لی ہوتی تھی ہمارا ایک ہی گھر ہے اب آپ اس کے بارے میں کیا رائے دیتے ہیں؟

(راوی کہتے ہیں) ہم تک جو اطلاعات پہنچی ہیں اس کے مطابق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”تم اسے پانچ مرتبہ دودھ پلا دو تو یہ اس دودھ کی وجہ سے حرمت والا ہو جائے گا۔“

تو اس خاتون نے ایسا ہی کیا وہ خاتون اسے اپنا رضاعی بیٹا سمجھتی تھیں۔

(عروہ بیان کرتے ہیں) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس دلیل کو اختیار کیا وہ جس لڑکے کے بارے میں یہ پسند کرتیں تھیں کہ وہ ان کے ہاں آ جایا کرے وہ اپنی بہن ام کلثوم یا اپنی بھانجیوں میں سے کسی ایک کو ہدایت کرتی تھیں کہ وہ اس لڑکے یا لڑکی کو دودھ پلا دے جن کے بارے میں پسند ہوتا تھا کہ وہ ان کے ہاں آ جایا کریں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دیگر تمام ازواج نے اس طرح کی رضاعت کے نتیجے میں کسی کو اپنے ہاں آنے کی اجازت نہیں دی وہ خواتین یہ فرماتی تھیں: ہمارے نزدیک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بطور خاص سہلہ بنت سہیل کو یہ ہدایت کی تھی اور یہ صرف سالم کے بارے میں رخصت ہے جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عطا کی تھی اس طرح کی رضاعت کے نتیجے میں کوئی ہمارے ہاں نہیں آ سکتا۔

بڑی عمر کے شخص کو دودھ پلانے کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج کی یہ رائے ہے۔

اخرج الاوّل فی کتاب اختلاف مالک والشافعی، والثانی والثالث من کتاب الرضاع۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف مالک و شافعی رحمہ اللہ میں نقل کی ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت کتاب ”رضاع“ میں نقل کی ہے۔

باب استقرار نکاح المشرک اذا اسلم و مفارقة ما زاد علی اربع

باب 30: جب کوئی مشرک مسلمان ہو جائے تو اس کے نکاح کو برقرار رکھنا

اور جس کی چار سے زیادہ بیویاں ہوں ان کی علیحدگی کروادینا

1191 - أَخْبَرَنَا الثَّقَةُ، أَحْسَبُهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ



اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ غِيلَانَ بْنَ سَلَمَةَ الثَّقَفِيَّ أَسْلَمَ وَعِنْدَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمْسِكْ أَرْبَعًا وَفَارِقْ سَائِرَهُنَّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، حَدِيثُ غِيلَانَ.

✠✠ سالم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں غیلان بن سلمہ ثقفی جب مسلمان ہوئے تو ان کی دس بیویاں تھیں نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: چار کو رہنے دو اور باقیوں سے علیحدہ ہو جاؤ۔

1192 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، حَدِيثُ غِيلَانَ.

✠✠ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1193 - أَخْبَرَنَا بَعْضُ أَصْحَابِنَا، عَنِ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ نَوْفَلِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الدِّيلِيِّ، قَالَ: أَسْلَمْتُ وَتَحْتِي خَمْسُ نِسْوَةٍ، فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: فَارِقْ وَاحِدَةً، وَأَمْسِكْ أَرْبَعًا، فَعَمَدْتُ إِلَى أَقْدَمِيهِنَّ عِنْدِي عَاقِرٌ مُنْذُ سِتِّينَ سَنَةً فَفَارَقْتُهَا

✠✠ حضرت نوفل بن معاویہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب میں مسلمان ہوا تو میری پانچ بیویاں تھیں میں نے نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: ایک کو الگ کر دو اور چار کو اپنے ساتھ رہنے دو تو ان میں سے جو سب سے پہلی بیوی

حدیث نمبر 1191:

- 12621 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن الأعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
- 1718 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 13/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المیمیة، مصر
- 1953 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
- 1128 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
- 5437 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 252/3 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، الحمدیہ، مصر
- 4159 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- 4156 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان"، موسسة الرساله، بیروت، طبع اول، 1988ء
- 13221 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "معجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء، الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی)
- 163/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 165/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1193:

- 184/7 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 49/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 421/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



تھی وہ بانجھ ہو چکی تھی ساٹھ سال کا ساتھ تھا میں نے اس سے علیحدگی اختیار کر لی۔

**1194 -** أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي يَحْيَى، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي وَهْبٍ الْجَيْشَانِيِّ، عَنْ أَبِي خِرَاشٍ، عَنِ الدَّيْلَمِيِّ، أَوْ عَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ، قَالَ: أَسْلَمْتُ وَتَحْتِي أُخْتَانِ، فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَنِي أَنْ أُمْسِكَ أَيْتَهُمَا شِئْتُ وَأُفَارِقَ الْآخَرَى.

✦✦ ابو خراش، دیلمی یا شاید ابن دیلمی کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: جب میں نے اسلام قبول کیا تو میری دو بیویاں سگی بہنیں تھیں میں نے نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں دریافت کیا تو نبی اکرم ﷺ نے مجھے ہدایت کی میں اس میں سے جسے چاہوں اپنے ساتھ رہنے دوں اور دوسری سے علیحدگی اختیار کر لوں۔

**1195 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِرَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ أَسْلَمَ

حدیث نمبر 1194:

- 12627 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت 1970ء
- 1418 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 232/4 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر
- 22430 بجاتانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 1951 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل بیروت 1998ء
- 1129 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 255/3 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
- 4158 تہمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء
- 4155 الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت، طبع اول 1988ء
- 843/18 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن یوب "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحمدیہ، موصل، عراق (طبع ثانی)
- 737/3 دارقطنی، امام علی بن عمر "السنن"، مکتبة المتنبی، قاہرہ مصر
- 49/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفة بیروت لبنان
- 421/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1195:

- 538 اسحقی، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویة امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبة العلمیة
- 1717 اسحقی، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 12621 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت 1970ء
- 252/3 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
- 270/3 دارقطنی، امام علی بن عمر "السنن"، مکتبة المتنبی، قاہرہ مصر
- 182/7 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 49/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفة بیروت لبنان
- 650/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء



وَعِنْدَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ : أَمْسِكَ أَرْبَعًا وَفَارِقِ سَائِرَهُنَّ

✦✦ ابن شہاب بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ثقیف قبیلے سے تعلق رکھنے والے شخص کو یہ ہدایت کی تھی جس نے اسلام قبول کیا تھا اور اس کی دس بیویاں تھیں: تم چار کو رہنے دو اور باقی سے علیحدگی اختیار کرلو۔

**1196 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ هَرَبَ مِنَ الْإِسْلَامِ ثُمَّ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَهِدَ حُنَيْنًا وَالطَّائِفَ مُشْرِكًا وَامْرَأَتَهُ مُسْلِمَةً، وَاسْتَقَرَّ عَلَى النِّكَاحِ .  
قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : وَكَانَ بَيْنَ إِسْلَامِ صَفْوَانَ وَامْرَأَتِهِ نَحْوُ مِنْ شَهْرٍ .

✦✦ ابن شہاب بیان کرتے ہیں، حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ اسلام سے ڈر کر بھاگ گئے۔ پھر وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے وہ مشرک کے طور پر غزوہ حنین اور غزوہ طائف میں شریک ہوئے تھے۔ ان کی اہلیہ مسلمان تھیں تو نبی اکرم ﷺ نے (صفوان کے اسلام قبول کرنے کے بعد ان کے نکاح کو برقرار رکھا)۔

ابن شہاب بیان کرتے ہیں: حضرت صفوان اور ان کی اہلیہ کے اسلام قبول کرنے کے درمیان ایک ماہ کا فرق ہے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب احكام القرآن ، والخامس من كتاب التعريض بالخطبة والسادس في كتاب اختلاف مالك والشافعي .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی چار روایات کتاب احکام قرآن میں نقل کی ہیں پانچویں کتاب التعريض بالخطبة جبکہ چھٹی روایت اختلاف مالک و شافعی رحمہ اللہ میں نقل کی ہے۔



## کتاب عشرة النساء والایلاء والخلع

### خواتین کے ساتھ طرز سلوک، ایلاء اور خلع کا بیان

#### باب مباشرة الحائض

##### باب 1: حائضہ عورت کے ساتھ مباشرت کرنا

1197 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَرْسَلَ إِلَى عَائِشَةَ يَسْأَلُهَا هَلْ يُبَاشِرُ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ

وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَتْ لَتَشُدُّ إِذَا رَأَاهَا عَلَى أَسْفَلِهَا ثُمَّ يُبَاشِرُهَا إِنْ شَاءَ .

♦♦ نافع بیان کرتے ہیں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف پیغام بھیجا کہ کیا کوئی شخص اپنی بیوی کے

ساتھ مباشرت کر سکتا ہے جبکہ وہ عورت حائضہ ہو تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: اس عورت کو چاہئے اپنے تہبند کو زیریں حصے پر اچھی طرح باندھ لے پھر اگر وہ شخص چاہے تو اس کے ساتھ مباشرت کر لے۔

اخرجه من كتاب احكام القرآن .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب ”احکام قرآن“ میں نقل کیا ہے۔

#### باب النهی عن اتیان النساء فی ادبارهن

##### باب 2: خواتین کی کچھلی شرمگاہ میں مباشرت کرنے کی ممانعت

1198 - أَخْبَرَنَا عَمِّي، مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ شَافِعٍ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ

أَحْيَةَ بْنِ الْحَلَّاجِ، أَوْ عَنْ عَمْرِو بْنِ فُلَانٍ بْنِ أَحْيَةَ بْنِ الْحَلَّاجِ، (قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَا شَكَّكْتُ)، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ إِيَّانِ النِّسَاءِ فِي أَدْبَارِهِنَّ، أَوْ إِيَّانِ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ فِي ذُبُرِهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَلَالٌ، فَلَمَّا وَلَّى الرَّجُلُ دَعَاهُ، أَوْ أَمَرَهُ

حديث نمبر 1197:

73 اسجی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ

1241 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء

148 جستجانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“، دار احیاء التراث العربی بیروت، لبنان

173/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، دار المعرفۃ بیروت، لبنان

442/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



فَدَعَى، فَقَالَ: كَيْفَ قُلْتَ فِي آيِ الْخُرَبَتَيْنِ، أَوْ فِي آيِ الْخَصَفَتَيْنِ، أَمْ مِنْ دُبْرَهَا فِي قِيلِهَا، فَنَعَمْ، أَمْ مِنْ دُبْرَهَا فِي دُبْرَهَا فَلَا، فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ، لَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَذْبَارِهِنَّ .  
 قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: قَالَ: فَمَا تَقُولُ؟ قُلْتُ: عَمِي ثَقَّةٌ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيٍّ ثَقَّةٌ، وَقَدْ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدٌ عَنِ الْأَنْصَارِيِّ الْمُحَدِّثِ بِهَا أَنَّهُ أَثْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا وَخُزَيْمَةَ مِمَّنْ لَا يَشْكُ عَالَمٌ فِي ثِقَتِهِ، فَلَسْتُ أُرْخِصُ فِيهِ، بَلْ أَنَّهُى عَنْهُ

♦♦ حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے خواتین کی پچھلی شرمگاہ میں صحبت کرنے کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: حلال ہے۔ جب وہ شخص مڑ کر چلا گیا تو آپ نے اسے بلایا شاید اس کے بارے میں ہدایت کی اور اسے بلایا گیا تو آپ نے فرمایا: تم نے کیا کہا تھا؟ تم نے کس مقام کے بارے میں دریافت کیا تھا؟ (راوی کو شک ہے کہ یہاں پر شاید لفظ خرتین، خرزتین، خصفتین ہے) کیا پیچھے کی طرف سے اگلی شرمگاہ میں؟ یہ تو ٹھیک ہے اگر پیچھے کی طرف سے پچھلی شرمگاہ کے بارے میں پوچھا تھا تو یہ ٹھیک نہیں ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ حق بات سے حیا نہیں کرتا خواتین سے اس کی پچھلی شرمگاہ میں صحبت نہ کرو۔

امام شافعی فرماتے ہیں: انہوں نے دریافت کیا: تم کیا کہتے ہو؟ میں نے جواب دیا:

میرے چچا ثقفہ ہیں، عبد اللہ بن علی (نامی راوی) ثقفہ ہیں۔

انہوں نے بتایا محمد (نامی راوی) نے انصاری جو اس حدیث کے راوی ہیں انہوں نے ان کے بارے میں اچھی رائے بیان کی ہے اور حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ وہ ہیں جن کے ثقفہ ہونے کے بارے میں کوئی عالم شک نہیں کر سکتا۔  
 اس لیے میں اس کی اجازت نہیں دوں گا بلکہ اس سے منع کروں گا۔

اخرجه من كتاب احكام القرآن .

حدیث نمبر 1198:

436	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند" عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتی، قاہرہ، مصر
18604	کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
213/5	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المیمنیہ، مصر
148	دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء
1924	قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
8982	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
4201	تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
4198	الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسة الرسالہ، بیروت، طبع اول، 1988ء
7316	طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء، المدینہ، موصل، عراق، (طبع ثانی)
173/5	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
444/6	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب ”احکام القرآن“ میں نقل کیا ہے۔

## باب فی العزل عن الولائد

### باب 3: کنیروں کے ساتھ عزل کرنا

**1199 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَا بَالُ رِجَالٍ يُطَوُّونَ وَلَا يَنْدَهُمْ ثُمَّ يَعْزِلُونَ لَا تَأْتِيَنِي وَلَيْدَةٌ يَعْتَرِفُ سَيِّدُهَا أَنَّ قَدْ آلَمَ بِهَا إِلَّا قَدْ أَلْحَقْتُ بِهِ وَلَدَهَا فَأَعْزِلُوا بَعْدُ أَوْ اتْرُكُوا.

✦✦ حضرت عمر بن خطاب رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں مردوں کو کیا ہو گیا ہے؟ کہ وہ اپنی کنیروں کے ساتھ صحبت کرتے ہیں پھر وہ عزل کرتے ہیں جو بھی کنیز میرے پاس آئے گی جس کا آقا یہ اعتراف کرتا ہو کہ اس نے اس کے ساتھ صحبت کی ہے تو میں اس کنیز کے بچے کو اس کی طرف منسوب کر دوں گا اب تمہاری مرضی ہے اس کے بعد عزل کرو یا نہ کرو۔

**1200 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي إِرسَالِ الْوَلَائِدِ يُوطَّنُ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ

✦✦ حضرت عمر رحمہ اللہ کے حوالے سے یہی روایت ایک اور سند سے منقول ہے۔ جو ان کنیروں کی اولاد کی نسبت کے بارے میں ہے جن کے ساتھ صحبت کی جاتی ہے۔

حدیث نمبر 1199:

- 551 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 2863 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1998ء
- 12522 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 114/3 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق مطبعۃ الانوار الحمدیہ مصر
- 12523 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 17491 کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعۃ العزیزۃ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- حدیث نمبر 1200:

- 552 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 2184 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 12521 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 114/3 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق مطبعۃ الانوار الحمدیہ مصر
- 143/7 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 229/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 834/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



اخرج الحديثين في كتاب اختلاف مالك والشافعي .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب اختلاف امام شافعی و مالک رحمہ اللہ میں نقل کی ہیں۔

## باب الولد للفراش

### باب 4: بچہ بستر والے کا ہوگا

1201 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، أَوْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، الشَّكُّ مِنْ  
سُفْيَانَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ، وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

♦ ♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بچہ بستر والے کا ہوگا اور زانی کو محرومی ملے

گی۔

1202 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ عَبْدَ بْنَ زَمْعَةَ  
وَسَعْدًا، اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ابْنِ أُمِّ زَمْعَةَ ذَكَرَهُ، فَقَالَ سَعْدٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ،  
أَوْصَانِي أَخِي إِذَا قَدِمْتُ مَكَّةَ أَنْ أَنْظُرَ إِلَى ابْنِ زَمْعَةَ فَأَقْبِضَهُ فَإِنَّهُ ابْنِي، فَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ: أَخِي وَابْنُ أُمِّ أَبِي،  
حديث نمبر 1201:

2488	طیلسی، امام ابو داؤد و سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان
13821	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
17680	کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
53	مروزی، امام اسحاق بن ابراہیم "المسند" مکتبہ الایمان مدینہ منورہ طبع اول 1412ھ - 1991ء
2241	دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ دار الحاسن قاہرہ 1966ء
6750	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
1458	نیساپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: بخاری و عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
2006	قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء
1157	ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
180/6	نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء
5676	نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
404/3	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
5132	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
282	القضائی، امام ابو عبد اللہ محمد بن سلامہ بن جعفر "المسند" تحقیق: حمدی عبد المجید سلفی مؤسسة الرسالة 1986ء
412/7	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
1085	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبہ الممتن قاہرہ مصر
239/2	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمیہ مصر



وُلِدَ عَلَى فِرَاشِ أَبِي، فَرَأَى شَبَهَا بِعُتْبَةَ، فَقَالَ: هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بَنُ زَمْعَةَ، الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ، وَاحْتَجَبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةُ.

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں عبد بن زمعہ اور سعد نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں مقدمہ پیش کیا جو زمعہ کی کنیز کے بیٹے کے بارے میں تھا حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میرے بھائی نے مجھے یہ وصیت کی تھی جب میں مکہ آیا تھا کہ میں زمعہ کی کنیز کے بیٹے کو اپنی تحویل میں لے لوں کیوں کہ وہ میرا (یعنی میرے بھائی کا) بیٹا ہے عبد بن زمعہ بولے یہ میرا بھائی ہے اور میرے باپ کی کنیز کا بیٹا ہے۔ میرے باپ کے بستر پر پیدا ہوا ہے نبی اکرم ﷺ نے اس بچے کی عتبہ کے ساتھ واضح مشابہت ملاحظہ کی آپ نے فرمایا: اے عبد بن زمعہ یہ تمہیں ہی ملے گا کیونکہ بچہ بستر والے کا ہوتا ہے پھر آپ نے اپنی زوجہ حدیث نمبر 1202:

- 104/ طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسة الرسالة بیروت، لبنان 1987ء
- 4245 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
- 86/6 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 845 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
- 2157 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
- 1444 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
- 13818 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن العظمی، دار القلم، بیروت 1970ء
- 238 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
- 17678 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ، حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 726 مروزی، امام اسحاق بن ابراہیم "المسند" مکتبۃ الایمان، مدینہ منورہ، طبع اول 1412ھ-1991ء
- 37/6 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمیہ، مصر
- 2242 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار الحاسن، قاہرہ 1966ء
- 2853 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1457 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 188/6 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء
- 5678 نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 184/ طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
- 4244 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسة الرسالة بیروت، لبنان 1987ء
- 4107 تہیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء
- 4105 الفارسی، امام امیر ابن بلہان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالة بیروت، طبع اول 1988ء
- 41/4 دارقطنی، امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
- 254/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 25/10 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء



سے فرمایا (اے سودہ) تم اس سے پردہ کرو۔

**1203 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ أَرْسَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى شَيْخٍ مِنْ بَنِي زُهْرَةَ كَانَ يَسْكُنُ دَارَنَا، فَذَهَبْتُ مَعَهُ إِلَى عُمَرَ فَسَأَلَهُ عَنْ وَلَدٍ مِنْ وَلَدِ الْجَاهِلِيَّةِ، فَقَالَ: أُمُّ الْفِرَاشِ فَلِفُلَانٍ، وَأُمُّ النُّطْفَةِ فَلِفُلَانٍ، فَقَالَ عُمَرُ يَعْنِي ابْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: صَدَقْتَ، وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْفِرَاشِ.

✦✦ عبد اللہ بن ابویزید اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رحمہ اللہ نے بنو زہرہ سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو بلوایا جو ہمارے محلے میں رہتا تھا میں بھی اس کے ساتھ حضرت عمر رحمہ اللہ کے پاس گیا حضرت عمر رحمہ اللہ نے اس سے زمانہ جاہلیت کے بچوں کے بارے میں دریافت کیا تو اس نے کہا: بستر تو فلاں کا تھا اور نطفہ فلاں کا ہے حضرت عمر بن خطاب رحمہ اللہ نے فرمایا: تم نے ٹھیک کہا ہے لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بستر والے کے حق میں فیصلہ دیا ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمہ اللہ نے تینوں روایات کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔

## باب انكار لون الولد واستقرار النكاح على الشبهة

### باب 5: بچے کے رنگ کا انکار کرنا اور شبہ کی وجہ سے نکاح برقرار رکھنا

**1204 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَدِيثُ نَمِرٍ 1203:

- اسمعی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبوعۃ المسمیہ، مصر
- بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبوعۃ الانوار الحمدیہ، مصر
- بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
- شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبوعۃ المسمیہ، مصر
- بجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المنعمی، قاہرہ، مصر
- شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
- شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هَلْ لَكَ مِنْ اِبِلٍ؟ قَالَ : نَعَمْ، قَالَ : مَا اَلْوَانُهَا؟ قَالَ : حُمْرٌ، قَالَ : هَلْ فِيهَا مِنْ اَوْرَقٍ؟ قَالَ : نَعَمْ، قَالَ : اَتَى تَرَى ذَلِكَ؟ قَالَ : عِرْقٌ نَزَعَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَلَعَلَّ هَذَا نَزَعَهُ عِرْقٌ .

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں دیہات سے تعلق رکھنے والا ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: میری بیوی نے ایک سیاہ قام کو جنم دیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں۔ اس نے کہا جی ہاں! نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: ان کا رنگ کیا ہے؟ اس نے جواب دیا: سرخ، نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: ان میں کوئی خاکستری بھی ہے؟ اس نے جواب دیا: ان میں خاکستری بھی ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: وہ کہاں سے آگیا؟ اس نے عرض کی: شاید کسی رگ نے اسے کھینچ لیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تو ہو سکتا ہے اسے (یعنی تمہارے بچے کو) بھی کسی رگ نے کھینچ لیا ہو۔

1205 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ مُوَيَّرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ أَعْرَابِيًّا مِّنْ بَنِي فِزَارَةَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هَلْ لَكَ مِنْ اِبِلٍ؟ فَقَالَ : نَعَمْ، قَالَ : فَمَا اَلْوَانُهَا؟ قَالَ : حُمْرٌ، قَالَ : هَلْ فِيهَا مِنْ اَوْرَقٍ؟ قَالَ : إِنَّ فِيهَا لَوُرْقًا، قَالَ : فَأَنَّى آتَاهَا ذَلِكَ؟ قَالَ : لَعَلَّهُ نَزَعَهُ عِرْقٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَهَذَا لَعَلَّهُ نَزَعَهُ عِرْقٌ .

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں بنو فزارہ سے تعلق رکھنے والا ایک دیہاتی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: میری بیوی نے ایک سیاہ قام لڑکے کو جنم دیا ہے نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے کہا: جی ہاں! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ان کا رنگ کیا ہے۔ اس نے عرض کی: سرخ۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا ان حدیث نمبر 1205:

1884

238/2

112/4

2288

2882

2128

178/6

5888

183/3

4188

252/8

132/5

424/6

حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المتمدنی، قاہرہ، مصر

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المسمیہ، مصر

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فتوٰہ عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر

بجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

قرظینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1988ء

ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1986ء

نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1981ء

موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار، الحمدیہ، مصر

تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1988ء

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



میں کوئی خاستری بھی ہے۔ اس نے کہا جی ہاں۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا وہ کہاں سے آگیا؟ اس نے عرض کی: ہو سکتا ہے کسی رگ نے اسے کھینچ لیا ہو۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تو ہو سکتا ہے اس (بچے) کو بھی کسی رگ نے کھینچ لیا ہو۔

**1206 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هَارُونَ بْنِ رِيَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: أَتَى رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ لِي امْرَأَةً لَا تُرَدُّ يَدَ لَامِسٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَطَلِّقْهَا، قَالَ: إِنِّي أُحِبُّهَا، قَالَ: فَامْسِكْهَا إِذَا

✦ حضرت عبداللہ بن عبید اللہ بن عمیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: میری بیوی چھونے والے کے ہاتھ کو واپس نہیں کرتی نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اس کو طلاق دے دو۔ اس نے عرض کی: میں اس سے محبت کرتا ہوں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: پھر تم اس کو اپنے ساتھ رہنے دو۔

اخرج الحديثين من كتاب احكام القرآن، والثالث من كتاب عشرة النساء .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات ”احکام قرآن“ میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت ”عشرة النساء“ میں نقل کی ہے۔

## باب الاذن للنساء في الخروج الى المساجد

### باب 6: خواتین کو مسجد جانے (کے لئے گھر سے نکلنے) کی اجازت دینا

**1207 -** أَخْبَرَنَا بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عُلْقَمَةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ

حديث نمبر 1206:

کوئی امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
نسائی امام احمد بن شعیب، ”المجتبی من السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
نسائی امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبری“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادريس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان  
حديث نمبر 1207:

صنعانی امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
حمیدی امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت مکتبۃ الممتنعی قاہرہ مصر  
کوئی امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المیمیة مصر  
دارمی امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن ”السنن“ تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء  
جستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی ”المسند“ تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء  
نیثاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ”اصح“ شركة الطباعة العربیة ریاض الطبعة الثانیة 1981ء  
تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“ دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء  
الفارسی امام امیر ابن بلبان ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“ مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء



اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَإِذَا خَرَجْتُمْ فَلْيَخْرُجَنَّ تَفْلَاتٍ.

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ کی کنیروں کو اللہ کی مسجدوں میں جانے سے نہ روکو لیکن جب وہ نکلیں تو خوشبو لگائے بغیر نکلیں۔

1208 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

♦♦ سالم اپنے والد حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کی کنیروں کو اللہ کی مسجدوں میں جانے سے نہ روکو۔

اخرج الحديثين من الجزء الثاني من اختلاف الحديث  
امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر 1208:

- 1892 طیالسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد، "المسند"، دار المعرفة، بیروت لبنان
- 5197 صنعانی، امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمن العظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
- 612 حمیدی، امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المئمنی، قاہرہ، مصر
- 7096 کوفی، امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1396ھ
- 865 الکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر، "مسند"، تحقیق: محبی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، 1988ء
- 448 دارمی، امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن، "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، 1986ء
- 965 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1981ء
- 442 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فتواؤ عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 558 بحتانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اصف، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 18 ترمذی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1988ء
- 570 ترمذی، امام ابو یعلیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1986ء
- 42/2 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ - 1987ء
- 765 بخاری، امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 5426 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار البامون للطباعة، طبع اول، 1987ء
- 1677 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح"، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
- 56/2 اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء
- 2287 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1986ء
- 2296 القامی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء



## باب فی النفقات

## باب 7: خرج کا بیان

**1209 -** أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ، أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ، أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَّاضٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّهَا حَدَّثَتْهُ أَنَّ هِنْدًا أُمَّ مُعَاوِيَةَ جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ، وَإِنَّهُ لَا يُعْطِينِي مَا يَكْفِينِي وَوَلَدِي إِلَّا مَا أَخَذْتُ مِنْهُ سِرًّا وَهُوَ لَا يَعْلَمُ، فَهَلْ عَلَيَّ فِي ذَلِكَ مِنْ شَيْءٍ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذِي مَا يَكْفِيكَ وَوَلَدَكَ بِالْمَعْرُوفِ.

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہؓ نے بیان کرتی ہیں معاویہ کی والدہ ”ہند“ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اس نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! ابوسفیان کنجوس آدمی ہے وہ مجھے اتنا خرچ نہیں دیتا جو میرے اور میرے بچوں کے لئے کافی ہو مجھے چھپ کر لینا پڑتا ہے جو اس کی لاعلمی میں ہوتا ہے تو کیا مجھے اس پر کوئی گناہ ہوگا؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اپنے اور اپنے بچوں کے لئے مناسب طور پر لے لیا کرو۔

**1210 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ هِنْدًا بِنْتَ عُتْبَةَ آتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ، وَلَيْسَ لِي مِنْهُ حَدِيثٌ نَمْرٌ: 1209.

- مصنعی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1978ء
- شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المیسیعیہ مصر
- دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن ”السنن“ تحقیق: عبد اللہ ہاشم یبانی دار المحاسن قاہرہ 1966ء
- بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)
- نیساپوری امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- بجہانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- قزوینی امام محمد بن یزید ابو ماجہ ”السنن“ تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
- نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء
- نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی ”المسند“ تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
- طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح مشکل الآثار“ تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
- حمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“ دار الفکر بیروت طبع اول 1986ء
- الفارسی امام امیر ابن ہلبان ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“ مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
- دارقطنی امام علی بن عمر ”السنن“ مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر
- شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان
- شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



إِلَّا مَا يَدْخُلُ عَلَيَّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذْنِي مَا يَكْفِيكَ وَوَلَدَكَ بِالْمَعْرُوفِ .

✦✦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ہند بنت عتبہ بیان کرتی ہیں وہ نبی کریم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اس نے عرض کی:

یا رسول اللہ ﷺ! ابوسفیان ایک کنجوس آدمی ہے مجھے اس کی طرف سے اتنا نہیں ملتا جو میری ضرورت کے لئے کافی ہو تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم مناسب طور پر اتنا لے لیا کرو جو تمہارے اور تمہاری اولاد کے لئے کافی ہو۔

1211 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، عِنْدِي دِينَارٌ، قَالَ: أَنْفَقْهُ

عَلَى نَفْسِكَ، قَالَ: عِنْدِي آخَرُ، قَالَ: أَنْفَقْهُ عَلَى وَلَدِكَ، قَالَ: عِنْدِي آخَرُ، قَالَ: أَنْفَقْهُ عَلَى أَهْلِكَ، قَالَ:

عِنْدِي آخَرُ، قَالَ: أَنْفَقْهُ عَلَى خَادِمِكَ، قَالَ: عِنْدِي آخَرُ، قَالَ: أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ، قَالَ سَعِيدٌ: ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ

حدیث نمبر 1210:

242

39/6

4258

4254

188/5

442/6

حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبہ المثنیٰ، قاہرہ، مصر

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ، مصر

تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء

الفاری، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالة بیروت، طبع اول 1988ء

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1211:

5485

1176

251/2

5355

197

1891

62/5

2314

6816

5483

3337

415/1

486/7

87/5

445/6

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسة الرسالة بیروت، لبنان 1987ء

حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبہ المثنیٰ، قاہرہ، مصر

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ، مصر

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

بخاری، امام محمد بن اسماعیل "الادب المفرد" مطبعة مصطفى البابي الحلبي، قاہرہ، طبع رابع 1955ء

بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی بیروت، لبنان

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ - 1987ء

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء

اصحیٰ، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت، لبنان (طبع اول) 1986ء

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسة الرسالة بیروت، لبنان 1987ء

تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء

نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک"، مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء



إِذَا حَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ : يَقُولُ وَلَكَ : أَنْفَقَ عَلَيَّ، إِلَى مَنْ تَكَلَّمْتُ؟ تَقُولُ زَوْجَتُكَ : أَنْفَقَ عَلَيَّ أَوْ طَلَّقَنِي، يَقُولُ خَادِمُكَ : أَنْفَقَ عَلَيَّ أَوْ بَعْنِي .

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے کہا میرے پاس کچھ دینار ہیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اپنے اوپر خرچ کرو۔ اس نے فرمایا: میرے پاس اور بھی ہیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اپنی اولاد پر خرچ کرو۔ اس نے عرض کی: میرے پاس اور بھی ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اپنی بیوی پر خرچ کرو اس نے عرض کی: میرے پاس اور بھی ہیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اپنے غلام پر خرچ کرو۔ اس نے عرض کی: میرے پاس اور بھی ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: (تم بہتر طور پر جانتے ہو)۔

سعید نامی راوی بیان کرتے ہیں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے جب یہ حدیث بیان کی تو پھر ارشاد فرمایا: تمہارا بیٹا کہے گا مجھ پر خرچ کرو اس وقت تک جب تک میں خود (اپنا خرچ اٹھانے کے قابل نہیں ہو جاتا)۔ تمہاری بیوی یہ کہے گی یا تو مجھ پر خرچ کر دیا مجھے طلاق دے دو۔ تمہارا خادم یہ کہے گا تم مجھ پر خرچ کر دیا مجھے فروخت کر دو۔

1212 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنِ الرَّجُلِ لَا يَجِدُ مَا يُنْفِقُ عَلَى امْرَأَتِهِ قَالَ : يُفَرِّقُ بَيْنَهُمَا، قَالَ أَبُو الزِّنَادِ قُلْتُ : سُنَّةٌ، فَقَالَ سَعِيدٌ : سُنَّةٌ .  
قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَالَّذِي يُشَبِّهُ قَوْلَ سَعِيدٍ سُنَّةٌ أَنْ يَكُونَ سُنَّةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

♦♦ ابو زناد بیان کرتے ہیں میں نے سعید بن مسیب سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جس کے پاس اپنی بیوی کو دینے کے لئے خرچ نہیں ہوتا تو سعید نے کہا نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ان دونوں کے درمیان علیحدگی کروادی جائے گی۔ ابو زناد کہتے ہیں میں نے کہا کیا یہ سنت ہے۔ سعید نے فرمایا: یہ سنت ہے۔  
امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں سعید کا یہ کہنا کہ یہ سنت ہے اس کے بارے میں زیادہ گمان یہ ہی ہے کہ نبی اکرم ﷺ کی سنت ہے۔

1213 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَتَبَ إِلَى امْرَأَةِ الْأَجْنَادِ فِي رِجَالٍ غَابُوا عَنْ نِسَائِهِمْ فَأَمَرُوهُمْ أَنْ يَأْخُذُوهُمْ بِأَنْ يَنْفِقُوا أَوْ يُطَلِّقُوا فَإِنْ طَلَّقُوا بَعَثُوا بِنَفَقَةٍ مَا حَبَسُوا .

حدیث نمبر 1212:

اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 1724  
صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء 12356  
کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ 19086  
دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المکتبہ قاہرہ مصر 297/3  
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 470/1



✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لشکروں کے امیروں کو یہ حکم دیا تھا ان مردوں کے بارے میں جو اپنی بیویوں سے دور ہوتے ہیں کہ وہ امیر انہیں یہ ہدایت کریں کہ وہ اتنی آمدن حاصل کریں جسے وہ خرچ (کے طور پر اپنی بیویوں کو بھجوائیں) یا پھر وہ اپنی بیویوں کو طلاق دے دیں اگر وہ طلاق دیتے ہیں تو پھر وہ خرچ بھی بھجوائیں جو انہوں نے ابھی تک ادا نہیں کیا ہے۔

اخرج الاول من کتاب عشرة النساء والی اخر الخامس من کتاب احکام القرآن وحی اول ما فیہ .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب عشرت النساء میں نقل کی ہے اس کے بعد پانچویں روایت تک کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہے۔

## باب النفقة علی الاقارب

### باب 8: قریبی رشتہ داروں پر خرچ کرنا

1214 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : إِنَّ لِي مَالًا وَعِيَالًا ، وَإِنَّ لَابْنِي مَالًا وَعِيَالًا ، وَإِنَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَأْخُذَ مَالِي فَيُطْعِمَهُ عِيَالَهُ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَنْتَ وَمَالُكَ لِابْنِكَ .

✦✦ محمد بن منکدر بیان کرتے ہیں ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: میرے پاس کچھ مال بھی ہے اور بال بچے بھی ہیں میرے والد کا بھی مال ہے اور بال بچے بھی ہیں وہ (یعنی والد) یہ چاہتے ہیں کہ وہ میرا مال حاصل

حدیث نمبر 1213:

12346 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء  
19813 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ  
187/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان  
271/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1214:

18828 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء  
22888 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ  
2281 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجمل، بیروت، 1998ء  
158/4 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر  
1598 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء  
3534 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الاوسط"، تحقیق: محمود الطحان، مکتبة المعارف، ریاض، سعودی عربیہ، (طبع اول)  
183/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان  
253/7 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



کریں اور اپنے بال بچوں کو کھلائیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اور تمہارا مال تمہارے باپ کی ملکیت ہے۔  
اخرجه من کتاب جراح العمد امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب جراح عمد میں بیان کیا ہے۔

## باب فی النشوز

### باب 9: (شوہر کی بیوی میں) عدم دلچسپی

**1215 -** أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ بِنْتَ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلَمَةَ كَانَتْ عِنْدَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَكَّرَهُ مِنْهَا أَمْرًا إِمَّا كِبَرًا أَوْ غَيْرَهُ فَأَرَادَ طَلَاقَهَا فَقَالَتْ لَا تُطَلِّقْنِي وَأَمْسِكْنِي وَأَقِمْ لِي مَا بَدَا لَكَ، فَانْزَلَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ: "وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا" الْآيَةَ.

✦✦ ابن مسیب بیان کرتے ہیں حضرت محمد بن مسلمہ رحمہ اللہ کی صاحبزادی حضرت رافع بن خدیج رحمہ اللہ کی اہلیہ تھیں رافع نے اس خاتون میں کوئی ناپسندیدہ بات دیکھی۔ شاید عمر زیادہ تھی یا اس کے علاوہ کوئی اور بات تھی تو اسے طلاق دینے کا فیصلہ کیا اس عورت نے کہا آپ مجھے طلاق نہ دیں آپ مجھے اپنے ساتھ رہنے دیں اور جو آپ مناسب سمجھتے ہیں میرے حصے میں کر دیں تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا "اور اگر عورت کو اپنے شوہر کی طرف سے ناپسندیدگی کا اندیشہ ہو۔"

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب عشرة النساء .

امام شافعی نے ان تینوں روایات کو کتاب عشرة النساء میں نقل کیا ہے۔

## باب الاذن فی ضرب النساء

### باب 10: خواتین کی پٹائی کرنے کی اجازت

**1216 -** أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ سَمِعَهُ يَقُولُ: تَزَوَّجَ عَقِيلُ ابْنُ أَبِي طَالِبٍ فَاطِمَةَ بِنْتَ عُتْبَةَ فَقَالَتْ: لَهُ اضْبِرْ لِي وَأَنْفِقْ عَلَيْكَ فَكَانَ إِذَا دَخَلَ عَلَيْهَا تَقُولُ لَهُ أَيْنَ عُتْبَةُ وَشَيْبَةُ فَسَكَتَ عَنْهَا فَدَخَلَ يَوْمًا بَرِمًا فَقَالَتْ أَيْنَ عُتْبَةُ بْنُ رَبِيعَةَ وَشَيْبَةُ بْنُ رَبِيعَةَ فَقَالَ عَلَى يَسَارِكِ فِي النَّارِ إِذَا دَخَلْتَ فَشَدَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابَهَا فَجَاءَتْ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَذَّكَرَتْ لَهُ ذَلِكَ فَأَرْسَلَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَمُعَاوِيَةُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا فَرْقَ بَيْنَهُمَا وَقَالَ مُعَاوِيَةُ مَا كُنْتُ لَأَفْرِقَ بَيْنَ شَيْخَيْنِ مِنْ بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ قَالَ فَاتَيَاهُمَا فَوَجَدَاهُمَا

حدیث نمبر 1215:

1848

308/2

189/5

281/6

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



قَدْ شَدَّ عَلَيْهِمَا اثْوَابُهُمَا وَأَصْلَحَ أَمْرُهُمَا .

✦✦ ابن ابی ملیکہ بیان کرتے ہیں، حضرت عقیل بن ابوطالب رحمہ اللہ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت عتبہ کے ساتھ شادی کر لی اس خاتون نے اس سے کہا آپ مجھ پر صبر کریں میں آپ پر خرچ کروں گی وہ صاحب جب بھی اس خاتون کے ہاں تشریف لے جاتے تھے تو خاتون ان سے دریافت کرتی تھیں عتبہ اور شیبہ کہاں ہیں تو وہ خاموش رہتے تھے ایک مرتبہ وہ غصے کے ساتھ ان کے ہاں تشریف لائے اس نے دریافت کیا عتبہ بن ربیعہ کہاں ہیں؟ اور شیبہ بن ربیعہ کہاں ہیں؟ تو عقیل نے جواب دیا: جب تم جہنم میں داخل ہوگی تو وہ تمہارے بائیں طرف ہوں گے۔

اس خاتون نے اپنی چادر اوڑھی اور حضرت عثمان غنی رحمہ اللہ کے پاس آئی اس بات کا تذکرہ کیا تو حضرت عثمان رحمہ اللہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں دریافت کیا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں ان دونوں کے درمیان علیحدگی کروادوں گا۔

جبکہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں عبد مناف سے تعلق رکھنے والے دو عمر رسیدہ لوگوں کے درمیان علیحدگی نہیں کروا سکتا۔ راوی بیان کرتے ہیں یہ دونوں حضرات ان دونوں میاں بیوی کے پاس آئے اور ان دونوں کو اس حالت میں پایا کہ ان دونوں نے (ناراضگی کے عالم میں) اپنا اپنا کپڑا پیٹا ہوا تھا پھر انہوں نے ان کے درمیان صلح کروادی۔

1217 - أَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عُبَيْدَةَ أَنَّهُ قَالَ: فِي هَذِهِ الْآيَةِ "وَأَنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا حَكَمًا مِنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِنْ أَهْلِهَا" قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ وَامْرَأَةٌ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَمَعَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا فِئَامٌ مِنَ النَّاسِ فَأَمَرَهُمْ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَبْعَثُوا حَكَمًا مِنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِنْ أَهْلِهَا ثُمَّ قَالَ لِلْحَكَمَيْنِ تَذَرِيَانِ مَا عَلَيْكُمَا إِنْ رَأَيْتُمَا أَنْ تَجْمَعَا وَإِنْ رَأَيْتُمَا أَنْ تَفْرَقَا قَالَ قَالَتِ الْمَرْأَةُ رَضِيتُ بِكِتَابِ اللَّهِ بِمَا عَلَى فِيهِ وَلِي وَقَالَ الرَّجُلُ أَمَّا الْفُرْقَةُ فَلَا فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَذَبْتُ وَاللَّهِ حَتَّى تُفَرِّقَ بِمِثْلِ الَّذِي أَقَرْتُ بِهِ .

حدیث نمبر 1216:

11887 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء  
118/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان  
496/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء  
حدیث نمبر 1217:

11883 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء  
4678 نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء  
285/3 دار قطنی، امام علی بن عمر "السنن"، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر  
386/7 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، 1344ھ  
195/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان  
496/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



✦✦ عبیدہ اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں:

”اور اگر تمہیں اندیشہ ہو دونوں کے درمیان کسی اختلاف کا تو تم ایک ثالث مرد کے گھر والوں کی طرف سے بھیجو اور ایک ثالث عورت کے گھر والوں کی طرف سے بھیجو۔“

وہ بیان کرتے ہیں ایک مرد اور عورت حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے ان میں سے ہر ایک کے ساتھ کچھ لوگ تھے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے انہیں ہدایت کی کہ وہ مرد کے گھر والوں کی طرف سے ایک ثالث بھیجیں اور عورت کے گھر والوں کی طرف سے ایک ثالث بھیجیں۔ پھر آپ نے دونوں ثالثوں سے فرمایا: تم دونوں جانتے ہو تمہارے اوپر کون سی چیز لازم ہے؟ اور اگر تم دونوں مناسب سمجھو گے یہ دونوں اکٹھے رہیں تو ٹھیک ہے اور اگر تم دونوں یہ سمجھو یہ دونوں علیحدہ ہو جائیں تو یہ بھی ٹھیک ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں وہ عورت بولی: میں اللہ تعالیٰ کی کتاب کے فیصلے پر راضی ہوں جو بھی میرے اوپر لازم ہوتا ہے یا جو بھی میرا حق ہے۔ مرد بولا: میں علیحدگی نہیں چاہتا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم جھوٹ کہہ رہے ہو۔ اللہ کی قسم! تم بھی اسی طرح اقرار کرو گے جس طرح اس عورت نے اقرار کیا۔

**1218 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ: كَانَتْ بِنْتُ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلَمَةَ عِنْدَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَكَرِهَ مِنْهَا شَيْئًا أَمَّا كِبَرًا وَأَمَّا غَيْرُهُ، فَأَرَادَ أَنْ يُطَلِّقَهَا فَقَالَتْ: لَا تُطَلِّقْنِي وَأَنَا أَحِلُّ لَكَ فَنَزَلَ فِي ذَلِكَ ”وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا“ الْآيَةَ قَالَ: فَمَضَتْ بِذَلِكَ السُّنَّةُ

✦✦ سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے: محمد بن مسلمہ کی صاحبزادی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں رافع نے اس میں کوئی چیز ناپسند کی زیادہ عمر تھی یا کوئی اور وجہ تھی تو اسے طلاق دینے کا ارادہ کیا تو اس خاتون نے کہا کہ آپ مجھے طلاق نہ دیں میں آپ کے لئے حلال کرتی ہوں تو اس بارے میں یہ آیت نازل ہوئی۔

”اگر عورت کو اپنے شوہر کی طرف سے ناپسندیدگی یا لاتعلقی کا اندیشہ ہو۔“

راوی بیان کرتے ہیں اس کے بعد یہ سنت بن گئی۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الخلع والنشوز والرابع من كتاب النكاح من الاملاء .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی تین روایات خلع ونشوز میں نقل کی ہیں جبکہ چوتھی روایت کتاب النکاح میں نقل کی ہے۔ یہ املاء سے نطق رکھتی ہے۔

## باب الحضانة

### باب 11: حضانت کا بیان

**1219 -** أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ إِيَّاسَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَضْرِبُوا إِمَاءَ اللَّهِ، قَالَ: فَاتَاهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، ذَرِ النَّسَاءَ عَلَى أَزْوَاجِهِنَّ، فَأَذِنَ فِي ضَرْبِهِنَّ، فَأَطَافَ بِآلِ مُحَمَّدٍ نِسَاءً



كَثِيرٌ كُلُّهُنَّ يَشْكُونُ أَزْوَاجَهُنَّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ أَطَافَ بِآلِ مُحَمَّدٍ سَبْعُونَ امْرَأَةً كُلُّهُنَّ يَشْكِينَ أَزْوَاجَهُنَّ، وَلَا تَجِدُونَ أَوْلِيَّكَ خِيَارَكُمْ

♦♦ حضرت ایاس بن عبد اللہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ کی کنیروں کو نہ مارو۔

راوی بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رحمہ اللہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! خواتین اپنے شوہروں کے مقابلے میں شیر ہو گئی ہیں۔ تو نبی اکرم ﷺ نے خواتین کی پٹائی کی اجازت دی تو نبی اکرم ﷺ کی ازواج کے پاس بہت سی خواتین آنے لگیں ان میں سے ہر ایک اپنے شوہر کی شکایت کر رہی تھی۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: محمد کے گھر والوں کے پاس ستر خواتین آئیں ہیں ان میں سے ہر ایک نے اپنے شوہر کی شکایت کی ہے تم ان لوگوں کو اپنے میں بہتر نہیں پاؤ گے۔ (یعنی ان لوگوں کا طرز عمل ٹھیک نہیں ہے)۔

اخرجه من كتاب الخلع والنشوز .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اسی روایت کو کتاب خلع و نشوز میں نقل کیا ہے۔

## باب الایلاء

### باب 12: ایلاء کا بیان

1220 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ: أَظَنُّهُ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرَ غُلَامًا بَيْنَ أَبِيهِ وَأُمِّهِ .

حدیث نمبر 1219:

- |       |  |
|-------|--|
| 17945 | صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1978ء  |
| 878   | حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند"، عالم الکتب بیروت، مکتبہ المئمتی، قاہرہ، مصر   |
| 2225  | دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یامانی، دار الحاسن، قاہرہ، 1988ء                                 |
| 1885  | قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل بیروت، 1998ء  |
| 2146  | بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی بیروت، لبنان   |
| 9187  | نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کروی، دار الکتب العلمیہ، 1981ء   |
| 4182  | تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول، 1988ء  |
| 4188  | الفارسی، امام امیر ابن بلہان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسہ الرسالہ بیروت، طبع اول، 1988ء   |
| 784   | طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد الجید سلفی، مطبعة الزهراء الحمدیہ، موصل، عراق، (طبع ثانی) |
| 1882  | نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک"، مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت                                    |
| 384/7 | بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ                             |
| 183/5 | شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفۃ بیروت، لبنان  |
| 482/6 | شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء  |



♦♦ حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ایک لڑکے کو اس کے باپ اور ماں کے درمیان اختیار دیا تھا (یعنی وہ ان دونوں میں سے جس کے ساتھ چاہے چلا جائے)۔

1221 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْجَرُمِيِّ، قَالَ: خَيْرَنِي عَلَى بَنِي أَبِي طَالِبٍ بَيْنَ أُمِّي وَعَمِّي ثُمَّ قَالَ لَا خَ لِي أَصْغَرَ مِنِّي وَهَذَا أَيْضًا لَوْ قَدْ بَلَغَ مَبْلَغَ هَذَا لَخَيْرَتُهُ.

♦♦ حضرت یونس بن عبد اللہ جرمیؓ بیان کرتے ہیں حضرت علیؓ نے مجھے میری والدہ اور چچا کے درمیان اختیار دیا تھا (کہ میں دونوں میں سے جس کے ساتھ چاہوں چلا جاؤں) پھر آپ نے میرے بھائی کے بارے میں فرمایا تھا جو مجھ سے عمر میں کم تھا۔ اگر یہ بھی اس کے جتنا ہوتا تو میں اسے بھی اختیار دیتا۔

1222 - قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: قَالَ إِبْرَاهِيمُ عَنْ يُونُسَ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَلِيٍّ مِثْلَهُ، وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ وَكُنْتُ ابْنُ سَبْعٍ أَوْ ثَمَانٍ سِنِينَ.

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت علیؓ سے منقول ہے تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں: میری عمر اس وقت سات سال تھی یا آٹھ سال تھی۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب عشرة النساء .

حدیث نمبر 1220:

12611	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن العظمیٰ، دار القلم، بیروت، 1970ء
1083	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
19107	کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
246/2	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر
2298	دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
2271	بجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
2351	قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
1357	ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
185/6	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
6131	موصلی، امام ابو علی احمد بن علی بن ثنی، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
3085	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء
97/4	نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، "المستدرک"، مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت
92/5	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
238/6	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1221:

92/5	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
239/6	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ تینوں روایات کتاب عشرت النساء میں نقل کی ہیں۔

## باب الایلاء

### باب 12: ایلاء کا بیان

**1223 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي يَحْيَى، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: الْمَوْلَى الَّذِي يَخْلِفُ لَا يَقْرُبُ امْرَأَتَهُ أَبَدًا.

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایلاء کرنے والا وہ شخص ہوتا ہے جو یہ قسم اٹھاتا ہے کہ وہ کبھی بھی اپنی بیوی کے قریب نہیں جائے گا۔

**1224 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: أَدْرَكْتُ بِضْعَةَ عَشَرَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ يُوقِفُ الْمَوْلَى.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: فَأَقْلُ بِضْعَةَ عَشَرَ أَنْ يَكُونُوا ثَلَاثَةَ عَشَرَ، وَهُوَ يَقُولُ: مِنَ الْإِنْصَارِ.

♦♦ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دس سے زیادہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو پایا ہے وہ سب (ساتھ رہنے یا علیحدگی کا حکم) ایلاء کرنے والے پر موقوف رکھتے تھے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں لفظ بضعہ عشر سے مراد کم از کم تیرہ آدمی ہوں گے وہ یہ بھی فرماتے ہیں: یہ تمام حضرات انصار سے تعلق رکھتے تھے۔

**1225 -** أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: أَدْرَكْتُ بِضْعَةَ عَشَرَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ يُوقِفُ الْمَوْلَى.

♦♦ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دس سے زیادہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اس حالت میں پایا ہے وہ سب (ساتھ رہنے یا علیحدگی کا حکم) ایلاء کرنے والے پر موقوف رکھتے تھے۔

**1226 -** أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: شَهِدْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَوْقَفَ الْمَوْلَى.

حدیث نمبر 1223:

11688 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء  
24/7 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان  
380/7 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ  
58/8 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء  
حدیث نمبر 1224:

18558 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ



♦♦ حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو پایا ہے: انہوں نے (ساتھ رکھنے یا علیحدگی کا حکم) ایلاء کرنے والے پر موقوف کیا ہے۔

1227 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَوْقَفَ الْمَوْلَى .

♦♦ مروان بن حکم بیان کرتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے (ساتھ رکھنے یا علیحدگی کا حکم) ایلاء کرنے والے پر موقوف کیا ہے

1228 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ جَاوِسٍ، أَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُوقِفُ الْمَوْلَى .

♦♦ طاؤس بیان کرتے ہیں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے (ساتھ رکھنے یا علیحدگی کا حکم) ایلاء کرنے والے پر موقوف کیا ہے

1229 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ : كَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِذَا

حدیث نمبر 1226:

11567 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء  
15533 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ  
265/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان  
667/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء  
حدیث نمبر 1227:

11656 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء  
118554 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ  
265/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان  
667/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء  
حدیث نمبر 1228:

11664 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء  
18557 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ  
62/4 دار قطنی، امام علی بن عمر "السنن" مکتبة التمتی، قاہرہ، مصر  
265/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان  
668/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء  
حدیث نمبر 1229:

16658 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء  
18563 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ  
378/7 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ  
265/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان  
668/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



ذَكَرَ لَهَا الرَّجُلُ يَحْلِفُ أَنْ لَا يَأْتِيَ امْرَأَتَهُ فَيَدْعُهَا خَمْسَةَ أَشْهُرٍ لَا تَرَى ذَلِكَ شَيْئًا حَتَّى يُوقِفَ وَتَقُولُ كَيْفَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: فَاْمَسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ .

♦♦ قاسم بن محمد بیان کرتے ہیں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے جب کسی شخص کا تذکرہ کیا جاتا جس نے یہ قسم اٹھائی ہو کہ وہ اپنی بیوی کے پاس نہیں جائے گا اور پھر وہ پانچ ماہ تک اس کو چھوڑے رکھتا ہے تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اس میں کوئی چیز محسوس نہیں کرتی تھیں۔ یہاں تک کہ اسی پر موقوف کیا جاتا وہ فرماتی تھیں کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے: ”تو تم مناسب طور پر انہیں روک لو یا احسان کے ساتھ الگ کر دو۔“

**1230 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ: إِذَا آلَى الرَّجُلُ مِنْ امْرَأَتِهِ لَمْ يَقَعْ عَلَيْهَا طَلَاٌ وَإِنْ مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ حَتَّى يُوقِفَ فِيمَا أَنْ يُطَلِّقَ وَإِمَّا أَنْ يَقِيءَ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جب کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ ایلاء کر لے تو اس عورت پر طلاق واقع نہیں ہوگی اگر چار ماہ گزر جائیں تو پھر اس پر وقوف کیا جائے گا اگر وہ طلاق دے دیتا ہے تو ٹھیک ہے اور اگر وہ رجوع کر لے تو ٹھیک ہے۔

**1231 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُوقِفُ الْمَوْلَى .

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے نقل کرتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ (طلاق کا حکم) ایلاء کرنے والے پر موقوف رکھتے تھے۔

اخرج الحديثين من كتاب اليمين مع الشاهد، والى اخر الثامن من كتاب الصداق والایلاء وهي اخر ما فيه .

حدیث نمبر 1230:

صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس، الموطا، برویہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ

صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس، الموطا، برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء

کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، المصنف، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، الجامع الصحیح، (رقم الحدیث من فتح الباری)

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، السنن الکبریٰ، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1231:

صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس، الموطا، برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، السنن الکبریٰ، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



امام شافعی پہلی دو روایات کتاب الیمین مع الشاهد اور اس کے بعد آٹھویں روایت تک کتاب الصداق والایلاء میں نقل کی ہیں۔ اور یہ ان میں موجود آخری روایات ہیں۔

## باب الخلع

### باب 13: خلع کا بیان

**1232 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، أَنَّ حَبِيبَةَ بِنْتُ سَهْلٍ، أَخْبَرَتْهَا أَنَّهَا كَانَتْ عِنْدَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى صَلَاةِ الصُّبْحِ فَوَجَدَ حَبِيبَةَ بِنْتُ سَهْلٍ عِنْدَ بَابِهِ فِي الْغَلَسِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ هَذِهِ؟ فَقَالَتْ: أَنَا حَبِيبَةُ بِنْتُ سَهْلٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ: مَا شَأْنُكَ؟ قُلْتُ: لَا أَنَا وَلَا ثَابِتٌ، لَزَوْجَهَا، فَلَمَّا جَاءَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ، قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذِهِ حَبِيبَةُ بِنْتُ سَهْلٍ قَدْ ذَكَرْتُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَذْكُرَ، فَقَالَتْ حَبِيبَةُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كُلُّ مَا أَعْطَانِي عِنْدِي، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذْ مِنْهَا وَجَلَسْتُ فِي أَهْلِهَا

✦ ✦ عمرہ بیان کرتی ہیں حبیبہ بنت سہل نے انہیں یہ بات بتائی ہے وہ ثابت بن قیس کی اہلیہ تھیں نبی اکرم ﷺ صبح کی نماز کے لئے (گھر سے) نکلے تو آپ نے حبیبہ بنت سہل کو اندھیرے میں اپنے دروازے کے پاس پایا نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: یہ کون عورت ہے؟ انہوں نے جواب دیا: میں حبیبہ بنت سہل ہوں یا رسول اللہ ﷺ! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہارا کیا معاملہ ہے؟ انہوں نے جواب دیا: میرا اور ثابت کا گزارہ نہیں ہو سکتا انہوں نے یہ بات اپنے شوہر کے بارے میں کہی جب ثابت بن قیس آئے تو نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: حبیبہ بنت سہل اس نے جو کچھ بھی ذکر کیا جو اللہ تعالیٰ کو منظور تھا تو حبیبہ بنت سہل نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ جو اس نے مجھے دیا وہ سب کچھ میرے پاس ہے نبی اکرم ﷺ نے ثابت سے فرمایا (تم اس سے وصول کرلو) ثابت نے اس عورت سے وہ سب وصول کر لیا اور وہ عورت (خلع لے کر) اپنے میکے میں جا کر بیٹھ گئی۔

حدیث نمبر 1232:

- امام ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء، 1634/433/6
- شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ، مصر
- بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- امام ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء، 161/6
- نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء، 5656
- تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء، 4283
- القاری، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسة الرساله، بیروت، طبع اول 1988ء، 4286
- شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
- شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء، 217/3
- 454/4



**1233 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ حَبِيبَةَ بِنْتِ سَهْلٍ، أَنَّهَا آتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغَلَسِ وَهِيَ تَشْكُو أَشْيَاءَ بَدَنِهَا، وَهِيَ تَقُولُ : لَا أَنَا وَلَا ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ، فَقَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَا ثَابِتُ، خُذْ مِنْهَا، فَآخَذَ مِنْهَا وَجَلَسَتْ

✦✦ حبیبہ بنت سہل بیان کرتی ہیں وہ اندھیرے میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے سامنے کچھ شکایت کی اور بولی: میرا اور ثابت کا گزارہ نہیں ہو سکتا وہ خاتون بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے ثابت! تم اس سے وصول کر لو تو ثابت نے وصول کر لیا تو وہ عورت اس سے (خلع لے کر) بیٹھ گئی۔

**1234 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ مَوْلَاةٍ لَصَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّهَا اخْتَلَعَتْ مِنْ زَوْجِهَا بِكُلِّ شَيْءٍ لَهَا فَلَمْ يُنْكَرْ ذَلِكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

✦✦ نافع، صفیہ بنت ابوعبید کی کنیز کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں انہوں نے اپنے شوہر سے اپنی ہر چیز کے عوض میں طلاق حاصل کر لی تھی اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اس بات پر ان کا انکار نہیں کیا تھا۔  
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب الخلع والنشور میں نقل کی ہے جب کہ تیسری کتاب ”الاشربة“ میں نقل کی ہے۔

## باب منه

### باب 14: بلا عنوان

**1235 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جُمَهَانَ مَوْلَى الْأَسْلَمِيِّينَ، عَنْ أُمِّ بَكْرَةَ

حدیث نمبر 1233:

2276 دارمی، امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن، ”السنن“، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالحاسن، قاہرہ، 1966ء  
315/7 بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

حدیث نمبر 1234:

562 اسحٰی، ابو عبداللہ مالک بن انس، ”الموطا“، بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد)، تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ  
1635 اسحٰی، ابو عبداللہ مالک بن انس، ”الموطا“، بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع اول) 1988ء  
11652 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، ”المعجم الکبیر“، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی)  
18527 کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، ”المصنف“، المطبعۃ العزیز، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ  
217/3 شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان  
455/4 شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1235:

563 اسحٰی، ابو عبداللہ مالک بن انس، ”الموطا“، بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد)، تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ  
11760 صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء  
18429 کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، ”المصنف“، المطبعۃ العزیز، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ



الْأَسْلَمِيَّةُ أَنَّهَا اخْتَلَعَتْ مِنْ زَوْجِهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنِ أَسِيدٍ ثُمَّ أَتَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ هِيَ تَطْلِيقَةٌ إِلَّا أَنْ تَكُونَ سَمِيَتْ شَيْئًا فَهُوَ مَا سَمِيَتْ .

✦✦ سیدہ ام بکرہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں انہوں نے اپنے شوہر عبد اللہ بن اسید سے خلع حاصل کیا پھر وہ دونوں اس بارے میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ ایک طلاق ہے البتہ اگر تم نے کچھ طے کیا تھا تو وہ اس کے مطابق ہوگا جو تم نے طے کیا۔

**1236 -** أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُمَا قَالَا فِي الْمُخْتَلَعَةِ: يُطْلَقُهَا زَوْجُهَا قَالَا لَا يَلْزَمُهَا طَلَاؤُهَا لِأَنَّهُ طَلَّقَ مَا لَا يَمْلِكُ

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما خلع حاصل کرنے والی ایسی عورت کے بارے میں فرماتے ہیں: جسے اس کا شوہر طلاق دے دیتا ہے وہ فرماتے ہیں: اس عورت کو طلاق نہیں ہوگی کیونکہ اس شخص نے وہ طلاق دی ہے جس کا اسے اختیار نہیں ہے۔

اخرجه من كتاب احكام القرآن .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب ”احکام القرآن“ میں نقل کیا ہے۔

## باب لا يلحق المختلعة طلاق بعد اختلاعها.

باب 15: خلع حاصل کرنے والی عورت کے خلع حاصل کرنے کے بعد طلاق نہیں ہوگی

**1237 -** أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُمَا قَالَا: لَا يُلْحَقُ الْمُخْتَلَعَةُ الطَّلَاقُ فِي الْعِدَّةِ لِأَنَّهُ طَلَّقَ مَا لَا يَمْلِكُ .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما دونوں یہ فرماتے ہیں: خلع حاصل کرنے والی عورت کے عدت کے دوران اسے طلاق نہیں ہوتی کیونکہ مرد نے وہ طلاق دی جس کا اسے اختیار نہیں ہے۔

اخرج الاول من كتاب احكام القرآن ، والثاني من كتاب اليمين مع الشاهد .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب احکام القرآن جبکہ دوسری کتاب ”اليمين مع شاهد“ میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر 1236:

11772

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء

18488

کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

115/5

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، دار المعرفة بیروت، لبنان

74/8

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



## کتاب الطلاق

## طلاق کا بیان

## باب طلاق السنة

## باب ۱: سنت طلاق

**1238 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ عُمَرُ: فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: مُرَّةٌ فَلْيُرَاجِعْهَا، ثُمَّ حَدِيثُ نُمَيْرٍ 1238:

- 1853 طياہی، امام ابو داؤد و سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان
- 18952 صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 17724 کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 54/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیة مصر
- 2287 دارمی، امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی دار المحاسن قاہرہ 1966ء
- 5251 بخاری، امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1471 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غوث عبدالباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 1279 بحتانی، امام ابو داؤد و سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 2189 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء
- 137/6 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 5582 نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 181 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
- 53/3 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
- 4266 ترمذی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 4263 الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرساله بیروت طبع اول 1988ء
- 1623 طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن یوب "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان مکتبة المعارف ریاض سعودی عربیہ (طبع اول)
- 7/4 کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ



لِيُمْسِكَهَا حَتَّى تَطْهَرَ ثُمَّ تَحِيضَ ثُمَّ تَطْهَرَ، فَإِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا، وَإِنْ شَاءَ طَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَمْسَ، فِتْلِكَ الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ أَنْ يُطْلَقَ لَهَا النِّسَاءُ.

♦♦ حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں: انہوں نے اپنی اہلیہ کو طلاق دے دی وہ عورت اس وقت حیض کی حالت میں تھی۔ یہ نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس کی بات ہے حضرت عمرؓ فرماتے ہیں: میں نے اس بارے میں نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس کو کہو! وہ اس عورت سے رجوع کر لے اور اس کو اپنے پاس رکھے حتیٰ کہ وہ پاک ہو جائے پھر اسے حیض آئے اور وہ پاک ہو جائے تو پھر اگر وہ چاہے تو اسے اپنے پاس رکھے اور اگر چاہے تو اس سے صحبت کرنے سے پہلے اسے طلاق دیدے یہ وہ عدت ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے: اس کے حساب سے عورتوں کو طلاق دی جائے۔

**1239 -** أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، وَسَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَيْمَنَ مَوْلَى عَزَّةَ يَسْأَلُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ، وَأَبُو الزُّبَيْرِ يَسْمَعُ، فَقَالَ: كَيْفَ تَرَى فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا؟ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: طَلَّقَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مُرُهُ فَلْيُرَاجِعْهَا، فَإِذَا طَهَّرَتْ فَلْيُطْلَقْ أَوْ لِيُمْسِكْ، قَالَ ابْنُ عُمَرَ: وَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ عِدَّتِهِنَّ، أَوْ لِقَبْلِ عِدَّتِهِنَّ - الشَّافِعِيُّ شَكَ.

♦♦ ابو زبیر بیان کرتے ہیں: انہوں نے عبد الرحمن بن ایمن کو حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے یہ سوال کرتے ہوئے سنا ابو زبیر اس بات کو سن رہے تھے عبد الرحمن بولے: ایسے شخص کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ جو اپنی حائضہ بیوی کو طلاق دے دیتا ہے تو حضرت ابن عمرؓ نے فرمایا: عبد اللہ بن عمرؓ نے اپنی حائضہ بیوی کو طلاق دی تھی تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تھا: تم اس سے کہو کہ وہ اس عورت سے رجوع کر لے جب وہ پاک ہو جائے تو وہ اسے طلاق دیدے یا اپنے ساتھ رہنے دے۔ حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

حدیث نمبر 1239:

10960	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء
61/2	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر
1471	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
2185	بجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اھنف، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
139/6	نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ - 1987ء
5585	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
51/3	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، المحمدیہ، مصر
188/5	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
459/6	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



”اے نبی جب تم عورتوں کو طلاق دو“۔

(یہاں ایک لفظ پر اعراب کے بارے میں) امام شافعی کو شک ہے۔

1240 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، وَسَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، أَنَّهُ كَانَ يَقْرُؤُهَا كَذَلِكَ .

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ مجاہد کے حوالے سے منقول ہے: وہ اس آیت کو اسی طرح پڑھتے تھے۔

1241 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يَقْرُؤُهَا: ”إِذَا طَلَّقْتُمُ

النِّسَاءَ فَطَلَّقُوهُنَّ لِقَبْلِ عِدَّتِهِنَّ“ .

♦♦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اس آیت کو یوں پڑھتے تھے:

”إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلَّقُوهُنَّ لِقَبْلِ عِدَّتِهِنَّ“ .

1242 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ

أَيْمَانَ يَسْأَلُ ابْنَ عُمَرَ، وَأَبُو الزُّبَيْرِ يَسْمَعُ: كَيْفَ تَرَى فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا؟ فَقَالَ: طَلَّقَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَ عُمَرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مُرَّه فَلْيُرَاجِعْهَا، فَرَدَّهَا عَلَيَّ وَلَمْ يَرَهَا شَيْئًا، فَقَالَ: إِذَا طَهَرَتْ فَلْيُطَلِّقْ أَوْ لِيُمْسِكْ .

♦♦ ابو الزبیر بیان کرتے ہیں: انہوں نے عبداللہ بن ایمن کو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کرتے سنا ابو الزبیر یہ بات سن

رہے تھے: ایسے شخص کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ جو اپنی حائضہ بیوی کو طلاق دے دیتا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی حائضہ بیوی کو طلاق دے دی تھی وہ عورت حیض کی حالت میں تھی یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس کی بات ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے کہو وہ اس عورت سے رجوع کرے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کو میرے پاس واپس بھجوا دیا تھا آپ نے اسے طلاق نہیں سمجھا اور فرمایا: جب وہ عورت حدیث نمبر 1240:

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1241:

اصحی، ابو عبداللہ مالک بن انس ”الموطا“ برویۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ

اصحی، ابو عبداللہ مالک بن انس ”الموطا“ برویۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء



پاک ہو جائے تو چاہے تو اسے طلاق دیدے یا اپنے پاس رکھ لے۔

**1243 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَ عُمَرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَرَّةً فَلْيُرَاجِعْهَا، فَرَدَّهَا عَلَى وَلَمْ يَرَهَا شَيْئًا فَقَالَ: إِذَا طَهَرَتْ فَلْيُطَلِّقْ أَوْ لِيُمْسِكْ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: انہوں نے اپنی اہلیہ کو طلاق دے دی وہ اس وقت حیض میں تھی یہ نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس کی بات تھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں دریافت کیا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس سے کہو اس عورت سے رجوع کرے نبی اکرم ﷺ نے اس عورت کو ان کے پاس واپس بھجوادیا اور آپ نے اس میں کوئی حرج محسوس نہیں کیا نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”جب وہ عورت پاک ہو جائے گی تو وہ چاہے تو اسے طلاق دیدے یا پھر ساتھ رہنے دے۔“

**1244 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَ عُمَرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَرَّةً فَلْيُرَاجِعْهَا، ثُمَّ لِيُمْسِكْهَا حَتَّى تَطْهَرَ ثُمَّ تَحِيضْ، ثُمَّ إِنْ شَاءَ أَمْسَكَ، وَإِنْ شَاءَ طَلَّقَ قَبْلَ أَنْ يَمْسَ، فِتْلَكَ الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُطَلِّقَ لَهَا النِّسَاءَ.

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: انہوں نے اپنی اہلیہ کو طلاق دے دی وہ عورت حالت حیض میں تھی یہ نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس کی بات ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس سے کہو وہ اس سے رجوع کرے پھر اسے اپنے ساتھ رہنے دے یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائے اسے پھر حیض آئے اور وہ پھر پاک ہو جائے پھر اگر وہ چاہے تو اس کو ساتھ رہنے دے اور اگر چاہے تو اس کے ساتھ صحبت کرنے پہلے اسے طلاق دیدے یہ وہ عدت ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ اس کے حساب سے عورتوں کو طلاق دی جائے۔

**1245 -** أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَنَّهُمْ أَرْسَلُوا إِلَى نَافِعٍ يَسْأَلُونَهُ هَلْ حُسِبَتْ تَطْلِيقَةُ بِنِ عُمَرَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: نَعَمْ

♦♦ ابن جریج بیان کرتے ہیں: ان کو لوگوں نے حضرت نافع رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا تا کہ ان سے دریافت کریں کہ کیا نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی دی ہوئی طلاق کو طلاق شمار کیا گیا تھا؟ تو انہوں نے فرمایا: جی ہاں!

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب اباحة الطلاق والى اخر الثامن من الجزء الثاني من اختلاف الحديث.

حدیث نمبر 1245:



امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی چار روایات کتاب ”اباحت الطلاق“ میں نقل کی ہیں اور پھر اس کے بعد آٹھویں روایت تک اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے۔

## باب صریح الطلاق

### باب 2: صریح طلاق

**1246 -** أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، وَعَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ أَبَا الصَّهْبَاءِ، قَالَ لَابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّمَا كَانَتِ الثَّلَاثُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُجْعَلُ وَاحِدًا، وَأَبِي بَكْرٍ، وَثَلَاثٌ مِنْ إِمَارَةِ عُمَرَ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: نَعَمْ.

✦✦ ابن طاووس اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ابوصہباء نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں تین طلاقیں ایک شمار ہوتی تھیں اسی طرح حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں بھی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے ابتدائی تین سال میں بھی؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ایسا ہی ہے۔

**1247 -** أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ وَعَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عَبَّاسٍ: طَلَّقْتُ امْرَأَتِي مِثْنَةً قَالَ تَأْخُذُ ثَلَاثًا وَتَدْعُ سَبْعًا وَتَسْعِينَ.

✦✦ مجاہد بیان کرتے ہیں ایک شخص نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: میں نے اپنی بیوی کو ایک سو طلاقیں دی ہیں تو

حدیث نمبر 1246:

- 11337 صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دارالقلم بیروت، 1970ء
- 17873 کوئی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 1472 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ”الجامع الصحیح“، تحقیق وترقیم: بخواد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر
- 12189 بجنانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، ”السنن“، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 145/8 نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن من السنن“، دارالحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 5598 نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبریٰ“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، 1991ء
- 55/3 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ”شرح معانی الآثار“، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
- 10917 طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، ”المعجم الکبیر“، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعة الزہراء الحمدیہ، موصل، عراق، (طبع ثانی)
- 46/4 دارقطنی، امام علی بن عمر، ”السنن“، مکتبۃ الممتن، قاہرہ، مصر
- 10847 طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، ”المعجم الکبیر“، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعة الزہراء الحمدیہ، موصل، عراق، (طبع ثانی)
- حدیث نمبر 1247:

- 11348 صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ”المصنف“، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دارالقلم بیروت، 1970ء
- 17797 کوئی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 1581 اصحی، ابو عبداللہ مالک بن انس، ”الموطا“، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشام عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع اول)، 1996ء



حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تین کو اختیار کر لو اور باقی ستانویں کو چھوڑ دو۔

اخرج الحديثين من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

## باب منه: في الطلاق ثلاثاً قبل الدخول

### باب 3: صحبت کرنے سے پہلے تین طلاقیں دینا

**1248 -** أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِيَّاسِ بْنِ بُكَيْرٍ قَالَ: طَلَّقَ رَجُلٌ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا ثُمَّ بَدَأَ لَهُ أَنْ يَنْكِحَهَا فَجَاءَ يَسْتَفْتِي فَسَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَا لَا نَرَى أَنْ يَنْكِحَهَا حَتَّى تَزُوجَ زَوْجًا غَيْرَكَ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَ طَلَاقِي إِيَّاهَا وَاحِدَةً، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّكَ أَرْسَلْتَ مِنْ يَدِكَ مَا كَانَ لَكَ مِنْ فَضْلِ

✦✦ محمد بن ایاس بن بکیر بیان کرتے ہیں ایک شخص نے اپنی اہلیہ کی رخصتی سے پہلے ہی اسے تین طلاقیں دے دیں پھر اس نے یہ مناسب سمجھا کہ وہ اس عورت کے ساتھ نکاح کرے وہ یہ مسئلہ دریافت کرنے کے لئے آیا اس نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں دریافت کیا تو ان دونوں نے یہ جواب دیا: ہمارے خیال میں وہ شخص اس عورت کے ساتھ شادی نہیں کر سکتا جب تک وہ عورت کسی دوسرے شخص کے ساتھ شادی نہیں کر لیتی (اور پھر بیوہ یا طلاق یافتہ نہیں ہو جاتی) وہ شخص بولا: میں نے اسے جو طلاق دی ہے وہ ایک ہی ہوگی تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تمہارے پاس جو اختیار تھا تم نے اسے چھوڑ دیا تھا اب تمہارے پاس کوئی گنجائش نہیں ہے۔

**1249 -** أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ نَعْمَانَ بْنِ أَبِي عِيَّاشٍ الزُّرْقِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ يَسْأَلُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَمَسَّهَا

حدیث نمبر 1248:

- 581 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 1657 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 57/3 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعۃ الانوار الحمدیہ مصر
- 335/7 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 1071 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 17846 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 183/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 358/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



قَالَ عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ فَقُلْتُ إِنَّمَا طَلَاقُ الْبِكْرِ وَاحِدَةٌ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو إِنَّمَا أَنْتَ قَاصُّ الْوَاحِدَةِ تَبَيُّهَا وَالثَّلَاثَةُ تُحَرِّمُهَا حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ

✦✦ عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں ایک شخص آیا اس نے حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جو اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے ہی اسے تین طلاقیں دیدے۔

عطاء بن یسار کہتے ہیں میں نے جواب دیا: کنواری لڑکی کو ایک طلاق دی جاتی ہے تو حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم صرف ایک واعظ ہو ایک طلاق نے اسے اس سے الگ کر دیا اور تین طلاقیں نے اس عورت کو حرام قرار دے دیا اس وقت تک جب تک وہ اس کے ساتھ شادی کرنے کے لئے کسی دوسرے شخص کے ساتھ شادی نہ کرے اور پھر وہ طلاق یافتہ یا بیوہ نہیں ہو جاتی۔

**1250 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِيَّاسٍ بْنِ الْبَكْرِ قَالَ : طَلَّقَ رَجُلٌ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا ثُمَّ بَدَأَ لَهُ أَنْ يَنْكِحَهَا فَجَاءَ يَسْتَفْتِي فَذَهَبْتُ مَعَهُ أَسْأَلُ لَهُ فَسَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَا لَا نَرَى أَنْ يَنْكِحَهَا حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَكَ قَالَ إِنَّمَا كَانَ طَلَاقِي إِيَّاهَا وَاحِدَةً فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّكَ أَرْسَلْتَ مِنْ يَدِكَ مَا كَانَ لَكَ مِنْ فَضْلٍ .  
قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : مَا عَابَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَلَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَلَيْهِ أَنْ يُطَلِّقَ ثَلَاثًا .

✦✦ محمد بن ایاس بیان کرتے ہیں ایک شخص نے اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے ہی اسے تین طلاقیں دے دی پھر اسے یہ مناسب لگا کہ وہ اس عورت کے ساتھ نکاح کرے وہ مسئلہ دریافت کرنے کے لئے آیا میں بھی اس کے ساتھ چل پڑا تاکہ اس کے ساتھ مسئلہ دریافت کر سکوں اس نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا: ہمارے خیال میں تم اس عورت سے اس وقت تک نکاح نہیں کر سکتے جب تک وہ تمہارے علاوہ کسی اور شخص کیساتھ شادی نہیں کر لیتی (اور پھر طلاق یافتہ یا بیوہ نہیں ہو جاتی) وہ شخص بولا میں نے جو اسے طلاق دی تھی وہ ایک ہی شمار ہونی چاہیے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تمہارے پاس جو اختیار تھا تم نے وہ چھوڑ دیا ہے اب تمہارے پاس کوئی گنجائش نہیں ہے۔  
امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس شخص پر اس حوالے سے کوئی اعتراض

حدیث نمبر 1249:

- اسی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 1658  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار المحمدیہ مصر 58/3  
صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء 11974  
کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ 17848  
اسی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 198  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار المحمدیہ مصر 58/3  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان 183/5  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاق طبع اول 2001ء 358/6



نہیں کیا کہ اس نے تین طلاقیں کیوں دی ہیں۔

**1251 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ بُكَيْرٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ يَسْتَفْتِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَمْسَهَا قَالَ عَطَاءٌ فَقُلْتُ إِنَّمَا طَلَّاقُ الْبِكْرِ وَاحِدَةٌ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو إِنَّمَا أَنْتَ قَاضٍ الْوَاحِدَةَ تَبْتُهَا وَالثَّلَاثُ تُحَرِّمُهَا حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَلَمْ يَقُلْ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بِشَيْءٍ مَا صَنَعْتَ حِينَ طَلَّقَهَا ثَلَاثًا.

✦✦ عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں ایک شخص نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جو اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے تین طلاقیں دے دیتا ہے عطاء بیان کرتے ہیں۔ میں نے جواب دیا: کنواری لڑکی کو ایک طلاق دی جاتی ہے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم ایک مولوی ہو ایک طلاق نے اسے الگ کر دیا اور تین نے (اس وقت تک) حرام کر دیا جب تک وہ عورت اس شخص کے علاوہ کسی دوسرے شخص سے نکاح نہیں کر لیتی (اور طلاق یافتہ یا بیوہ نہیں ہو جاتی) امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس سے یہ نہیں کہا، کیا کہ تم نے برا عمل کیا ہے؟ جب اس نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دیں تھی۔

**1252 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ بُكَيْرٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَيَّاشٍ أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَاصِمِ بْنِ عُمَرَ قَالَ فَجَاءَهُمَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْبَكْرِ فَقَالَ إِنَّ رَجُلًا مِّنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَمَاذَا تَرَيَانِ فَقَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ إِنَّ هَذَا الْأَمْرَ مَا لَنَا فِيهِ قَوْلٌ أَذْهَبَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبَى هُرَيْرَةَ فَإِنِّي تَرَكْتُهُمَا عِنْدَ عَائِشَةَ فَسَلَّهُمَا ثُمَّ أَتَيْنَا فَأَخْبَرْنَا فَذَهَبَ فَسَأَلَهُمَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا بِيْ هُرَيْرَةُ أَفْتِيهِ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَدْ جَاءَتْكَ مُعْصِلَةٌ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: الْوَاحِدَةُ تَبْتُهَا وَالثَّلَاثُ تُحَرِّمُهَا حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ، وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: مِثْلَ ذَلِكَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَلَمْ يَعْيَا عَلَيْهِ الثَّلَاثُ وَلَا عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

✦✦ ابن ابی عیاش بیان کرتے ہیں وہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما اور عاصم بن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے محمد بن ایاس بن بکیر ان دونوں حضرات کے پاس آئے اور بولے دیہات سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے اپنی بیوی کی رخصتی ہونے سے پہلے ہی اسے تین طلاقیں دے دیں ہیں آپ دونوں کی اس بارے میں کیا رائے ہے؟ تو ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس بارے میں حدیث نمبر 1252:

اسی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء 1659

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر 57/3

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان 139/5

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء 357/6



میں ہم کچھ نہیں کہہ سکتے تم حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ! میں نے ان دونوں حضرات کو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں چھوڑا تھا تم ان دونوں سے یہ سوال کرو۔ پھر ہمیں آکر (اس کے جواب کے بارے میں) بتا دینا۔ وہ شخص گیا اس نے ان دونوں سے پوچھا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا اے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ آپ اسے فتویٰ دیں کیونکہ آپ کے پاس ایک مشکل مسئلہ آیا ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک طلاق نے اس عورت کو الگ کر دیا تین طلاقیں نے اسے حرام کر دیا جب تک وہ دوسرے شخص کے ساتھ شادی نہیں کر لیتی (اور طلاق یافتہ یا بیوہ نہ ہو جائے) تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بھی اس کی مانند جواب دیا۔

امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں ان دونوں نے حضرات نے تین طلاقیں دینے کے بارے میں کوئی تنقید نہیں کی۔ اس طرح سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بھی نہیں کی۔

اخرج الحديثين من كتاب اباحه الطلاق، والى آخر الخامس من كتاب احكام القرآن .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے دونوں پہلی روایات ”اباحۃ الطلاق“ میں نقل کی ہیں اور اس کے بعد پانچویں تک کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہیں۔

## باب منه : في الطلاق الثلاث بعد الدخول

### باب 4: رخصتی ہو جانے کے بعد تین طلاقیں دینا

1253 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حديث نمبر 1253:

- 1437 طیاسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد ”المسند“ دار المعرفۃ بیروت لبنان  
11131 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
228 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت مکتبۃ السنن قاہرہ مصر  
18933 کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعۃ العزیزۃ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
7/4 مروزی امام اسحاق بن ابراہیم ”المسند“ مکتبۃ الایمان مدینہ منورہ طبع اول 1412ھ - 1991ء  
34/6 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعۃ السنیہ مصر  
2639 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)  
1433 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: بخاری و عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
2389 بختانی امام ابو داؤد سلیمان بن اہم ”السنن“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
1832 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“ تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء  
1118 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ”الجامع الکبیر“ تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
39/6 نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء  
5534 نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء



وَسَلَّمَ أَنَّ امْرَأَةً رِفَاعَةَ جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: إِنَّ رِفَاعَةَ طَلَّقَنِي فَبِتَّ طَلَاقِي، وَإِنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزُّبَيْرِ تَزَوَّجَنِي، وَإِنَّمَا مَعَهُ مِثْلُ هَذِهِ الثُّوبِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ؟ لَا، حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوقَ عُسَيْلَتَكَ.

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں رفاعہ کی اہلیہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں انہوں نے کہا: رفاعہ نے مجھے طلاق دی اور طلاق ”بتہ“ دی پھر عبدالرحمن بن زبیر رضی اللہ عنہ نے میرے ساتھ شادی کر لی اس کا ساتھ میرے لئے کپڑے کے اس کنارے کی طرح ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم چاہتی ہو کہ رفاعہ کے پاس واپس چلی جاؤ؟ ایسا اس وقت تک نہیں ہو سکتا (جب تک تم زبیر) کا شہد نہیں چکھ لیتی اور وہ تمہارا شہد نہیں چکھ لیتا۔

**1254 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ الْمُسَوِّرِ بْنِ رِفَاعَةَ الْقُرْظِيِّ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الزُّبَيْرِ، أَنَّ رِفَاعَةَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَمِيمَةَ بِنْتَ وَهَبٍ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا، فَكَحَّهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الزُّبَيْرِ، فَأَعْتَرَضَ عَنْهَا فَلَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَمْسَسَهَا ففَارَقَهَا، فَأَرَادَ رِفَاعَةُ أَنْ يَنْكِحَهَا وَهُوَ زَوْجُهَا الْأَوَّلُ الَّذِي كَانَ طَلَّقَهَا، فَذَكَرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَاهُ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا، وَقَالَ: لَا تَحِلُّ لَكَ حَتَّى تَذُوقَ الْعُسَيْلَةَ

✦✦ زبیر بن عبدالرحمن بیان کرتے ہیں رفاعہ نے اپنی اہلیہ تميمہ بنت وهب کو نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں تین طلاقیں دے دیں تو عبدالرحمن بن زبیر رضی اللہ عنہ نے اس عورت کے ساتھ شادی کر لی وہ اس عورت کے قریب گئے مگر اس سے صحبت نہیں کر سکے اور اس سے الگ ہو گئے رفاعہ نے یہ چاہا کہ وہ اس عورت کے ساتھ نکاح کر لے کیوں کہ وہ اس کے پہلے شوہر تھے جس نے انہیں طلاق دی تھی انہوں نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کیا نبی اکرم ﷺ نے انہیں اس عورت کے ساتھ شادی کرنے سے منع کر دیا اور ارشاد فرمایا: وہ تمہارے لئے اس وقت تک حلال نہیں ہو سکتی جب تک وہ (اپنے دوسرے شوہر کا) شہد نہیں چکھ لیتی۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1253:

- 443 موصلی، امام ابوعلی احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
- 4122 حمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء
- 4119 الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان" موسسة الرساله بیروت، طبع اول 1988ء
- 8640 طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان، مکتبۃ المعارف ریاض، سعودی عربیہ (طبع اول)
- 333/7 بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

حدیث نمبر 1254:

- 582 اسحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برولیہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
- 1516 اسحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برولیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
- 375/7 بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 248/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت، لبنان
- 2629/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء



**1255 -** أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَهَا تَقُولُ: جَاءَتِ امْرَأَةً رِفَاعَةَ الْقُرْظِيَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: إِنِّي كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِي فَبِتَّ طَلَاقِي، فَتَزَوَّجْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزُّبَيْرِ، وَإِنَّمَا مَعَهُ مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ، فَتَبَسَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: أَتُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ؟ لَا، حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوقَ عُسَيْلَتِكَ قَالَ: وَأَبُو بَكْرٍ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَخَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ الْعَاصِ بِالْبَابِ يَنْتَظِرُ أَنْ يُؤْذَنَ لَهُ فَنَادَى: يَا أَبَا بَكْرٍ، أَلَا تَسْمَعُ مَا تَجْهَرُ بِهِ هَذِهِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

✦ ✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: رفاعہ قرظی کی اہلیہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی: میں رفاعہ کی بیوی تھی اس نے مجھے طلاق دے دی اور طلاق ”بتہ“ دی پھر میں نے عبد الرحمن بن زبیر رضی اللہ عنہما کے ساتھ شادی کر لی اس کا ساتھ میرے لئے کپڑے کے کنارے کی مانند نبی اکرم ﷺ مسکر دیئے آپ نے فرمایا: کیا تم چاہتی ہو دوبارہ رفاعہ کے ساتھ شادی کر لو؟ ایسا اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک تم (عبد الرحمن کا شہد نہیں چکھ لیتی اور وہ تمہارا شہد نہیں چکھ لیتا)

راوی بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اس وقت نبی اکرم ﷺ کے پاس موجود تھے اور حضرت خالد بن سعید بن العاص رضی اللہ عنہ دروازے پر منتظر تھے کہ انہیں اندر آنے کی اجازت ملے وہ بلند آواز سے بولے: اے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ! کیا آپ سن رہے ہیں؟ یہ عورت نبی اکرم ﷺ کی موجودگی میں کیسی باتیں کر رہی ہے۔

**1256 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ سَمِعَهَا تَقُولُ: جَاءَتِ امْرَأَةً رِفَاعَةَ يَعْنِي الْقُرْظِيَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: إِنِّي كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِي فَبِتَّ طَلَاقِي، فَتَزَوَّجْتُ بَعْدَهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزُّبَيْرِ، وَإِنَّمَا مَعَهُ مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ، فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: تُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ؟ لَا، حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتِكَ، وَتَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ، وَأَبُو بَكْرٍ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَخَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ الْعَاصِ بِالْبَابِ يَنْتَظِرُ أَنْ يُؤْذَنَ، فَنَادَى: يَا أَبَا بَكْرٍ، أَلَا تَسْمَعُ مَا تَجْهَرُ بِهِ هَذِهِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

✦ ✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: رفاعہ کی اہلیہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور بولی کے میں رفاعہ کی اہلیہ تھی اس نے مجھے طلاق دے دی اور طلاق ”بتہ“ دے دی میں نے اس کے بعد عبد الرحمن بن زبیر رضی اللہ عنہما سے شادی کر لی اور اس کا ساتھ میرے لئے کپڑے کے کنارے کے مانند ہے۔ نبی اکرم ﷺ مسکرادیئے اور آپ نے ارشاد فرمایا: تم یہ چاہتی ہو کہ دوبارہ رفاعہ کے ساتھ شادی کر لو ایسا اس وقت تک نہیں ہو سکتا (جب تک وہ (عبد الرحمن) تمہارا شہد نہ چکھ لے اور تم اس کا شہد نہ چکھ لو)

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے پاس موجود تھے اور حضرت خالد بن سعید بن العاص رضی اللہ عنہ دروازے پر موجود تھے اور اس بات کا انتظار کر رہے تھے کہ انہیں اندر آنے کی اجازت ملے وہ بلند آواز سے بولے: اے ابوبکر! کیا آپ سن نہیں رہے؟ یہ عورت نبی اکرم ﷺ کی موجودگی میں بلند آواز میں کیسی باتیں کر رہی ہے؟



اخرج الاول من كتاب الرسالة والثاني والثالث من كتاب الرجعة والرابع من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے دوسری اور تیسری روایت کتاب الرجعة میں جب کہ چوتھی روایت کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے۔

## باب طلاق العبد وانها تحرم عليه باثنتين

باب 5: غلام کا طلاق دینا عورت دو طلاقوں کے ساتھ اس پر حرام ہو جاتی ہے

1257 - أخبرنا مالك ، حدثني نافع ، أن ابن عمر كان يقول : من أذن لعبد أن ينكح فالطلاق بيد العبد ليس بيد غيره من طلاقه شيء .

♦♦ نافع بیان کرتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما یہ فرمایا کرتے تھے جو شخص اپنے غلام کو نکاح کرنے کی اجازت دے تو طلاق کا اختیار غلام کے پاس ہوگا اس کے طلاق دینے کا اختیار اس کے علاوہ اور کسی کے پاس نہیں ہوگا۔

1258 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، حَدَّثَنِي عَبْدُ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التِّيمِيِّ ، أَنَّ نُفَيْعًا مَكَابِيًا لَأُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَفْتَى زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَقَالَ إِنِّي طَلَقْتُ امْرَأَةً لِي حُرَّةً تَطْلِقَتَيْنِ فَقَالَ زَيْدُ بْنُ حُرْمَتٍ عَلَيْكَ .

♦♦ محمد بن ابراہیم بیان کرتے ہیں سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ ہیں ان کے مکاتب غلام ”نفع“ نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مسئلہ دریافت کیا اور بولے: میں نے اپنی بیوی کو جو ایک آزاد عورت تھی دو طلاقیں دے دی ہیں تو حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ تمہارے لئے حرام ہوگئی ہے۔

حدیث نمبر 1257:

560 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ  
1676 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
12968 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
18283 کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العریزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
257/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان  
650/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1258:

اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 1674  
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 369/7  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان 258/5



**1259 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، حَدَّثَنِي أَبُو الزِّنَادِ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ نَفِيعًا مَكَاتِبًا لَامَ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ عَبْدٌ كَانَتْ تَحْتَهُ امْرَأَةٌ حُرَّةٌ فَطَلَّقَهَا اثْنَتَيْنِ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يُرَاجِعَهَا فَأَمَرَهُ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْتِيَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَسْأَلُهُ عَنْ ذَلِكَ فَذَهَبَ إِلَيْهِ فَلَقِيَهُ عِنْدَ الدَّرَجِ اخِذَا بِيَدِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَسَالَهُمَا فَاِبْتَدَرَاهُ جَمِيعًا فَقَالَا حَرُمْتُ عَلَيْكَ حَرُمْتُ عَلَيْكَ .

✦✦ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں نفیع جو حضرت ام سلمہ کا مکاتب غلام تھا اس کی بیوی ایک آزاد عورت تھی اس شخص نے اس عورت کو دو طلاقیں دے دیں پھر اس نے اس عورت سے رجوع کرنے کا ارادہ کیا تو نبی اکرم ﷺ کی ازواج نے اس کو ہدایت کی کہ وہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پاس جائے اور ان سے اس بارے میں دریافت کرے وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور ”درج“ کے مقام کے قریب ان سے ملا انہوں نے اس وقت حضرت زید بن حارث رضی اللہ عنہ کا ہاتھ تھام رکھا تھا اس نے ان دونوں حضرات سے اس بارے میں دریافت کیا تو دونوں نے ایک دوسرے سے پہلے یہ جواب دیا کہ وہ عورت تمہارے لئے حرام ہو گئی ہے وہ عورت تمہارے لئے حرام ہو گئی ہے۔

**1260 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ نَفِيعًا مَكَاتِبًا لَامَ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حُرَّةً تَطْلِيقَتَيْنِ فَاسْتَفْتَى عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ حَرُمْتُ عَلَيْكَ

✦✦ ابن مسیب بیان کرتے ہیں سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے مکاتب غلام ”نفیع“ نے اپنی بیوی کو دو طلاقیں دے دی جو ایک

حدیث نمبر 1259:

- 556 اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 1672 اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 368/7 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 12947 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 368/7 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 18242 کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبوعۃ العزیز یہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 258 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 658/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1260:

- 555 اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 1673 اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 368/7 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 258/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 658/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



آزادی عورت تھیں پھر اس نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں دریافت کیا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا: وہ یہ عورت تمہارے لئے حرام ہو گئی ہے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الرجعة 'وهو اخر ما فيه .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ چاروں روایات "كتاب الرجعة" میں نقل کی ہیں۔

## باب : کتابة الطلاق

### باب 6: طلاق تحریر کرنا

1261 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ : فِي الْخَلِيَّةِ وَالْبَرِيَّةِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا .

♦ ♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں لفظ "خلیہ" اور "بریہ" سے تین طلاقیں ہو جاتی تھیں۔

اخرجه في كتاب اختلاف مالك والشافعي .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کیا ہے۔

## باب تخيير الامة اذا عتقت

### باب 7: کنیز جب آزاد ہو جائے (تو اس کو شوہر سے علیحدگی) کا اختیار دینا

1262 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ رَبِيعَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ : كَانَ فِي بُرَيْرَةَ ثَلَاثُ سِنِينَ وَكَانَتْ فِي إِحْدَى السَّنِينَ أَنَّهَا أُعْتِقَتْ فَخِيَرَتْ فِي زَوْجِهَا .

♦ ♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں بریرہ کے بارے میں تین شرعی احکام سامنے آئے ان تین میں سے ایک حکم یہ تھا کہ جب اسے آزاد کیا گیا تو اس کو اس کے شوہر (سے علیحدگی) کے بارے میں اختیار دیا گیا۔

حدیث نمبر 1261:

599	امام ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
1587	امام ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
1184	صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
18159	کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
256/7	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
729/8	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1262:

1625	امام ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
13008	صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
45/8	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ مصر



1263 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْأُمَّةِ تَكُونُ تَحْتَ الْعَبْدِ فَتَعْتِقُ : إِنَّ لَهَا

الْخِيَارَ مَا لَمْ يَمَسَّهَا فَإِنْ مَسَّهَا فَلَا خِيَارَ لَهَا

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ایسی کنیز کے بارے میں یہ فرماتے ہیں: جو کسی غلام کی بیوی ہو اور پھر اس کنیز کو آزاد کر دیا جائے

اس کنیز کو اختیار ہوگا اس سے پہلے کے اس کا شوہر اس سے صحبت کر لے اگر اس کے شوہر نے اس کے ساتھ صحبت کر لی تو کنیز کو اختیار باقی نہیں رہے گا۔

1264 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، أَنَّ مَوْلَاةً لِنَيْ عَدِيٍّ بِنِ كَعْبٍ يَقَالُ لَهَا

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1262:

- 2295 داری، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
- 2536 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1584 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: بخواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 2236 جستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 126/6 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 5640 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 43869 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1987ء
- 4269 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اول، 1988ء
- حدیث نمبر 1263:

- 573 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برولیہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد)، تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
- 1628 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برولیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع اول) 1996ء
- 13818 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
- 16529 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعۃ العزیز، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 4388 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1987ء
- 222/1 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 315/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء
- حدیث نمبر 1264:

- 5674 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برولیہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد)، تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
- 1628 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برولیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع اول) 1996ء
- 13817 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
- 4388 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1987ء
- 225/7 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 122/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
- 315/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



زُبْرَاءُ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ عَبْدٍ وَهِيَ أُمَّةٌ يَوْمَئِذٍ فَعَتَقَتْ قَالَتْ فَأَرْسَلْتُ إِلَى حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَتْنِي فَقَالَتْ إِنِّي مُخْبِرَتُكَ خَبْرًا وَلَا أَحِبُّ أَنْ تَصْنَعِي شَيْئًا إِنْ أَمَرَكَ بِيَدِكَ مَا لَمْ يَمْسُكَ زَوْجُكَ قَالَتْ فَفَارَقْتُهُ ثَلَاثًا .

✦✦ عروہ بن زبیرؓ بیان کرتے ہیں بنو عدی بن کعب کی ایک کنیز تھی جس کا نام ”زبراء“ تھا اس نے انہیں بتایا کہ وہ ایک غلام کی بیوی تھی اور ان دنوں وہ ایک کنیز تھی پھر وہ آزاد ہو گئی۔

وہ خاتون بیان کرتی ہیں سیدہ حفصہؓ جو نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ تھی انہوں نے مجھے بلوایا اور فرمایا: میں تمہیں ایک بات بتانے لگی ہوں میں یہ نہیں چاہتی کہ تم کچھ کر لو (لیکن تمہیں پتہ ہونا چاہیے) جب تک تمہارا شوہر تمہارے ساتھ صحبت نہیں کر لیتا اس وقت تک تم کو اپنی ذات کے بارے میں اختیار ہے وہ خاتون بیان کرتی ہیں تو میں نے اس شوہر سے مکمل علیحدگی اختیار کر لی۔

**1265 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، أَنَّ مَوْلَاةً لِنِسِيِّ عِدِّي يُقَالُ لَهَا زُبْرَاءُ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ عَبْدٍ وَهِيَ أُمَّةٌ يَوْمَئِذٍ فَعَتَقَتْ قَالَتْ فَأَرْسَلْتُ إِلَى حَفْصَةَ فَدَعَتْنِي فَقَالَتْ إِنِّي مُخْبِرَتُكَ خَبْرًا وَلَا أَحِبُّ أَنْ تَصْنَعِي شَيْئًا إِنْ أَمَرَكَ بِيَدِكَ مَا لَمْ يَمْسُكَ زَوْجُكَ قَالَتْ فَفَارَقْتُهُ ثَلَاثًا قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَلَمْ تَقُلْ لَهَا حَفْصَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا لَا يَجُوزُ أَنْ تُطَلِّقِي ثَلَاثًا .

✦✦ عروہ بیان کرتے ہیں بنو عدی کی ایک کنیز تھی جس کا نام ”زبراء“ تھا اس نے انہیں بتایا ہے کہ وہ ایک غلام کی بیوی تھیں اور وہ بھی ان دنوں کنیز تھیں پھر وہ آزاد ہو گئیں وہ خاتون بیان کرتی ہیں سیدہ حفصہؓ نے مجھے پیغام بھجو کر بلوایا اور فرمایا: میں تمہیں ایک بات بتانے لگی ہوں میں یہ نہیں کہتی تم ایسا کر لو (لیکن تمہیں پتہ ہونا چاہیے) جب تک تمہارا شوہر تمہارے ساتھ صحبت نہ کر لے تمہاری ذات کا اختیار تمہیں حاصل ہے۔

وہ خاتون بیان کرتی ہے: اس نے اس مرد سے علیحدگی اختیار کر لی۔

امام شافعیؒ بیان کرتے ہیں: سیدہ حفصہؓ نے اسے یہ نہیں کہا: یہ بات جائز نہیں ہے کہ تم تین طلاقیں حاصل کر لو۔

**1266 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ، عَنْ عِكْرَمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ ذَكَرَ عِنْدَهُ زَوْجُ بَرْبَرَةَ فَقَالَ كَانَ ذَلِكَ مُغِيثٌ عَبْدُ بَنِي فَلَانٍ كَانَتْ تَنْظُرُ إِلَيْهِ تَتَّبِعُهَا فِي الطَّرِيقِ وَهُوَ يَبْكِي .

حدیث نمبر 1266:

1010	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء
17580	کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
215/1	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“، المطبعة الميمنية، مصر
2297	دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، ”السنن“، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
5280	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“، (رقم الحدیث من فتح الباری)
2231	بجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
2075	تزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء



♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: ان کے سامنے حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کے شوہر کا تذکرہ کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: ان کا نام مغیث تھا اور وہ بنو فلاں کے غلام تھے گویا اس وقت بھی میں انہیں دیکھ رہا ہوں کے وہ راستے میں اس خاتون کے پیچھے جا رہے تھے اور رو رہے تھے۔

1267 - أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ زَوْجَ بَرِيرَةَ كَانَ عَبْدًا .

♦♦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: بریرہ کا شوہر ایک غلام تھا۔

اخرج الستة الاحاديث من كتاب احكام القرآن .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ چھ روایات کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہیں۔

## باب الذی بیده عقدہ النکاح

باب 8: نکاح کی گرہ (یعنی اسے ختم کرنے کا اختیار) کس کے ہاتھ میں ہے

1268 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ: الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ: الزَّوْجُ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1266:

ترمذی، امام ابوعبسی محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1986ء

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1487ھ-1987ء

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار الحمدیہ، مصر

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسۃ الرسالہ بیروت، لبنان 1987ء

تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1986ء

الفاری، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ بیروت، طبع اول 1988ء

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ

دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1268:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت 1970ء

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1386ھ

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء



✦✦ ابن سیرین بیان کرتے ہیں: نکاح کی گرہ ختم کرنے کا اختیار شوہر کے ہاتھ میں ہے۔

1269 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ قَالَ: أَلَدَى بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ الزَّوْجُ.

✦✦ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں: جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے وہ شوہر ہے۔

1270 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَنَّهُ بَلَغَهُ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ: هُوَ الزَّوْجُ.

✦✦ ابن مسیب بیان کرتے ہیں: (اس اختیار کا مالک) شوہر ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الصداق والايلاء.

امام شافعی نے یہ تینوں روایات کتاب ”الصداق والايلاء“ میں نقل کی ہیں۔

## باب الطلاق قبل المس ونصف الصداق

### باب 9: چھونے سے پہلے طلاق دینا اور نصف مہر کی ادائیگی

1271 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ لَيْسَ لَهَا إِلَّا نِصْفُ الْمَهْرِ وَلَا عِدَّةٌ عَلَيْهَا يَعْنِي لِمَنْ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: ”وَأَنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً“، وَقَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: ”ثُمَّ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُونَهَا“.

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایسی عورت کو صرف نصف مہر ملے گا اور اس پر کوئی عدت لازم نہیں ہوگی۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

”اور اگر تم انہیں ان کے ساتھ محبت کرنے سے پہلے طلاق دے دو اور تم نے ان کے لئے مہر مقرر کیا ہو“۔

حدیث نمبر 1270:

10860 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء  
16973 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ  
74/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان  
192/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء  
حدیث نمبر 1271:

10882 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء  
6699 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ  
254/7 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ  
215/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان  
49/8 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



(ایک اور مقام پر) ارشاد باری تعالیٰ ہے:

”پھر تم انہیں ان کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے طلاق دے دو تو تمہارے حوالے سے ان پر کوئی عدت لازم نہیں ہوگی جس کو وہ شمار کریں۔“

1272 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ: لِكُلِّ مُطَلَّغَةٍ مُتْعَةً إِلَّا الَّتِي فُرِضَ لَهَا الصَّدَاقُ وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا فَحَسَبُهَا نِصْفُ الْمَهْرِ.

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہر طلاق یافتہ عورت کو ساز و سامان دیا جائے گا ماسوائے اس عورت کے جس کا مہر مقرر کیا گیا ہو اور اس کے شوہر نے اس کے ساتھ صحبت نہ کی ہو ایسی عورت کے لئے نصف مہر ہی کافی ہے۔

1273 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لِكُلِّ مُطَلَّغَةٍ مُتْعَةً إِلَّا الَّتِي يُطَلِّقُهَا وَقَدْ فُرِضَ لَهَا صَدَاقٌ فَلَمْ تُمْسَّ فَحَسَبُهَا مَا فُرِضَ لَهَا.

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہر طلاق یافتہ عورت کو ساز و سامان دیا جائے گا ماسوائے اس عورت کے جسے اس کا شوہر طلاق دیدے اور اس کا مہر مقرر کیا ہو اور اس کے ساتھ اس نے صحبت نہ کی ہو تو اس عورت کے لئے مقرر شدہ مہر ہی کافی ہوگا۔

1274 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ فَيَخْلُو بِهَا وَلَا يَمْسُهَا ثُمَّ يُطَلِّقُهَا لَيْسَ لَهَا إِلَّا نِصْفُ الصَّدَاقِ لِأَنَّ اللَّهَ يَقُولُ: ”وَإِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ“.

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایسے شخص کے بارے میں جو کسی عورت کے ساتھ شادی کر لیتا ہے پھر اس کے ساتھ خلوت میں چلا جاتا ہے لیکن صحبت نہیں کرتا پھر اسے طلاق دے دیتا ہے: تو ایسی عورت کو صرف نصف مہر ملے گا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

”اگر تم ان کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے انہیں طلاق دے دیتے ہو اور تم نے ان کے لئے مہر مقرر کیا ہو تو جو تم نے مقرر کیا۔ (اس کا نصف ان کو ملے گا)“

1275 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ وَسَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الْمُسَوَّرِ، عَنْ وَاصِلِ بْنِ أَبِي

حدیث نمبر 1272:

588 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ

1668 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

12224 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

18892 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

2643 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط مؤسسة الرسالہ بیروت لبنان 1987ء



سَعِيدٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعَمٍ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا حَتَّى طَلَّقَهَا فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا بِالصَّدَاقِ تَامًّا فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ أَنَا أَوْلَى بِالْفَضْلِ .

♦♦ محمد بن جبیر اپنے والد کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں انہوں نے ایک خاتون کے ساتھ شادی کر لی لیکن اس کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے ہی اسے طلاق دے دی پھر انہوں نے اس خاتون کو مہر بھجوا دیا جو مکمل تھا ان سے اس بارے میں کچھ کہا گیا تو وہ بولے: میں اضافی ادائیگی کرنے کا زیادہ مستحق ہوں۔

اخرج الحديثين من كتاب اليمين مع الشاهد والثالث في كتاب اختلاف مالك والشافعي والرابع من كتاب العدد والخامس من كتاب الصداق والایلاء .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب ”الیمین مع شاہد“ میں نقل کی ہیں تیسری روایت کتاب ”اختلاف مالک و شافعی“ میں نقل کی ہے چوتھی روایت کتاب ”العدد“ میں نقل کی ہے اور پانچویں روایت کتاب ”الصداق و ایلاء“ میں نقل کی ہے۔

باب من تزوج مطلقته بعد ما تزوجت غيره فهي عنده على ما بقي  
باب 10: جو شخص اپنی مطلقہ کے ساتھ شادی کر لے اس کے بعد کہ اس عورت نے دوسری شادی کی ہو (اور پھر بیوہ یا مطلقہ ہو گئی ہو) تو وہ عورت اس شخص کے ساتھ باقی رہ جانے والی طلاقوں کے

حساب سے رہے گی

1276 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَعَبِيدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ وَسَلِيمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُمْ سَمِعُوا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: سَأَلْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ أَهْلِ الْبَحْرَيْنِ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَةً أَوْ تَطْلِيقَتَيْنِ ثُمَّ انْقَضَتْ عِدَّتُهَا فَتَزَوَّجَهَا رَجُلٌ غَيْرُهُ ثُمَّ طَلَّقَهَا وَمَاتَ عَنْهَا ثُمَّ تَزَوَّجَهَا زَوْجَهَا الْأَوَّلُ قَالَ: هِيَ عِنْدَهُ عَلَى مَا بَقِيَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے بحرین سے تعلق رکھنے والے ایک

حدیث نمبر 1275:

74/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

190/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1276:

11149 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

18371 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

364/7 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

250/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

365/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جو اپنی بیوی کو ایک یا دو طلاقیں دے دیتا ہے پھر اس عورت کی عدت ختم ہو جاتی ہے پھر دوسرا شخص اس کے ساتھ شادی کر لیتا ہے پھر وہ دوسرا شخص بھی اس کو طلاق دے دیتا ہے یا وہ فوت ہو جاتا ہے پھر وہ پہلے والا شوہر اس عورت کے ساتھ شادی کر لیتا ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ عورت اس مرد کے پاس باقی رہ جانے والی (طلاقوں) کے حساب سے رہے گی۔

اخرجه من کتاب الرجعة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب الرجعة میں نقل کیا ہے۔





## کتاب الرجعة

### کتاب رجعت کا بیان

#### باب ما کان من الطلاق والرجعة

##### باب ۱: طلاق اور رجعت کے احکام

1271 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَ الرَّجُلُ إِذَا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثُمَّ ارْتَجَعَهَا قَبْلَ أَنْ تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا كَانَ ذَلِكَ لَهُ وَإِنْ طَلَّقَهَا أَلْفَ مَرَّةٍ فَعَمَدَ رَجُلٌ إِلَى امْرَأَةٍ لَهُ فَطَلَّقَهَا ثُمَّ أَمْهَلَهَا حَتَّى إِذَا

شَارَفَتْ انْقِضَاءَ عِدَّتِهَا ارْتَجَعَهَا ثُمَّ طَلَّقَهَا وَقَالَ وَاللَّهِ لَا أُوِيكَ إِلَيَّ وَلَا تَحِلِّينَ أَبَدًا فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى "الطَّلَاقُ مَرَّتَانٍ فَاِمْسَاكِ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٍ يَاحَسَنٍ" فَاسْتَقْبَلَ النَّاسُ الطَّلَاقَ جَدِيدًا مِنْ يَوْمَئِذٍ مَنْ كَانَ مِنْهُمْ طَلَّقَ أَوْ لَا لَمْ يُطَلِّقْ .

✦✦✦ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: پہلے کوئی شخص نے اپنی بیوی کو طلاق دے دیتا پھر وہ اس کی عدت ختم ہونے سے پہلے اس سے رجوع کرنا چاہتا تو اس کو اس کا اختیار ہوتا اگرچہ کسی شخص نے اپنی بیوی کو ایک ہزار طلاقیں دی ہوتیں ایک مرتبہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو طلاق دی۔ اور اسے ایسے ہی رہنے دیا جب اس عورت کی عدت ختم ہونے والی تھی تو اس شخص نے اس عورت سے رجوع کیا پھر اسے طلاق دے دی۔ اور بولا اللہ کی قسم! میں نہ تو تمہیں اپنے ساتھ رہنے دوں گا اور نہ ہی تم کبھی آزاد ہوگی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

”طلاقیں دو مرتبہ ہوتی ہیں پھر تم مناسب طریقے سے ساتھ رکھو یا علیحدہ ہو جاؤ۔“

اس کے بعد لوگوں نے نئے طریقے سے طلاقیں دینا شروع کیں تو آدمی یا تو طلاق دیتا تھا یا نہیں دیتا تھا۔

حدیث نمبر 1271:

- 1721 امام ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 19210 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 1192 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 444/7 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 279/2 منشا پوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبة المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت
- 242/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- 258/10 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



**1278 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَ الرَّجُلُ إِذَا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثُمَّ ارْتَجَعَهَا قَبْلَ أَنْ تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا كَانَ ذَلِكَ لَهُ وَإِنْ طَلَّقَهَا أَلْفَ مَرَّةٍ فَعَمَدَ رَجُلٌ إِلَى امْرَأَتِهِ فَطَلَّقَهَا حَتَّى إِذَا شَارَفَتْ انْقِضَاءَ عِدَّتِهَا ارْتَجَعَهَا ثُمَّ طَلَّقَهَا ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَا أُوْبِكُ إِلَى وَلَا تَحِلِّينَ أَبَدًا فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى "الطَّلَاقُ مَرَّتَانٍ فَاِمْسَاكِ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيْعٍ يَاحَسَنَ" فَاسْتَقْبَلَ النَّاسُ الطَّلَاقَ جَدِيْدًا مَنْ كَانَ مِنْهُمْ طَلَّقَ وَمَنْ لَمْ يُطَلِّقْ

✦✦ هشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ایک شخص نے اپنی بیوی کو طلاق دی ہوتی پھر اس کی عدت ختم ہونے سے پہلے اس سے رجوع کر لیا کرتا جس کا اسے حق حاصل تھا اگر چہ آدمی نے ایک ہزار مرتبہ بھی طلاق دی ہوتی ایک مرتبہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو طلاق دی۔ جب اس عورت کی عدت ختم ہونے کے قریب تھی تو اس شخص نے اس عورت سے رجوع کر لیا۔ اور پھر اسے طلاق دے دی۔ پھر وہ شخص بولا:

اللہ کی قسم! میں نہ تمہیں اپنے ساتھ رہنے دوں گا اور نہ ہی تمہیں کبھی آزاد کروں گا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔  
 ”طلاق دو مرتبہ ہوتی ہے پھر مناسب طریقے سے ساتھ رکھو یا احسان کے ساتھ علیحدہ کرو۔“

تو پھر جس نے طلاق دینی ہوتی تھی یا جس نے نہیں دینی ہوتی تھی تو اس نے طلاق دینے میں اس نئے طریقے کو اختیار کر لیا۔  
 اخرج الاول من الجزء الثاني من اختلاف الحديث والثاني من كتاب العدد وهو اخر حديث فيه .  
 امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے جب کہ دوسری روایت کتاب ”العدد“ میں نقل کی ہے یہ اس میں موجود آخری حدیث ہے۔

## باب الرجعة في الواحدة والثنتين

### باب 2: ایک یا دو (طلاقوں) کے بعد رجوع کا حق ہوتا ہے

**1279 -** أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ شَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عَجَّيْرِ بْنِ عَبْدِ يَزِيدَ، أَنَّ رُكَانَةَ بْنَ عَبْدِ يَزِيدَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثُمَّ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : إِنِّي طَلَّقْتُ امْرَأَتِي الْبَتَّةَ، وَاللَّهِ مَا أَرَدْتُ إِلَّا وَاحِدَةً، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا أَرَدْتَ إِلَّا وَاحِدَةً؟ فَقَالَ رُكَانَةُ : وَاللَّهِ مَا أَرَدْتُ إِلَّا وَاحِدَةً، فَرَدَّهَا إِلَيْهِ .

✦✦ نافع بن عجمیر بیان کرتے ہیں رکانہ بن عبد یزید نے اپنی اہلیہ کو طلاق دے دی پھر وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بولے: میں نے اپنی بیوی کو طلاق ”بتہ“ دے دی ہے اللہ کی قسم! میرا ارادہ صرف ایک طلاق دینے کا تھا نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم نے صرف ایک کا ہی ارادہ کیا تھا؟ تو حضرت رکانہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں نے صرف ایک کا ہی ارادہ کیا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے اس کی اہلیہ کو اس کے پاس واپس بھجوادیا۔

**1280 -** أَخْبَرَنَا عَمِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ شَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عَجَّيْرِ بْنِ عَبْدِ يَزِيدَ، أَنَّ رُكَانَةَ بْنَ عَبْدِ يَزِيدَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ سُهِيمَةَ الْمُزَنِيَّةَ الْبَتَّةَ ثُمَّ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،



فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي طَلَقْتُ امْرَأَتِي سُهَيْمَةَ الْبَتَّةَ، وَاللَّهِ مَا أَرَدْتُ إِلَّا وَاحِدَةً، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرُكَانَةَ: وَاللَّهِ مَا أَرَدْتُ إِلَّا وَاحِدَةً؟ فَقَالَ رُكَانَةُ: وَاللَّهِ مَا أَرَدْتُ إِلَّا وَاحِدَةً، فَرَدَّهَا إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَطَلَقَهَا الثَّانِيَةَ فِي زَمَانٍ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، وَالثَّالِثَةَ فِي زَمَانٍ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

✦ نافع بن عجر بیان کرتے ہیں حضرت رکانہ بن عبد یزید رحمہ اللہ نے اپنی اہلیہ سہیمہ مزنیہ کو طلاق ”بتہ“ دے دی پھر وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میں نے اپنی بیوی سہیمہ کو طلاق ”بتہ“ دے دی ہے اللہ تعالیٰ کی قسم! میرا ارادہ صرف ایک طلاق دینے کا تھا! نبی اکرم ﷺ نے رکانہ سے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی قسم! تم نے صرف ایک طلاق مراد لی تھی؟ تو رکانہ نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ کی قسم! میں نے صرف ایک طلاق کا ارادہ کیا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے اس خاتون کو ان صاحب کے ساتھ بھیج دیا اس کے بعد انہوں نے حضرت عمر رحمہ اللہ کے دور خلافت میں اس عورت کو دوسری طلاق دی حضرت عثمان رحمہ اللہ کے دور خلافت میں تیسری طلاق دی۔

1281 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُمَرَ، أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ عِبَادِ بْنِ جَعْفَرٍ يَقُولُ: أَخْبَرَنِي الْمُطَّلِبُ بْنُ خَنْطَبٍ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبَتَّةَ ثُمَّ أَتَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ حَدِيثُ نُمَيْرِ 1280:

- بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری) 2206  
دارقطنی، امام علی بن عمر، ”السنن“، مکتبۃ المتمدنی، قاہرہ، مصر 33/4  
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبریٰ“، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ 342/7  
نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، ”المستدرک“، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت 199/2  
طیلسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد، ”المسند“، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان 1188  
کوئی، امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، ”المصنف“، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ 18126  
دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، ”السنن“، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء 2277  
بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 2208  
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء 2051  
ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ”الجامع الکبیر“، تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء 1177  
موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، ”المسند“، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء 1537  
حمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء 4277  
الفارسی، امام امیر ابن بلبان، ”الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان“، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اول، 1988ء 4274  
طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، ”المعجم الکبیر“، تحقیق: احمدی عبد الجبید سلفی، مطبعۃ الزہراء، الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی) 4612  
طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ”شرح معانی الآثار“، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار، الحمدیہ، مصر 33/4  
نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، ”المستدرک“، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت 199/2  
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبریٰ“، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ 342/7



قَالَ قُلْتُ قَدْ فَعَلْتُ قَالَ فَقَرَأَ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ وَأَشَدَّ تَثِيَّتًا مَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ  
قَالَ قُلْتُ قَدْ فَعَلْتُ قَالَ أَمْسِكْ عَلَيْكَ أَمْرَاتِكَ فَإِنَّ الْوَاحِدَةَ لَا تَبْتُ .

✦✦ محمد بن عباد بیان کرتے ہیں: مطلب بن حطب نے مجھے یہ بتایا ہے: انہوں نے اپنی اہلیہ کو طلاق ”بتہ“ دے دی پھر

وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے ان کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا تم نے ایسا کیوں  
کیا؟ وہ بولے: اب تو میں ایسا کر چکا ہوں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ آیت تلاوت کی:

”اگر وہ اس عمل کا ارتکاب کریں جس کے بارے میں انہیں نصیحت کی گئی ہے تو یہ ان کے لئے زیادہ بہتر ہوگا اور زیادہ  
مضبوط طریقے سے ثابت رکھے گا۔“

(پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تم نے ایسا کیوں کیا؟ میں نے جواب دیا: اب تو میں ایسا کر چکا ہوں وہ بولے: تم اپنی

بیوی کو اپنے ساتھ رہنے دو کیونکہ ایک طلاق مکمل علیحدگی نہیں کرتی۔

1282 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ عُمَرَ

بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِلتَّوَامَةِ مِثْلَ قَوْلِهِ لِلْمُطَلَّبِ .

✦✦ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ”توأمہ“ سے بھی اس طرح کی بات ارشاد فرمائی

تھی جو انہوں نے ”مطلب“ سے کہی تھی۔

1283 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : إِذَا

طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ فَهُوَ أَحَقُّ بِرَجْعَتِهَا حَتَّى تَغْتَسِلَ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ فِي الْوَاحِدَةِ وَفِي الْأُثْنَيْنِ .

✦✦ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: جب کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دیدے تو وہ اس سے رجوع

کرنے کا اس وقت تک حق رکھتا ہے جب تک وہ عورت تیسرے حیض کے بعد غسل نہ کر لے جب کہ اس نے ایک یا دو طلاقیں دی

ہوں۔

حدیث نمبر 1281:

11175 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء

18138 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“، المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان، 1386ھ

138/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“، دار المعرفة بیروت، لبنان

386/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1283:

18983 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء

18804 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“، المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان، 1386ھ

1785 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“، دار المعرفة بیروت، لبنان

455/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



**1284 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ فِي مَسْكَنِ حَفْصَةَ وَكَانَتْ طَرِيقَهُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَكَانَ يَسْلُكُ الطَّرِيقَ الْآخَرَ مِنْ أَدْبَارِ الْبُيُوتِ كَرَاهِيَةً أَنْ يَسْتَأْذِنَ عَلَيْهَا حَتَّى رَاجَعَهَا .

♦♦ حضرت ابن عمر رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں انہوں نے اپنی اہلیہ کو طلاق دے دی وہ خاتون اس وقت سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر تھیں اور اس کا راستہ مسجد سے ہو کر گزرتا تھا حضرت بن عمر رضی اللہ عنہما دوسرے راستے سے چلتے ہوئے گھر کے پچھلے طرف آئے اس بات کو ناپسند کرتے ہوئے کہ وہ اس عورت سے اندر آنے کی اجازت مانگیں گے اور یہ رجوع شمار ہو جائے گا۔

اخرج الاول من كتاب اليمين مع الشاهد، والى اخر الخامس من كتاب احكام القرآن، والسادس من كتاب العدد .

امام شافعی نے پہلی روایات کتاب الیمین مع الشاہد میں نقل کی ہے اس کے بعد پانچویں روایت تک کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہے جب کہ چھٹی روایت کتاب العدد میں نقل کی ہیں۔

## باب الاشهاد على الرجعة

### باب 3: رجوع کرنے پر گواہ قائم کرنا

**1285 -** أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ مَالِكِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ ثُمَّ يَشْهَدُ عَلَى رَجْعَتِهَا وَلَمْ تَعْلَمْ بِذَلِكَ قَالَ هِيَ امْرَأَةٌ الْأَوَّلِ دَخَلَ بِهَا الْآخِرُ أَوْ لَمْ يَدْخُلْ

♦♦ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ ایسے شخص کے بارے میں فرماتے ہیں: جو اپنی بیوی کو طلاق دے دیتا ہے اور پھر رجوع کرنے پر گواہ قائم کر لیتا ہے لیکن عورت کو اس کا پتہ نہیں چلتا حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایسی عورت پہلے شوہر کی بیوی شمار ہوگی خواہ حدیث نمبر 1284:

595 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس، المؤطا، بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ  
1695 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس، المؤطا، بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء  
11024 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء  
2141/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان  
614/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء  
حدیث نمبر 1285:

18898 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، المصنف، المطبعۃ العزیزۃ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ  
425/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان  
623/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



دوسرے شوہر نے اس کے ساتھ صحبت کی ہو یا صحبت نہ کی ہو۔

اخرجه من کتاب الرجعة۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب الرجعة میں نقل کیا ہے۔

## باب فی تبلیک المرأة امرها

### باب 4: عورت کو اس کے معاملے کا مالک بنانا

1286 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ إِذَا مَلَكَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ فَالْقَضَاءُ مَا قَضَتْ إِلَّا

أَنْ يُنَاكِرَهَا الرَّجُلُ فَيَقُولُ لَمْ أُرِدْ إِلَّا تَطْلِيقَ وَاحِدَةٍ فَيَحْلِفُ عَلَى ذَلِكَ وَيَكُونُ أَمْلَكَ لَهَا مَا كَانَتْ فِي عِدَّتِهَا۔

✦ ✦ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب آدمی اپنی بیوی کو (طلاق دینے) کا اختیار دیدے تو

فیصلہ وہی ہوگا جو اس عورت نے کیا ہو البتہ اگر اس کا مرد اس کا انکار کر دے اور یہ کہے: میری مرا صرف ایک طلاق تھی تو وہ مرد اس بارے میں حلف اٹھائے گا اور وہ اس عورت کے بارے میں رجوع کرنے کا اختیار رکھے گا جب تک وہ عورت اپنی عدت میں ہے۔

1287 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ

جَالِسًا عِنْدَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَأَتَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَتِيقٍ وَعَيْنَاهُ تَدْمَعَانِ فَقَالَ لَهُ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ مَا شَأْنُكَ قَالَ مَلَكَتْ

امْرَأَتِي أَمْرَهَا فَفَارَقْتَنِي فَقَالَ لَهُ زَيْدٌ مَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ الْقَدْرُ فَقَالَ لَهُ زَيْدٌ ارْتَجِعْهَا إِنْ شِئْتَ فَإِنَّمَا

هِيَ وَاحِدَةٌ وَأَنْتَ أَمْلَكَ بِهَا

✦ ✦ خارجہ بن زید بیان کرتے ہیں وہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے محمد بن ابوعتیق ان کے پاس

آئے ان کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے ان سے دریافت کیا تمہیں کیا ہوا ہے؟ وہ بولے: میں نے

حدیث نمبر 1286:

570 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ

1592 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

118185 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

254/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

726/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1287:

567 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ

1593 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

11993 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

44/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

727/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



اپنی بیوی کو اس کے معاملے (یعنی طلاق دینے) کا اختیار دیا تو اس نے میرے سے علیحدگی اختیار کر لی ہے حضرت زید رحمہ اللہ نے ان سے دریافت کیا، تم نے ایسا کیوں کیا؟ انہوں نے جواب دیا: تقدیر میں تھا؟ حضرت زید رحمہ اللہ نے ان سے فرمایا: اگر تم چاہو تو اس سے رجوع کر سکتے ہو کیوں کہ یہ ایک طلاق شمار ہوگی اور تم اس کے بارے میں زیادہ اختیار رکھتے ہو۔

اخرج الحديث في كتاب اختلاف مالك والشافعي رضي الله عنهما .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کیا ہے۔





## کتاب العدد والسكنى والنفقات

### مختلف طرح کی عدتیں رہائش اور خرچ (کے حقوق)

#### باب عدة المطلقة

#### باب 1: طلاق یافتہ کی عدت

**1288 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ انْتَقَلَتْ حَفْصَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حِينَ دَخَلَتْ فِي الدَّمِّ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ .  
 قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَمْرَةَ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَتْ صَدَقَ عُرْوَةُ وَقَدْ جَادَلَهَا فِي ذَلِكَ نَاسٌ وَقَالُوا إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا صَدَقْتُمْ وَهَلْ تَذَرُونَ مَا الْأَقْرَاءُ الْأَطْهَارُ .

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حفصہ بنت عبد الرحمن جب تیسرے حیض میں داخل ہوئیں تھیں تو وہ اپنے شوہر کے گھر سے (منتقل ہو گئی تھیں)۔

ابن شہاب بیان کرتے ہیں میں نے اسی روایت کا تذکرہ عمرہ بنت عبد الرحمن سے کیا تو وہ بولی عروہ نے ٹھیک بیان کیا ہے اس بارے میں لوگوں نے ان کے ساتھ بحث کی اور بولے اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد فرمایا ہے:  
 ”تین قروء“ تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تم ٹھیک کہہ رہے کیا تم لوگ جانتے ہو؟ قروء سے مراد کیا ہے قروء سے مراد ”طہر“ ہے۔

حدیث نمبر 1288:

اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1096ء 1684  
 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر 61/3  
 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن بہام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء 11004  
 کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ 18730  
 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 415/7  
 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان 209/5  
 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 530/6



**1289 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ بَنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ مَا أَدْرَكْتُ أَحَدًا مِنْ فُقَهَائِنَا إِلَّا وَهُوَ يَقُولُ هَذَا يُرِيدُ الَّذِي قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا .

♦♦ ابو بکر بن عبد الرحمن بیان کرتے ہیں میں نے اپنے فقہاء میں سے کسی بھی ایسے شخص کو نہیں پایا جو یہ رائے رکھتا ہو ابو بکر کی وہ رائے تھی جو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کی تھی۔

**1290 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ إِذَا طَعَنَتِ الْمُطَلَّعَةُ فِي الدَّمِّ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ .

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب طلاق یافتہ عورت تیسری مرتبہ حیض کے خون میں داخل ہو جائے تو وہ شوہر سے لا تعلق ہو جائے گی۔

**1291 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ وَزَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ الْأَحْوَصَ هَلَكَ بِالشَّامِ حِينَ دَخَلَتْ امْرَأَتُهُ فِي الدَّمِّ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ وَقَدْ كَانَ طَلَّقَهَا فَكَتَبَ مُعَاوِيَةَ إِلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ يَسْأَلُهُ عَنْ ذَلِكَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ زَيْدٌ أَنَّهَا إِذَا دَخَلَتْ فِي الدَّمِّ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ وَبَرِيءٌ مِنْهَا وَلَا تَرِثُهُ وَلَا يَرِثُهَا

♦♦ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں احوص نامی صاحب کا شام میں انتقال ہو گیا اس وقت جب ان کی اہلیہ تیسرے حیض کے خون میں داخل ہوئی ان صاحب نے اس خاتون کو طلاق دے دی تھی حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو خط لکھا تھا کہ ان سے اس بارے میں دریافت کریں؟ تو حضرت زید رضی اللہ عنہ نے جواب میں لکھا: وہ عورت جب تیسرے حیض کے خون میں داخل ہوئی تو مرد اس سے لا تعلق ہو گیا اور وہ عورت اس سے تعلق ہو گئی اس لئے وہ عورت اس مرد کی وارث نہیں بنے گی اور وہ مرد اس عورت کا وارث نہیں بنے گا۔

حدیث نمبر 1289:

61/3

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار المحمدية، مصر

41/7

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

11005

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء

18885

کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

209/5

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان

530/6

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1291:

1686

اسکی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برویة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول)، 1996ء

11006

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء

18992

کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

209/5

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان

530/6

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



**1292 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ : إِذَا طَعَنَتِ الْمُطَلَّقَةُ فِي الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ .

♦♦ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: جب طلاق یافتہ عورت تیسرے حیض میں داخل ہو جائے تو وہ مرد سے لا تعلق ہو جاتی ہے۔

**1593 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ فَدَخَلَتْ فِي الدَّمِ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ وَبَرِئَ مِنْهَا لَا تَرِثُهُ وَلَا يَرِثُهَا .

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: جب کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دیدے اور وہ تیسرے حیض کے خون میں داخل ہو جائے تو وہ عورت اس سے مرد سے لا تعلق ہو جاتی ہے اور مرد اس سے لا تعلق ہو جاتا ہے وہ عورت اس مرد کی وارث نہیں بنے گی اور وہ مرد اس عورت کا وارث نہیں بنے گا۔

اخرج الستة الاحاديث من كتاب العدد .

امام شافعی نے ان چھ روایات کو کتاب ”العدد“ میں نقل کیا ہے۔

## باب عدة الامة

### باب 2: کنیز کی عدت کا حکم

**1294 -** حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : يَنْكِحُ الْعَبْدُ امْرَأَتَيْنِ وَيُطَلِّقُ تَطْلِيقَتَيْنِ وَتَعْتَدُ الْأَمَةُ

حدیث نمبر 1292:

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار المحمدية، مصر  
صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء  
کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء  
حدیث نمبر 1293:

اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء  
صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء  
کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ  
طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار المحمدية، مصر  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



حَيْضَتَيْنِ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَحِيضُ فَشَهْرَيْنِ أَوْ شَهْرًا وَنِصْفًا، قَالَ سُفْيَانُ : وَكَانَ ثِقَةً .

✦✦ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: غلام، صرف دو عورتوں کے ساتھ بیک وقت نکاح کر سکتا ہے اور وہ دو مرتبہ طلاق دے سکتا ہے اسی طرح کنیز دو حیض تک عدت بسر کرے گی اگر اسے حیض نہیں آتا تو وہ دو ماہ تک (راوی کو شک ہے یا یہ الفاظ ہیں) ڈیڑھ ماہ تک عدت بسر کرے گی۔

سفیان نامی راوی بیان کرتے ہیں: وہ ثقہ ہیں۔

**1295 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ الثَّقَفِيِّ، عَنْ رَجُلٍ مِّنْ ثَقِيفٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ لَوْ اسْتَطَعْتُ لَجَعَلْتُهَا حَيْضَةً وَنِصْفًا فَقَالَ رَجُلٌ فَاجْعَلَهَا شَهْرًا وَنِصْفًا فَسَكَتَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ .

✦✦ عمرو بن اوس ثقفی، ثقیف قبیلے سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کے بارے میں بتاتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اگر میرے پاس اس کا اختیار ہوتا تو میں کنیز کی عدت ڈیڑھ حیض مقرر کرتا، ایک صاحب بولے آپ اسے ڈیڑھ ماہ مقرر کر دیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ خاموش رہے۔

**1296 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ فِي أُمِّ الْوَلَدِ يُتَوَفَّى عَنْهَا سَيِّدُهَا قَالَ : تَعْتَدُ بِحَيْضَةٍ

حدیث نمبر 1294:

12872 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء

308/3 دار قطنی، امام علی بن عمر، السنن، مکتبۃ المثنی، قاہرہ، مصر

1275 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان

552/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1295:

12874 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء

18768 کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، المصنف، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

217/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان

553/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1296:

596 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، الموطا، بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد)، تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ

1735 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، الموطا، بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول)، 1996ء

1287 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء

18747 کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، المصنف، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

447/7 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، السنن الکبریٰ، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

218/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان

554/8 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اُم ولد کے بارے میں فرماتے ہیں: جس کا آقا فوت ہو جائے وہ حیض کے حساب سے عدت بسر کرے گی۔

اخرج الثلاثة الاحادیث من کتاب العدد .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تین روایات کو کتاب العدد میں نقل کیا ہے۔

## باب من رفعها حیضة

### باب 3: جس عورت کا حیض آنا ختم ہو جائے

1297 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَيزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَسِيطٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ : قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَيُّمَا امْرَأَةٍ طَلَّقَتْ فَحَاضَتْ حَيْضَةً أَوْ حَبِضَتَيْنِ ثُمَّ رَفَعَتْهَا حَيْضَةً فَإِنَّهَا تَنْتَظِرُ تِسْعَةَ أَشْهُرٍ فَإِنْ بَانَ بِهَا حَمْلٌ فَذَلِكَ وَالْأَغْتَدَتْ بَعْدَ التَّسْعَةِ ثَلَاثَةَ أَشْهُرٍ ثُمَّ حَلَّتْ .

♦♦ ابن مسیب بیان کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے: جس عورت کو طلاق دی جائے پھر اسے ایک یا دو مرتبہ حیض آجائے اور پھر اسے حیض آنا بند ہو جائے وہ 9 ماہ تک انتظار کرے اگر اس کا حمل ظاہر ہو جاتا ہے تو ٹھیک ہے ورنہ وہ 9 ماہ گزرنے کے بعد تین ماہ تک عدت بسر کرے گی اور پھر وہ (دوسرا نکاح کرنے کے لیے) حلال ہوگی۔

اخرجه من کتاب العدد .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب ”العدد“ میں نقل کیا ہے۔

## باب عدة من نکحت فی العدة

### باب 4: جو عورت عدت کے دوران نکاح کر لیتی ہے اس کی عدت کا حکم

1298 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ طَلِيحَةَ كَانَتْ تَحْتَ رُشَيْدِ الثَّقَفِيِّ فَطَلَّقَهَا الْبَتَّةَ فَنَكَحَتْ فِي عِدَّتِهَا فَضَرَبَهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَوْ ضَرَبَ زَوْجَهَا بِالْمِخْفَقَةِ ضَرْبَاتٍ وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا ثُمَّ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَيُّمَا امْرَأَةٍ نَكَحَتْ فِي عِدَّتِهَا فَإِنْ كَانَ زَوْجُهَا الَّذِي حَدِيثُ نَمْرِ 1297:

اسمعی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ

اسمعی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العریزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



تَزَوَّجَهَا لَمْ يَدْخُلْ بِهَا فُرَّقَ بَيْنَهُمَا ثُمَّ اعْتَدَتْ بِقِيَّةِ عِدَّتِهَا مِنْ زَوْجِهَا الْأَوَّلِ وَكَانَ خَاطِبًا مِنَ الْخُطَّابِ وَإِنْ كَانَ دَخَلَ بِهَا فُرَّقَ بَيْنَهُمَا ثُمَّ اعْتَدَتْ بِقِيَّةِ عِدَّتِهَا مِنَ الْأَوَّلِ ثُمَّ اعْتَدَتْ مِنَ الْآخِرِ ثُمَّ لَمْ يَنْكِحْهَا أَبَدًا قَالَ سَعِيدٌ وَلَهَا مَهْرُهَا بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْهَا .

✦✦ ابن مسیب اور سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں طلحہ نامی خاتون رشید ثقفی کی اہلیہ تھیں ان صاحب نے اس عورت کو طلاق ”بتہ“ دے دی اس عورت نے اپنی عدت کے دوران دوسری شادی کر لی تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اسے سزا دی اور اس کے (دوسرے) شوہر کو بھی دڑے کے ذریعے مارا اور ان دونوں کے درمیان علیحدگی کروادی۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرمایا: جو عورت اپنی عدت کے دوران شادی کرے گی تو اگر اس کے دوسرے شوہر نے اس کے ساتھ صحبت نہیں کی تو ان دونوں کے درمیان علیحدگی کروادی جائے گی اور پھر وہ عورت اپنے پہلے شوہر کی بقیہ رہ جانے والی عدت بسر کرے گی اور وہ مرد صرف نکاح کا پیغام دینے والا شمار ہوگا لیکن مرد نے اگر اس کے ساتھ صحبت کر لی تو ان دونوں کے درمیان علیحدگی کروالی جائے گی پھر وہ عورت پہلے شوہر کی بقیہ عدت پوری کرے گی پھر دوسرے شوہر کی عدت بسر کرے گی پھر وہ مرد اس عورت کے ساتھ کبھی شادی نہیں کر سکے گا۔

سفید بیان کرتے ہیں: دوسرے مرد نے جو اس کے ساتھ صحبت کی ہے اس کی وجہ سے اسے مہر ملے گا۔

**1299 -** أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَاذَانَ أَبِي عُمَرَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَضَى فِي الَّتِي تَزَوَّجَ فِي عِدَّتِهَا أَنَّهُ يُفَرِّقُ بَيْنَهُمَا وَلَهَا الصَّدَاقُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا وَتَكْمُلُ مَا أَفْسَدَتْ مِنْ عِدَّةٍ، وَتَعْتَدُ مِنَ الْآخِرِ

✦✦ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس عورت کے بارے میں یہ فیصلہ دیا تھا جس نے اپنی عدت کے دوران شادی کر لی تھی: ان

حدیث نمبر 1298:

545 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ  
1532 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء  
10539 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء  
441/7 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ  
233/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان  
589/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1299:

10532 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء  
18786 کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ  
11417 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ  
233/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان  
590/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



دونوں میاں بیوی کے درمیان علیحدگی کروادی جائے گی تاہم مرد نے اس کی شرمگاہ کو استعمال کیا ہے اس وجہ سے اس عورت کو مہر ملے گا اور اس نے جس عدت کو خراب کیا تھا وہ اسے مکمل کرے گی پھر دوسرے شوہر کی عدت مکمل کرے گی۔

اخرج الحديث من كتاب العدد .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو کتاب ”العدد“ میں نقل کیا ہے۔

## باب عدة المتوفى عنها زوجها وهي حامل

### باب 5: وہ بیوہ جو حاملہ ہو اس کی عدت کا بیان

**1300 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ سُبَيْعَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ وَضَعَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بَلِيَالٍ، فَمَرَّ بِهَا أَبُو السَّنَابِلِ بْنُ بَعْكُكٍ، فَقَالَ: قَدْ تَصَنَّعْتَ لِلزَّوْجِ إِنَّهَا أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرٌ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ سُبَيْعَةَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كَذَبَ أَبُو السَّنَابِلِ، أَوْ لَيْسَ كَمَا قَالَ أَبُو السَّنَابِلِ، قَدْ حَلَلْتَ فَتَزَوَّجِي .

✦✦ عبید اللہ بن عبد اللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں سبیعہ بنت حارث نے اپنے شوہر کی وفات کے چند دن بعد بچے کو جنم دیا ابوسنابل ان کے پاس سے گزرے اور بولے: تم نے شادی کے لئے تیاری کر لی ہے (تمہاری عدت تو) چار ماہ دس دن ہے سبیعہ نامی خاتون نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کیا تو آپ نے فرمایا ابوسنابل نے غلط بیان کیا (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) ایسا نہیں ہے جیسا ابوسنابل نے کہا ہے تمہاری عدت ختم ہو چکی ہے تم اب دوسری شادی کر سکتی ہو۔

**1301 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا وَهِيَ حَامِلٌ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: الْآخِرُ الْآجِلَيْنِ، وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: إِذَا وَلَدَتْ فَقَدْ حَلَّتْ، فَدَخَلَ أَبُو سَلَمَةَ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهَا عَنْ ذَلِكَ، حَدِيثُ نَمْبَر 1300:

- 3991 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1484 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 2306 سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 194/6 نسائی، امام احمد بن حنبل، ”المجتبی من السنن“، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 4297 ترمذی، امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- 4294 الفاری، امام امیر ابن بلبان ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“، موسسة الرساله، بیروت، طبع اول، 1988ء
- 428/7 بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 224/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
- 586/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



فَقَالَتْ : وَلَدْتُ سُبَيْعَةَ الْأَسْلَمِيَّةَ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِنَصْفِ شَهْرٍ فَخَطَبَهَا رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا شَابٌّ وَالْآخَرُ كَهْلٌ، فَخُطِبَتْ إِلَى الشَّابِّ، فَقَالَ الْكَهْلُ : لَمْ تَحِلِّلْ، وَكَانَ أَهْلُهَا غُيًّا وَرَجَا إِذَا جَاءَ أَهْلُهَا أَنْ يُؤْثِرُوهُ بِهَا، فَجَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : قَدْ حَلَلْتَ، فَأَنكِحِي مَنْ شِئْتَ .

✦✦ ابو سلمہ بن عبد الرحمن بیان کرتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے حاملہ بیوہ کے بارے میں دریافت کیا گیا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا دونوں طرح کی عدت میں جو بعد میں ختم ہوگی (اسی کا حساب ہوگا) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جیسے ہی وہ عورت بچے کو جنم دے گی اس کی عدت ختم ہو جائے گی۔

ابو سلمہ نامی راوی ام المؤمنین سیدہ ام سلمہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: سبیعہ اسلمیہ نے اپنے شوہر کی وفات کے پندرہ دن بعد بچے کو جنم دیا پھر دو آدمیوں نے اسے نکاح کا پیغام بھیجا ان میں سے ایک جوان تھا اور دوسرا بڑی عمر کا تھا تو اس عورت نے جو ان شخص کے ساتھ نکاح کے پیغام کو قبول کر لیا تو بڑی عمر کے شخص نے کہا: تمہاری عدت ابھی ختم نہیں ہوئی اس عورت کے میکے والے وہاں موجود نہیں تھے اس بڑی عمر کے شخص نے یہ سوچا جب اس کے میکے والے آئیں گے تو اس عورت کے ساتھ شادی کے لئے اسے ترجیح دیں گے وہ عورت نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی آپ نے ارشاد فرمایا: تمہاری عدت ختم ہو چکی ہے تم جس کے ساتھ چاہو شادی کر سکتے ہو۔

1302 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَأَبَا سَلَمَةَ اخْتَلَفَا فِي

حدیث نمبر 1301:

- صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 1728  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر 319/6  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء 191/6  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء 5702  
تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء 4300  
الفاری امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء 4297  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان 224/5  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 566/6  
حدیث نمبر 1302:

- طیالسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان 1593  
صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء 11724  
دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء 2284  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر 298/6  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 4909  
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر 1485



الْمَرَاةُ تَنْفَسُ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلَيَالٍ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: اٰخِرُ الْاَجَلَيْنِ، وَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ: اِذَا نَفَسَتْ فَقَدْ حَلَّتْ، فَجَاءَ أَبُو هُرَيْرَةَ، فَقَالَ: اَنَا مَعَ ابْنِ اَخِي، يَعْنِي اَبَا سَلَمَةَ، فَبَعَثُوا كُرَيِّبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَى اُمِّ سَلَمَةَ يَسْأَلُهَا عَنْ ذَلِكَ، فَجَاءَتْهُمْ فَخَبَرَهُمْ، اَنَّهَا قَالَتْ: وَلَدْتُ سُبَيْعَةَ الْاَسْلَمِيَّةَ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلَيَالٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهَا: قَدْ حَلَلْتَ فَاَنْكِحِي.

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کے درمیان کسی ایسی عورت کے بارے میں اختلاف ہو گیا جو اپنے شوہر کی وفات کے چند دن بعد بچے کو جنم دیدے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: دونوں طرح کی عدت میں جو بعد میں ختم ہو گی (اسی حساب سے شمار کیا جائے گا) ابوسلمہ نے بیان کیا: جیسے ہی وہ بچے کو جنم دے گی اس کی عدت ختم ہو جائے گی۔  
راوی بیان کرتے ہیں اسی دوران حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ آئے اور وہ بولے: میں اپنے بھتیجے کے ساتھ ہوں! یعنی ابوسلمہ کے ساتھ ہوں۔

ان لوگوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلام ”کریب کو سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں بھیجا تا کہ وہ ان سے اس بارے میں دریافت کرے وہ غلام واپس آیا اور ان حضرات کو بتایا:  
سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات بیان کی ہے: سبیعہ اسلمیہ نامی خاتون نے اپنے شوہر کی وفات کے کچھ عرصے بعد بچے کو جنم دے دیا اس خاتون نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے اس سے ارشاد فرمایا: تمہاری عدت ختم ہو چکی ہے تم (دوسری) شادی کر سکتی ہو۔

**1303 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْمُسَوِّرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، أَنَّ سُبَيْعَةَ الْاَسْلَمِيَّةَ**

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1302:

1194	ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ”الجامع الکبیر“، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء
192/6	نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن“، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ - 1987ء
5705	نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبریٰ“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
4298	تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء
4295	الفارسی، امام امیر ابن بلبان، ”الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان“، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اول 1988ء
572/23	طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، ”المعجم الکبیر“، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی)
4297	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبریٰ“، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ
224/5	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
567/6	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 1303:	

11734	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت 1970ء
327/4	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“، المطبعۃ المیمیہ، مصر
5320	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“، (رقم الحدیث من فتح الباری)



نَفْسَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلَيَالٍ فَجَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَتْهُ فِي أَنْ تُنْكَحَ، فَأَذِنَ لَهَا .

♦♦ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں سبیحہ اسلمیہ نامی خاتون اپنے شوہر کی وفات کے چند دن بعد نفاس والی ہو گئی (یعنی اس نے اپنے بچے کو جنم دیا) پھر وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے شادی کرنے کے لئے اجازت مانگی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اجازت دیدی۔

1304 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِأَنَّهُ سِئِلَ عَنِ الْمَرْأَةِ يُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا وَهِيَ حَامِلٌ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا وَضَعَتْ حَمْلَهَا فَقَدْ حَلَّتْ فَأَخْبَرَهُ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَوْ وَلَدَتْ وَزَوْجُهَا عَلَى سَرِيرِهِ لَمْ يُدْفَنَ لَحَلَّتْ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: ان سے ایسی بیوہ کے بارے میں دریافت کیا جو حاملہ بھی ہو تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جیسے ہی وہ بچے کو جنم دے گی اس کی عدت ختم ہو جائے گی تو انصار سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے انہیں بتایا حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: اگر وہ عورت بچے کو اس وقت جنم دے جب کہ اس کے شوہر کی میت چار پائی پر پڑی ہو اسے دفن نہ کیا گیا ہو تو بھی اس عورت کی عدت ختم ہو جائے گی۔

اخرج الاول من كتاب الرسالة، والى اخر الخامس من كتاب العدد .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب ”الرسالہ“ میں نقل کی ہے اس کے بعد پانچویں روایت تک کتاب العدد میں نقل کی

ہے۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1303:

2029	قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
190/6	نسائی، امام احمد بن شعیب، ”المتحیی من السنن“، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
5699	نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبریٰ“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
7100	موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، ”المسند“، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
4301	تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
4298	الفارسی، امام امیر ابن ہلبان، ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اول، 1988ء
224/5	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
568/6	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1304:

1726	اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، ”الموطا“، برولیہ، یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول)، 1996ء
11718	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
17090	کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، ”المصنف“، المطبعۃ العزیزہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
224/5	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
568/6	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



## باب المتوفی عنها قبل انقضاء عدتها

## باب 6: جو عورت اپنی عدت ختم ہونے سے پہلے بیوہ ہو جائے

**1305 -** أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ حَبَّانُ بْنُ مُنْقِذٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهُوَ صَحِيحٌ وَهِيَ تُرَضِعُ ابْنَتَهُ فَمَكَثَتْ سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا لَا تَحِيضُ يَمْنَعُهَا الرِّضَاعُ أَنَّ تَحِيضَ ثُمَّ مَرِضَ حَبَّانُ بَعْدَ أَنْ طَلَّقَهَا بِسَبْعَةِ أَشْهُرٍ أَوْ ثَمَانِيَةِ أَشْهُرٍ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّ امْرَأَتَكَ تُرِيدُ أَنْ تَرِثَ فَقَالَ لِأَهْلِهِ احْمِلُونِي إِلَى عُثْمَانَ فَحَمَلُوهُ إِلَيْهِ فَذَكَرَ لَهُ شَأْنَ امْرَأَتِهِ وَعِنْدَهُ عَلَى ابْنِ أَبِي طَالِبٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فَقَالَ لَهُمَا عُثْمَانُ مَا تَرِيَانِ فَقَالَا نَرَى أَنَّهَا تَرِيْتُهُ إِنْ مَاتَ وَبَرِئَتْهَا إِنْ مَاتَتْ فَإِنَّهَا لَيْسَتْ مِنَ الْقَوَاعِدِ اللَّائِي قَدْ يَنْسَنَ مِنَ الْمَحِيضِ وَلَيْسَتْ مِنَ الْأَبْكَارِ اللَّائِي لَمْ يَلْغَنَّ الْمَحِيضُ ثُمَّ هِيَ عَلَى عِدَّةٍ حَيْضُهَا مَا كَانَ مِنْ قَلِيلٍ أَوْ كَثِيرٍ فَرَجَعَ حَبَّانُ إِلَى أَهْلِهِ وَأَخَذَ ابْنَتَهُ فَلَمَّا فَقَدَتْ الرِّضَاعَ حَاضَتْ حَيْضَةً ثُمَّ حَاضَتْ حَيْضَةً أُخْرَى ثُمَّ تُوُفِّيَ حَبَّانُ قَبْلَ أَنْ تَحِيضَ الثَّلَاثَةَ فَأَعْتَدْتُ عِدَّةَ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا وَوَرِثَتُهُ.

قال الأصم: في كتابي حبان بالباء

✦✦ عبد الرحمن بن ابوبکر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انصار سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب جن کا نامی حبان بن منقذ تھا انہوں نے اپنی اہلیہ کو طلاق دے دی تو وہ صاحب اس وقت تندرست تھے اور وہ عورت ان صاحب کی صاحبزادی کو دودھ پلا رہی تھیں سترہ ماہ گزر گئے لیکن اس عورت کو حیض نہیں آیا بچے کو دودھ پلانے کی وجہ سے حیض نہیں آ رہا تھا پھر حبان بیمار ہو گئے یہ ان کے اس عورت کو طلاق دینے کے سترہ یا اٹھارہ ماہ کے بعد کی بات ہے میں نے ان سے کہا: آپ کی وہ بیوی یہ چاہتی ہے کہ وہ آپ کی وارث بن جائے تو انہوں نے اپنے گھر والوں سے کہا مجھے اٹھا کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس لے جاؤ۔

وہ لوگ انہیں اٹھا کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس لے گئے انہوں نے اپنی بیوی کے معاملے کا تذکرہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کیا حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ ان کے پاس موجود تھے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بھی وہاں موجود تھے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان دونوں حضرات سے کہا: آپ لوگوں کی کیا رائے ہے؟ ان دونوں نے یہ کہا کہ اگر یہ فوت ہو جاتے ہیں تو ہمارے خیال میں وہ عورت ان کی وارث بنے گی اور اگر وہ عورت فوت ہو جاتی ہے تو یہ اس کے وارث بنیں گے کیونکہ یہ ان عورتوں میں سے نہیں ہے جن کے حیض آنے کی عمر گزر چکی ہے اور یہ کنواری بھی نہیں ہے کہ جو حیض کی عمر تک پہنچی ہی نہ ہو اس لئے یہ حیض کے حساب سے عدت میں باقی رہے گی خواہ وہ تھوڑی ہو یا زیادہ حبان واپس اپنی بیوی کے پاس گئے انہوں نے اپنی بیٹی کو حاصل کیا جب رضاعت ختم ہو گئی تو اس عورت کو حیض آ گیا دوسری مرتبہ حیض آ گیا پھر اسے تیسری مرتبہ حیض آنے سے پہلے حبان کا انتقال ہو گیا تو اس عورت نے ایک بیوہ کی طرح عدت بسر کی اور ان صاحب کی وارث بنی۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب میں یہ بات تحریر کی ہے کہ لفظ حبان بن منقذ ”ب“ کے ساتھ ہے۔

**1306 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ أَنَّهُ كَانَ عِنْدَ جَدِّهِ هَاشِمِيَّةً وَأَنْصَارِيَّةً فَطَلَّقَ



الْأَنْصَارِيَّةَ وَهِيَ تُرَضِعُ فَمَرَّتْ بِهَا سَنَةٌ ثُمَّ هَلَكَ وَلَمْ تَحْضُ فَقَالَتْ أَنَا أَرِئُهُ لَمْ أَحْضُ فَاخْتَصَمُوا إِلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَضَى لِلْأَنْصَارِيَّةِ بِالْمِيرَاثِ فَلَامَتِ الْهَاشِمِيَّةُ عُثْمَانَ فَقَالَ هَذَا عَمَلُ ابْنِ عِمْلِكَ هُوَ أَشَارَ عَلَيْنَا بِهَذَا يَعْنِي عَلِيَّ ابْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ .

✦✦ محمد بن یحییٰ بیان کرتے ہیں ان کے دادا کی ایک بیگم ہاشمی تھی اور ایک انصاری تھی انہوں نے انصاری بیگم کو طلاق دے دی وہ خاتون بچے کو دودھ پلا رہی تھیں ایک سال گزر گیا پھر وہ صاحب انتقال کر گئے لیکن اس خاتون کو حیض نہ آیا وہ خاتون بولی: میں ان صاحب کی وارث ہوں گی مجھے حیض نہیں آیا یہ لوگ اپنا مقدمہ لے کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے انصاری خاتون کے حق میں فیصلہ دے دیا تو ہاشمی خاتون نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو ملامت کی تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ آپ کے چچا زاد (حضرت علی رضی اللہ عنہ) کا عمل ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی مراد حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ تھے (کیونکہ انہوں نے ہی یہ فیصلہ دیا تھا)

اخرج الحديث من كتاب العدد .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو کتاب العدد میں نقل کیا ہے۔

## باب عدة المتوفى عنها زوجها ولم يدخل بها

### باب 7: اس بیوہ کی عدت جس کے شوہر نے اس کے ساتھ صحبت نہ کی ہو

1307 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ ثُمَّ يَمُوتُ وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا أَنَّ لَهَا الْمِيرَاثَ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ وَلَا صَدَاقَ لَهَا .

✦✦ حضرت علی رضی اللہ عنہ ایسے مرد کے بارے میں فرماتے ہیں: جو کسی عورت کے ساتھ شادی کرے اور فوت ہو جائے اور اس نے اس عورت کے ساتھ صحبت نہیں کی نہ ہی کوئی مہر مقرر کیا تو ایسی عورت کو وراثت میں حق ملے گا اور اس عورت پر عدت گزارنا لازم ہوگا۔

1308 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَةَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَأُمَّهَا بِنْتُ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ كَانَتْ تَحْتَ

حديث نمبر 1306:

- 601 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
- 1664 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
- 1102 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
- 419/7 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 121/7 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
- 375/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



ابن لعبد اللہ بن عمر فَمَاتَ وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا وَلَمْ يُسَمِّ لَهَا صَدَاقًا فَاتَّبَعَتْ أُمُّهَا صَدَاقَهَا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ : لَيْسَ لَهَا صَدَاقٌ وَلَوْ كَانَ لَهَا صَدَاقٌ لَمْ نَمْنَعْكُمْوهُ وَلَمْ نَظْلِمْهَا فَأَبَتْ أَنْ تَقْبَلَ ذَلِكَ فَجَعَلُوا بَيْنَهُمْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فَقَضَى أَنْ لَا صَدَاقَ لَهَا وَلَهَا الْمِيرَاثُ .

✦ ✦ نافع بیان کرتے ہیں حضرت عبید اللہ بن عمر رحمہ اللہ کی صاحبزادی جس کی والدہ حضرت زید بن خطاب رحمہ اللہ کی صاحبزادی تھیں، عبید اللہ کی وہ صاحبزادی حضرت عبد اللہ بن عمر رحمہ اللہ کے بیٹے کی بیوی تھیں وہ بیٹا فوت ہو گیا اس نے اس خاتون کے ساتھ صحبت نہیں کی تھی اور اس کا کوئی مہر مقرر نہیں کیا تھا اس لڑکی کی ماں نے اس کا مہر حاصل کرنا چاہا تو حضرت ابن عمر رحمہ اللہ نے ارشاد فرمایا: اس لڑکی کو مہر نہیں ملے گا اگر اس کو مہر ملنا ہوتا تو ہم اس کی ادائیگی کو نہ روکتے اور اس لڑکی کے ساتھ زیادتی نہ کرتے اس عورت نے اس کو قبول کرنے سے انکار کر دیا تو لوگوں نے حضرت زید بن ثابت رحمہ اللہ کو ثالث مقرر کیا، انہوں نے یہ فیصلہ کیا: اس لڑکی کو مہر نہیں ملے گا بلکہ وراثت میں حصہ ملے گا۔

اخرج الاول من كتاب اختلاف على و عبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعي ، والثاني من كتاب الصداق والايلاء .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف حضرت علی رحمہ اللہ و حضرت عبد اللہ رحمہ اللہ میں نقل کی ہے یہ ان روایات میں شامل ہے جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمہ اللہ نے نہیں سنا ہے۔  
دوسری روایت کتاب الصداق و ایلاء میں نقل کی ہے۔

## باب الاحداد

### باب 8: سوگ کرنا

1309 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ، أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ هَذِهِ الْأَحَادِيثُ الثَّلَاثَةَ، قَالَ : قَالَتْ زَيْنَبُ : دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوَفِّي أَبُو سُفْيَانَ، فَدَعَتْ أُمَّ حَبِيبَةَ بِطِيبٍ فِيهِ صُفْرَةٌ، خَلُوقٌ أَوْ غَيْرُهُ فَلَهَنَتْ مِنْهُ جَارِيَةً ثُمَّ مَسَحَتْ بِعَارِضِيهَا، ثُمَّ قَالَتْ : وَاللَّهِ مَا لِي بِالطِّيبِ مِنْ حَاجَةٍ، غَيْرَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ : لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تُوَمِّنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مِيتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ، إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا .

حدیث نمبر 1308:

صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء، 1498  
بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدر آباد دکن، ہندوستان 1344ھ، 248/7  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان، 69/5  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء، 178/6



✦✦ سیدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا نے درج ذیل تین روایات نقل کی ہیں۔

سیدہ زینب رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں ام المؤمنین سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ تھیں یہ اس وقت کی بات ہے جب حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تھا سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے خوشبو منگوائی جس میں زرد رنگ کی خوشبو بھی تھی اور دوسری بھی تھی انہوں نے ایک کنیر کے ذریعے اسے تیل میں ملوایا اور پھر اس کو اپنے رخساروں پر لگالیا پھر انہوں نے فرمایا: اللہ کی قسم! مجھے اس خوشبو کو لگانے کی ضرورت نہیں تھی وجہ صرف یہ ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ”اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والے کسی بھی عورت کے لئے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ کسی کے مرنے پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے البتہ وہ اپنے شوہر کا سوگ چار ماہ دس دن تک کرے گی۔“

**1310 - وَقَالَتْ زَيْنَبُ : دَخَلْتُ عَلَى زَيْنَبِ بِنْتِ جَحْشٍ حِينَ تُوْفِي أَخُوَهَا عَبْدُ اللَّهِ ، فَدَعَتْ بِطَيْبٍ**

**فَمَسَّتْ مِنْهُ ثُمَّ قَالَتْ : مَا لِي بِالطَّيْبِ مِنْ حَاجَةٍ ، غَيْرَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ عَلَى الْمَنْبَرِ : لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تُوْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحَدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ ، إِلَّا عَلَى زَوْجِ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا .**

حدیث نمبر 1309:

- اسمعی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء 1747
- صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء 12130
- حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ صبیح زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتنی، قاہرہ، مصر 306
- شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المیمنیہ، مصر 325/6
- دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء 2289
- بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری) 1280
- نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1486
- بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 2299
- ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء 1195
- نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء 188/6
- نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء 5693
- طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر 75/3
- تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء 84307
- الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسة الرسالہ، بیروت، طبع اول، 1988ء 4302
- بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ 437/7
- شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان 30/5
- شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء 583/6



✦ ✦ سیدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں ام المؤمنین سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے پاس آئی ان کے بھائی کا انتقال ہوا تھا انہوں نے خوشبو منگوائی اور اسے لگا لیا پھر وہ بولیں: اللہ کی قسم! مجھے خوشبو لگانے کی ضرورت نہیں تھیں وجہ صرف یہ ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

”اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر یقین رکھنے والی کسی بھی عورت کے لئے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ کسی کے مرنے پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے البتہ وہ اپنے شوہر کا سوگ چار ماہ دس دن تک کرے گی۔“

**1311 -** قَالَتْ زَيْنَبُ وَسَمِعْتُ أُمِّي أُمَّ سَلَمَةَ، تَقُولُ: جَاءَتْ امْرَأَةً إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ ابْنَتِي تُوَفِّي عَنْهَا زَوْجَهَا وَقَدْ اشْتَكَتْ عَيْنَيْهَا، أَفَنَكْحُهَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا، كُلُّ ذَلِكَ يَقُولُ: لَا، ثُمَّ قَالَ: إِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا، وَقَدْ كَانَتْ أَحَدًا كُنَّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ، قَالَ حُمَيْدٌ: فَقُلْتُ لَزَيْنَبَ: وَمَا تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ؟ فَقَالَتْ زَيْنَبُ: كَانَتِ الْمَرْأَةُ إِذَا تُوَفِّي عَنْهَا زَوْجَهَا دَخَلَتْ حِفْشًا وَلَبَسَتْ شَرَّ ثِيَابِهَا وَلَمْ تَمَسَّ طِيبًا وَلَا شَيْئًا حَتَّى تَمُرَّ بِهَا سَنَةٌ، ثُمَّ تُؤْتَى بِدَابَّةٍ حِمَارٍ أَوْ شَاةٍ أَوْ طَيْرٍ فَتَقْبِصُ بِهِ، فَقَلَمًا تَقْبِصُ بِشَيْءٍ إِلَّا مَاتَ، ثُمَّ تَخْرُجُ فَتُعْطَى بَعْرَةً فَتَرْمِي بِهَا، ثُمَّ تُرَاجِعُ بَعْدَ مَا شَاءَتْ مِنْ طِيبٍ أَوْ غَيْرِهِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: الْحِفْشُ: الْبَيْتُ الصَّغِيرُ الدَّلِيلُ مِنَ الشَّعْرِ وَالْبِنَاءِ وَغَيْرِهِ، وَالْقَبْصُ: أَنْ

حدیث نمبر 1310:

- صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 1748
- صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء 12130
- شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیة مصر 324/6
- بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 1281
- نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر 1487
- بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 2299
- ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء 1186
- نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء 291/6
- نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء 5727
- طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر 75/3
- تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء 4307
- الفارسی امام امیر ابن ہلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرساله بیروت طبع اول 1988ء 4304
- بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 437/7
- شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان 231/5
- شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 584/6



تَأْخُذُ مِنَ الذَّائِبَةِ مَوْضِعًا بِأَطْرَافِ أَصَابِعِهَا، وَالْقَبْضُ : الْأَخْذُ بِالْكَفِّ كُلِّهَا

✦ ✦ سیدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے اپنی والدہ ام المؤمنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: ایک خاتون نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اس نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میری بیٹی بیوہ ہو گئی ہے اس کی آنکھوں میں تکلیف ہے کیا ہم اسے سرمہ لگا دیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! اس نے دو یا تین مرتبہ یہ بات دریافت کی تو آپ ﷺ نے ہر مرتبہ یہی ارشاد فرمایا: پھر آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تو چار ماہ دس دن ہیں اس سے پہلے زمانہ جاہلیت میں عورت ایک سال گزرنے کے بعد میٹگنی پھینکتی تھی۔

سیدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا (اس کی وضاحت کرتے ہوئے بیان کرتی ہیں) پہلے جب کوئی عورت بیوہ ہو جاتی تو وہ ایک کوٹھڑی میں چلی جاتی تھی اور وہ سب سے گندے کپڑے پہن لیتی تھی وہ خوشبو استعمال نہیں کر سکتی تھی اور اس طرح کی کوئی اور چیز استعمال نہیں کر سکتی تھی یہاں تک کہ ایک سال گزر جاتا تھا پھر ایک جانور یا گدھے یا بکرے یا پرندے کو لایا جاتا تھا وہ اسے پکڑ لیتی تھی تو اکثر ایسا ہوتا تھا جسے وہ چھوتی تھی وہ مر جاتا تھا پھر وہ عورت کوٹھڑی سے باہر آتی تھی اور اسے ایک میٹگنی دی جاتی تھی جسے وہ پھینکتی تھی

حدیث نمبر 1311:

- صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 1749
- طیالسی امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان 1596
- صنعانی امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء 12130
- حمیدی امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ الممتنعی قاہرہ مصر 304
- شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ مصر 291/6
- دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار المحاسن قاہرہ 1966ء 2290
- بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 5336
- نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر 1488
- بجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 2299
- قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء 2084
- ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء 1197
- نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء 188/6
- نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء 5694
- طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر 75/3
- تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء 4307
- الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء 4304
- بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 437/7
- شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 231/5
- شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 584/6



اس کے بعد وہ جو چاہے خوشبو وغیرہ استعمال کر سکتی تھی۔

امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں (اس روایت میں استعمال ہونے والے) لفظ ”الحفش“ سے مراد چھوٹا کمرہ ہے جس میں بال اینٹیں وغیرہ (کاٹھ کباڑ پڑا ہو)

لفظ ”قبص“ کا مطلب یہ ہے کہ جانور کی ٹانگوں کے کناروں میں کسی ایک کنارے کو پکڑ لیا جائے۔

لفظ ”قبص“ کا مطلب یہ ہے کہ پوری ہتھیلی کے ذریعے پکڑا جائے۔

1312 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ عَائِشَةَ أَوْ حَفْصَةَ، أَوْ حَفْصَةَ وَعَائِشَةَ،

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تُوْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ، إِلَّا عَلَى زَوْجِ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا.

✦ ✦ صفیہ بنت عبید سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے اور سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یا شاید صرف سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یا شاید صرف سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہ بات نقل کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والی کسی بھی عورت کے لئے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ کسی کے مرنے پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے البتہ اپنے شوہر کا سوگ چار ماہ دس دن تک کرے گی۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب العدد.

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ چاروں روایات کتاب العدد میں نقل کی ہیں۔

## باب في امرأة المفقود

### باب 9: جو شخص لاپتہ ہو اس کی بیوی کا حکم

1313 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ أَبِي عَوَّانَةَ، عَنْ مَنصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ

عَبَادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ فِي امْرَأَةِ الْمَفْقُودِ أَنَّهَا لَا تَتَزَوَّجُ.

حدیث نمبر 1312:

599 اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ

1750 اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

4385 تیسری امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“ دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

4392 الفارسی امام امیر ابن بلبان ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“ موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء

1213 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

286/6 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المیمنیہ مصر

1490 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ”المجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

438/7 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ



♦♦ حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: جو شخص لاپتہ ہو اس کی بیوی کا حکم یہ ہے کہ وہ عورت (دوسری) شادی نہیں کر سکتی۔

1314 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ هُشَيْمِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ سَيَّارِ أَبِي الْحَكَمِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي امْرَأَةِ الْمَفْقُودِ إِذَا قَدِمَ وَتَزَوَّجَتْ امْرَأَتَهُ إِنْ شَاءَ طَلَّقَ وَإِنْ شَاءَ أَمْسَكَ وَلَا تُخَيَّرُ .

♦♦ حضرت علی رضی اللہ عنہ لاپتہ شخص کی بیوی کے بارے میں فرماتے ہیں: جب وہ شخص آجائے اور اس دوران وہ عورت دوسری شادی کر چکی ہو تو اگر وہ شخص چاہے تو اسے طلاق دیدے یا اپنے ساتھ رکھ لے اس عورت کو کوئی اختیار نہیں ہوگا۔

اخرج الحديثين من كتاب العدد .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب العدد میں نقل کی ہیں۔

## باب في سكنى المطلقة

### باب 10: طلاق یافتہ عورت کو رہائش دینا

1315 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ،

حديث نمبر 1313:

صنعاني، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقيق: عبد الرحمن اعظمي، دار القلم، بيروت 1970ء

شافعي، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة، بيروت، لبنان

شافعي، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقيق: رفعت فوزي، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حديث نمبر 1314:

بيهقي، امام ابو بکر احمد بن حسين بن علي "السنن الكبرى" دائرة المعارف النظامية، حيدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ

شافعي، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة، بيروت، لبنان

شافعي، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقيق: رفعت فوزي، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حديث نمبر 1315:

الحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برواية يحيى بن يحيى اندلسي، تحقيق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامي، بيروت، لبنان (طبع اول) 1996ء

طرابلسي، امام ابو داؤد سليمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة، بيروت، لبنان

صنعاني، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقيق: عبد الرحمن اعظمي، دار القلم، بيروت 1970ء

حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الكتب، بيروت، مکتبة المتنبی، قاہرہ، مصر

کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية، حيدرآباد دکن، ہندوستان 1386ھ

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية، مصر

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحيح" تحقيق: وترقيم: فؤاد عبد الباقي، دار الحديث، قاہرہ، مصر

بجستانی، امام ابو داؤد سليمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بيروت، لبنان

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقيق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بيروت 1998ء

ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الكبير" تحقيق: ذا کثر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامي، بيروت 1996ء



عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، أَنَّ أَبَا عَمْرٍو بْنَ حَفْصٍ طَلَّقَهَا الْبَتَّةَ وَهُوَ غَائِبٌ بِالشَّامِ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ، وَقَالَ فِيهِ :  
فَجَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ : لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِ نَفَقَةٌ، وَأَمْرُهَا أَنْ تَعْتَدَ فِي  
بَيْتِ أُمِّ شَرِيكِ، ثُمَّ قَالَ : تِلْكَ أَمْرًا يَغْشَاهَا أَصْحَابِي، فَأَعْتَدِي عِنْدَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ، فَإِنَّهُ رَجُلٌ أَعْمَى، تَضَعِينَ  
ثِيَابَكَ .

♦ ♦ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ابو عمرو بن حفص نے انہیں طلاق ”بتہ“ دے دی وہ وہاں موجود نہیں تھے  
وہ شام میں تھے راوی نے اس کے بعد پوری حدیث نقل کی ہے جس میں یہ بات بیان کی کہ وہ خاتون نبی اکرم ﷺ کی خدمت  
میں حاضر ہوئی اس نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تمہیں خرچ دینا اس پر لازم نہیں ہے۔  
پھر نبی اکرم ﷺ نے اس عورت کو یہ ہدایت کی: وہ اُم شریک کے ہاں عدت بسر کرے! پھر آپ نے ارشاد فرمایا: یہ تو وہ  
عورت ہے جس کے ہاں میرے اصحاب آتے جاتے ہیں تم ابن مکتوم کے ہاں عدت بسر کرو چونکہ وہ نابینا شخص ہیں (تم وہاں سر سے  
چادر اتار سکتی ہو)

1316 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي يَحْيَى، عَنْ عَمْرٍو بْنِ مَيْمُونٍ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1315:

- 70/8 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ”المسند“ تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
- 5351 نسائی، امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 84/3 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار المحمدیہ، مصر
- 2643 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح مشکل الآثار“ تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء
- 4052 تہمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء
- 4049 القاری، امام امیر ابن بلبان ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول 1988ء
- 22/4 دار قطنی، امام علی بن عمر ”السنن“، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر
- 55/4 نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم ”المستدرک“، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت
- 30/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
- 280/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء
- حدیث نمبر 1316:
- 12837 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1978ء
- 1783 مروزی، امام اسحاق بن ابراہیم ”المسند“، مکتبۃ الایمان، مدینہ منورہ، طبع اول 1412ھ - 1991ء
- 2296 بھتانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اھعث ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 88/3 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار المحمدیہ، مصر
- 433/7 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 238/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
- 589/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء



فَسَأَلْتُ عَنْ أَعْلَمٍ، أَهْلِهَا فَدَفَعْتُ إِلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْمَبْتُوتَةِ، فَقَالَ: تَعْتَدُ فِي بَيْتِ زَوْجِهَا، فَقُلْتُ: فَإِنَّ حَدِيثَ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ؟ فَقَالَ: هَاهُ، فَوَصَفَ أَنَّهُ تَغَيُّظٌ، وَقَالَ: فَتَنَّتْ فَاطِمَةُ النَّاسَ، وَكَانَ لِسَانِهَا ذَرَابَةً فَاسْتَطَالَتْ عَلَى أَحْمَانِهَا، فَأَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَعْتَدَ فِي بَيْتِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ.

✦✦ عمرو بن میمون اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں میں مدینہ منورہ میں آیا میں نے وہاں موجود سب سے زیادہ علم والے شخص کے بارے میں دریافت کیا: تو مجھے سعید بن مسیب کے پاس بھیجا گیا میں نے ان سے اس عورت کے بارے میں دریافت کیا جسے طلاق ”بتہ“ دی گئی ہوا انہوں نے فرمایا: وہ اپنے شوہر کے گھر میں عدت بسر کرے گی میں نے کہا: پھر حدیث فاطمہ بنت قیس کہاں جائے گی؟ تو وہ بولے: یعنی انہوں نے غصے کا اظہار کیا پھر بولے: فاطمہ نے لوگوں کو ہلاک کر دیا ہے اصل میں اس کی زبان میں کچھ تیزی تھی اور وہ اپنے دیوروں کے ساتھ بدزبانی کا مظاہرہ کرتی تھیں اس لئے نبی اکرم ﷺ نے اسے ہدایت کی تھی کہ وہ (ابن) ام مکتوم کے ہاں عدت بسر کرے۔

1317 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ وَسَلِّمَانَ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّهُ سَمِعَهُمَا يَذْكُرَانِ أَنَّ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ بْنِ الْعَاصِ طَلَّقَ ابْنَةَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَكَمِ الْبَتَّةَ فَانْتَقَلَهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَكَمِ فَأَرْسَلَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ وَهُوَ أَمِيرُ الْمَدِينَةِ فَقَالَتْ اتَّقِ اللَّهَ يَا مَرْوَانُ وَارْجِعِ الْمَرْأَةَ إِلَى بَيْتِهَا فَقَالَ مَرْوَانُ فِي حَدِيثِ سُلَيْمَانَ إِنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ عَلَيْنِي وَقَالَ مَرْوَانُ فِي حَدِيثِ الْقَاسِمِ أَوْ مَا بَلَغَكَ شَأْنُ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَقَالَتْ عَائِشَةُ لَا عَلَيْكَ أَنْ لَا تَذْكُرَ شَأْنَ فَاطِمَةَ فَقَالَ إِنْ كَانَ إِنْمَا بِكَ الشَّرُّ فَحَسْبُكَ مَا بَيْنَ هَذَيْنِ مِنَ الشَّرِّ

✦✦ قاسم اور سلیمان یہ بیان کرتے ہیں یحییٰ بن سعید بن العاص نے عبد الرحمن بن حکم کی صاحبزادی کو طلاق ”بتہ“ دے دی عبد الرحمن بن حکم نے (اس لڑکی کو اس کے شوہر کے گھر سے منتقل کروایا) تو سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے مروان بن حکم کو پیغام بھجوایا حدیث نمبر 1317:

- 591 اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 1693 اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 4437 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 5321 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 2295 بھتانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 68/3 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار المحمدیہ مصر
- 18829 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 236/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 599/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



جوان دنوں مدینہ منورہ کا گورنر تھا۔

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے مروان! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور اس عورت کو اس کے گھر واپس بھیج دو۔  
تو سلیمان نامی راوی کی روایت میں یہ الفاظ ہیں: مروان بولا: عبدالرحمن مجھ پر اس بارے میں غالب آگئے ہیں  
اور قاسم نامی راوی کی روایت میں یہ الفاظ ہیں: مروان بولا: آپ کو فاطمہ بنت قیس کے واقعہ کا پتہ نہیں ہے؟  
تو سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اگر تم فاطمہ کے واقعہ کا تذکرہ نہ بھی کرتے تو تمہیں کوئی حرج نہیں ہوتا تھا۔ تو مروان نے  
کہا: اگر یہ بات آپ کو بری لگی ہے تو ان دونوں کے درمیان جو خرابی ہے (برے ہونے کے لیے) آپ کے نزدیک وہی کافی ہونی  
چاہیے۔

**1318 -** أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمْرِو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تَقُولُ اتَّقِ اللَّهَ  
يَا فَاطِمَةُ فَقَدْ عَلِمْتُ فِي أَيِّ شَيْءٍ كَانَ ذَلِكَ .

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا ارشاد فرماتی ہیں: اے فاطمہ رضی اللہ عنہا! اللہ سے ڈرو تم یہ بات جانتی ہو کہ ایسا کس وجہ سے ہوا  
تھا؟

**1319 -** أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ  
الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى: "إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُبِينَةٍ" قَالَ: أَنْ تَبْذُ  
وَعَلَى أَهْلِ زَوْجِهَا فَإِذَا بَدَتْ فَقَدْ حَلَّ إِخْرَاجُهَا .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے ارشاد کے بارے میں فرماتے ہیں:

حدیث نمبر 1318:

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر  
نسائی، امام احمد بن حنبل، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1319:

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1978ء  
کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ  
مروزی، امام اسحاق بن ابراہیم، "المسند"، مکتبہ الایمان، مدینہ منورہ، طبع اول 1412ھ-1991ء  
طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، الحمدیہ، مصر  
بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء



”ماسوائے اس کے کہ وہ واضح فحاشی کا ارتکاب کرے۔“

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اس سے مراد یہ ہے کہ وہ عورت اپنے شوہر کے گھر والوں کے ساتھ بدتمیزی کرے اگر وہ ایسا کرے گی تو اسے گھر سے نکالنا جائز ہوگا۔

اخرج الاربعة الاحادیث من کتاب العدد، والخامس من کتاب احکام القرآن۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی چار روایات کتاب العدد میں نقل کی ہیں اور پانچویں روایت کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہے۔

## باب فی نفقة المطلقة

### باب 11: طلاق یافتہ عورت کا خرچ

**1320 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، أَنَّ أَبَا عَمْرٍو بْنَ حَفْصٍ طَلَّقَهَا الْبَتَّةَ وَهُوَ غَائِبٌ بِالشَّامِ، فَبَعَثَ إِلَيْهَا وَكِيلَهُ بِشَعِيرٍ فَسَخِطَتْ، فَقَالَ: وَاللَّهِ مَا لَكَ عَلَيْنَا مِنْ شَيْءٍ، فَجَاءَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِ نَفَقَةٌ

✦✦ سیدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ابو عمرو رضی اللہ عنہ بن حفص نے طلاق ”بتہ“ دے دی وہ اس وقت وہاں موجود نہیں تھے وہ شام میں تھے انہوں نے اپنے وکیل کو کچھ ”جو“ کے ہمراہ ان کے پاس بھیجا وہ خاتون اس وکیل پر ناراض ہو گئیں تو وہ وکیل بولا: اللہ کی قسم! آپ کو کوئی ادائیگی کرنا ہم پر لازم نہیں ہے وہ خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں اس بات کا تذکرہ آپ سے کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہیں خرچ دنیا اس پر لازم نہیں ہے۔

**1321 -** أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ نَفَقَةُ الْمُطَلَّاقَةِ مَا لَمْ تَحْرُمَ فَإِذَا حُرِّمَتْ فَمَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ .

✦✦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: طلاق یافتہ عورت کو خرچ اس وقت ملے گا جب وہ حرام نہیں ہوتی یعنی (تین طلاقیں نہیں دی جاتیں) لیکن جب وہ حرام ہو جاتی ہیں (یعنی اسے تین طلاقیں دے دی جائیں) تو اسے مناسب طریقے سے ساز و سامان دے دیا جائے گا۔

**1322 -** أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قَالَ عَطَاءٌ لَيْسَتْ الْمُبْتَوَّةُ الْحُبْلَى مِنْهُ فِي شَيْءٍ إِلَّا أَنْ يُنْفَقَ عَلَيْهَا مِنْ أَجْلِ الْحَبْلِ فَإِذَا كَانَتْ غَيْرَ حُبْلَى فَلَا نَفَقَةَ لَهَا .

حدیث نمبر 1321:

18657

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

238/5

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

604/6

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء



♦♦ عطاء بیان کرتے ہیں جس عورت کو طلاق ”بتہ“ دی گئی ہو اور وہ حاملہ ہو اسے کوئی چیز نہیں ملے گی البتہ اس کے حاملہ ہونے کی وجہ سے اس کا شوہر اس پر خرچ کرے گا لیکن اگر وہ حاملہ نہ ہو تو اسے کوئی خرچ نہیں ملے گا۔

اخرج الاول من كتاب احكام القرآن والثاني والثالث من كتاب العدد .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب العدد میں کی ہے جب کہ دوسری اور تیسری روایت کتاب العدد میں نقل کی ہے۔

## باب فی سکنی المتوفی عنها ونفقتها

### باب 12: بیوہ عورت کی رہائش اور اس کا خرچ

1323 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ عَمَّتِهِ زَيْنَبِ بْنِتِ كَعْبٍ أَنَّ الْفُرَيْعَةَ

حدیث نمبر 1322:

12015 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء  
238/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة، بیروت، لبنان  
604/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1323:

593 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المكتبة العلمية  
1729 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء  
664 طیلانی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد ”المسند“ دار المعرفة، بیروت، لبنان  
12073 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء  
18851 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ  
2292 نسائی، امام احمد بن شعیب، ”المجتبی من السنن“ دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء  
2300 بختانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان  
2031 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء  
2104 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ”الجامع الکبیر“، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء  
1096 نسائی، امام احمد بن شعیب، ”المجتبی من السنن“ دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء  
5722 نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبری“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء  
71/3 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار المحمدیہ، مصر  
3638 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح مشکل الآثار“، تحقیق: شعیب ارناؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء  
4295 تہمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء  
1074 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ”المعجم الکبیر“، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحديث، موصل، عراق (طبع ثانی)  
208/2 نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم ”المستدرک“، مکتبة المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت  
434/7 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبری“، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ



بَنَتْ مَالِكُ بْنُ سِنَانٍ، أَخْبَرَتْهَا أَنَّهَا جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْأَلُهُ أَنْ تَرْجِعَ إِلَى أَهْلِهَا فِي بَنِي خُدْرَةَ، فَإِنَّ زَوْجَهَا خَرَجَ فِي طَلَبِ عَبْدٍ لَهُ حَتَّى إِذَا كَانَ بِطَرَفِ الْقُدُومِ لِحَقِّهِمْ فَقَتَلُوهُ، فَسَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَرْجِعَ إِلَى أَهْلِي فَإِنَّ زَوْجِي لَمْ يَتْرُكْنِي فِي مَسْكَنِ يَمْلِكُهُ، قَالَتْ: فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ، فَانْصَرَفْتُ حَتَّى إِذَا كُنْتُ فِي الْحُجْرَةِ أَوْ فِي الْمَسْجِدِ دَعَانِي، أَوْ أَمَرَنِي فَدَعَيْتُ لَهُ فَقَالَ: كَيْفَ قُلْتِ، فَرَدَدْتُ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ الَّتِي ذَكَرْتُ لَهُ مِنْ شَأْنِ زَوْجِي، فَقَالَ: امْكُثِي فِي بَيْتِكَ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ، قَالَتْ: فَاعْتَدَدْتُ فِيهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا، فَلَمَّا كَانَ عُثْمَانُ أَرْسَلَ إِلَيَّ فَسَأَلَنِي عَنْ ذَلِكَ، فَأَخْبَرْتُهُ فَاتَّبَعَهُ وَقَضَى بِهِ

♦♦ سیدہ زینب بنت کعب رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں (فریہ بنت مالک بن سنان) نے انہیں بتایا: وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور ان سے دریافت کیا کہ وہ اپنے گھر والوں کے پاس ”بنو خدرہ“ (کے قبیلے) میں جاسکتی ہے؟ کیونکہ اس کا شوہر اپنے کچھ غلاموں کو پکڑنے کے لئے گیا تھا۔

”طرف قدوم“ کے مقام پر وہ غلاموں تک پہنچ گیا تو ان غلاموں نے اسے قتل کر دیا۔

وہ خاتون بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا کہ کیا میں اپنے میکے والوں کے پاس واپس جاسکتی ہوں؟ کیونکہ میرے شوہر نے میری رہائش کے لئے کوئی چیز نہیں چھوڑی جس کا وہ مالک ہو۔

وہ خاتون بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں! میں وہاں سے مڑی ابھی میں حجرے میں ہی تھی یا شاید مسجد میں پہنچی تھی کہ آپ نے مجھے بلایا یا آپ کے حکم کے تحت مجھے بلایا گیا آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم نے کیا کہا تھا؟ میں نے آپ ﷺ کو دوبارہ واقعہ بتایا جو اپنے شوہر کے بارے میں سنایا تھا آپ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے گھر میں رہو! جب تک تمہاری عدت پوری نہیں ہو جاتی۔

وہ خاتون بیان کرتی ہیں: میں نے چار ماہ دس دن تک اس گھر میں عدت بسر کی۔

(فریہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں) جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا زمانہ آیا تو انہوں نے مجھے پیغام دے کر اس بارے میں دریافت کیا تو میں نے انہیں اس بارے میں بتایا انہوں نے اس کی پیروی کی اور اس کے مطابق فیصلہ دیا۔

1324 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ: فِي الْمَرْأَةِ الْبَادِيَةِ يُتَوَقَّى عَنْهَا زَوْجُهَا إِنَّهَا تَنْتَوِي حَيْثُ يَنْتَوِي أَهْلُهَا.

♦♦ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: دیہات کی رہنے والی جو عورت بیوہ ہو جائے تو اس کے میکے والے

حدیث نمبر 1324:

امحی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ برولیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1986ء، 1732  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ، بیروت، لبنان  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء، 229/5

581/6



جہاں رہتے ہوں وہ وہاں رہ سکتی ہے۔

**1325 -** أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ مِثْلَهُ أَوْ مِثْلَ مَعْنَاهُ لَا يُخَالِفُهُ .

♦♦ یہی روایت ایک اور سند (کے ہمراہ بھی منقول ہے) ہشام کے حوالے سے ان کے والد سے منقول ہے اور عبید اللہ بن عبد اللہ سے بھی اس کی مانند منقول ہے یا اسی مفہوم سے متعلق منقول ہے جو اس کی مخالف نہیں ہے۔

**1326 -** أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : لَيْسَ لِلْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجَهَا نَفَقَةٌ حَسْبُهَا الْمِيرَاثُ .

♦♦ حضرت جابر رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں: بیوہ عورت کو خرچ نہیں ملے گا اس کے لئے وراثت ہی کافی ہے۔

اخرج الاول من كتاب الرسالة، والى اخر الرابع من كتاب العدد

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب ”رسالہ“ میں نقل کیا ہے اس کے بعد چوتھی روایت تک کتاب العدد میں نقل کی ہیں۔

**1327 -** أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لَا يَصْلَحُ لِلْمَرْأَةِ تَبَيُّتُ لَيْلَةٍ وَاحِدَةٍ إِذَا كَانَتْ فِي عِدَّةٍ وَفَاةٍ أَوْ طَلَاقٍ إِلَّا فِي بَيْتِهَا .

♦♦ حضرت سالم بن عبد اللہ رحمہ اللہ حضرت عبد اللہ رحمہ اللہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں وہ ارشاد فرماتے ہیں: کسی بھی عورت کے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ جب وہ (شوہر کی) وفات کی وجہ سے یا طلاق کی وجہ سے عدت گزار رہی ہو تو وہ اپنے (شوہر کے) گھر کے علاوہ کہیں اور ایک بھی رات بسر کرے۔

حدیث نمبر 1328:

12085 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء

18970 کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

21/4 دار قطنی، امام علی بن عمر ”السنن“، مکتبہ الممتنعی، قاہرہ، مصر

431/7 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

224/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان

569/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1327:

12061 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء

80/3 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، الحمدیہ، مصر

1733 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“، برویة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول)، 1996ء

235/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان

597/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



1328 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَةَ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ كَانَتْ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ فَطَلَّقَهَا ابْنَتَهُ فَخَرَجَتْ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عَلَيْهَا ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا .

✦✦ نافع بیان کرتے ہیں حضرت سعید بن زید رحمہ اللہ کی صاحبزادی حضرت عبداللہ رحمہ اللہ کی بیوی تھیں حضرت عبداللہ رحمہ اللہ نے انہیں طلاق ”بتہ“ دے دی وہ خاتون (حضرت عبداللہ رحمہ اللہ) کے گھر سے نکل گئیں تو حضرت ابن عمر رحمہ اللہ نے اس پر اعتراض کیا تھا۔

اخرج الحديثين من كتاب العدد .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب العدد میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر 1328:

- 592 اسکی ابو عبداللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف المکتبۃ العلمیہ  
1694 اسکی ابو عبداللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
88/3 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر  
236/5 شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان  
559/6 شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



## کتاب اللعان

## لعان کا بیان

## باب سنة اللعان

## باب ۱: لعان کا طریقہ

**1329 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، قَالَ : حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ، أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ، أَخْبَرَهُ أَنَّ عُيُومِرَ الْعَجْلَانِيَّ جَاءَ إِلَى عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ الْأَنْصَارِيِّ، فَقَالَ لَهُ : أَرَأَيْتَ يَا عَاصِمُ لَوْ أَنَّ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا، أَيْقَتْلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ، أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ؟ سَلْ لِي يَا عَاصِمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ، فَسَالَ عَاصِمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ، فَكَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا حَتَّى كَبُرَ عَلَى عَاصِمٍ مَا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَجَعَ عَاصِمٌ إِلَى أَهْلِهِ جَاءَهُ عُيُومِرُ، فَقَالَ : يَا عَاصِمُ، مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ عَاصِمٌ لِعُيُومِرٍ : لَمْ تَأْتِنِي بِخَيْرٍ، قَدْ كَرِهَ

حديث نمبر 1329:

- اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء، 1642
- شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ، مصر 338/5
- دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ 1988ء، 2235
- بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 5258
- نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: بنو ابد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1492
- جستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 2245
- نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ء-1987ء، 143/8
- نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء، 5585
- تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1986ء، 4287
- الفارسی، امام امیر ابن بلہان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اول 1988ء، 4284
- شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان 5875
- بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ء، 398/7
- شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان 125/5
- شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الفکر، بیروت، طبع اول 2001ء، 322/8



رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْأَلَةَ الَّتِي سَأَلَتْهُ عَنْهَا، فَقَالَ عُيَيْرٌ: وَاللَّهِ لَا أَنْتَهِيَ حَتَّى أَسْأَلَهُ عَنْهَا، فَأَنَّهُ فَأَقْبَلَ عُيَيْرٌ حَتَّى أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَطَ النَّاسِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَرَأَيْتَ رَجُلًا جَاءَ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا، أَيْقَلُّهُ فَتَقْتُلُونَهُ، أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ فِيكَ الْوَفَى صَاحِبَتِكَ، فَادْهَبْ فَأْتِ بِهَا، فَقَالَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ: فَتَلَاعَنَّا، وَأَنَا مَعَ النَّاسِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا فَرَّغَا مِنْ تَلَاُعِهِمَا، قَالَ عُيَيْرٌ: كَذَبْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنْ أَمْسَكْتُهَا فَطَلَّقْتُهَا ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَامُرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: فَكَانَتْ تِلْكَ سُنَّةَ الْمُتَلَاعِنِينَ

♦♦ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں عویر عجلائی عاصم بن عدی انصاری کے پاس آئے اور ان سے کہا، اے عاصم! آپ کا خیال خیال ہے؟ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی دوسرے شخص کو پاتا ہے اور اسے قتل کر دیتا ہے تو آپ لوگ اسے قتل کر دیں گے اب اس شخص کو کیا کرنا چاہیے؟ اے عاصم! آپ اس بارے میں نبی اکرم ﷺ سے میرے لئے دریافت کریں۔

عاصم نے نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں دریافت کیا تو نبی اکرم ﷺ نے اس سوال کرنے کو ناپسند کیا اور ناراضگی ظاہر کی۔ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں جو سنا تھا وہ انہیں بہت گراں گزرا۔

جب عاصم اپنے گھر واپس آئے تو عویر ان کے پاس آئے اور پوچھا: نبی اکرم ﷺ نے آپ کو کیا کہا؟ تو عاصم نے عویر سے کہا: تمہاری طرف سے مجھے اچھائی نہیں ملی۔ نبی اکرم ﷺ نے اس سوال کو ناپسند کیا جو اس بارے میں تم نے مجھ سے کیا تھا۔ تو عویر بولے: اللہ کی قسم! میں اس سے باز نہیں آؤں گا جب تک میں خود نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں دریافت نہیں کر لیتا۔

پھر عویر نبی اکرم ﷺ کے پاس گئے۔ نبی اکرم ﷺ لوگوں کے درمیان موجود تھے انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! ایسے شخص کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ جو اپنی بیوی کے ساتھ کسی دوسرے شخص کو پاتا ہے اگر وہ اس کو قتل کر دیتا ہے تو آپ اسے قتل کر دیں گے؟ اس شخص کو کیا کرنا چاہیے؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہارے اور تمہاری بیوی کے لئے اللہ تعالیٰ نے حکم نازل کر دیا ہے تم جاؤ اور اس عورت کو لے آؤ۔

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ان دونوں نے لعان کیا، میں لوگوں کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ کے پاس موجود تھا وہ دونوں لعان کر کے فارغ ہوئے تو عویر نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! اب اگر میں اس عورت کو اپنے ساتھ رکھتا ہوں تو اس کا مطلب ہے کہ میں نے اس پر جھوٹا الزام لگایا ہے تو عویر نے نبی اکرم ﷺ کے کچھ ہدایت کرنے سے پہلے ہی اس عورت کو تین طلاقیں دے دیں۔

ابن شہاب بیان کرتے ہیں: اس کے بعد لعان کرنے والوں کے درمیان یہی طریقہ چل پڑا۔

1330 - أَخْبَرَنَا إِسْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَخْبَرَهُ، قَالَ: جَاءَ عُيَيْرٌ



الْعَجْلَانِي إِلَى عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ، فَقَالَ: يَا عَاصِمُ بْنُ عَدِيٍّ، سَلْ لِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ  
وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَيَقْتُلُهُ، أَيْقَتُلُ بِهِ أَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ؟ فَسَالَ عَاصِمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَابَ النَّبِيُّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ، فَلَقِيَهُ عُيَيْرٌ فَقَالَ: مَا صَنَعْتَ؟ قَالَ: صَنَعْتُ إِنَّكَ لَمْ تَأْتِنِي بِخَيْرٍ، سَأَلْتُ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَابَ الْمَسَائِلَ، فَقَالَ عُيَيْرٌ: وَاللَّهِ لَا تَيْنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَلَّمَ فَلَسَّالَتْهُ، فَاتَاهُ فَوَجَدَهُ قَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ فِيهِمَا، فَدَعَاهُمَا فَلَا عَنْ بَيْنَهُمَا، فَقَالَ عُيَيْرٌ: لَإِنْ انْطَلَقْتُ بِهَا  
لَقَدْ كَذَبْتُ عَلَيْهَا، فَفَارَقَهَا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَلَّمَ: انْظُرُوهَا، فَإِنْ جَاءَتْ بِهَ اسْحَمَ، أَدْعَجَ، عَظِيمَ الْإِلْتِيَانِ فَلَا أَرَاهُ إِلَّا قَدْ صَدَقَ، وَإِنْ جَاءَتْ بِهَ أَحْمِرَ  
كَانَهُ وَحَرَّةٌ فَلَا أَرَاهُ إِلَّا كَاذِبًا، فَجَاءَتْ بِهَ عَلَى النَّعْتِ الْمَكْرُوهِ.

قَالَ ابْنُ شَهَابٍ: فَصَارَتْ سُنَّةُ الْمُتَلَاعِنِينَ.

✦ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں عویر عجلانی عاصم بن عدی کے پاس آئے اور بولے: اے عاصم بن عدی! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے میرے بارے میں دریافت کریں ایسا شخص جو اپنی بیوی کے ساتھ کسی اور شخص کو پاتا ہے اور اسے قتل کر دیتا ہے تو کیا جواب میں اسے قتل کر دیا جائے گا؟ ایسے شخص کو کیا کرنا چاہیے؟ عاصم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کو ناپسند کیا۔

پھر عویر کی ملاقات ان سے ہوئی انہوں نے دریافت کیا کہ آپ نے کیا کیا؟ تو انہوں نے جواب دیا: میں نے ویسا ہی کیا تھا مگر تمہاری طرف سے مجھے بھلائی نہیں ملی میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال کیا تو آپ نے اس پر ناپسندیدگی کا اظہار کیا عویر بولے: اللہ کی قسم! میں خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوں گا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کروں گا وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ کو اس حالت میں پایا کہ آپ پر ان دونوں کے بارے میں حکم نازل ہو رہا تھا آپ نے ان دونوں کو بلایا اور ان دونوں (میاں بیوی) کے درمیان لعان کروادیا۔

عویر بولے: اگر میں اس عورت کو ساتھ لے کر جاتا ہوں تو اس کا مطلب ہے کہ میں نے اس پر جھوٹا الزام لگایا ہے تو عویر نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے انہیں کوئی ہدایت کرنے سے پہلے ہی اس عورت سے علیحدگی اختیار کر لی (یعنی طلاق دے دی) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

حدیث نمبر 1330:

334/5

2248

2066

5080

125/5

322/6

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر

بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت، 1998ء

طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحديثة، موصل، عراق، (طبع ثانی)

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الامم"، دار المعرفة، بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الامم"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الفکر، طبع اول، 2001ء

marfat.com

Marfat.com



”اس عورت کا خیال رکھنا اگر یہ سیاہ فام اور بڑی سرین والے بچے کو جنم دیتی ہے تو میرا خیال ہے کہ عویمیر نے ٹھیک کہا ہے اور اگر یہ سرخ رنگت کے بچے کو جنم دیتی ہے جو چھپکلی کی طرح ہو تو میرا خیال ہے کہ عویمیر نے غلط بیان کیا ہے“

راوی بیان کرتے ہیں: تو اس عورت نے اس ناپسندیدہ شکل والے بچے کو جنم دیا ہے۔

ابن شہاب بیان کرتے ہیں: اس کے بعد لعان کرنے والوں کے درمیان یہی طریقہ چل نکلا۔

1331 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنُبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ عُوَيْمِرًا جَاءَ

إِلَى عَاصِمٍ، فَقَالَ: أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَقَتَلَهُ، اتَّقَتُلُونَهُ؟ سَلْ لِي يَا عَاصِمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا، فَرَجَعَ عَاصِمٌ إِلَى عُوَيْمِرٍ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا، فَقَالَ عُوَيْمِرٌ: وَاللَّهِ لَا تَبَيَّنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ وَقَدْ نَزَلَ الْقُرْآنُ خِلَافَ عَاصِمٍ، فَسَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: قَدْ نَزَلَ فِيكُمَا الْقُرْآنُ، فَتَقَلَّمَا فَتَلَعْنَا، ثُمَّ قَالَ: كَذَبْتُ عَلَيْهَا إِنْ أَمْسَكْتُهَا، فَفَارَقَهَا وَمَا أَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَضَتْ سُنَّةُ الْمُتَلَاعِنِينَ، وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْظِرُوهَا، فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَحْيِمِرَ قَصِيرًا كَأَنَّهُ وَحَرَةٌ فَلَا أَحْسِبُهُ إِلَّا قَدْ كَذَبَ عَلَيْهَا، وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَسْحَمَ، ذَا الْيَتَيْنِ، فَلَا أَحْسِبُهُ إِلَّا قَدْ صَدَقَ عَلَيْهَا، فَجَاءَتْ بِهِ عَلَى النَّعْتِ الْمَكْرُوهِ

♦♦ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں عویمیر عاصم کے پاس آئے اور بولے: آپ کا کیا خیال ہے؟ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی دوسرے کو دیکھ لیتا ہے اور اسے قتل کر دیتا ہے تو کیا آپ لوگ اس کے بدلے میں اس کو قتل کر دیں گے؟ اے عاصم! آپ رسول اللہ ﷺ سے میرے بارے میں یہ سوال کریں انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے یہ سوال کیا تو نبی اکرم ﷺ نے یہ سوال ناپسند کیا اور اس پر ناراضگی کا اظہار کیا وہ واپس عویمیر کے پاس آئے اور بتایا کہ نبی اکرم ﷺ نے اس سوال کو ناپسند کیا اور ناراضگی کا اظہار کیا ہے عویمیر بولے: اللہ تعالیٰ کی قسم! میں خود نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوں گا اور آپ سے اس بارے میں دریافت کروں گا وہ آئے اور اسی دوران عاصم کے پیچھے قرآن کا حکم نازل ہو چکا تھا عویمیر نے نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں دریافت کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا (تم) دونوں (میاں بیوی) کے بارے میں قرآن نازل ہو چکا ہے تم دونوں آؤ اور لعان کرو۔

حدیث نمبر 1331:

7304

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ”المجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)

102/3

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ”شرح معانی الآثار“، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر

490/7

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

125/5

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان

323/6

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



(راوی بیان کرتے ہیں) پھر اس کے بعد عویر بولے: اگر میں اس عورت کو اپنے ساتھ رکھتا ہوں تو اس کا مطلب ہے میں نے اس عورت پر جھوٹا الزام لگایا ہے تو انہوں نے اس عورت سے علیحدگی اختیار کر لی (یعنی اسے طلاق دے دی)۔

(راوی بیان کرتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے انہیں اس کی ہدایت نہیں کی تھی لیکن اس کے بعد لعان کرنے والوں کے درمیان یہی رواج ہو گیا۔

نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا:

اس عورت کا دھیان رکھنا اگر یہ سرخ رنگ والے دبلے پتلے بچے کو جنم دیتی ہے جو چھپکلی کی مانند ہو تو میرا خیال ہے کہ مرد نے اس پر جھوٹا الزام لگایا ہے لیکن اگر یہ سیاہ فام بڑی آنکھوں والے بڑی سرین والے بچے کو جنم دیتی ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ مرد نے اس کے بارے میں سچ کہا ہے۔

(راوی بیان کرتے ہیں) تو اس عورت نے ناپسندیدہ شکل والے بچے کو جنم دیا۔

**1332** - سَمِعْتُ اِبْرَاهِيْمَ بْنَ سَعْدٍ يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنْ جَاءَتْ بِهٖ اَشْقَرُ سَبَطًا فَهُوَ لِزَوْجِهَا، وَاِنْ جَاءَتْ بِهٖ اَدْيَعَجَ فَهُوَ لِلَّذِي يَتَّهَمُهُ، قَالَ: فَجَاءَتْ بِهٖ اَدْيَعَجَ

✦✦ سعید بن مسیب اور عبید اللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر یہ عورت چھوٹی آنکھوں والے سیدھے بالوں والے بچے کو جنم دیتی ہے تو یہ اس کے شوہر کا ہوگا اور اگر یہ بڑی آنکھوں والے بچے کو جنم دیتی ہے تو یہ اس شخص کا ہوگا جس پر الزام لگایا ہے راوی بیان کرتے ہیں اس عورت نے بڑی آنکھوں والے بچے کو جنم دیا۔

**1333** - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَخِي بَنِي سَاعِدَةَ، أَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْأَنْصَارِ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا، أَيْقَتْلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ، أَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ؟ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي شَأْنِهِ مَا ذُكِرَ فِي الْقُرْآنِ مِنْ أَمْرِ الْمُتَلَاعِنِينَ، قَالَ: فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ قُضِيَ فِيكَ وَفِي امْرَأَتِكَ، قَالَ: فَتَلَاعَنَّا وَأَنَا شَاهِدٌ ثُمَّ فَارَقَهَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَتْ سُنَّةً بَعْدَهُمَا أَنْ يُفَرَّقَ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنِينَ، وَكَانَتْ حَامِلًا فَأَنْكَرَهَا

حدیث نمبر 1333:

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء،  
بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، الجامع الصحیح، (رقم الحدیث من فتح الباری)  
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، الجامع الصحیح، تحقیق وترقیم: بخاری و عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر  
دارقطنی، امام علی بن عمر، السنن، مکتبۃ السنن، قاہرہ، مصر  
بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، السنن الکبریٰ، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



فَكَانَ ابْنُهَا يُدْعَى إِلَى أَبِيهِ .

♦ ♦ حضرت سہل بن سعد رحمہ اللہ جن کا تعلق بنو ساعدہ سے ہے بیان کرتے ہیں انصار سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے شخص کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ جو اپنی بیوی کے ساتھ کسی دوسرے فرد کو پائے؟ اگر وہ اسے قتل کر دیتا ہے تو کیا اس کے بدلے میں اس شخص کو آپ قتل کر دیں گے؟ اس شخص کو کیا کرنا چاہیے؟ راوی بیان کرتے ہیں تو ان صاحب کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حکم نازل کیا جس کا تذکرہ قرآن میں کیا ہے؟ جس میں لعان کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

(راوی بیان کرتے ہیں:) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے بارے میں اور تمہاری بیوی کے بارے میں حکم نازل ہو گیا ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں: ان دونوں نے لعان کیا میں اس وقت وہاں موجود تھا پھر ان صاحب نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم موجودگی میں اس عورت سے علیحدگی اختیار کر لی (یعنی اس کو طلاق دیدی) اس کے بعد طریقہ یہی ہو گیا کہ لعان کرنے والوں کے درمیان علیحدگی کروادی جائے۔

راوی بیان کرتے ہیں: وہ عورت حاملہ تھی اس کے شوہر نے اس کے نسب کا انکار کیا تو اس عورت کے بچے کو اس کی ماں کے حوالے سے بلایا جاتا تھا۔

**1334 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، قَالَ : شَهِدْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ بِحَدِيثِ الْمُتَلَاعِنِينَ، فَقَالَ لَهُ ابْنُ شَدَّادٍ : أَمِيَّ الَّتِي قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا أَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ رَجَمْتُهَا، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : لَا، تِلْكَ امْرَأَةٌ قَدْ أَعْلَنْتُ .  
حدیث نمبر 1334:

12452	صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن العظمی دار القلم بیروت 1970ء
519	حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ السنن قاہرہ مصر
335/1	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیسیہ مصر
2560	قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
171/6	اکمی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
5561	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
514	موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
100/3	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
10711	طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحمدیہ موصل عراق (طبع ثانی)
407/7	بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
16/5	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
326/6	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



✦✦ قاسم بن محمد بیان کرتے ہیں: میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس موجود تھا جب وہ لعان کرنے والوں کے بارے میں حدیث بیان کر رہے تھے ابن شداد نے ان سے دریافت کیا: یہ وہی عورت ہے؟ جس کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اگر میں نے ثبوت کے بغیر کسی کو سنگسار کرنا ہوتا تو اس عورت کو کروادیتا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نہیں! یہ تو وہ عورت تھی جو اعلانیہ گناہ کیا کرتی تھی اس کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے یہ فرمایا تھا۔

**1335 -** أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، وَذَكَرَ حَدِيثَ الْمُتَلَاعِنِينَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَبْصِرُوهَا، فَإِنْ جَاءَتْ بِهَ اسْحَمَ ادْعَجُ الْعَيْنَيْنِ، عَظِيمَ الْآلَتَيْنِ فَلَا أَرَاهُ إِلَّا قَدْ صَدَقَ، وَإِنْ جَاءَتْ بِهَ أَحْمَرَ كَأَنَّهُ وَحَرَّةٌ فَلَا أَرَاهُ إِلَّا كَاذِبًا، فَجَاءَتْ بِهَ عَلَى النَّعْتِ الْمَكْرُوهِ.

✦✦ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث منقول ہے جس میں انہوں نے لعان کرنے والوں کے واقعے کا تذکرہ کیا ہے وہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

اس عورت کا جائزہ لینا اگر یہ سیاہ قام موٹی آنکھوں والے بڑی سرین والے بچے کو جنم دیتی ہے تو میرا خیال ہے کہ مرد نے ٹھیک کہا ہے اور اگر یہ سرخ رنگت کے بچے جو چھپکلی کی مانند ہو کو جنم دیتی ہے تو میرا خیال ہے کہ اس مرد نے جھوٹ بولا ہے (راوی بیان کرتے ہیں) اس عورت نے ناپسندیدہ شکل والے بچے کو جنم دیا۔

**1336 -** أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنْ جَاءَتْ أُمِّيغَرُ سَبَطًا فَهُوَ لِرُزُوجِهَا، وَإِنْ جَاءَتْ بِهَ أُدْيَعَجَ جَعْدًا فَهُوَ لِلَّذِي يَتَّهِمُهُ، فَجَاءَتْ بِهَ أُدْيَعَجَ.

✦✦ سعید بن مسیب اور عبید اللہ بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر وہ عورت سرخ رنگت والے سیدھے بالوں والے بچے کو جنم دیتی ہے تو یہ اس کے شوہر کا ہوگا اور اگر یہ سیاہ رنگت والے گھنگریالے بالوں والے بچے کو جنم دیتی ہے تو یہ اس شخص کا ہوگا جس سے اس نے الزام لگایا ہے۔

(راوی بیان کرتے ہیں) تو اس عورت نے سیاہ آنکھوں والے بچے کو جنم دیا۔

**1337 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، وَجَاءَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجَلَاتِي وَهُوَ أَخِيمَرُ سَبَطَ نِضْوُ الْخَلْقِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتَ شَرِيكَ بَنِ السَّحْمَاءِ يَعْنِي ابْنَ عَمِّهِ وَهُوَ رَجُلٌ عَظِيمُ الْآلَتَيْنِ ادْعَجُ الْعَيْنَيْنِ حَالُ الْخَلْقِ يُصِيبُ فَلَانَةً يَعْنِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حُبْلَى وَمَا قَرَّبْتُهَا مِنْذُ كَذَا فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِيكَ فَجَحَدَهُ وَدَعَا الْمَرْأَةَ فَجَحَدَتْ فَلَا عَنْ بَيْنِهَا وَبَيْنَ رُزُوجِهَا وَهِيَ حُبْلَى ثُمَّ قَالَ تَبْصِرُوهَا فَإِنْ جَاءَتْ بِهَ ادْعَجُ عَظِيمَ الْآلَتَيْنِ فَلَا أَرَاهُ إِلَّا قَدْ صَدَقَ عَلَيْهَا وَإِنْ جَاءَتْ بِهَ أَخِيمَرِ كَأَنَّهُ وَحَرَّةٌ فَلَا أَرَاهُ إِلَّا قَدْ كَذَبَ عَلَيْهَا

فَجَاءَتْ بِهَ ادْعَجُ عَظِيمَ الْآلَتَيْنِ



فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا بَلَّغْنَا إِنْ أَمْرَهُ لَبَيِّنٌ لَوْلَا مَا قَضَى اللَّهُ  
يَعْنِي أَنَّهُ لِمَنْ زَنَى لَوْلَا مَا قَضَى اللَّهُ مِنْ أَنْ لَا يَحْكُمَ عَلَى أَحَدٍ إِلَّا بِإِقْرَارٍ أَوْ اعْتِرَافٍ عَلَى نَفْسِهِ لَا يَحِلُّ  
بِدَلَالَةٍ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْهُمَا وَإِنْ كَانَتْ بَيِّنَةٌ فَقَالَ لَوْلَا مَا قَضَى اللَّهُ لَكَانَ لِي فِيهَا قَضَاءٌ غَيْرُهُ وَلَمْ يَعْزِضْ لِشَرِيكَ  
وَلَا لِلْمَرْأَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَانْفُذْ لِلْحُكْمِ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَهُمَا كَاذِبٌ ثُمَّ عَلِمَ بَعْدَ أَنْ الزَّوْجَ هُوَ الصَّادِقُ .

✦✦ ہشام بن عروہ بیان کرتے ہیں: عجلانی، نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے وہ سرخ رنگت کے مالک سیدھے  
بالوں والے دبلے پتلے آدمی تھے انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے شریک بن سحاء کا جائزہ لیا ہے انہوں نے اپنے  
چچا زاد کے بارے میں یہ بات کہی جو بڑی سرین کے مالک تھے اور ان کی آنکھیں بھی بڑی بڑی تھیں اور جسم بھی بھاری تھا اس نے  
فلاں عورت کے ساتھ صحبت کر لی ہے ان کی مراد ان کی اپنی بیوی تھی اور وہ عورت حاملہ بھی ہو گئی ہے حالانکہ میں نے فلاں عرصے  
سے اس کے ساتھ صحبت نہیں کی نبی اکرم ﷺ نے شریک کو بلایا تو انہوں نے اس بات کا انکار کر دیا پھر آپ نے اس عورت کو بلایا تو  
اس نے بھی انکار کر دیا پھر نبی اکرم ﷺ نے اس عورت اور اس کے شوہر کے درمیان لعان کروایا حالانکہ وہ عورت حاملہ تھی پھر نبی  
اکرم ﷺ نے فرمایا:

اس عورت کا جائزہ لینا اگر یہ سیاہ فام بڑی سرین والے بچے کو جنم دیتی ہے تو میرا خیال ہے مرد نے اس کے بارے میں ٹھیک  
کہا ہے اور اگر یہ سرخ رنگت کے مالک بچے کو جنم دیتی ہے جو چھپکلی کی طرح ہو تو میرا خیال ہے اس مرد نے اس کے بارے میں  
جھوٹ کہا ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں تو اس عورت نے بڑی آنکھوں والے سیاہ فام بچے کو جنم دیا۔

راوی بیان کرتے ہیں: ہم تک پہنچنے والی روایت کے مطابق نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس کا معاملہ واضح ہو گیا ہے اگر  
اللہ تعالیٰ نے اس کے بارے میں فیصلہ نہ دیا ہوتا۔

نبی اکرم ﷺ کی مراد یہ تھی: یہ اس شخص کا بچہ ہے جس نے زنا کیا ہے اگر اللہ تعالیٰ نے اس بارے میں یہ فیصلہ نہ دیا ہوتا کہ  
اقرار یا اعتراف کے بغیر کسی پر حکم جاری نہیں کیا جاسکتا اور ان دونوں کے علاوہ اور کسی طریقے کے ساتھ بھی ثبوت پیش کرنا حلال نہیں  
ہے اگرچہ وہ کتنا ہی واضح کیوں نہ ہو؟ تو اگر اللہ تعالیٰ نے اس بارے میں یہ فیصلہ نہ دیا ہوتا تو میرا اس عورت کے بارے میں فیصلہ  
مختلف ہوتا۔

نبی اکرم ﷺ نے شریک اور اس عورت کو کوئی سزا نہیں دی باقی اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

اور وہ حکم کو سب سے زیادہ نافذ کرنے والے تھے اور وہ یہ جانتے تھے دونوں میں سے کوئی ایک جھوٹا ہے پھر آپ کو بعد میں پتہ  
بھی چلا گیا کہ اس عورت کا شوہر ہی سچا ہے۔

1338 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَنَّ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ، حَدَّثَهُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ  
ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَاللَّهِ مَا لِي عَهْدٌ بِأَهْلِي



مِنْذُ عَفَارِ النَّخْلِ، قَالَ: وَعَفَارُهَا أَنَّهُ إِذَا كَانَتْ تُؤَبَّرُ تُعْفَرُ أَرْبَعِينَ يَوْمًا لَا تُسْقَى بَعْدَ الْإِبَارِ، قَالَ: فَوَجَدْتُ مَعَ امْرَأَتِي رَجُلًا، قَالَ: وَكَانَ زَوْجُهَا مُصْفَرًّا، حَمَشَ السَّاقَيْنِ، سَبَطَ الشَّعْرَ، وَالَّذِي رُمِيَ بِهِ خَذَلًا إِلَى السَّوَادِ، جَعَدًا، قَطَطًا، مُسْتَهًا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ بَيْنَ، ثُمَّ لَا عَنَ بَيْنَهُمَا، فَجَاءَتْ بِرَجُلٍ يُشَبِّهُ الَّذِي رُمِيَ بِهِ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک صاحب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے کھجوروں کی پیوند کاری کے موسم سے لے کر اب تک اپنی بیوی سے صحبت نہیں کی راوی بیان کرتے ہیں۔

لفظ ”عفار“ کا مطلب یہ ہے کہ جب ان میں پیوند کاری کی جائے اور یہ تقریباً چالیس دن تک ہوتی ہے اس کے بعد اسے پانی نہیں دیا جاتا۔

راوی بیان کرتے ہیں ان صاحب نے کہا: میں نے اپنی بیوی کے ساتھ ایک شخص کو پایا۔  
راوی بیان کرتے ہیں اس عورت کا شوہر زرد رنگ کا مالک تھا پتلی پنڈلیوں والا تھا سیدھے بالوں والا تھا اور جس شخص پر الزام لگایا گیا تھا وہ سیاہ فام رنگت کا مالک تھا، بکھرے ہوئے بالوں والا تھا بھاری بھر کم جسم کا مالک تھا۔  
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ! اس معاملے کو واضح کر دے۔

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کے درمیان لعان کروادیا پھر اس عورت نے جس بچے کو جنم دیا وہ اس شخص کے ساتھ مشابہت رکھتا تھا جس کے بارے میں اس عورت پر الزام لگایا گیا تھا۔

**1339 -** أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُثَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ لَا عَنَ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ أَمَرَ رَجُلًا أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلَى فِيهِ عِنْدَ الْخَامِسَةِ، وَقَالَ: إِنَّهَا مُوجِبَةٌ.

حدیث 1338:

صنعانی، امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام ”المصنف“، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم بیروت 1970ء

12451

357/1

174/8

5685

108/3

107/4

107/7

126/5

326/6

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“، المطبعة المسمیة ”معمر“

نسائی، امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء

نسائی، امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر

طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ”المعجم الکبیر“، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحمدیہ، موصل، عراق (طبع ثانی)

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء



♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے جب وہ دو لعان کرنے والوں کے درمیان لعان کروایا تو آپ ﷺ نے مرد کو یہ حکم دیا: وہ پانچویں مرتبہ اپنا ہاتھ اپنے منہ کے اوپر رکھ لے (یعنی لعان کرنے سے پہلے سوچ لے) نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا یہ (جہنم کو واجب کرنے والی چیز ہے) (اس لئے احتیاط سے بولنا)

1340 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: شَهِدْتُ الْمُتَلَاعِنَيْنِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا ابْنُ خَمْسٍ عَشْرَةَ سَنَةً ثُمَّ سَأَلَ الْحَدِيثَ فَلَمْ يُثِقْنَةُ اتِّقَانَهُ لَوْلَا.

♦♦ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کے پاس لعان کرنے والوں کے واقعہ میں موجود تھا میری عمر اس وقت پندرہ سال تھی اس کے بعد انہوں نے پوری حدیث بیان کی ہے تاہم اس کے الفاظ دیگر روایتوں کی طرح یقینی نہیں ہیں۔

اخرج الستة الاحاديث من كتاب الظهار واللعان، والسابع والثامن من الجزء الثاني من اختلاف الحديث، والتاسع من كتاب ابطال الاستحسان وهو اول حديث فيه، والى اخر الثاني عشر من كتاب احكام القرآن.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی چھ روایات کتاب ”ظہار ولعان“ میں بیان کی ہیں ساتویں اور آٹھویں روایت اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے نویں روایت استحسان کے ابطال میں نقل کی ہے یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے اس کے بعد بارہویں روایت تک کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر 1339:

518

حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر

2255

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج ”المجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: غوث ادب الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر

175/6

نسائی، امام احمد بن شعیب، ”المجتبی من السنن“ دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1487ھ-1987ء

5666

نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبری“ تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

125/5

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة، بیروت، لبنان

732/6

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1340:

173/6

کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

6854

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”المجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)

2251

نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبری“ تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

5687

طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ”المعجم الکبیر“ تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء، الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی)

481

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبری“ دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

128/5

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة، بیروت، لبنان

324/6

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



## باب منه : والحق الولد بالمرأة

## باب 2: بچے کو عورت کی طرف منسوب کر دینا

1341 - أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارَّقَ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ، وَالْحَقَّ الْوَلَدَ بِالْمَرْأَةِ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے لعان کرنے والوں کے درمیان علیحدگی کروادی تھی اور بچے کی نسبت عورت کی طرف کر دی تھی۔

1342 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَجُلًا لَا عَنْ امْرَأَتِهِ فِي زَمَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْتَفَى مِنْ وَلَدِهَا، فَفَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا، وَالْحَقَّ الْوَلَدَ بِالْمَرْأَةِ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں اپنی بیوی کے ساتھ لعان کیا اس نے اس عورت کے بچے کے نسب کی نفی کر دی تو نبی اکرم ﷺ نے ان دونوں کے درمیان علیحدگی کروادی اور بچے کی نسبت ماں کے ساتھ لاحق کر دی۔

حدیث نمبر 1342:

- 587 اسحٰی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
- 1643 اسحٰی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
- 7/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة المسمیہ، مصر
- 3328 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، 1986ء
- 5315 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1494 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: بخواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 2258 بختانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 2060 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
- 1283 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1998ء
- 178/6 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ - 1987ء
- 5671 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 184/3 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
- 4291 حمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- 4288 الفاری، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اول، 1988ء
- 126/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
- 397/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



اخرج الاول من الجزء الثاني من اختلاف الحديث ' والثاني من كتاب الظهار واللعان وهو اخر حديث فيه .

امام شافعیؒ نے پہلی روایت اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے جبکہ دوسرے کتاب ”ظہار و لعان“ میں نقل کی ہے یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

## باب فی صداق البلاعة

### باب 3: لعان کرنے والی عورت کا مہر

**1343 -** وَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ، يَقُولُ : أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِلْمُتَلَاعِنِينَ : حِسَابُكُمَا عَلَى اللَّهِ، أَحَدُكُمَا كَاذِبٌ، لَا سَبِيلَ لَكَ عَلَيْهَا، قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا لِي، قَالَ : لَا مَالَ لَكَ، إِنْ كُنْتَ صَدَقْتَ فَهُوَ بِمَا اسْتَحْلَلْتَ مِنْ فَرْجِهَا، وَإِنْ كُنْتَ كَذَبْتَ عَلَيْهَا فَذَلِكَ أَبَعْدُ لَكَ مِنْهَا أَوْ مِنْهُ

♦ ♦ حضرت ابن عمرؓ ارشاد فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے لعان کرنے والوں سے ارشاد فرمایا: تم دونوں کا حساب اللہ کے ذمے ہے ان میں سے کوئی ایک جھوٹا ہے پھر مرد سے فرمایا: تمہارا اس عورت کے ساتھ کوئی واسطہ نہیں ہے اس نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ میرا مال (جو میں نے مہر کے طور پر اسے دیا تھا) نبی اکرم نے فرمایا: کوئی مال نہیں ملے گا۔ اگر تم نے اس کے بارے میں سچ کہا ہے تو تم نے اس مال کے عوض میں اس کی شرمگاہ کو حلال کر لیا اگر تم نے اس کے بارے میں جھوٹ کہا تو پھر تو تم اس سے اور زیادہ دور ہو گئے۔

حدیث نمبر 1343:

12455	منحاشی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
671	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر
17376	کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العریزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
11/2	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المیمنیہ مصر
5312	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)
1493	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: بخاری و عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
2257	بجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اصف ”السنن“، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
177/6	نسائی، امام احمد بن شعیب ”السنن“، دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء
5670	نسائی، امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
489/7	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
126/5	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان
730/6	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



اخرجه من کتاب الظہار واللعان ۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب ”ظہار و لعان“ میں نقل کیا ہے۔

باب عرض التوبة ومن ادخلت علی قوم من لیس منهم ومن جحد ولده

باب 4: توبہ کو پیش کرنا جو شخص خود کو اس قوم میں داخل کر لے جس کے ساتھ

اس کا تعلق نہ ہو جو شخص اپنے بچے کے نسب کا انکار کر دے

1344 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: فَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَخَوَيْ بَنِي الْعَجْلَانِ، وَقَالَ هَكَذَا: بِأَصْبَعِيهِ الْمُسَبِّحَةِ وَالْوُسْطَى فَفَرَّقَهُمَا الْوُسْطَى وَالَّتِي تَلِيهَا يَعْنِي الْمُسَبِّحَةَ، وَقَالَ: اللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَكُمَا كَاذِبٌ، فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ۔

♦ ♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو عجلان سے تعلق رکھنے والے دو میاں بیوی کے درمیان علیحدگی کروادی تھی انہوں نے اس طرح ارشاد فرمایا: راوی نے شہادت کی انگلی اور اس کے ساتھ والی انگلی کو الگ کر کے بتایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ بہتر جانتا ہے کہ تم دونوں میں سے کوئی ایک چھوٹا ہے کیا تم توبہ کرو گے؟

1345 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ، أَنَّهُ سَمِعَ الْمُقْبِرِيَّ، يُحَدِّثُ الْقُرَظِيَّ، قَالَ الْمُقْبِرِيُّ: حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ الْمَلَاعِنَةِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ أَدْخَلْتُ عَلَى قَوْمٍ مِّنْ لَّيْسَ مِنْهُمْ فَلَيْسَتْ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ، وَلَمْ يُدْخِلْهَا اللَّهُ جَنَّتَهُ، وَأَيُّمَا رَجُلٍ جَحَدَ وَلَدَهُ وَهُوَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ اخْتَجَبَ اللَّهُ مِنْهُ وَقَضَحَهُ عَلَى رُئُوسِ الْخَلَائِقِ فِي الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ۔

حدیث نمبر 1344:

2454 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء  
72 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، ”المسند“، عالم الکتب بیروت، مکتبۃ السنن، قاہرہ، مصر  
71/1 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“، المطبعۃ المسمیہ، مصر  
311 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“، (رقم الحدیث من فتح الباری)  
493 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ”الجامع الصحیح“، تحقیق وترقیم: بخاری و عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر  
258 جحانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اصف، ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان  
7/6 نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن“، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1487-1987ء  
689 نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبریٰ“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء  
26/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، ”الام“، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان  
39/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کو میں نے یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جب لعان سے متعلق آیت نازل ہوئی تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”جو عورت کسی قوم میں اس کو داخل کرے جس کا اس قوم سے تعلق نہیں ہے (یعنی زنا کا ارتکاب کرے) تو اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی چھوٹ نہیں ملے گی اور اللہ تعالیٰ اسے اپنی جنت میں داخل نہیں کرے گا اور جو مرد اپنے بچے کی نفی کر دے اور وہ اس بات سے آگاہ ہو کہ وہ (اس کا اپنا بچہ ہے) تو اللہ تعالیٰ اس سے حجاب میں ہو جائے گا اور اسے تمام پہلے والوں اور بعد والوں ساری مخلوق کی موجودگی میں رسوا کرے گا۔

اخرج الحديث من كتاب الظهار واللعان -

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب ”ظہار و لعان“ میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر 1345:

302/2	نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم ”المستدرک“ مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت
2244	دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن ”السنن“، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
2263	بحرانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اصف ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
2743	قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
179/6	نسائی، امام احمد بن شعیب، ”المجتبیٰ من السنن“، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1497ھ-1987ء
5675	نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبریٰ“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
4111	تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
4108	القاری، امام امیر ابن بلبان ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اول، 1988ء
493/7	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
126/5	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
739/6	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



## کتاب الفرائض والوصیة فرائض اور وصیت کا بیان

باب لا یرث المسلم الکافر ولا الکافر المسلم

باب ۱: کوئی مسلمان کسی کافر کا وارث نہیں بن سکتا اور کوئی کافر مسلمان کا وارث نہیں بن سکتا

1346 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ،

حدیث نمبر 1346:

- 728 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
- 1475 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
- 631 طیلانی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
- 9851 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
- 541 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر
- 200/5 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المسمیہ، مصر
- 4283 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1614 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 2969 جستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 2729 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دار النجیل، بیروت، 1998ء
- 2187 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1998ء
- 6370 نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 2985 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "اصح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ، 1981ء
- 265/3 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق، مطبعۃ الانوار، احمدیہ، مصر
- 6042 تہمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1986ء
- 6033 الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریر صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اول، 1988ء
- 381 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیث، موصل، عراق (طبع ثانی)
- 60/4 دار قطنی، امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر
- 240/2 نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت
- 217/6 تہمی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ



أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ، وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ.

♦ ♦ حضرت اُسامہ بن زیدؓ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی مسلمان کسی کافر کا وارث نہیں بنے گا اور کوئی کافر کسی مسلمان کا وارث نہیں بنے گا۔

1347 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ: إِنَّمَا وَرِثَ أَبَا طَالِبٍ عَقِيلٌ، وَطَالِبٌ وَلَمْ يَرِثْهُ عَلِيٌّ وَلَا جَعْفَرٌ قَالَ: فَلِذَلِكَ تَرَكْنَا نَصِيبَنَا مِنَ الشَّعْبِ.

♦ ♦ ابن شہاب بیان کرتے ہیں: امام زین العابدینؓ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جناب عقیل اور جناب طالبؓ جناب ابوطالب کے وارث بنے تھے حضرت علیؓ اور حضرت جعفر طیارؓ ان کے وارث نہیں بنے تھے۔ امام زین العابدینؓ فرماتے ہیں: یہی وجہ ہے ہم نے شعب ابی طالب میں اپنا حصہ ترک کر دیا۔

اخرج الاول من كتاب الرسالة، والثاني من كتاب الطعام والشراب وعمارة الارضين مما لم يسمع الربيع من الشافعي.

امام شافعیؒ نے پہلی روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب طعام و شراب عمارة الارضین میں نقل کی ہے یہ ان روایات میں سے ایک ہے جنہیں امام ربیع نے امام شافعیؒ سے نہیں سنا ہے۔

## باب لا يرث القاتل من مقتوله شيئاً

### باب 2: کوئی قاتل اپنے مقتول کی کسی بھی چیز کا وارث نہیں بن سکتا

1348 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي مُذَلِّجٍ يُقَالُ لَهُ

حديث نمبر 1347:

729 امحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ

1476 امحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

9853 طہالسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان

74/4 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

148/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حديث نمبر 1348:

2536 امحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

38/8 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

17782 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

13185 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

49/1 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیسیہ مصر

2646 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء



قَتَادَةُ حَدَّثَ ابْنَهُ بِسَيْفٍ فَأَصَابَ سَاقَهُ فَنَزَى فِي جُرْحِهِ فَمَاتَ ، فَقَدِمَ سُرَاقَةُ بْنُ جُعْشَمٍ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ : أُعْذِدْ لِي عَلَى قَدْئِدٍ عِشْرِينَ وَمِائَةً بَعِيرٍ حَتَّى أَقْدِمَ عَلَيْكَ ، فَلَمَّا قَدِمَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَخَذَ مِنْ تِلْكَ الْإِبِلِ ثَلَاثِينَ حِقَّةً وَثَلَاثِينَ جَذَعَةً وَأَرْبَعِينَ خِلْفَةً ، ثُمَّ قَالَ : أَيْنَ أَخُو الْمَقْتُولِ ؟ قَالَ : هَا أَنَا ذَا ، قَالَ : خُذْهَا ، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَيْسَ لِقَاتِلٍ شَيْءٌ

✦✦ عمرو بن شعیب بیان کرتے ہیں: بنو مدلج سے تعلق رکھنے والے ایک شخص جس کا نام ”قنادہ“ تھا اس نے اپنے بیٹے کی پٹائی کی (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) اس کو تلوار ماری وہ اس کی پنڈلی پر لگی اس کے زخم سے خون جاری ہوا اور وہ لڑکا فوت ہو گیا سراقہ بن جعشم حضرت عمر بن خطاب رحمہ اللہ کے پاس آیا اور اس بات کا تذکرہ کیا تو حضرت عمر رحمہ اللہ نے فرمایا: ”قدید“ کے مقام پر ایک سو بیس اونٹوں کی گنتی کر دو! جب میں تمہارے پاس آؤں جب حضرت عمر رحمہ اللہ وہاں آئے تو انہوں نے اونٹوں میں سے 30 حقے لئے تیس جزعے لئے اور چالیس خلفے لئے پھر ارشاد فرمایا: مقتول کا بھائی کدھر ہے! اس نے عرض کی: میں یہاں ہوں! حضرت عمر رحمہ اللہ نے فرمایا: تم اس کو وصول کر لو کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قاتل کو (مقتول کی وراثت) میں سے کچھ نہیں ملتا۔

اخرجه من كتاب جراح العمد .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب ”جراح العمد“ میں نقل کیا ہے۔

## باب توريث المرأة من دية زوجها

### باب 3: عورت کو اس کے شوہر کی دیت میں سے وارث بنایا جائے گا

1349 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، كَانَ

بقية حاشية حديث نمبر 1348:

نسائي، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبریٰ“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، 1991ء  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دارالمعرفة، بیروت، لبنان  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوقاء، طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1349:

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دارالقلم، بیروت، 1970ء  
کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، ”المصنف“، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ  
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“، المطبعة المسمیة، مصر  
بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“، (رقم الحدیث من فتح الباری)  
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالحیاء، بیروت، 1988ء  
نسائي، امام احمد بن شعیب، ”السنن“، دارالحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ - 1987ء



يَقُولُ : الدِّيَةُ لِلْعَاقِلَةِ ، وَلَا تَرِثُ الْمَرْأَةُ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا شَيْئًا ، حَتَّى أَخْبَرَهُ الضَّحَّاكُ بْنُ سُفْيَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَيْهِ أَنْ يُورِثَ امْرَأَةً أَشِيمَ الضَّبَابِيِّ مِنْ دِيَّتِهِ فَرَجَعَ إِلَيْهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

1350 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى الضَّحَّاكِ بْنِ سُفْيَانَ

أَنْ وَرِثَ امْرَأَةً أَشِيمَ الضَّبَابِيِّ مِنْ دِيَّتِهِ ،

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : وَكَانَ أَشِيمٌ قُتِلَ خَطَاً .

✦✦ سعید بن مسیب فرماتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے: دیت خاندان کو ملتی ہے عورت اپنے شوہر کی دیت میں کسی چیز کی وارث نہیں ہوتی یہاں تک کہ حضرت ضحاک بن سفیان نے انہیں بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ایک خط میں لکھا تھا: وہ اشیم صبابی کی بیوی کو ان کی دیت میں سے وارث بنائیں، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بیان کی طرف رجوع کر لیا۔  
✦✦ ابن شہاب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ضحاک بن سفیان کو خط میں لکھا تھا: وہ اشیم صبابی کی دیت میں ان کی اہلیہ کو وارث بنائیں۔

ابن شہاب بیان کرتے ہیں: اشیم کو قتل خطا کے طور پر قتل کیا گیا تھا۔

اخرج الحديثين من كتاب جراح العمد .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات ”جراح العمد“ میں نقل کی ہیں۔

## باب ارث المبتوتۃ المتوفی عنها وہی فی عدتها

### باب 4: جس عورت کو طلاق ”بتہ“ دی گئی ہو اور وہ بیوہ ہو جائے تو

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1349:

6363	نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبریٰ“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، 1991ء
8139	طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، ”المعجم الکبیر“، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی)
71/4	دارقطنی، امام علی بن عمر، ”السنن“، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
47/8	بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبریٰ“، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
88/6	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان
219/6	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اول، 2001ء
	حدیث نمبر 1350:

672	اسکی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، ”الموطا“، برولیہ، امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد)، تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
2535	اسکی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، ”الموطا“، برولیہ، یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع اول)، 1996ء
134/8	بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبریٰ“، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
89/6	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان
219/6	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اول، 2001ء



## اس کی عدت کے دوران اسے وراثت دینا

**1351 -** أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي رَوَّادٍ ، وَمُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مَلِيكَةَ أَنَّهُ سَأَلَ

ابْنَ الزُّبَيْرِ عَنِ الرَّجُلِ يُطَلِّقُ الْمَرْأَةَ فَيَبْتُهَا ثُمَّ يَمُوتُ وَهِيَ فِي عِدَّتِهَا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ طَلَّقَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ تَمَاضِرَ بِنْتَ الْأَصْبَغِ الْكَلْبِيَّةَ فَبَتَّهَا ثُمَّ مَاتَ وَهِيَ فِي عِدَّتِهَا فَوَرَّثَهَا عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ وَأَمَّا أَنَا فَلَا أَرَى أَنْ تُورَثَ مَبْتُوتَةٌ

✦✦ ابن جریج بیان کرتے ہیں ابن ابی ملیکہ نے مجھے یہ بتایا ہے انہوں نے حضرت ابن زبیرؓ سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جو اپنی عورت کو طلاق دیتا ہے اور طلاق ”بتہ“ دیتا ہے پھر وہ فوت ہو جاتا ہے جب کہ وہ عورت عدت گزار رہی ہوتی ہے حضرت عبداللہ بن زبیرؓ نے فرمایا: حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ نے تماضر بنت الاصبغ کلبیہ نامی خاتون کو طلاق ”بتہ“ دی تھی پھر ان کا انتقال ہو گیا وہ خاتون اس وقت اپنی عدت گزار رہی تھی تو حضرت عثمان غنیؓ نے اس خاتون کو وارث قرار دیا تھا۔

حضرت ابن زبیرؓ فرماتے ہیں: جہاں تک میرا تعلق ہے تو میرے خیال میں جس عورت کو طلاق بطہ دی گئی ہو اسے وارث نہیں بنانا چاہیے۔

**1352 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ وَكَانَ أَعْلَمَهُمْ بِذَلِكَ

وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبَتَّةَ وَهُوَ مَرِيضٌ فَوَرَّثَهَا عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْهُ بَعْدَ انْقِضَاءِ عِدَّتِهَا .

حدیث نمبر 1351:

- 1219 صنعانی، امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام ”المصنف“، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1978ء
- 1992 کوئی، امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“، المطبعة العزیزہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 64/4 دارقطنی، امام علی بن عمر ”السنن“، مکتبہ المئمنی، قاہرہ، مصر
- 362/7 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 1683 اسلمی، ابو عبداللہ مالک بن انس ”الموطا“، برولیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول)، 1996ء
- 226/5 شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس ”الام“، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
- 643/6 شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1352:

- 575 اسلمی، ابو عبداللہ مالک بن انس ”الموطا“، برولیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول)، 1996ء
- 1861 اسلمی، ابو عبداللہ مالک بن انس ”الموطا“، برولیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول)، 1996ء
- 12195 صنعانی، امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام ”المصنف“، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1978ء
- 138/5 شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس ”الام“، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
- 855/6 شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



✦✦ طلحہ بن عبد الرحمن بن عوف بیان کرتے ہیں وہ اس بارے میں سب سے زیادہ بہتر جانتے ہیں انہوں نے ابوسلمہ بن عبد الرحمن کے حوالے سے یہ بات بیان کی ہے حضرت عبد الرحمن بن عوف رحمہ اللہ نے اپنی اہلیہ کو طلاق ”بتہ“ دے دی تھی جب وہ بیمار تھے تو حضرت عثمان غنی رحمہ اللہ نے اس خاتون کی عدت ختم ہو جانے کے بعد بھی اسے وارث قرار دیا تھا۔

اخرج الحديثين من كتاب الرجعة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو کتاب الرجعة میں نقل کیا ہے۔

## باب لا وصية لوارث ، والحجة الواجبة من رأس المال

باب 5: وارث کے لئے وصیت نہیں ہوتی فرض حج اصل مال میں سے کیا جائے گا

1353 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَخْوَلِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

قَالَ: لَا وَصِيَّةَ لَوَارِثٍ

✦✦ مجاہد بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: وارث کے لئے وصیت نہیں ہوتی۔

1354 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ وَطَاوُسٍ أَنَّهُمَا قَالَا الْحَجَّةُ الْوَاجِبَةُ مِنْ رَأْسِ

الْمَالِ .

✦✦ عطاء اور طاووس بیان کرتے ہیں حج اصل مال میں سے کیا جائے گا۔

اخرج الاول من كتاب الرسالة والثاني من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب الرسالة میں نقل کیا ہے جبکہ دوسری روایت کو کتاب المناسک میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر 1353:

7271	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
267/5	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة الميمنية مصر
2713	قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“ تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
7615	طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ”المعجم الکبیر“ تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحديثة موصل عراق (طبع ثانی)
	حدیث نمبر 1354:

335/4	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامية حیدر آباد دکن ہندوستان 1344ھ
125/2	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان
310/10	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



## کتاب البيوع

### خرید و فروخت کا بیان

#### باب لا یبیع الرجل علی بیع اخیه

#### باب ۱: کوئی بھی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے

1355 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

قَالَ: لَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ .

حدیث نمبر 1355:

- 784 اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 1994 اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1988ء
- 108/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیة مصر
- 14868 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 17621 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 7/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیة مصر
- 756 الکسی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: صبی سمرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء
- 1282 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1986ء
- 1238 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 141 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 2171 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
- 2081 بحتانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 1292 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 258/7 نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 6894 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 5801 موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شتی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
- 3/3 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
- 4872 حمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1988ء



♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی شخص کسی دوسرے کے سودے پر

سودا نہ کرے۔

1356 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، وَسُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

بَلَدَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ.

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی شخص کسی دوسرے کے سودے پر سودا

نہ کرے۔

1357 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ.

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی آدمی اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ

کرے۔

1358 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

مِثْلَهُ.

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1355:

4966

الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت، طبع اول 1988ء

385

طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الاوسط"، تحقیق: محمود الطحان، مکتبۃ المعارف، ریاض، سعودی عربیہ (طبع اول)

344/5

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

91/3

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان

145/10

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1357:

14867

صنعانی، امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء

1026

حمیدی، امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ السنن، قاہرہ، مصر

12410

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)

1413

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر

2172

قرظی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار النجیل، بیروت، 1998ء

1134

ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء

71/6

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء

5356

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

91/3

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان

141/10

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء



♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے ان چاروں روایات کو کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

## باب لا یبیع حاضر لباد

### باب 2: کوئی شہری کسی دیہاتی کے ساتھ سودا نہ کرے

1359 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ .

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی شہری کسی دیہاتی کے ساتھ سودا نہ کرے۔

1360 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ، دَعُوا النَّاسَ يَرْزُقُوا اللَّهَ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ .  
حدیث نمبر 1358:

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1359:  
طیالسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان  
طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر  
طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحدیث، موصل، عراق (طبع ثانی)  
کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعة العزیزیه، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1386ھ  
بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر  
نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء  
تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء  
الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسة الرسالة بیروت، طبع اول 1988ء  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1360:  
طیالسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان  
حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبة المنشی، قاہرہ، مصر



♦ ♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی شہری کسی دیہاتی کے ساتھ سودا نہ کرے لوگوں کو چھوڑ دو اللہ تعالیٰ انہیں ایک دوسرے کے ذریعے رزق عطا کرے گا۔

1361 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تَلْقُوا السِّلْعَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1360:

20886

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

307/3

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر

1522

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

3442

نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

2176

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء

1223

ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء

256/7

نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

6086

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

1839

موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شیبہ "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء

11/4

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر

4857

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء

4963

تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

4967

الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء

92/3

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

147/10

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1361:

379/2

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر

74/3

دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مكتبة المتنبی قاہرہ مصر

14879

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

284/2

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر

2569

دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء

1519

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

3437

بجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

2178

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء

1221

ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء

27/7

نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

6092

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء



♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (راستے میں) سامان (یعنی تجارتی قافلے کو منڈی میں پہنچنے سے پہلے) نہ ملو۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من الجزء الثاني من اختلاف والحديث .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تینوں روایات کو اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔  
**باب النهی عن البلاصة والمناذرة**  
**باب 3: ملامہ اور منابذہ کی ممانعت**

**1362 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ، وَعَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ**

بقية حاشية حديث نمبر 1361:

6873 موصلي، امام ابو يعلى احمد بن علي بن شتي "المسند" تحقيق: حسين سليم اسد دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء  
9/4 طحاوي، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامه "شرح معاني الآثار" تحقيق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار المحمدية، مصر  
953 طبراني، امام ابو القاسم سليمان بن احمد بن ايوب "المعجم الاوسط" تحقيق: محمود الطحان، مكتبة المعارف، رياض، سعودی عربیہ (طبع اول)  
348/5 بيهقي، امام ابو بكر احمد بن حسين بن علي "السنن الكبرى" دائرة المعارف النظامية، حيدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ  
93/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة، بيروت، لبنان  
481/19 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقيق: رفعت فوزي، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حديث نمبر 1362:

2662 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برواية يحيى بن يحيى اندلسي، تحقيق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامي، بيروت، لبنان (طبع اول) 1996ء  
79/2 شيباني، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية، مصر  
341/5 بيهقي، امام ابو بكر احمد بن حسين بن علي "السنن الكبرى" دائرة المعارف النظامية، حيدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ  
7898 صنعاني، امام ابو بكر عبد الرزاق بن همام "المصنف" تحقيق: عبد الرحمن اعظمي، دار القلم، بيروت 1970ء  
22260 كوفي، امام ابو بكر عبد اللہ بن محمد بن ابوشيبه "المصنف" المطبعة العزيرية، حيدرآباد دکن، ہندوستان 1388ھ  
319/2 شيباني، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية، مصر  
368 بخاري، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعيل "الجامع الصحيح" (رقم الحديث من فتح الباري)  
1511 نيشاپوري، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحيح" تحقيق وترقيم: جواد عبد الباقي، دار الحديث، القاهرة، مصر  
2160 قزويني، امام محمد بن يزيد ابن ماجه "السنن" تحقيق: بشار عواد معروف، دار النجیل، بيروت 1988ء  
1319 ترمذي، امام ابو عيسى محمد بن عيسى "الجامع الكبير" تحقيق: ذاکر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامي، بيروت 1996ء  
219/7 نسائي، امام احمد بن شعيب، "السنن" دار الحديث، القاهرة، مصر 1407ھ-1987ء  
6100 نسائي، امام احمد بن شعيب "السنن الكبرى" تحقيق: سليمان بنداري، سيد كسروي، دار الكتب العلمية، 1991ء  
4982 تميمي، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر، بيروت، طبع اول 1998ء  
4975 الفارسي، امام امير ابن بلبان "الاحسان في تفریب صحيح ابن حبان" مؤسسة الرسالة، بيروت، طبع اول 1988ء  
952 طبراني، امام ابو القاسم سليمان بن احمد بن ايوب "المعجم الاوسط" تحقيق: محمود الطحان، مكتبة المعارف، رياض، سعودی عربیہ (طبع اول)  
20/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة، بيروت، لبنان  
684/8 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقيق: رفعت فوزي، دار الوفاء، طبع اول 2001ء



رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ  
 ✦ ✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ملاسمہ اور منابذہ سے منع کیا ہے۔

اخرجه في كتاب اختلاف مالك والشافعي .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کیا ہے۔

## باب النهي عن النجش

### باب 4: مصنوعی بولی لگانے کی ممانعت

1363 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّجْشِ .

✦ ✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مصنوعی بولی لگانے سے منع کیا ہے۔

1364 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَنَاجَشُوا

حدیث نمبر 1363:

- 712 اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 998 اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 7/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر
- 2570 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
- 2142 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1516 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم بنو اوعبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 2173 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
- 258/7 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء
- 6096 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 5796 موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شتی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
- 4975 تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 4968 الفارسی امام امیر ابن بلہان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
- 13545 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سنی مطبعۃ الزہراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)
- 434/5 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 91/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 14/10 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



✦✦ حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں ایک دوسرے کے مقابلے میں مصنوعی بولی

نہ لگاؤ۔

1365 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، وَمَالِكٌ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابو ہریرہؓ سے منقول ہے۔

حدیث نمبر 1364:

- 14867 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء
- 1026 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند"، عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
- 22029 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 238/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند"، المطبعة المسمیة، مصر
- 2149 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1413 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 3438 بختانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 2174 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
- 1304 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
- 71/6 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 6093 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 5887 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
- 8549 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الاوسط"، تحقیق: محمود الطحان، مکتبۃ المعارف، ریاض، سعودی عربیہ، (طبع اول)
- 91/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
- 44/10 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1365:

- 1905 اسلمی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برولیہ، یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع اول)، 1996ء
- 355/5 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 1027 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند"، عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
- 287/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند"، المطبعة المسمیة، مصر
- 2150 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1515 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 256/7 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 6087 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 346/5 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ



**1366 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ .  
 ♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .  
 امام شافعی رحمہ اللہ نے ان چاروں روایات کو اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

## باب الاشتراط في البيع

### باب 5: سودے میں کوئی شرط عائد کرنا

**1367 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ :

حدیث نمبر 1366:

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

91/3

141/10

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1367:

1805

14620

613

225/2

9/2

722

2379

1543

433

2211

1444

4991

5427

26/4

4928

4921

13130

41/3

79/4

حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ الممتی قاہرہ مصر

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

نسائی امام احمد بن شعیب "التحقی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر

الکسی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: بخواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

بجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجمل بیروت 1998ء

ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شیبہ "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر

تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

الفاری امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان" موسسة الرساله بیروت طبع اول 1988ء

طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



مَنْ بَاعَ نَخْلًا بَعْدَ أَنْ تُؤَبَّرَ فَشَمَرُهَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ .

♦♦ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص پیوند کاری ہو جانے کے بعد کسی کھجور کے باغ کو خریدے تو اس کا پھل فروخت کرنے والے کا ہوگا البتہ اگر خریدار شرط عائد کر دے (تو اسے ملے گا)۔

1368 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ بَاعَ نَخْلًا قَدْ أُبْرِتْ فَشَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ .

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی ایسے باغ کو فروخت کرے جس میں پیوند کاری کی جا چکی ہو تو اس کا پھل فروخت کرنے والے کا ہوگا البتہ اگر خریدار شرط عائد کر دے (تو اس کا ہوگا)

1369 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ .

حدیث نمبر 1368:

- 792 اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 1806 اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 6/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمیہ مصر
- 2204 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 1543 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "المصنف" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 3434 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 2210 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
- 2967 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 4982 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 5797 موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
- 4931 تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 4924 الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
- 41/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- 79/4 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1369:

- 1805 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المستنسی قاہرہ مصر
- 14620 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 163 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المستنسی قاہرہ مصر
- 225/2 کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ



♦♦ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص کسی غلام کو فروخت کرے تو اس کا مال اسی شخص کا ہوگا جس نے فروخت کیا ہے البتہ اگر خریدار شرط عائد کر دے (تو اسے ملے گا)۔  
 اخرج الحدیثین من کتاب البیوع والثالث من کتاب الرسالة۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دونوں روایات کو کتاب البیوع میں نقل کیا ہے جبکہ تیسری روایت کو کتاب الرسالہ میں نقل کیا ہے۔

## باب فی الخيار فی البیع

### باب 6: سودے میں (ختم کرنے کا) اختیار

1370 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْمُتَبَايِعَانِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ عَلَى صَاحِبِهِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ، قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَابْنُ عُمَرَ الَّذِي سَمِعَهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَنَ إِذَا ابْتَاعَ الشَّيْءَ يُعْجِبُهُ أَنْ يَجِبَ لَهُ فَارَقَ صَاحِبَهُ فَمَشَى قَلِيلًا ثُمَّ رَجَعَ۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1369:

- 722 الکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، 1988ء
- 2564 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء
- 2379 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1543 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 3433 بھستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 2211 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
- 12144 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
- 297/7 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 4982 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 5427 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
- 303/3 اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء
- 26/4 دارقطنی، امام علی بن عمر "السنن" مکتبہ الممتنی، قاہرہ، مصر
- 4928 حمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- 4921 الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ، بیروت، طبع اول، 1988ء
- 13139 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء، الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی)
- 2036 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان، مکتبہ المعارف، ریاض، سعودی عربیہ، (طبع اول)
- 324/5 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ



♦ ♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سودا کرنے والے دونوں فریقوں میں سے ایک کو اپنے ساتھی کے خلاف اختیار حاصل ہوتا ہے جب تک وہ دونوں ایک دوسرے سے جدا نہ ہو جائیں البتہ بیع خیاری کا حکم مختلف ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جنہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کو سنا ہے: جب وہ کوئی چیز خریدتے تھے اور انہیں یہ بات پسند ہوتی تھی کہ یہ سودا مکمل ہو جائے تو وہ اپنے ساتھی سے جدا ہو جاتے تھے اور تھوڑا دور جا کر پھر واپس آیا کرتے تھے۔

1371 - أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ.

حدیث نمبر 1370:

- 785 اسحٰی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ  
5252 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسۃ الرسالہ بیروت، لبنان، 1987ء  
56/1 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمیہ، مصر  
2111 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
1531 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر  
3454 سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان  
248/7 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء  
685/7 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء  
5822 موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء  
4323 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء  
4916 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ بیروت، طبع اول، 1988ء  
6/3 دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبۃ الممتن، قاہرہ، مصر  
288/5 بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ  
4/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان  
683/8 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1371:

- 5249 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسۃ الرسالہ بیروت، لبنان، 1987ء  
654 حمیدی، امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتن، قاہرہ، مصر  
1531 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء  
247/7 سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان  
6060 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء  
4/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان  
603/8 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے منقول ہے۔

**1372 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْمُتَبَايعَانِ بِالْخِيَارِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ.

♦♦ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سودا کرنے والے دونوں فریقوں میں سے ہر ایک کو اپنے ساتھی کے خلاف سودا ختم کرنے کا اختیار ہوتا ہے جب تک وہ دونوں ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں البتہ بیع الخیار کا حکم مختلف ہے۔

**1373 -** أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: أَمَلَى عَلَيَّ نَافِعُ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا تَبَايَعَ الْمُتَبَايعَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ مِنْ بَيْعِهِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَكُونُ بَيْعُهُمَا عَنْ خِيَارٍ، قَالَ نَافِعٌ: وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا ابْتَاعَ الْبَيْعَ فَأَرَادَ أَنْ يُوجِبَ الْبَيْعَ مَشَى قَلِيلًا ثُمَّ رَجَعَ.

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب دو آدمی سودا کرتے ہیں تو ان میں سے ہر ایک کو اس سودے میں اختیار ہوتا ہے جب تک وہ دونوں ایک دوسرے سے الگ نہ ہو جائیں یا پھر ان کا سودا ہی اختیار سے متعلق ہو۔

نافع بیان کرتے ہیں: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب کوئی سودا کرتے تھے اور انہیں یہ پسند ہوتا کہ یہ سودا لازم ہو جائے تو وہ تھوڑا چل کر پرے چلے جاتے پھر واپس آ جاتے تھے۔

**1374 -** وَأَخْبَرَنَا الثَّقَفُ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُتَبَايعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا، فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَّا وَجَبَتِ الْبَرَكَةُ فِي بَيْعِهِمَا، وَإِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا مُحِقَتِ الْبَرَكَةُ مِنْ بَيْعِهِمَا.

حدیث نمبر 1374:

- 5258 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسة الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
- 1882 طیالسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 14265 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت 1970ء
- 655 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ مصر
- 22557 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعة العریزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 9/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ مصر
- 1531 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ مصر
- 150/7 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برولیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 6067 نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 12/4 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
- 4920 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء



♦♦ حضرت حکیم بن حزام رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سودا کرنے والے دونوں فریقوں کو اختیار ہوتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے الگ نہ ہوں اگر وہ دونوں سچ بولیں گے اور حقیقت بیان کر دیں گے تو ان دونوں کے سودے میں برکت لازم ہو جائے گی اور اگر وہ دونوں جھوٹ بولیں گے اور حقیقت کو چھپائیں گے تو ان دونوں کے سودے میں سے برکت ختم ہو جائے گی۔

1375 - أَخْبَرَنَا الثَّقَةُ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ مُرَّةٍ، عَنْ أَبِي الْوَضِيِّ، قَالَ: كُنَّا فِي غَزَاةٍ، فَبَاعَ صَاحِبٌ لَنَا فَرَسًا مِنْ رَجُلٍ، فَلَمَّا أَرَدْنَا الرَّحِيلَ خَاصَمَهُ إِلَى أَبِي بَرَزَةَ، فَقَالَ أَبُو بَرَزَةَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا.

♦♦ ابو وضی بیان کرتے ہیں: ہم ایک جنگ میں شریک ہوئے ہمارے ایک ساتھی نے ایک صاحب سے گھوڑا خریدا جب ہم روانہ ہونے لگے تو اس نے اس شخص کے ساتھ اختلاف کیا اور اسے لے کر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بتایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: سودا کرنے والے دونوں فریقوں کو اس وقت تک اختیار رہتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے الگ نہ ہو جائیں۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1374:

491 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت، طبع اول 1988ء  
13629 طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحدیث، موصل، عراق (طبع ثانی)  
6/3 دار قطنی، امام علی بن عمر، "السنن" مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر  
289/5 بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ  
4/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان  
7/4 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1375:

922 حمیدی، امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند" عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر  
22559 کوئی، امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف" المطبعة العزیزہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1388ھ  
425/4 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة المیمیہ، مصر  
3457 بختانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن" دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان  
2182 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دار الفکر، بیروت، 1998ء  
5263 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1987ء  
13/4 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، المحمدیہ، مصر  
6/3 دار قطنی، امام علی بن عمر، "السنن" مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر  
270/5 بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ  
4/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان  
8/4 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء



**1376 -** أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: خَيْرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا بَعْدَ الْبَيْعِ، فَقَالَ الرَّجُلُ: عَمْرُكَ اللَّهُ، مِمَّنْ أَنْتَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمْرُؤُ مِنْ قُرَيْشٍ، قَالَ: وَكَانَ أَبِي يَخْلِفُ: مَا الْخِيَارُ إِلَّا بَعْدَ الْبَيْعِ.

✦✦ عبد اللہ بن طاؤس اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے سودا ہو جانے کے بعد بھی ایک شخص کو اختیار دیا تو وہ شخص بولا: اللہ تعالیٰ آپ کو آباد کرے آپ کون ہیں؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں قریش سے تعلق رکھنے والے ایک شخص ہوں۔

راوی بیان کرتے ہیں میرے والد قسم اٹھایا کرتے تھے: سودا ہو جانے کے بعد اختیار نہیں رہتا۔

اخرج الاول والسند بلامتن بعده 'في كتاب اختلاف مالك والشافعي' والى آخر السابع من كتاب البيوع وهي اول ما فيه .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس پہلی روایت کو متن کے بغیر اس کی سند کو کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کیا ہے اس کے بعد ساتویں روایت تک کتاب ”بیوع“ میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود ابتدائی روایات ہیں۔

## باب الرد بالعيب وان الخراج بالضمان

باب 7: عیب کی وجہ سے سودا ختم کرنا اور ضمان کے حساب سے تاوان ادا کرنا

**1377 -** أَخْبَرَنِي مَنْ لَا اتِّهَمُ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ، أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ خُفَّافٍ، قَالَ: ابْتَعْتُ غُلَامًا،

حدیث نمبر 1376:

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت 1970ء  
1461  
270/5  
4/3  
9/4  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1377:

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت 1970ء  
1464  
1477  
2117  
49/6  
3508  
2242  
1285  
254/7  
صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت 1970ء  
صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت 1970ء  
کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ  
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة الميمنية مصر  
بجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل بیروت 1998ء  
ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ”الجامع الکبیر“، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
ساکبی، امام احمد بن شعیب، ”المجتبی من السنن“، دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء



فَاسْتَفْلَلْتُهُ ثُمَّ ظَهَرْتُ مِنْهُ عَلَى عَيْبٍ، فَخَاصَمْتُ فِيهِ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَضَى لِي بِرَدِّهِ، وَقَضَى عَلَيَّ بِرَدِّ غَلَّتِهِ، فَاتَيْتُ عُروَةَ، فَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: أَرْوِّحْ إِلَيَّ الْعَشِيَّةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرْتَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي مِثْلِ هَذَا أَنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّمَانِ، فَعَجَلْتُ إِلَى عُمَرَ فَأَخْبَرْتُهُ مَا أَخْبَرَنِي عُروَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ عُمَرُ: فَمَا أَيْسَرَ عَلَيَّ مِنْ قَضَاءٍ قَضَيْتُهُ، وَاللَّهِ يَعْلَمُ إِنِّي لَمْ أُرِدْ فِيهِ إِلَّا الْحَقَّ، فَبَلَغْتَنِي فِيهِ سُنَّةٌ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرَدْتُ قَضَاءَ عُمَرَ وَأَنْفَذْتُ سُنَّةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَأَحَ إِلَيَّ عُروَةُ فَقَضَى لِي أَنْ أَخُذَ الْخَرَاجَ مِنَ الَّذِي قَضَى بِهِ عَلَيَّ لَهُ.

✦✦ مغل بن خفاف بیان کرتے ہیں میں نے ایک غلام خریدا اور اس کی خاصی قیمت ادا کی پھر مجھے اس کے اندر ایک عیب کا پتہ چل گیا تو میں نے اس بارے میں حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ کی خدمت میں مقدمہ پیش کیا انہوں نے میرے حق میں فیصلہ دیا کہ میں اسے واپس کر سکتا ہوں اور انہوں نے مجھے یہ پابند کیا کہ میں کچھ غلہ بھی ساتھ واپس کروں میں عروہ کے پاس آیا اور انہیں اس بارے میں بتایا انہوں نے فرمایا: میں شام کو ان کی طرف جاؤں گا اور انہیں یہ بتاؤں گا سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے یہ بات بتائی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح کی صورتحال میں یہ فیصلہ دیا تھا: خراج ضمان کے ہمراہ ہوگا۔

(راوی کہتے ہیں) میں جلدی حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ کے پاس گیا اور انہیں اس بارے میں بتایا جو عروہ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں مجھے بتایا تھا تو حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ نے فرمایا: میں جو فیصلہ دیا ہے وہ میرے لئے آسان نہیں تھا لیکن اللہ تعالیٰ یہ جانتا ہے میرا ارادہ اس میں صرف حق کا تھا اور پھر مجھے اس کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کا پتہ چل گیا تو میں عمر (عمر بن عبد العزیز) کے فیصلے کو کالعدم قرار دوں گا۔ اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو نافذ کر دوں گا۔

راوی کہتے ہیں: جب حضرت عروہ ان کے پاس گئے تو انہوں نے میرے حق میں فیصلہ دے دیا: میں اس شخص سے خراج وصول کروں گا جس کے حق میں اور میرے خلاف انہوں نے پہلے فیصلہ دیا تھا۔

1378 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ، عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خَفَافٍ، عَنْ عُروَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّمَانِ.

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ دیا تھا: ضمان کے ہمراہ خراج ادا کیا جائے گا۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1377:

0081	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
4537	موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
21/4	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
4984	حمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء
4928	الفاری، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسة الرسالہ بیروت، طبع اول 1988ء
15/2	نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، "المستدرک"، مکتبة المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت
321/5	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ



**1379 -** أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْخَرَجُ بِالضَّمَانِ.

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ضمان کے ہمراہ خراج ہوگا۔

**1380 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ اشْتَرَى مِنْ عَاصِمِ بْنِ عَدِي جَارِيَةً فَأَخْبَرَ أَنَّ لَهَا زَوْجًا فَرَدَّهَا.

♦♦ ابوسلمہ بیان کرتے ہیں حضرت عبدالرحمن بن عوف نے عاصم بن عدی سے کنیز خریدی بعد میں انہیں بتایا گیا اس کنیز کا شوہر بھی ہے تو انہوں نے اس کنیز کو واپس کر دیا۔

اخرج الاول من كتاب الرسالة ' والثاني والثالث من الجزء الثاني من اختلاف الحديث ' والرابع من كتاب اختلاف علي وعبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعي .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب الرسالہ میں نقل کیا ہے دوسری اور تیسری روایت کو کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے چوتھی روایت کو کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کیا ہے اور یہ ان روایات میں سے ایک ہے جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمہ اللہ سے نہیں سنا ہے۔

## باب بيع البصرة

### باب 8: المصرة كاسودا

**1381 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ

حديث نمبر 1381:

- 1995 1996ء (طبع اول) بیروت اسلامی دار الغرب الاسلامی، بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 318/5 1344ھ
- 2150
- 1515
- 3443
- 2492
- 1251
- 253/7 1996ء (طبع اول) بیروت اسلامی دار الغرب الاسلامی، بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 6080
- 17/4
- 3581
- 74/3
- 318/5



صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : "لَا تُصَرُّوا الْإِبِلَ وَالْغَنَمَ ، فَمَنِ ابْتَاعَهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَحْلُبَهَا ، إِنْ رَضِيَهَا أَمْسَكَهَا ، وَإِنْ سَخِطَهَا رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ" .

♦ ♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اونٹوں اور بکریوں کا "تصویہ" نہ کرو اگر کوئی شخص اس کے بعد بھی اسے خریدے تو اسے دو میں سے ایک چیز کا اختیار ہوگا اس کا دودھ دودھ لینے کے بعد اگر وہ اس سے راضی ہو تو اسے اپنے پاس رکھے اگر اس کو ناپسند کرے تو اس کو واپس کر دے اور ساتھ ایک صاع کھجور دے۔

**1382 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ ، عَنِ الْأَعْرَجِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : "لَا تُصَرُّوا الْإِبِلَ وَالْغَنَمَ ، فَمَنِ ابْتَاعَهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَحْلُبَهَا ، إِنْ رَضِيَهَا أَمْسَكَهَا ، وَإِنْ سَخِطَهَا رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ"

♦ ♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اونٹوں اور بکریوں کا "تصریہ" تعریہ نہ کرو جو شخص اس کے بعد بھی اسے خریدے تو اس کا دودھ دودھ لینے کے بعد اسے دو باتوں کا اختیار ہوگا اگر پسند کرے تو اپنے پاس رکھے اور اگر اس کو ناپسند کرے تو واپس کر دے اور کھجور کا ایک صاع بھی ساتھ دے۔

**1383 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، مِثْلَهُ ، إِلَّا أَنَّهُ قَالَ : رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ ، لَا سَمَرَاءَ .

حدیث نمبر 1382:

1028 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الملتی، قاہرہ، مصر  
242/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعۃ المسمیہ، مصر  
253/1 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
6789 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

حدیث نمبر 1383:

14858 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء  
1029 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الملتی، قاہرہ، مصر  
248/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعۃ المسمیہ، مصر  
2558 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء  
1524 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: بخاری و عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر  
3444 جستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان  
2239 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء  
1252 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء  
254/7 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء  
6889 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء



♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں: تاہم اس میں ان کے یہ الفاظ ہیں: وہ اسے واپس کرے اور کھجور کا ایک صاع دے گندم کا نہیں۔

اخرج الثلاثة الحاديث من الجزء الثاني من اختلا الحديث .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تینوں روایات کو کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

## باب البصارفة

### باب 9: بیع صرف کرنا

1384 أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

بَقِيَّة حاشیہ حدیث نمبر 1383:

6049	موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
17/4	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
74/3	دار قطنی، امام علی بن عمر "السنن" مکتبہ المکتبی، قاہرہ، مصر
318/5	بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

حدیث نمبر 1384:

1845	اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
375/3	اسرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء
14563	صنعانی، امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت 1970ء
2181	طیالسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة، بیروت، لبنان
745	حمیدی، امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب، بیروت، مکتبہ المکتبی، قاہرہ، مصر
4/3	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ، مصر
862	الکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: صفی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب 1988ء
2177	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
1584	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
1241	ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء
6126	نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء
1016	موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
6107	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان 1987ء
67/4	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
5016	تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء
443	طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحدیث، موصل، عراق (طبع ثانی)
353	طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان، مکتبہ المعارف، ریاض، سعودی عربیہ (طبع اول)



وَسَلَّمَ ، قَالَ : " لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ ، وَلَا تُشَفُّوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ ، وَلَا تَبِيعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ ، يَدًا بِيَدٍ ، وَلَا تُشَفُّوا بَعْضُهُ عَلَى بَعْضٍ ، وَلَا تَبِيعُوا مِنْهَا غَائِبًا بِنَاجِزٍ " .

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سونے کے عوض میں سونے کو برابر برابر فروخت کرو اور اس میں سے کسی ایک طرف سے زیادہ ادائیگی نہ کرو چاندی کے عوض میں چاندی کا برابر میں اور دست بدست سودا کرو اور اس میں کسی ایک طرف اضافی ادائیگی نہ کرو اور ان میں سے (سونے چاندی) میں غیر موجود کے بدلے میں موجود کا سودا نہ کرو۔

**1385 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ ، وَلَا تَبِيعُوا غَائِبًا بِنَاجِزٍ .

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سونے کے عوض میں سونے کا سودا صرف برابر برابر کرو اور غیر موجود کے بدلے میں موجود کا سودا نہ کرو۔

**1386 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، أَنَّهُ بَلَغَهُ عَنْ جَدِّهِ ، مَالِكِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ ، عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَبِيعُوا الدِّينَارَ بِالدِّينَارَيْنِ ، وَلَا الدِّرْهَمَ بِالدِّرْهَمَيْنِ .

♦♦ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: دو دینار کے عوض میں ایک دینار کو فروخت نہ کرو اور دو درہم کے عوض میں ایک درہم کو فروخت نہ کرو۔

**1387 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي تَمِيمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ ، وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ ، لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا .

حدیث نمبر 1386:

صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء، 1847  
1585  
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر  
طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعہ الانوار الحمدیہ، مصر  
85/4  
بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ  
278/5

حدیث نمبر 1387:

صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد)، تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ  
816  
صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء، 1844  
378/2  
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المسمیہ، مصر  
278/5  
بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ  
588  
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر  
278/7  
نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء  
6168  
نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء



♦♦ حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: دینار و دینار کے عوض میں ہوگا درہم، درہم کے عوض میں ہوگا ان دونوں کے تبادلے میں کوئی اضافی ادائیگی نہیں ہوگی۔

**1388 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُشَفِّوْا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ وَلَا تَبِيعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُشَفِّوْا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ.

♦♦ حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں: سونے کے عوض میں سونے کو صرف برابر فروخت کرو اور ان میں کسی ایک طرف سے اضافی ادائیگی نہ کرو چاندی کے عوض میں چاندی کو صرف برابر برابر فروخت کرو اور ان میں سے کسی ایک طرف سے بھی اضافی ادائیگی نہ کرو۔

**1389** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ قَالَ: الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ، وَالْدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا، هَذَا عَهْدُ نَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْنَا، وَعَهْدُنَا إِلَيْكُمْ.

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1387:

6375 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء  
373/3 اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء  
69/4 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ مصر  
6103 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء  
5109 تہمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء  
5012 الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالة بیروت، طبع اول 1988ء  
278/5 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

حدیث نمبر 1388:

1850 اصحیٰ، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برولیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
14562 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت 1970ء  
70/4 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ مصر  
279/5 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
219/7 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان  
602/8 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1389:

1846 اصحیٰ، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برولیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
14574 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت 1970ء  
278/7 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
6161 نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء  
6100 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء  
279/5 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ



♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: دینار کے عوض میں دینار اور درہم کے عوض میں درہم کوئی اضافی ادائیگی نہیں ہوگی یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں تاکید کی تھی اور ہم تمہیں تاکید کرتے ہیں۔

1390 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ بَاعَ سِقَايَةَ مَنْ ذَهَبٍ أَوْ وَرِقٍ بِأَكْثَرِ مِنْ وَزْنِهَا، فَقَالَ لَهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ مِثْلِ هَذَا، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: مَا أَرَى بِهَذَا بَأْسًا، فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ: مَنْ يَعْذِرُنِي مِنْ مُعَاوِيَةَ؟ أَخْبَرَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُخْبِرُنِي عَنْ رَأْيِهِ لَا أُسَاكِنُكَ بِأَرْضٍ

♦♦ عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں: حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ نے سونے یا شاید چاندی کا ایک مشکیزہ اس سے زیادہ وزن کے عوض میں فروخت کیا تو حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح کی سودے بازی سے منع کرتے ہوئے سنا ہے: حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے نزدیک اس میں کوئی حرج نہیں ہے تو حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: معاویہ کی طرف سے کون میرے سامنے عذر پیش کرے گا میں اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے بتا رہا ہوں اور یہ مجھے اپنی رائے کے بارے میں بتا رہا ہے میں تم لوگوں کے علاقے میں نہیں رہوں گا۔

اخرج الاول من كتاب البيوع، والى اخر الرابع من الجزء الثاني من اختلاف الحديث، والخامس في كتاب اختلاف مالك والشافعي، والسادس والسابع من كتاب الرسالة.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب البیوع میں نقل کی ہے اس کے بعد چوتھی روایت تک اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے پانچویں روایت کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہے جبکہ چھٹی اور ساتویں روایت کتاب الرسالہ میں نقل کی ہے۔

## باب منه : في الذهب والحبوب

### باب 10: سونا اور اناج

1391 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ بْنِ الْحَدَثَانِ، أَنَّهُ التَّمَسَّ صَرَفًا بِمِائَةِ دِينَارٍ، قَالَ: فَدَعَانِي طَدَحَةُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهِ فَنَرَاوَضَنَا حَتَّى اضْطَرَفَ مِنِّي وَأَخَذَ الذَّهَبَ قَلْبَهَا فِي يَدِهِ، ثُمَّ قَالَ: حَتَّى يَأْتِيَ خَازِنِي، أَوْ حَتَّى تَأْتِيَ خَازِنَتِي مِنَ الْغَابَةِ، قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَا شَكَّكْتُ، وَعُمَرُ يَسْمَعُ، فَقَالَ حَدِيثُ نَمْرِ: 1390

اسمعی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف، الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1986ء، 14848

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المسمیة، مصر، 448/6

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)، 279/7

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء، 6164

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ، 210/5



عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَاللَّهِ لَا تُفَارِقُهُ حَتَّى تَأْخُذَ مِنْهُ، ثُمَّ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ رَبًّا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ، وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رَبًّا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ، وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رَبًّا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ، وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رَبًّا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ، قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : قَرَأْتُهُ عَلَى مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَحِيحًا لَا شَكَّ فِيهِ، ثُمَّ طَالَ عَلَى الزَّمَانِ فَلَمْ أَحْفَظْهُ حِفْظًا، فَشَكَّكْتُ فِي خَازِنَتِي أَوْ خَازِنِي، وَغَيْرِي يَقُولُ عَنْهُ : خَازِنِي .

✦✦ حضرت مالک بن اوس بیان کرتے ہیں وہ ایک سودینار کی بیع صرف کرنا چاہتے تھے وہ بیان کرتے ہیں حضرت طلحہ بن عبید اللہ رحمہ اللہ نے مجھے بلایا ہم نے آپس میں بھاؤ کیا اور انہوں نے میرے ساتھ بیع صرف کا سودا طے کر لیا پھر انہوں نے سونے کو پکڑا اور ہاتھ میں اُلٹنے پلٹنے لگے پھر بولے: جب تک میرا خازن نہیں آجاتا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) جب تک میرا خادم ”غابہ“ مقام سے نہیں آجاتا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: مجھے اس لفظ کے بارے میں شک ہے: حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس بات کو سن رہے تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! یہ اس سے اس وقت الگ نہیں ہو سکتا جب تک وصول نہیں کر لیتا پھر انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سونے کے عوض میں سونے کا سودا کرنا سود ہے۔ سوائے اس کے جو دست بدست ہو۔ کھجور کے عوض میں کھجور کا سودا کرنا سود ہے سوائے اس کے جو دست بدست ہو۔ ”جو“ کے عوض میں ”جو“ کا سودا کرنا سود ہے سوائے اس کے جو دست بدست ہو۔

امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں میں نے اس حدیث کو امام مالک رحمہ اللہ کو بالکل صحیح سنایا تھا اس میں کوئی شک نہیں تھا پھر طویل زمانہ گزرنے کے بعد مجھے یہ یاد نہیں رہی اور مجھ سے اس کا ایک لفظ کھو گیا میرے علاوہ دیگر راویوں نے اس کو لفظ ”خازن“ کے طور پر ہی نقل کیا۔

**1392 -** أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ مَعْنَى حَدِيثِ مَالِكٍ : حَتَّى يَأْتِيَ خَازِنِي، قَالَ : فَحَفِظْتُ، لَا شَكَّ فِيهِ .  
حدیث نمبر 1391:

- 817 اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 1856 اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 14541 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 45/1 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبوعۃ المیمیہ مصر
- 2174 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 3348 جستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 224 موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب ”المسند“ تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
- 5020 تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“ دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 5013 الفارسی امام امیر ابن بلبان ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“ موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
- 14/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 54/4 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



♦♦ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اس کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مانند حدیث منقول ہے جو حضرت مالک بن اوس سے منقول ہے تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں: یہاں تک کے میرا خازن آجائے۔  
راوی بیان کرتے ہیں مجھے یہ روایت یاد ہے اور اس میں کوئی شک نہیں ہے۔

**1393 -** أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الذَّهَبُ بِالْوَرِقِ رَبًّا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ، وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رَبًّا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ، وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رَبًّا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ، وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رَبًّا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ.

♦♦ حضرت مالک بن اوس رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ بات نقل کی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سونے کے عوض میں سونے کا سودا سود ہے سوائے دست بدست کے گہوں کے عوض میں بر کا سودا سود ہے سوائے اس کے جو دست بدست ہو اور کھجور کے عوض میں کھجور کا سودا سود ہے سوائے اس کے جو دست بدست ہو ”جو“ کے عوض میں ”جو“ کا سودا سود ہے سوائے اس کے جو دست بدست ہے۔

**1394 -** أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ، وَرَجُلٍ آخَرَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ، وَلَا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ، وَلَا الْبُرَّ بِالْبُرِّ، وَلَا الشَّعِيرَ بِالشَّعِيرِ، وَلَا الْمِلْحَ بِالْمِلْحِ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ، عَيْنًا بِعَيْنٍ، يَدًا بِيَدٍ، وَلَكِنْ بِيعُوا الذَّهَبَ بِالْوَرِقِ، وَالْوَرِقَ بِالذَّهَبِ، وَالْبُرَّ بِالشَّعِيرِ، وَالشَّعِيرَ بِالْبُرِّ، وَالتَّمْرَ بِالْمِلْحِ، وَالْمِلْحَ بِالتَّمْرِ يَدًا بِيَدٍ، كَيْفَ شِئْتُمْ، قَالَ: وَنَقَصَ أَحَدُهُمَا التَّمْرَ وَالْمِلْحَ.

حدیث نمبر 1392:

- 12 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتاب بیروت مکتبۃ المکتبۃ قاہرہ مصر  
2278 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
24/1 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المسمیة مصر  
2134 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)  
1588 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم بنو اد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
2253 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“ تحقیق: بشار عواد معروف دار الحیل بیروت 1998ء  
273/1 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
6150 نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتاب العلمیہ 1991ء  
149 موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب ”المسند“ تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء  
283/5 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ مطبعة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
14/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان  
54/4 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



قَالَ أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ: فِي كِتَابِي: أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، ثُمَّ ضَرَبَ عَلَيْهِ، يَنْظُرُ فِي كِتَابِ الشَّيْخِ، يَغْنَى الرَّبْعَ.

♦♦ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: سونے کے عوض میں سونے کو فروخت نہ کرو چاندی کے عوض میں چاندی کو فروخت نہ کرو گیہوں کے عوض میں گیہوں کو فروخت نہ کرو ”جو“ کے عوض میں ”جو“ کو فروخت نہ کرو نمک کے عوض میں نمک کو فروخت نہ کرو حتیٰ کہ برابر اور متعین دست بدست (لین دین) کر سکتے ہو البتہ چاندی کے عوض میں سونے کو فروخت کر دو سونے کے عوض میں چاندی کو فروخت کر دو گیہوں کے عوض میں ”جو“ کو فروخت کر دو۔ کھجور کو نمک کے عوض میں فروخت کر دو اور نمک کو کھجور کے عوض میں فروخت کر دو دست بدست جیسے تم چاہو۔  
اس میں یہ بھی الفاظ ہیں: ان دونوں میں سے کوئی ایک چیز کم ہے کھجور یا شاید نمک۔

ابو العباس اصم کہتے ہیں میری تحریر میں یہ بات موجود ہے ایوب کے حوالے سے ابن سیرین کے حوالے سے یہ بات منقول ہے پھر انہوں نے شیخ کی کتاب میں اس بارے میں کچھ جائزہ لیا ہے یعنی شیخ ربی کی کتاب میں۔

1395 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ، وَرَجُلٍ آخَرَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ، وَلَا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ، وَلَا الْبُرَّ بِالْبُرِّ، وَلَا الشَّعِيرَ بِالشَّعِيرِ، وَلَا التَّمْرَ بِالتَّمْرِ، وَلَا الْمِلْحَ بِالْمِلْحِ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ، عَيْنًا بِعَيْنٍ، يَدًا بِيَدٍ، وَلَكِنْ بِيعُوا الذَّهَبَ بِالْوَرِقِ، وَالْوَرِقَ بِالذَّهَبِ، وَالْبُرَّ بِالشَّعِيرِ، وَالشَّعِيرَ بِالْبُرِّ، وَالتَّمْرَ بِالْمِلْحِ، وَالْمِلْحَ بِالتَّمْرِ، يَدًا بِيَدٍ كَيْفَ شِئْتُمْ، وَنَقْصَ أَحَدُهُمَا التَّمْرَ أَوْ الْمِلْحَ، وَزَادَ أَحَدُهُمَا: مَنْ زَادَ أَوْ أَرْدَادَ فَقَدْ أَرَبَى

♦♦ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: سونے کے عوض میں سونے کو فروخت نہ کرو چاندی کے عوض میں چاندی کو گیہوں کے عوض میں ”جو“ کے عوض میں ”جو“ کو کھجور کے عوض میں کھجور کو نمک کے عوض میں نمک کو (فروخت نہ کرو) البتہ برابر برابر اور متعین (دست بدست لین دین کر سکتے ہو) تاہم چاندی کے عوض میں سونے کو فروخت کر دو سونے کے عوض میں چاندی کو فروخت کر دو ”جو“ کے عوض میں گیہوں کو فروخت کر دو گیہوں کے عوض میں ”جو“ کو فروخت کر دو۔ نمک کے عوض میں کھجور کو فروخت کر دو کھجور کے عوض میں نمک کو فروخت کر دو دست بدست جیسے تم چاہو ان دونوں حدیث نمبر 1395:

390

حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت، مکتبہ الممتن، قاہرہ، مصر

320/5

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة الميمنية، مصر

2254

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“ تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل بیروت، 1998ء

724/1

نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن من السنن“ دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء

6152

نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

276/5

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ



میں سے کوئی ایک لفظ کم ہے، کھجور یا شاید نمک، ان دونوں میں سے کسی ایک چیز کا تذکرہ زائد ہے اور جو شخص اضافی ادائیگی کرے یا اضافی ادائیگی چاہے تو اس نے سود کا کام کیا۔

اخرج الاربعة الاحادیث من کتاب البیوع، والخامس من کتاب اختلاف الحدیث۔  
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی چار روایات کتاب البیوع میں نقل کی ہیں اور پانچویں کتاب اختلاف حدیث میں نقل کی ہے۔

## باب انہا الربوا فی النسیئة

باب 11: سود ادھار میں ہوتا ہے

1396 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، أَنَّهُ سَمِعَ عُبيدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي يَزِيدَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: "إِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ".  
♦ ♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ بات بتائی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: "سود" ادھار میں ہوتا ہے۔

اخرجه من الجزء الثاني من اختلاف الحدیث۔  
امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

## باب النهی عن بيع ما لم يقبض

باب 12: جب تک (خریدی ہوئی چیز) قبضے میں نہ لی جائے اس سے پہلے اس کا سودا کرنا

حدیث نمبر 1396:

622	طیالسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
545	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ، مصر
22502	کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
200/5	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر
2583	دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
2178	نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
1596	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
2257	قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
218/7	نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
6172	نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
64/4	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
6110	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء



**1397 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مِنْ ابْتِاعَ طَعَامًا فَلَا يَبْعُهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ.

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص اناج خریدے تو اسے آگے اس وقت تک فروخت نہ کرے جب تک اس کو اپنے قبضے میں نہ لے۔

**1398 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مِنْ ابْتِاعَ طَعَامًا فَلَا يَبْعُهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ.

حدیث نمبر 1397:

- 767 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 1863 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 21322 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیز یہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 56/1 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمیہ مصر
- 2123 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1526 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 3492 سجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 2226 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء
- 285/7 نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 68/4 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
- 13097 طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزہراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)

حدیث نمبر 1398:

- 1864 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 1887 طحاوی امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان
- 46/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمیہ مصر
- 2133 نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت
- 1526 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 285/7 نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 6188 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 37/4 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
- 4986 قمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 4981 الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
- 1592 طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان مکتبۃ المعارف ریاض سعودی عربیہ (طبع اول)
- 312/5 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ



♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اناج خریدے تو اسے اس وقت تک آگے فروخت نہ کرے جب تک اسے اپنے قبضے میں نہ لے۔

**1399 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: أَمَّا الَّذِي نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ الطَّعَامُ أَنْ يُبَاعَ حَتَّى يُسْتَوْفَى .  
وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ بِرَأْيِهِ، وَلَا أَحْسِبُ كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا مِثْلَهُ .

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جہاں تک اس چیز کا تعلق ہے جس سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے تو یہ وہ اناج ہے جسے فروخت کیا گیا ہو اس وقت تک جس وقت تک اس کی گنتی نہ کر لی جائے (یا ماپ نہ لیا جائے) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنی رائے کے مطابق یہ بات بیان کی ہے میرے خیال میں ہر چیز کا یہی حکم ہے۔

**1400 -** أَخْبَرَنَا الثَّقَلَةُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَزَامٍ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ مَا لَيْسَ عِنْدِي .

حدیث نمبر 1399:

- 2682 طرابلسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفہ بیروت لبنان  
14218 صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1978ء  
588 حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر  
21332 کوئی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
25/1 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیسیہ مصر  
1525 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: بخاری عبدالباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
3493 بختانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
2227 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء  
1281 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
38/4 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر  
18871 طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)  
حدیث نمبر 1400:

- 1358 طرابلسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفہ بیروت لبنان  
28492 کوئی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
3583 بختانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
2181 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء  
132 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
3897 طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)  
6286 نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء



♦♦ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مجھے اس بات سے منع کیا ہے کہ میں اس چیز کا سودا کروں جو میرے پاس نہیں ہے۔

1401 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مَوْهَبٍ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ صَيْفِيٍّ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّهُ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَمْ أَنْبَأْ، أَوْ: أَلَمْ يَلْغُنِي، أَوْ كَمَا شَاءَ اللَّهُ مِنْ ذَلِكَ، أَنَّكَ تَبِيعُ الطَّعَامَ؟ قَالَ حَكِيمٌ: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبِيعَنَّ طَعَامًا حَتَّى تَشْتَرِيَهُ وَتَسْتَوْفِيَهُ.

♦♦ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے ارشاد فرمایا ہے: کیا مجھے یہ بات نہیں بتائی گئی ہے (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) کیا مجھ تک یہ بات نہیں پہنچی کہ تم اناج کا سودا کرتے ہو حضرت حکیم رضی اللہ عنہ نے عرض کی: جی ہاں! یا رسول اللہ ﷺ! نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اناج کو اس وقت تک آگے ہرگز فروخت نہ کرنا جب تک تم اس کو خریدنے کے بعد اسے گن نہ لو یا (ماپ نہ لو)

1402 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ، ذَلِكَ أَيْضًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِصْمَةَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

حدیث نمبر 1401:

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر  
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ - 1987ء  
نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء  
طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر  
طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحدیث، موصل، عراق (طبع ثانی)  
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

حدیث نمبر 1402:

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد، "المسند"، دار المعرفة، بیروت، لبنان  
صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء  
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر  
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ - 1987ء  
نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء  
طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر  
تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء  
الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء  
طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحدیث، موصل، عراق (طبع ثانی)  
دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبة المتنبي، قاہرہ، مصر



✦✦ ابن جریج بیان کرتے ہیں عطاء نے مجھے یہ روایت عبد اللہ بن عاصمہ کے حوالے سے حضرت حکیم بن حزام رحمہ اللہ کے حوالے سے سنائی ہے کہ انہوں نے اسے نبی اکرم ﷺ سے سنا ہے۔

**1403 -** أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: أَمَّا الَّذِي نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ الطَّعَامُ أَنْ يُبَاعَ حَتَّى يُقْبَضَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ بِرَأْيِهِ، وَلَا أَحْسِبُ كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا مِثْلَهُ .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جہاں تک اس چیز کا تعلق ہے جس سے نبی اکرم ﷺ نے منع فرمایا ہے: تو یہ وہ اناج ہے جسے فروخت کیا گیا ہو اس وقت تک جب تک اس پر قبضہ نہیں کر لیا جاتا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنی رائے بھی ساتھ بیان کی ہے (میرے خیال میں ہر چیز کے بارے میں یہی حکم ہے)۔  
اخرج الاربعة الاحاديث من الجزء الثاني من اختلاف الحديث ' والخامس والسادس وقول ابن عباس في كتاب اختلاف مالك والشافعي ' والسابع وقول ابن عباس من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی چار روایات کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے پانچویں اور چھٹی روایات اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا قول کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کیا ہے اور ساتویں روایت اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا قول کتاب الرسالة میں نقل کیا ہے۔

**باب النهي عن بيع البيضاء بالسلت والتبر بالتمر والرخصة في العرايا**  
**باب 13: گندم کو آٹے کے عوض میں فروخت کرنا، کھجور کو کھجور کے عوض میں فروخت کرنا اور**  
**”عرايا“ کی رخصت**

**1404 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ، أَنَّ زَيْدًا أَبَا عِيَّاشٍ، أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ

حدیث نمبر 1404:

- دارقطنی، امام علی بن عمر، السنن، مکتبۃ الممتی، قاہرہ، مصر  
اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، المؤطا، برویہ، یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1998ء  
تیسری، امام ابو حاتم محمد بن حبان، صحیح ابن حبان، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1998ء  
بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، السنن الکبریٰ، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ  
طیالسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد، المسند، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان  
صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت 1970ء  
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، المسند، المطبعة المسمیہ، مصر  
جعفانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، السنن، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان  
قرطوبی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، السنن، تحقیق: بشار عواد معروف، دار القلم، بیروت 1998ء



سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ عَنِ الْبَيْضَاءِ بِالسُّلَيْتِ، فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ: أَيُّهُمَا أَفْضَلُ؟ فَقَالَ: الْبَيْضَاءُ، فَتَنَهَى عَنْ ذَلِكَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْتَلَمُ عَنْ شِرَاءِ التَّمْرِ بِالرُّطْبِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيْتَقُصُّ الرُّطْبُ إِذَا بَيِّسَ؟ فَقَالُوا: نَعَمْ، فَتَنَهَى عَنْ ذَلِكَ

♦♦ حضرت زید بیان کرتے ہیں انہوں نے حضرت سعد بن ابی وقاص سے گندم خریدنے کے بارے میں دریافت کیا تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا: ان دونوں میں سے کون سی چیز زیادہ فضیلت رکھتی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: سفید گندم! تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اس بات سے منع کر دیا اور انہوں نے بتایا میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: آپ سے ترکھجوروں کے عوض میں چھواروں کا سودا کرنے کے بارے میں دریافت کیا گیا تھا نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا ترکھجور جب خشک ہو جائے تو کم ہو جاتی ہے؟ لوگوں نے جواب دیا: جی ہاں۔ تو نبی اکرم ﷺ نے اس سے منع کر دیا۔

1405 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ التَّمْرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ، وَعَنْ بَيْعِ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ .

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَحَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَخَصَ فِي الْعَرَايَا .

♦♦ سالم اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے کھجور کو اس وقت تک فروخت کرنے سے منع کیا ہے جب تک وہ پک نہ جائے اور کھجور کے عوض میں کھجور کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے ہمیں یہ بات بتائی ہے: نبی اکرم ﷺ نے ”عرایا“ کے سودے کی رخصت دی ہے۔

1406 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ الشَّيْبَانِيِّ، أَوْ غَيْرِهِ، قَالَ: بَعْتُ مَا فِي رُئُوسِ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1404:

ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ”الجامع الکبیر“، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1405:

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت 1970ء  
حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر  
کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“، المطبعة العزیزہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1386ھ  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)  
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر  
نسائی امام احمد بن شعیب، ”السنن“، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء  
نسائی امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبریٰ“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، الحمدیہ، مصر



نَخْلِي بِمِائَةِ وَسْقٍ، إِنْ زَادَ فَلَهُمْ، وَإِنْ نَقَصَ فَعَلَيْهِمْ، فَسَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ هَذَا، إِلَّا أَنَّهُ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا.

✦✦ اسماعیل شیبانی بیان کرتے ہیں میں نے ایک وسق کے عوض میں کھجور کے (درخت پر لگے ہوئے پھل) کو فروخت کر دیا کہ اگر وہ زائد ہوا تو ان لوگوں کو مل جائے گا اور اگر کم ہوا تو اس کا نقصان بھی اس کو برداشت کرنا پڑے گا میں نے اس بارے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے البتہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ”عرایا“ کو فروخت کرنے کی رخصت دی ہے۔

**1407 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَخَّصَ لِصَاحِبِ الْعَرِيَّةِ أَنْ يَبِيعَهَا بِخَرْصِهَا.

✦✦ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ”عرایا“ کے مالک کو رخصت دی ہے کہ وہ اسے اندازے کے ساتھ فروخت کر دے۔

حدیث نمبر 1406:

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ مصر  
کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المیمیہ مصر  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1407:

اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المكتبة العلمیہ  
اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت 1978ء  
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المیمیہ مصر  
نسائی، امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء  
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: بنو اوعبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ مصر  
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“ تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت 1998ء  
ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ”الجامع الکبیر“ تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء  
نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن من السنن“ دار الحدیث، قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
نسائی، امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء  
طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ مصر  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء



**1408 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَخَصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا فِيمَا دُونَ خُمْسَةِ أَوْسُقٍ، أَوْ فِي خُمْسَةِ أَوْسُقٍ . شَكَ دَاوُدُ .

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ”عرایا“ کو فروخت کرنے کی رخصت دی ہے جو پانچ وسق سے کم ہو یا پانچ وسق ہو۔

یہ شک داؤد نامی راوی کو ہے: یہ پانچ وسق ہو یا پانچ وسق سے کم ہو۔

**1409 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ : سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ أَبِي حَثْمَةَ،

حدیث نمبر 1408:

صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ  
صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبوعۃ المیمیہ مصر  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)  
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
بہقانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ”الجامع الکبیر“ تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1409:

حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت مکتبۃ المنعمی قاہرہ مصر  
کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبوعۃ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبوعۃ المیمیہ مصر  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)  
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
بہقانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
حاوای امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق مطبوعۃ الانوار الحمدیہ مصر  
نسائی امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“ دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء  
فارسی امام امیر ابن بلبان ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“ موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



یَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ، إِلَّا أَنَّهُ رَخَّصَ فِي الْعَرِيَّةِ أَنْ تَبَاعَ بِخَوْصِهَا تَمْرًا، يَأْكُلُهَا أَهْلُهَا رُطْبًا.

♦♦ حضرت سہل بن ابو حمزہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کے عوض میں کھجور کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے تاہم آپ نے ”عریہ“ کی رخصت دی ہے کہ اسے اندازے کے ساتھ کھجوروں کے عوض فروخت کیا جاسکتا ہے تاکہ اس کے مالک تازہ کھجوریں کھالیں۔

1410 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْمَزَابِنَةِ، وَالْمَزَابِنَةُ: بَيْعُ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ، إِلَّا أَنَّهُ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ”مزابنہ“ منع کیا ہے اور ”مزابنہ“ یہ ہے: کھجور کے عوض میں کھجور کو فروخت کرنا تاہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ”عرایا“ کی رخصت دی ہے۔

اخرج السبعة الاحاديث من كتاب البيوع -  
امام شافعی رحمہ اللہ نے ان ساتوں روایات کو کتاب البیوع میں نقل کیا ہے۔

## باب النهی عن المزابنة والمحاقله والمخابرة

### باب 14: مزابنہ، محاقلہ اور مخابرہ کی ممانعت

حدیث نمبر 1410:

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ”شرح معانی الآثار“، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد، ”المسند“، دار المعرفۃ بیروت لبنان

حمیدی، امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن زبیر، ”المسند“، عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر

کوفی، امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، ”المصنف“، المطبعة العزیزیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

بخاری، امام ابوعبد اللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“، (رقم الحدیث من فتح الباری)

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ”الجامع الصحیح“، تحقیق وترقیم: بخاری، دار الحدیث، قاہرہ، مصر

بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ”الجامع الکبیر“، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء

نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن“، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء

نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبریٰ“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ، ”المسند“، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء

شافعی، امام ابوعبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان

شافعی، امام ابوعبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



1411 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ، وَالْمُزَابَنَةُ: بَيْعُ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا، وَبَيْعُ الْكُرْمِ بِالزَّيْبِ كَيْلًا.

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزابنہ سے منع کیا ہے مزابنہ یہ ہے: کھجور کے عوض میں کھجور کو ماپ کر فروخت کیا جائے اور انگور کے عوض میں کشمش کو ماپ کر فروخت کیا جائے۔

1412 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

حدیث نمبر 1411:

4419

2285

22587

5/2

714

2171

1542

3361

2265

266/7

26124

29/4

5005

4998

62/3

130/4

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء

کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شتی، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر

الکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر، "مسند"، تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، 1988ء

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر

بجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت، 1998ء

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر

تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء

الفاری، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1412:

780

1828

22578

6/3

2560

2186

1546

62/3

130/4

الحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برویہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد)، تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المكتبة العلمية

الحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع اول)، 1996ء

کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر

دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



الْخُدْرَى، أَوْ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ، وَالْمُزَابَنَةُ : اشْتِرَاءُ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ فِي رُئُوسِ النَّخْلِ، وَالْمُحَاقَلَةُ : اسْتِكْرَاءُ الْأَرْضِ بِالْحِنْطَةِ .

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رحمہ اللہ یا شاید حضرت ابو ہریرہ رحمہ اللہ یہ بات نقل کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزابنہ اور محاقلہ

سے منع کیا ہے۔

مزابنہ کا مطلب یہ ہے: آدمی کھجور کے عوض میں اس کھجور کو خریدے جو درخت پر لگی ہوئی ہو۔

محاقلہ یہ ہے: آدمی زمین کو گندم کے عوض میں کرائے پر حاصل کرے۔

**1413 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ، وَالْمُزَابَنَةُ : اشْتِرَاءُ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ، وَالْمُحَاقَلَةُ : اشْتِرَاءُ الزَّرْعِ بِالْحِنْطَةِ وَاسْتِكْرَاءِ الْأَرْضِ بِالْحِنْطَةِ، قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : فَسَأَلْتُ عَنْ اسْتِكْرَاءِ الْأَرْضِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، فَقَالَ : لَا بَأْسَ بِذَلِكَ .

♦♦ حضرت سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزابنہ اور محاقلہ سے منع کیا ہے۔

مزابنہ یہ ہے: کھجور کے عوض میں درخت کا سودا کیا جائے اور محاقلہ یہ ہے: گندم کے عوض میں کھیت کو خریداجائے۔

ابن شہاب کہتے ہیں: میں نے سونے یا چاندی کے عوض میں زمین کرائے پر لینے کے بارے میں دریافت کیا؟ تو انہوں نے بتایا اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

**1414 -** أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ : أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ الزَّرْعَ بِمِائَةِ فَرْقٍ حِنْطَةً، وَالْمُزَابَنَةُ : أَنْ يَبِيعَ التَّمْرَ فِي رُئُوسِ النَّخْلِ بِمِائَةِ فَرْقٍ، وَالْمُخَابَرَةُ : كِرَاءُ الْأَرْضِ بِالثَّلَاثِ وَالرُّبْعِ .

♦♦ حضرت جابر رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مخابره، محاقلہ اور مزابنہ سے منع کیا ہے۔

محاقلہ یہ ہے: آدمی گندم کے ایک فرق (مخصوص پیمانے) کے عوض میں کھیت کو فروخت کر دے۔

حدیث نمبر 1413:

- 17/9 اسحٰی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
- 1829 اسحٰی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
- 14486 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
- 49/7 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء
- 46/8 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 2677 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالہ، بیروت، لبنان 1987ء
- 82/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
- 130/4 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء



مزابنہ یہ ہے: آدمی کھجوروں کے ایک سو فرق (مخصوص پیمانے) کے عوض میں درخت پر لگی ہوئی کھجوروں کو فروخت کر دے۔  
اور مخابرہ یہ ہے: آدمی ایک تہائی یا ایک چوتھائی پیداوار کے عوض میں زمین کو کرائے پر دے۔

1415 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كُنَّا نَخَابِرُ فَلَا نَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا حَتَّى زَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا، فَتَرَكَنَاهَا مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ.

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ہم پہلے مخابرہ کیا کرتے تھے ہمارے نزدیک اس میں کوئی حرج نہیں تھا پھر حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے یہ بات بتائی: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے تو ہم نے اس وجہ سے اس کو ترک کر دیا۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب البيوع، والخامس من كتاب الرسالة.  
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی چار روایات کتاب البیوع میں نقل کی ہیں اور پانچویں روایت کتاب الرسالہ میں نقل کی ہے۔

## باب النهی عن بيع الثمار حتى يبدو صلاحها

باب 15: پھلوں کے پکنے سے پہلے انہیں فروخت کرنا منع ہے

1416 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَارِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا.

♦♦ سالم اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھلوں کے پکنے سے پہلے انہیں فروخت کرنے سے منع کیا ہے

1417 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَارِ حَدِيثُ نُمَيْرٍ 1415:

965	طیلسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد، "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
495	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتن، قاہرہ، مصر
234/1	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة المسمیہ، مصر
1547	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم غوث عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
2450	قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
48/	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
4646	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
105/4	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر

حدیث نمبر 1417:

759	اصحیٰ، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
1807	اصحیٰ، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
299/5	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ



حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ، نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ .

♦ ♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھلوں کے پکنے سے پہلے انہیں فروخت کرنے سے منع کیا ہے آپ نے فروخت کرنے والے اور خریدار دونوں کو منع کیا ہے۔

1418 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْنَى بِنَحْوِهِ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1417:

- 1831 طیاسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان
- 14315 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 5/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر
- 2558 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
- 2194 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1534 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 3367 سجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 2214 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
- 2216 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 262/7 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 6119 نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 5798 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شتی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
- 22/4 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
- 47/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- 93/4 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1418:

- 1888 طیاسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان
- 37/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر
- 1486 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1534 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 5798 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شتی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
- 23/4 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
- 4988 ترمذی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 4981 الفارسی، امام امیر ابن بلہان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
- 388/5 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 47/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- 93/4 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**1419 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَارِ حَتَّى تُزْهَى، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَا تُزْهَى؟ قَالَ: حَتَّى تَحْمَرَ، وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرَأَيْتُمْ إِذَا مَنَعَ اللَّهُ الثَّمَرَةَ، فَبِمَ يَأْخُذُ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيهِ.

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے پھلوں کے تیار ہو جانے سے پہلے انہیں فروخت کرنے سے منع کیا ہے عرض کی گئی: یا رسول اللہ ﷺ ان کے تیار ہونے کا مطلب کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جب تک یہ سرخ نہیں ہو جاتے، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم نے غور کیا؟ اگر اللہ تعالیٰ اس پھل کو روک دے؟ تو تم میں سے کوئی ایک شخص کس چیز کے عوض میں اپنے بھائی کے مال کو حاصل کرے گا؟

**1420 -** أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ ثَمَرَةِ النَّخْلِ حَتَّى تُزْهَوْ، قِيلَ: وَمَا تُزْهَوْ؟ قَالَ: حَتَّى تَحْمَرَ.

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے کھجور کے پھل کے تیار ہونے سے پہلے اسے فروخت کرنے سے منع کیا ہے عرض کی گئی: اس کے تیار ہونے کا مطلب کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: وہ سرخ ہو جائے۔

**1421 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي الرَّجَالِ، عَنْ عَمْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ

حدیث نمبر 1419:

- بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 1488  
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1555  
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء 264/7  
نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء 6117  
موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب، "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المأمون للتراث، طبع اول 1987ء 3740  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفہ، بیروت، لبنان 47/3  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء 93/4  
حدیث نمبر 1420:

- طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان 1987ء 202  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفہ، بیروت، لبنان 47/3  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء 94/4  
حدیث نمبر 1420:

- طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان 1987ء 202  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفہ، بیروت، لبنان 47/3  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء 94/4



الْثَمَارِ حَتَّى تَنْجُوَ مِنَ الْعَاهَةِ .

♦♦ سیدہ عمرہ بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے پھلوں کے آفت سے محفوظ ہو جانے سے پہلے انہیں فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

1422 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنُبٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرَاقَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَارِ حَتَّى تَذْهَبَ الْعَاهَةُ .  
قَالَ عُثْمَانُ : فَقُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ : مَتَى ذَاكَ؟ فَقَالَ : طُلُوعُ الشُّرْيَا .

♦♦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے پھلوں کے آفت سے محفوظ ہو جانے سے پہلے انہیں فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

عثمان نامی راوی بیان کرتے ہیں میں نے حضرت عبداللہ سے دریافت کیا ایسا کس وقت ہوتا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: جب ”شُرِیا“ طلوع ہو جائے۔

1423 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، إِنْ شَاءَ اللَّهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ، قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ : فَقُلْتُ : أَخَصَّ جَابِرُ النَّخْلَ وَالشَّعْرَ؟ قَالَ : بَلِ النَّخْلُ، وَلَا نَرَى كُلَّ الثَّمَرِ إِلَّا مِثْلَهُ .

حدیث نمبر 1421:

789 اسٹی ابو عبداللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف المکتبۃ العلمیہ  
1889 اسٹی ابو عبداللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1998ء  
70/6 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المسمیہ مصر  
22/4 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر  
41/3 شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان  
94/4 شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1422:

42/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المسمیہ مصر  
838 الکسی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر ”مسند“ تحقیق: صبحی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء  
23/4 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر  
2283 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح مشکل الآثار“ تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالہ بیروت لبنان 1987ء  
13287 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ”المعجم الکبیر“ تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)  
300/5 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبری“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
21/3 شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان  
94/4 شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے پھلوں کے تیار ہو جانے سے پہلے انہیں فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے دریافت کیا: کیا حضرت جابر بن عبد اللہ نے بطور خاص کھجور کا تذکرہ کیا تھا؟ یا پھل کا؟ تو انہوں نے جواب دیا: بلکہ کھجور کے درخت کا تذکرہ کیا تھا، لیکن ہم یہی سمجھتے ہیں کہ ہر پھل کا یہی حکم ہے۔

**1424 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو، عَنْ طَاوُسٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ لَا يُبْتَاعُ الثَّمَرُ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحَهُ وَسَمِعْنَا، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ يَقُولُ لَا يُبْتَاعُ الثَّمَرُ حَتَّى يُطْعَمَ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: پھل کو اس وقت تک فروخت نہ کیا جائے جب تک وہ تیار نہ ہو جائے۔

حدیث نمبر 1423:

1292	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند" عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتی، قاہرہ، مصر
360/3	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة المیمنیہ، مصر
836	الکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر، "مسند" تحقیق: صفی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، 1988ء
1487	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
1536	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: بخاری، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
3376	بہستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
2216	قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
37/7	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
4606	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
1481	موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب، "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
23/4	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
301/5	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
47/3	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان
95/4	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء
	حدیث نمبر 1424:
14318	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن بہام، "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
21800	کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف" المطبعة العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
61/2	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة المیمنیہ، مصر
4995	تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
4988	الفاری، امام امیر ابن ہلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسة الرسالہ، بیروت، طبع اول، 1988ء
37/2	نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت
47/3	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان
96/4	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



ہم نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی زبانی یہ بات بھی سنی ہے وہ یہ فرماتے ہیں: پھل کو اس وقت تک فروخت نہ کیا جائے جب تک وہ کھانے کے قابل نہ ہو جائے۔

**1425 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي مَعْبُدٍ أَظْنَهُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ يَبِيعُ التَّمْرَ مِنْ

غُلَامِهِ قَبْلَ أَنْ يُطْعَمَ وَكَانَ لَا يَرَى بَيْنَهُ وَبَيْنَ غُلَامِهِ رِبًّا .

✦✦ ابو معبد بیان کرتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنے غلام سے ایسی کھجور خرید لیا کرتے تھے جو ابھی کھانے کے قابل نہیں ہوئی ہوتی تھیں ان کے نزدیک ان کے اور ان کے غلام کے درمیان کوئی سود نہیں ہوگا۔

اخرج العشرة الاحاديث من كتاب البيوع .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دس روایات کتاب ”البیوع“ میں نقل کی ہیں۔

## باب الامر بوضع الجوائح والمسامحة في البيع.

باب 16: نقصان (ہونے کی صورت میں قیمت) کم کر دینا اور سودے میں نرمی سے کام لینا

**1426 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ

حديث نمبر 1425:

- 14378 صنعاني، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
- 20035 کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 302/5 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 47/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 85/4 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء
- حديث نمبر 1426:

- 1288 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“، عالم الکتب، بیروت، مکتبة المتنبي، قاہرہ، مصر
- 309/3 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“، المطبعة الميمنية، مصر
- 1538 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 3374 بختانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 2218 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
- 5/7 نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن“، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 65/7 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ”الجامع الکبیر“، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
- 6120 نسائی، امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 25/4 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، الحمدیہ، مصر
- 5002 تہمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- 4995 الفارسی، امام امیر ابن بلبان ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“، موسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء



عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ، وَأَمَرَ بِوَضْعِ الْجَوَائِحِ .  
 قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : سَمِعْتُ سُفْيَانَ يُحَدِّثُ هَذَا الْحَدِيثَ كَثِيرًا فِي طَوْلِ مُجَالَسَتِي لَهُ مَا لَا  
 أَحْصِي مَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُهُ مِنْ كَثَرَتِهِ، لَا يَذْكُرُ فِيهِ : أَمَرَ بِوَضْعِ الْجَوَائِحِ، لَا يَزِيدُ عَلَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ، ثُمَّ زَادَ بَعْدَ ذَلِكَ : فَأَمَرَ بِوَضْعِ الْجَوَائِحِ، قَالَ سُفْيَانُ : وَكَانَ حُمَيْدٌ يَذْكُرُ بَعْدَ بَيْعِ  
 السِّنِينَ كَلَامًا قَبْلَ وَضْعِ الْجَوَائِحِ لَا أَحْفَظُهُ، وَكُنْتُ أَكْفُ عَنْ ذِكْرِ وَضْعِ الْجَوَائِحِ لِأَنِّي لَا أَدْرِي كَيْفَ كَانَ  
 الْكَلَامُ، وَفِي الْحَدِيثِ أَمَرَ بِوَضْعِ الْجَوَائِحِ .

♦ ♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نبی اکرم ﷺ نے سال کے حساب سے سودا کرنے سے منع کیا ہے۔ (یعنی جس میں قیمت کی ادائیگی سالوں کے بعد ہو)

اور آپ ﷺ نے نقصان کی صورت میں (قیمت) کم کرنے کی ہدایت کی ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ بات بیان کی ہے میں نے سفیان کو یہ حدیث بکثرت بیان کرتے ہوئے سنا ہے جتنا طویل عرصہ میں ان کے ساتھ رہا میں اس کی تعداد شمار نہیں کر سکتا تاہم اس میں انہوں نے اس الفاظ کا تذکرہ نہیں کیا کہ آپ نے نقصان معاف کر دینے کی ہدایت کی ہے۔

وہ صرف یہی بیان کرتے تھے کہ نبی اکرم ﷺ نے سالوں کے حساب سے سودا کرنے سے منع کیا ہے۔

پھر بعد میں انہوں نے اس بات کو اضافی طور پر نقل کرنا شروع کیا: آپ نے یہ ہدایت کی ہے کہ نقصان کی صورت میں ادائیگی میں کمی کر دی جائے۔

سفیان کہتے ہیں حمید اس حدیث میں سالوں کے سودے کے ذکر کے بعد کوئی کلام نقل کرتے تھے جو نقصان کی صورت میں قیمت کی ادائیگی معاف کرنے سے پہلے تھا مجھے وہ بات یاد نہیں ہے اس لئے میں نقصان کی معافی کا تذکرہ کرنے سے رکھا کیونکہ مجھے یہ نہیں معلوم کہ اصل کلام کس طرح تھا؟ تاہم حدیث میں یہ بات موجود ہے: آپ نے یہ ہدایت کی تھی کہ نقصان کے اعتبار سے ادائیگی میں کمی کر دی جائے۔

1427 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1428:

31/3

دارقطنی، امام علی بن عمر، السنن، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر

40/2

نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، المستدرک، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت

306/5

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، السنن الکبریٰ، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

56/3

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، الام، دارالمعرفة، بیروت، لبنان

96/4

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اول، 2001ء



♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

**1428 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي الرَّجَالِ، عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ، أَنَّهُ سَمِعَهَا تَقُولُ : ابْتَاعَ رَجُلٌ ثَمَرَ حَائِطٍ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَالَجَهُ وَأَقَامَ عَلَيْهِ حَتَّى تَبَيَّنَ لَهُ النُّقْصَانُ، فَسَالَ رَبَّ الْحَائِطِ أَنْ يَضَعَ، فَحَلَفَ أَنْ لَا يَفْعَلَ، فَذَهَبَتْ أُمُّ الْمُشْتَرِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَأَلَّى أَنْ لَا يَفْعَلَ خَيْرًا، فَسَمِعَ بِذَلِكَ رَبُّ الْمَالِ، فَاتَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، هُوَ لَهُ .

♦♦ سیدہ عمرہ بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں ایک شخص نے ایک باغ کی کھجوریں خریدی اس نے انہیں حاصل کیا اور جب ان کا استعمال شروع کیا تو اسے نقصان سامنے آیا اس نے باغ کے مالک سے درخواست کی کہ (وہ قیمت کی ادائیگی) میں کچھ حصہ معاف کر دے تو مالک نے یہ قسم اٹھائی کہ وہ ایسا نہیں کرے گا اس خریدار کی ماں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس نے یہ قسم اٹھائی ہے کہ وہ بھلائی کا کام نہیں کرے گا؟ جب اس باغ کے مالک نے یہ بات سنی تو وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! یہ (باغ یا کھجوریں) اس شخص کا ہوا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب البيوع .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تینوں روایات کو کتاب ”البیوع“ میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر 1427:

1279	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، ”المسند“ عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
294/7	نسائی، امام احمد بن شعیب، ”المجتبی من السنن“ دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء
6222	نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبری“ تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
31/3	دارقطنی، امام علی بن عمر، ”السنن“ مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
1/2	نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، ”المستدرک“ مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت
69/5	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبری“ دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
56/3	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“ دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
96/4	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1428:

2785	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)
1557	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ”الجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: بغداد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
385/5	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبری“ دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
56/3	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“ دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
117/4	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



## باب النهی عن بیع السنین

باب 17: سالوں کے حساب سے سودا کرنے کی ممانعت

1429 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ .

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے سالوں کے حساب سے سودا کرنے سے منع کیا ہے۔

1430 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ .

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1431 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عمرو، عَنْ جَابِرٍ قَالَ : نَهَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ مُعَاوِيَةَ .

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے ابن زبیر رضی اللہ عنہ کو کھجور کا باغ (یعنی سالوں کے حساب سے) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

1432 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ : نَهَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ مُعَاوِيَةَ .

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے ابن زبیر رضی اللہ عنہ کو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ کھجور کے باغ کا (سال کے حساب سے) سودا کرنے سے منع کیا۔

1433 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ .

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے سالوں کے حساب سے سودا کرنے سے منع کیا ہے۔

1434 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ .

♦♦ حضرت جابر کے حوالے سے یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب البيوع، والى اخر السادس من كتاب المزارعة و كرى الارضين .  
امام شافعی نے پہلی تین روایات کو کتاب البیوع میں نقل کیا ہے اس کے بعد چھٹی روایت تک کتاب المزراعہ اور کرى الارضين میں نقل کیا ہے۔

## باب النهی عن البیع الی العطاء والاندرا والدیاس

باب 18: تنخواہ ملنے، اناج فروخت ہو جانے اور پودے میں سے دانے نکل آنے تک (کی

ادائیگی کی شرط پر) سودا کرنا



1435 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ عِكْرَمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ

لَا تَبِيعُوا إِلَى الْعَطَاءِ وَلَا إِلَى الْأَنْدَرِ وَلَا إِلَى الدِّيَّاسِ .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: تنخواہ ملنے، اناج فروخت ہو جانے اور پودے میں سے دانے نکل آنے تک (کی ادائیگی کی شرط پر) سودا نہ کرو۔

اخرجه من كتاب البيوع .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب البیوع میں نقل کیا ہے۔

## باب النهی عن بيع الصبرة من التمر لا يعلم كيلها

باب 19: کھجور کے ڈھیر کو فروخت کرنے کی ممانعت جس کے ماپ کا علم نہ ہو

1436 - أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ:

نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الصُّبْرَةِ مِنَ التَّمْرِ، لَا يُعْلَمُ مَكِيلَتُهَا بِالْكَيْلِ الْمُسَمَّى مِنَ التَّمْرِ

✦✦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کے ایسے ڈھیر کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے جس کے ماپ کا علم نہ ہو یعنی انہیں ماپی ہوئی متعین کھجوروں کے عوض میں فروخت کیا جائے۔

اخرجه من كتاب البيوع .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب البیوع میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر 1435:

24068	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء
20242	کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
25/6	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
96/3	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة بیروت، لبنان
101/4	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1436:

1529	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
209/7	دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحیائی، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
16/38	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
38/4	نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، "المستدرک"، مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت
308/5	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
36/3	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة بیروت، لبنان
134/4	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



## باب الصرف المضمون الى اجل معلوم

باب 20: متعین مدت کے لئے بیع صرف کرنا جو ”مضمون“ ہو

1437 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي حَسَّانَ الْأَعْرَجِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: أَشْهَدُ أَنَّ السَّلَفَ الْمَظْمُونِ، إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى قَدْ أَحَلَّهُ اللَّهُ تَعَالَى فِي كِتَابِهِ وَأَذِنَ فِيهِ، ثُمَّ قَالَ: ”يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى“

✦✦ حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں متعین مدت کی بیع جو مضمون ہو، کو حلال قرار دیا ہے اور اس کی اجازت دی ہے پھر انہوں نے یہ آیت پڑھی۔  
”اے ایمان والو! جب تم طے شدہ مدت کے لئے دوسرے کو قرض دو“۔

1438 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي الْمُنْهَالِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يُسْلِفُونَ فِي الثَّمْرِ السَّنَةَ وَالسَّنَتَيْنِ، وَرُبَّمَا قَالَ: وَالثَّلَاثَ، فَقَالَ: مَنْ أَسْلَفَ فَلْيُسْلِفْ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ، قَالَ: فَحَفِظْتُهُ كَمَا وَصَفْتُ مِنْ سُفْيَانَ مَرَارًا.

حدیث نمبر 1437:

- 14064 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء  
22312 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ  
1293 طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ”المعجم الکبیر“ تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی)  
86/2 نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم ”المستدرک“ مکتبة المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت  
18/6 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ  
93/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“ دار المعرفة، بیروت، لبنان  
182/4 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1438:

- 14059 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء  
510 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب، بیروت، مکتبة المتنبی، قاہرہ، مصر  
22297 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ  
29/1 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المسمیہ، مصر  
676 الکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر ”مسند“ تحقیق: صبی سمرانی، محمود خلیل، عالم الکتب، 1988ء  
2586 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن ”السنن“ تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء  
2239 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)  
1604 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر



♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو لوگ سال یا دو سال کی (راوی نے بعض اوقات تین سال کا بھی تذکرہ کیا) کے لئے بیع کیا کرتے تھے۔  
 نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص نے بیع سلف کرنی ہو وہ متعین ماپی ہوئی چیز یا متعین وزن شدہ چیز کا سودا کرے جو متعین مدت تک کے لئے ہو (یعنی ادائیگی کی مدت کا پتہ چل جائے)

راوی بیان کرتے ہیں میں نے اسے اسی طرح یاد رکھا جیسے میں نے اسے سفیان کے حوالے سے بیان کیا ہے۔

1439 - أَخْبَرَنِي مَنْ أَصَدَّقُهُ، عَنْ سُفْيَانَ، أَنَّهُ قَالَ كَمَا قُلْتُ، وَقَالَ فِي الْأَجَلِ : إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ .

♦♦ ان صاحب نے مجھے یہ بات بتائی ہے جن کی میں تصدیق کرتا ہوں سفیان کے حوالے سے بالکل اسی طرح جس طرح میں نے بیان کیا ہے تاہم انہوں نے مدت کے بارے میں یہ الفاظ استعمال کئے ہیں: متعین مدت ہو۔

1440 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي الْمُنْهَالِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ : قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يُسْلِفُونَ التَّمْرَ السَّنَةَ وَالسَّنَتَيْنِ وَالثَّلَاثَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ أَسْلَفَ فَلْيُسْلِفْ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ، وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ، وَأَجَلٍ مَعْلُومٍ، أَوْ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو لوگ سال کے لئے دو سال کے لئے تین سال کے لئے کھجوروں کی بیع سلف کر لیا کرتے تھے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے بیع سلف کرنی ہو وہ ماپی ہوئی، متعین چیز، متعین وزن کا، متعین مدت کے بعد ادائیگی (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) متعین مدت تک کے لئے ادائیگی کے ساتھ سودا کرے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب البيوع ' والرابع من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تینوں روایات کو کتاب البيوع میں نقل کیا ہے جبکہ چوتھی روایت کو کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1438:

3463	بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
2289	قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
1311	ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
288/1	نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
288/9	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1981ء
94/3	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
183/4	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



## باب منه

## باب 21: بلا عنوان

1441 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ شَيْئًا إِلَى أَجَلٍ لَيْسَ عِنْدَهُ أَصْلُهُ .

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے نزدیک اس بات میں کوئی حرج نہیں تھا کہ آدمی کسی چیز کو طے شدہ مدت کے لئے فروخت کرے جس کی اصل اس کے پاس نہ ہو۔

1442 - أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِثْلَهُ .

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1443 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ مُوسَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : ذَلِكَ الْمَعْرُوفُ أَنْ يَأْخُذَ بَعْضُهُ طَعَامًا وَبَعْضُهُ دَنَانِيرَ .

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں یہی بات معروف ہے کہ وہ آدمی بعض اناج لے اور بعض دینار حاصل کر لے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب البيوع .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تینوں روایات کو کتاب البيوع میں نقل کیا ہے۔

## باب السلف في الورق

## باب 22: چاندی میں ”بیع سلف“ کرنا

حدیث نمبر 1441:

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء  
 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان، 1344ھ  
 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، دار المعرفۃ بیروت، لبنان  
 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء  
 حدیث نمبر 1443:

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء  
 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“، المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان، 1386ھ  
 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان، 1344ھ  
 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، دار المعرفۃ بیروت، لبنان  
 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



**1444 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَرَجُلٌ يَسْأَلُهُ عَنْ رَجُلٍ سَلَفَ فِي سَبَائِكَ فَأَرَادَ أَنْ يَبِيعَهَا قَبْلَ أَنْ يَقْبِضَهَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ تِلْكَ الْوَرَقُ بِالْوَرَقِ وَكَرِهَ ذَلِكَ قَالَ مَالِكٌ وَذَلِكَ فِيمَا نَرَى لِأَنَّهُ أَرَادَ أَنْ يَبِيعَهَا مِنْ صَاحِبِهِ الَّذِي اشْتَرَاهُ وَبَاكَثَرِ مِنَ الثَّمَنِ الَّذِي ابْتَاعَهَا وَلَوْ بَاعَهَا مِنْ غَيْرِ الَّذِي اشْتَرَاهَا مِنْهُ لَمْ يَكُنْ بِبَيْعِهِ بَأْسٌ

✦✦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے ایک شخص نے ان سے دریافت کیا ایسے شخص کے بارے میں جو اپنے کپڑوں میں بیچ سلف کرتا ہے۔ راوی کہتے ہیں: اس نے یہ مراد لیا تھا کہ وہ ان کو قبضے میں لینے سے پہلے آگے فروخت کر دیتا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ چاندی کے عوض میں چاندی کا سودا ہوگا انہوں نے اسے مکروہ قرار دیا۔

امام مالک رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں اس کی وجہ یہ ہے جو ہم سمجھے ہیں چونکہ اس شخص نے یہ ارادہ کیا تھا کہ وہ اس چیز کو اسی شخص کو فروخت کر دے گا جس سے اس نے خریدی تھی اور اس سے زیادہ قیمت میں کرے گا جتنی قیمت میں اس نے خریدی تھی اگر وہ کسی دوسرے شخص کو فروخت کرتا ہے جو اس شخص کے علاوہ ہو جس سے اس نے خریدا ہے تو اس سودے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

**1445 -** أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ لَا نَرَى بِالسَّلَفِ بَأْسًا لِلْوَرَقِ فِي شَيْءٍ مِنَ الْوَرَقِ نَقْدًا .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ہمارے نزدیک چاندی کی بیچ سلف میں کوئی حرج نہیں ہے جبکہ وہ چاندی کے عوض میں ہو اور نقد ہو۔

**1446 -** أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ بِجُزْءٍ .

حدیث نمبر 1444:

اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 1024

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء 14234

کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ 21405

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان 243/7

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 001/8

حدیث نمبر 1445:

بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 10/

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان 04/3

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 104/4

حدیث نمبر 1446:

بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 10/6

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان 04/3

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 104/4



✦✦ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے جائز قرار دیا ہے۔

اخرج الاوّل فی کتاب اختلاف مالک والشافعی، والثانی والثالث من کتاب البیوع۔  
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت کتاب البیوع میں نقل کی ہے۔

## باب استسلاف الحيوان و حسن القضاء

باب 23: جانوروں میں بیع سلف کرنا اور اچھے طریقے سے ادائیگی کرنا

1447 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْلَفَ مِنْ رَجُلٍ بَكْرًا، فَجَاءَتْهُ إِبِلٌ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ، فَأَمَرَنِي أَنْ أَقْضِيَهُ إِيَّاهُ۔

✦✦ حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے ”جوان“ اونٹ ادھار لیا پھر جب صدقہ کے اونٹ آپ کے پاس آئے تو آپ نے مجھے ہدایت کی: میں اس شخص کو ادائیگی کر دوں۔

1448 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اسْتَسْلَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكْرًا، فَجَاءَتْهُ إِبِلٌ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ، قَالَ أَبُو حَدِيثٍ نِسْرٌ 1447۔

807	اسحق، ابو عبد اللہ مالک بن انس، ”الموطا“، بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
1986	اسحق، ابو عبد اللہ مالک بن انس، ”الموطا“، بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
1415	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
690/6	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“، المطبعة المیمنیہ، مصر
568	دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، ”السنن“، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء
1600	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ”الجامع الصحیح“، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
4466	بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
2285	قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
3138	ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ”الجامع الکبیر“، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
219/7	نسائی، امام احمد بن شعیب، ”المجتبی من السنن“، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
6210	نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبریٰ“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
2332	نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، ”الصحیح“، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
59/4	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ”شرح معانی الآثار“، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمدیہ، مصر
20/2	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
50/3	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



رَافِعٌ : فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقْضِيَ الرَّجُلَ بِكَرَّةٍ، فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنْ لَمْ أَجِدْ فِي الْأَيْلِ إِلَّا جَمَلًا خِيَارًا رِبَاعِيًّا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَعْطِهِ إِيَّاهُ، فَإِنَّ خِيَارَ النَّاسِ أَحْسَنُهُمْ قَضَاءً .

♦♦ حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام ہیں بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اونٹ ادھار لیا پھر جب صدقے کے اونٹ آئے تو حضرت ابو رافع بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تاکید کی کہ میں اس شخص کو اس کا ”جوان“ اونٹ واپس کر دوں۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اس شخص کے اونٹ جیسا کوئی اونٹ نہیں ملا صرف ایک اونٹ ہے جو اس شخص کے اونٹ سے بہتر ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے وہی دے دو! کیونکہ تم لوگوں میں سب سے اچھا وہی شخص ہے جو بہتر طریقے سے قرض واپس کرے۔

1449 - أَخْبَرَنَا الثَّقَةُ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِمِثْلِ مَعْنَاهُ .

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

اخرج الاول من كتاب الزكوة، والثاني والثالث من كتاب البيوع .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب الزکوة میں نقل کی ہے جب کہ دوسری اور تیسری روایت کتاب البیوع میں نقل کی ہے۔

## باب بيع الحيوان بالحيوان متفاضلاً

باب 24: جانور کے عوض میں جانور کو تفاضل کے طور پر فروخت کرنا

حدیث نمبر 1449:

- 2356 طیالسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد، ”المسند“ دار المعرفة بیروت لبنان
- 14157 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت 1970ء
- 371/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“، المطبعة الميمنية، مصر
- 2385 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1881 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ”الجامع الصحیح“، تحقیق وترقیم: بخاری و عبد الباقی، دار الحدیث قاہرہ مصر
- 2423 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل بیروت 1998ء
- 31316 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ”الجامع الکبیر“، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 219/7 نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن“، دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 6211 نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبریٰ“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 58/4 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ”شرح معانی الآثار“، تحقیق: محمد جواد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
- 117/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، ”الام“، دار المعرفة بیروت لبنان
- 242/4 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء



**1450 -** أَخْبَرَنَا الثَّقَةُ، عَنِ الثَّيْتِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ : جَاءَ عَبْدُ فَبَايَعِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْهَجْرَةِ وَلَمْ يَسْمَعْ أَنَّهُ عَبْدٌ، فَجَاءَ سَيِّدُهُ يُرِيدُهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : بَعُهُ، فَاشْتَرَاهُ بَعْدَئِذَيْنِ أَسْوَدَيْنِ، ثُمَّ لَمْ يُبَايِعْ أَحَدًا بَعْدَهُ حَتَّى يَسْأَلَهُ : أَعْبُدُ هُوَ أَوْ حُرٌّ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک غلام آیا اور اس نے نبی اکرم ﷺ کے دست اقدس پر ہجرت کرنے کی بیعت کی نبی اکرم ﷺ نے یہ بات نہیں سنی کہ وہ غلام ہے اس کا آقا اسے تلاش کرتا ہوا آیا تو نبی اکرم ﷺ نے اسے فرمایا: اسے فروخت کر دو! نبی اکرم ﷺ نے اسے دو سیاہ غلاموں کے عوض میں خرید لیا اس کے بعد آپ جب بھی کسی سے بیعت لیتے تھے تو اس سے دریافت کر لیتے تھے: وہ غلام ہے یا آزاد شخص ہے؟

**1451 -** أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَنَّ عَبْدَ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيَّ، أَخْبَرَهُ أَنَّ زِيَادَ بْنَ أَبِي مَرْيَمَ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، أَخْبَرَهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُصَدِّقًا لَهُ فَجَاءَهُ بِظَهْرٍ مَسَانٍ، فَلَمَّا رَأَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : هَلَكْتَ وَاهْلُكَتَ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي كُنْتُ أَبِيعُ الْبُكَرَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ بِالْبَيْعِ الْمُسْنِ يَدًا بِيَدٍ، وَعَلِمْتُ مِنْ حَاجَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الظَّهْرِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : قَدْ أَكَّ إِذَا .

♦♦ حضرت زیاد بن ابی تمیم بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے صدقہ وصول کرنے والے شخص کو بھیجا وہ کچھ ”مسنہ“ اونٹ لے کر آیا جب نبی اکرم ﷺ نے اسے دیکھا تو فرمایا: تم ہلاکت کا شکار ہو گئے اور تم نے دوسروں کو بھی ہلاکت کا شکار کر دیا ہے اس نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں نے دو جوان اونٹوں کو فروخت کیا اور تین اونٹوں کو فروخت کیا ”مسنہ“ کے عوض میں نقد کیونکہ حدیث نمبر 1450:

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسنن“ المطبعة الميمنية، مصر

349/3

1602

3358

2869

1239

150/7

6245

117/3

242/4

نیثاپوری، امام مسلم بن حجاج، ”الجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: بنو ابد الباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر

جسسانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، ”السنن“، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجمیل، بیروت، 1998ء

ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ”الجامع الکبیر“، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء

نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن“، دارالحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء

نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبریٰ“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، 1991ء

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1451:

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دارالعلم، بیروت، 1970ء

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اول، 2001ء



مجھے نبی اکرم ﷺ کی ضرورت کا علم تھا کہ آپ کو سواری کی ضرورت ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر ایسا ہے تو پھر ٹھیک ہے۔

1452 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ سِئِلَ عَنْ بَيْعٍ بِبَعِيرَيْنِ

فَقَالَ قَدْ يَكُونُ الْبَعِيرُ خَيْرًا مِنَ الْبَعِيرَيْنِ .

♦ ♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دو اونٹوں کے عوض میں ان کو فروخت کرنے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں

نے فرمایا: بعض اوقات ایک اونٹ دو اونٹوں سے بہتر ہوتا تھا۔

1453 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ بَاعَ جَمَلًا لَهُ يُدْعَى عُصْفِيرًا بِعَشْرَيْنِ بَعِيرًا إِلَى أَجَلٍ .

♦ ♦ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے انہوں نے ایک اونٹ فروخت کیا جس کا نام

”عصفیر“ تھا انہوں نے اسے 20 اونٹوں کے عوض میں فروخت کیا تھا اور طے شدہ مدت کی ادائیگی کے عوض میں فروخت کیا تھا۔

1454 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ اشْتَرَى رَاحِلَةً بِأَرْبَعِ أْبَعْرَةٍ مَضْمُونَةٍ عَلَيْهِ يَوْمَئِذٍهَا

صَاحِبَهَا بِالرَّبْدَةِ .

حدیث نمبر 1452:

14140 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء

287/5 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

118/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت، لبنان

243/4 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1453:

1800 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المكتبة العلمية

1801 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول)، 1996ء

14142 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء

22/6 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

118/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت، لبنان

243/4 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1454:

881 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المكتبة العلمية

1982 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول)، 1996ء

20421 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

822 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

118/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت، لبنان

243/4 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



♦♦ نافع بیان کرتے ہیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک اونٹنی چار اونٹوں کے عوض میں خریدی تھی جن کا ضمان ان کے ذمے ہونا تھا اور اس کے مالک نے اسے ”ربذہ“ کے مقام پر ان کے حوالے کرنا تھا۔

1455 - وَبِهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ اشْتَرَى رَاحِلَةً بِأَرْبَعِ أْبَعْرَةٍ مَضْمُونَةٍ عَلَيْهِ بِالرَّبْذَةِ .

1455 - اسی سند کے ہمراہ یہ بات منقول ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے چار اونٹوں کے عوض میں ایک اونٹنی خریدی تھی جس کا ضمان ان کے ذمے تھا یہ ”ربذہ“ کے مقام پر ایسا کیا تھا۔

اخرج الخمسة الحاديث من كتاب البيوع، والسادس في كتاب اختلاف مالك والشافعي .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایات کتاب البیوع میں نقل کی ہیں جبکہ چھٹی روایت کتاب مالک و شافعی میں نقل کی ہے۔

## باب النهی عن بيع الحيوان باللحم

### باب 25: گوشت کے عوض میں جانور کو فروخت کرنے کی ممانعت

1456 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَرْزَةَ، قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَوَجَدْتُ جَزُورًا قَدْ نُحِرَتْ فَجُزِّئَتْ أَجْزَاءً، كُلُّ جُزْءٍ مِنْهَا بِعَنَاقٍ، فَأَرَدْتُ أَنْ أَبْتَاعَ مِنْهَا جُزْئًا، فَقَالَ لِي رَجُلٌ مِّنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُبَاعَ حَتَّى بِمَيْتٍ، قَالَ: فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ الرَّجُلِ، فَأُخْبِرْتُ عَنْهُ خَيْرًا .

♦♦ قاسم بن ابوبزہ بیان کرتے ہیں، میں مدینہ منورہ آیا میں نے وہاں ایک اونٹ پایا جسے ذبح کرنے کے بعد اس کے اجزاء کئے گئے تھے ان میں سے ہر ایک جزء ایک اونٹنی کے عوض میں تھا میں نے اس کے ایک جزء کو خریدنے کا ارادہ کیا تو مدینہ سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے مجھ سے کہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ مردہ کے عوض میں زندہ کو فروخت کیا جائے۔  
راوی کہتے ہیں: میں نے ان صاحب کے بارے میں دریافت کیا تو مجھے ان کے بارے میں اچھی بات ہی بتائی گئی۔

1457 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي يَحْيَى، عَنْ أَبِي صَالِحٍ مَوْلَى التَّوَّامَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَرِهَ بَيْعَ اللَّحْمِ بِالْحَيَوَانِ .  
حدیث نمبر 1456:

296/5

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

81/3

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دارالمعرفۃ بیروت لبنان

167/4

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1457:

14165

صنعانی، امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دارالقلم بیروت 1970ء

81/3

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دارالمعرفۃ بیروت لبنان

167/4

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اول 2001ء



♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: انہوں نے گوشت کے عوض میں جانور کو فروخت کرنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

اخرج الحديث من كتاب الصرف .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو کتاب ”صرف“ میں نقل کیا ہے۔

## باب کراہیۃ بیع الصوف علی ظهر الغنم واللبن فی ضروعھا

باب 26: بکری پر موجود اون کو فروخت کرنا، تھن میں موجود دودھ کو فروخت کرنا، مکروہ ہے

1458 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ بَيْعَ الصُّوفِ عَلَى ظَهْرِ الْغَنَمِ وَاللَّبَنِ فِي ضُرُوعِ الْغَنَمِ إِلَّا بِكَيْلٍ .

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے انہوں نے بکری کی پشت پر موجود اون کو فروخت کرنے کو مکروہ

قرار دیا ہے اسی طرح بکری کے تھن میں موجود دودھ کو فروخت کرنے کو مکروہ قرار دیا ہے (البتہ اگر اسے ماپا جائے تو اس کے لئے حکم الگ ہے)۔

اخرجه من كتاب البيوع .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب ”البیوع“ میں نقل کیا ہے۔

## باب الوكالة في الابتیاع والبيع

باب 27: خرید و فروخت میں وکیل مقرر کرنا

1459 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ شَيْبِ بْنِ غَرْقَدَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ الْحَيَّ، يُحَدِّثُونَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ أَبِي

الْجَعْفَرِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ دِينَارًا لِيَشْتَرِيَ لَهُ بِهِ شَاةً أَوْ أَضْحِيَّةً، فَاشْتَرَى لَهُ شَاتَيْنِ، فَبَاعَ

إِحْدَاهُمَا بِدِينَارٍ وَأَتَاهُ بِشَاةٍ وَدِينَارٍ، فَدَعَى لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْعِهِ بِالْبَرَكَاتِ، فَكَانَ لَوْ

اشْتَرَى تَرَابًا لَرَبِحَ فِيهِ .

حدیث نمبر 1458:

14314 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

28580 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

14/3 دارقطنی، امام علی بن عمر ”السنن“ مکتبۃ الممتنی قاہرہ مصر

340/5 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

108/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

120/4 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



♦♦ حضرت عروہ بن جعد رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے انہیں ایک دینار دیا تاکہ وہ اس کے ذریعے نبی اکرم ﷺ کے لئے ایک بکری یا قربانی کا ایک جانور خرید لیں انہوں نے اس کے ذریعے ”دو“ بکریاں خریدیں ان دونوں میں سے ایک کو ایک دینار کے عوض میں فروخت کر دیا اور پھر ایک بکری اور ایک دینار لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی اکرم ﷺ نے ان کے سودے میں برکت کی دعا کی پھر تو اگر وہ مٹی بھی خریدتے تھے تو اس میں بھی ان کو منافع ہوتا تھا۔

1460 قَالَ: وَقَدْ رَوَى هَذَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ شَيْبِ بْنِ عَرْقَدَةَ فَوْصَلَهُ، وَيَرْوِيهِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، بِمِثْلِ هَذِهِ الْقِصَّةِ أَوْ مَعْنَاهَا.

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب الالهون والاجارات.

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو کتان ”الرحون والهجارات“ میں نقل کیا ہے۔

## باب تحریم بیع الخمر

### باب 28: شراب کی فروخت کا حرام ہونا

1461 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ وَعْلَةَ الْمِصْرِيِّ، أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَمَّا يُعْصَرُ مِنْ

حدیث نمبر 1459:

843

حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتن، قاہرہ، مصر

375/4

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة الميمنية، مصر

3642

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)

3384

بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“، دار احیاء التراث العربی بیروت، لبنان

112/6

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

62/5

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1461:

713

اصحیٰ، ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ برویۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ

2454

اصحیٰ، ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ برویۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء

230/1

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة الميمنية، مصر

2109

دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن ”السنن“، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء

1579

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“، تحقیق وترقیم: خواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر

307/7

نسائی، امام احمد بن شعیب، ”المجتبیٰ من السنن“، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء

6260

نسائی، امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

2608

موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب ”المسند“، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء

179/6

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان



الْعِنَبِ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَهْدَى رَجُلٌ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاوِيَةَ خَمْرٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَهَا؟ فَقَالَ: لَا، فَسَارَّ إِنْسَانًا إِلَى جَنْبِهِ، فَقَالَ: بِمَ سَارَرْتَهُ؟ فَقَالَ: أَمَرْتُهُ أَنْ يَبْعَهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الَّذِي حَرَّمَ شُرْبَهَا حَرَّمَ بَيْعَهَا، فَفَتَحَ الْمَزَادَتَيْنِ حَتَّى ذَهَبَ مَا فِيهِمَا.

♦♦ حضرت ”ابن وعلہ مصری“ بیان کرتے ہیں انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس چیز کے بارے میں دریافت کیا جسے انگور میں سے نچوڑ دیا جاتا ہے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں شراب کا مشکیزہ تحفے کے طور پر پیش کیا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تم یہ بات نہیں جانتے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے حرام قرار دیا ہے؟ تو اس نے جواب دیا: جی نہیں! پھر اس نے اپنے پہلو میں موجود ایک شخص سے سرگوشی میں کچھ بات کی نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: تم نے اسے سرگوشی میں کیا کہا ہے؟ اس نے عرض کی میں نے اسے اس شراب کو فروخت کرنے کی ہدایت کی ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اس نے جس چیز کے پینے کو حرام قرار دیا اس کی فروخت کو بھی حرام قرار دیا ہے تو اس شخص نے ان دونوں مشکیزوں کا منہ کھولا اور ان میں موجود شراب کو بہا دیا۔

**1462 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: بَلَغَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا بَاعَ خَمْرًا، فَقَالَ: قَاتَلَ اللَّهُ فُلَانًا بَاعَ الْخَمْرَ، أَمَا عَلِمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ، حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ فَجَمَلُوهَا فَبَاعُوهَا.

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ پتہ چلا کہ ایک شخص شراب فروخت کرتا ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فلاں شخص کو برباد کر دے جو شراب فروخت کرتا ہے کیا اسے یہ پتا نہیں ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ یہودیوں کو برباد کر دے جب ان کے لئے حرجی کو حرام قرار دیا گیا تو انہوں نے اسے پگھلا کر فروخت کرنا شروع کر دیا۔ حدیث نمبر 1462:

- 11046 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن العظمیٰ دار القلم بیروت 1970ء  
13 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المکتبۃ قاہرہ مصر  
2108 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
245/1 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المسمیہ مصر  
2110 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن ”السنن“ تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحیٰ دار الحاسن قاہرہ 1966ء  
2223 نسائی، امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
711/7 نسائی، امام احمد بن شعیب ”المجتبیٰ من السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
4583 نسائی، امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
200 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب ”المسند“ تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء  
170/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان  
444/7 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



کردیا۔

1463 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا مِّنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ قَالُوا لَهُ إِنَّا

نَبَتَا عُمَرَ النَّخْلِ وَالْعِنَبِ فَتَعَصِرُهُ خَمْرًا فَبَيَّعَهَا

فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنَّي أَشْهَدُ اللَّهَ عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتَهُ وَمَنْ يَسْمَعُ مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ إِنِّي لَا أَمُرُكُمْ بِبَيْعِهَا وَلَا

تَبَتَاغُوهَا وَلَا تَعَصِرُوهَا وَلَا تَسْقُوَهَا فَإِنَّهَا رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ .

♦ ♦ حضرت ابن عمرؓ کے بارے میں منقول ہے: عراق سے تعلق رکھنے والے کچھ افراد نے کہا ہے: ہم کھجوریں اور

انگور خرید لیتے ہیں پھر ہم ان کا رس نچوڑ کر اسے فروخت کر دیتے ہیں تو حضرت عبداللہؓ نے فرمایا: میں اللہ تعالیٰ کو گواہ بنا کر اور اس کے فرشتوں کو تمہارے لئے گواہ بنا کر اور جو بھی جن یا انسان اس کو سن رہا ہے اسے گواہ بنا کر میں یہ کہتا ہوں: تمہیں اسے فروخت کرنے کی ہدایت نہیں دیتا ہوں! تم اسے فروخت نہ کرو اور اس طرح نہ نچوڑو اور اسے نہ پیو چونکہ یہ ناپاک ہے اور شیطان کے عمل سے تعلق رکھتا ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الاشربة .

امام شافعیؒ نے یہ تینوں روایات کو کتاب ”الاشربة“ میں نقل کی ہیں۔

## باب النهي عن ثمن الكلب ومهر البغي وحلوان الكاهن

### باب 29: كتمه کی قیمت، فاحشه عورت کی كمائی اور كاهن شخص کی كمائی كا حكم

1464 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْاَنْصَارِيِّ

حديث نمبر 1463:

714 اسكى ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروايہ امام محمد بن حسن شيبانى (موطا امام محمد) تحقيق: عبد الوهاب عبد اللطيف المكتبة العلمية

2457 اسكى ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروايہ يحيى بن يحيى اندلسى تحقيق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامى بيروت لبنان (طبع اول) 1996ء

180/6 شافعى امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفه بيروت لبنان

445/7 شافعى امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقيق: رفعت فوزى دار الوفاء طبع اول 2001ء

حديث نمبر 1464:

1918 اسكى ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروايہ يحيى بن يحيى اندلسى تحقيق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامى بيروت لبنان (طبع اول) 1996ء

450 حميدى امام ابو بكر عبد اللہ بن زبير "المسند" عالم الكتب بيروت مكتبة المسمى قاهره مصر

2900 كوفى امام ابو بكر عبد اللہ بن محمد بن ابوشيبه "المصنف" المطبعة العزيزية حيدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

118/4 شيبانى امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر

1567 نيشاپورى امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحيح" تحقيق وترقيم: بشار عواد معروف دار الحديث قاهره مصر

328 بختانى امام ابو داود سليمان بن اشعث "السنن" دار احياء التراث العربى بيروت لبنان

2159 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقيق: بشار عواد معروف دار الجمل بيروت 1998ء



رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ، وَمَهْرِ الْبَغِيِّ، وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ .  
 ✦ ✦ حضرت ابو مسعود انصاری رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت، فاحشہ عورت کی کمائی اور کاهن شخص کی کمائی سے منع کیا ہے۔

1465 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ، وَمَهْرِ الْبَغِيِّ، وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ قَالَ مَالِكٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَإِنَّمَا كُرِهَ بَيْعُ الْكِلَابِ الضَّوَارِي وَغَيْرِ الضَّوَارِي لِنَهْيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ .

✦ ✦ حضرت ابو مسعود انصاری رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت، فاحشہ عورت کی کمائی اور کاهن شخص کو ملنے والی نیاز سے منع کیا ہے۔

امام مالک رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: شکاری کتوں اور غیر شکاری کتوں کی فروخت کو مکروہ قرار دیا گیا ہے کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت سے منع کیا ہے۔

اخرج الاول من كتاب البيوع، والثاني وقول مالك في كتاب اختلاف مالك والشافعي .  
 امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب ”البيوع“ میں نقل کیا ہے اور دوسری روایت اور امام مالک رحمہ اللہ کے قول کو کتاب

بقية حاشية حديث نمبر 1464:

- 1133 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ”الجامع الکبیر“، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء  
 1897 نسائی، امام احمد بن شعیب، ”المجتبیٰ من السنن“، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء  
 4883 نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبریٰ“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء  
 113 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان  
 23/4 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1465:

- 1919 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، ”الموطا“، برولیہ، یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء  
 839 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، ”الموطا“، برولیہ، امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد)، تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ  
 14452 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء  
 2327 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“، (رقم الحدیث من فتح الباری)  
 1547 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ”الجامع الصحیح“، تحقیق و ترجمہ: غوث عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر  
 4627 نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبریٰ“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء  
 109/4 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ”شرح معانی الآثار“، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار، المحدثہ، مصر  
 2686 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ”شرح مشکل الآثار“، تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1987ء  
 4329 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، ”المعجم الکبیر“، تحقیق: احمدی عبد الجبید سلفی، مطبعۃ الزہراء، المحدثہ، موصل، عراق (طبع ثانی)



اختلاف مالک و شافعی میں نقل کیا ہے۔

## باب کری الارض بالذهب والورق

باب 30: سونے یا چاندی کے عوض میں زمین کو کرائے پر دینا

1466 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ، أَنَّهُ سَأَلَ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ، فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ، فَقَالَ: بِالذَّهَبِ وَالْوَرَقِ؟ قَالَ: أَمَّا بِالذَّهَبِ وَالْوَرَقِ فَلَا بَأْسَ بِهِ.

♦♦ حضرت حنظلہ بن قیس بیان کرتے ہیں انہوں نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے زمین کو کرائے پر دینے کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع کیا ہے انہوں نے دریافت کیا کیا سونے اور چاندی کے عوض میں تو انہوں نے فرمایا: جہاں تک سونے یا چاندی کا ذکر ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

1467 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَأَلَ عَنِ اسْتِكْرَاءِ الْأَرْضِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرَقِ فَقَالَ لَا بَأْسَ بِهِ.

♦♦ ابن شہاب بیان کرتے ہیں انہوں نے سعید بن مسیب سے سونے یا چاندی کے عوض میں زمین کو کرائے پر دینے کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

1468 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ شَبِيهَا بِهِ.

حدیث نمبر 1467:

779	صحیح ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف المکتبۃ العلمیہ
207	صحیح ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
14444	صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
42426	کوئی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
4619	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
135/6	بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
25/4	شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
45/5	شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1468:

2077	صحیح ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
14445	صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
22428	کوئی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
254/4	شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
45/5	شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



♦♦ یہی روایت ہشام بن عروہ نے اپنے والد کے حوالے سے نقل کی ہے۔

1469 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ بِمِثْلِهِ

♦♦ یہی روایت حضرت سالم رحمہ اللہ سے منقول ہے۔

1470 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي يَحْيَى، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يَشْتَرِطُ عَلَى الَّذِي يُكْرِيه أَرْضَهُ أَنْ لَا يُعْرِهَا، وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَدَعَ عَبْدُ اللَّهِ الْكُرَيْ

♦♦ عمرو بن دینار حضرت ابن عمر رحمہ اللہ کے بارے میں یہ بات بیان کرتے ہیں وہ اپنی زمین جس شخص کو کرائے پر دیتے تھے اس پر یہ شرط رکھتے تھے کہ وہ اسے آگے کرائے پر نہیں دے گا اور یہ اس سے پہلے کی بات ہے جب انہوں نے زمین کرائے پر دینا چھوڑ دی تھی۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الرهون والاجارات، والخامس من كتاب الدعاوى والبيانات .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی چار روایات کتاب الرهون والاجارات میں نقل کی ہیں جبکہ پانچویں روایت کتاب ”الدعوى والبيانات“ میں نقل کی ہے۔

## باب المساقاة

### باب 31: مساقات کا بیان

1471 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِلْيَهُودِ حِينَ افْتَتَحَ خَيْبَرَ: اقْرَأْكُمْ مَا أَقْرَأَكُمْ اللَّهُ عَلَى أَنَّ التَّمْرَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ، فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُ ابْنَ رَوَاحَةَ فَيُخْرِصُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ، ثُمَّ يَقُولُ: إِنْ شِئْتُمْ فَلَكُمْ، وَإِنْ شِئْتُمْ فَلِي

حدیث نمبر 1469:

اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1998ء  
صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1471:

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



✦✦ ابن مسیب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے جب خیبر کو فتح کیا تو یہودیوں سے فرمایا: ہم تمہیں اس وقت تک یہاں ٹھہرنے دیں گے جب تک اللہ تعالیٰ تمہیں ٹھہرنے دے گا اس شرط پر کہ پیداوار ہمارے اور تمہارے درمیان برابر تقسیم ہوگی۔ پھر نبی اکرم ﷺ حضرت ابن رواحہ کو بھیجا کرتے تھے وہ اپنے اور ان کے درمیان پیداوار کا اندازہ لگا لیتے تھے اور یہ فرمایا کرتے تھے: اگر تم چاہو تو یہ تمہیں مل جائے گا اور اگر تم چاہو تو یہ میں رکھ لیتا ہوں۔

**1472 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِيَهُودَ خَيْبَرَ حِينَ افْتَتَحَ خَيْبَرَ: أَقْرُكُمْ مَا أَقْرَكُمْ اللَّهُ عَلَى أَنْ التَّمَرَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ، قَالَ: فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَوَاحَةَ فَيَخْرُصُ عَلَيْهِمْ، ثُمَّ يَقُولُ: إِنْ شِئْتُمْ فَلَكُمْ، وَإِنْ شِئْتُمْ فَلِي، فَكَانُوا يَأْخُذُونَهُ

✦✦ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے جب خیبر کو فتح کیا تو آپ نے خیبر کے یہودیوں کو یہ فرمایا: ہم تمہیں اتنی دیر تک یہاں رہنے دیں گے جب تک اللہ تعالیٰ تمہیں یہاں رہنے دے گا اس شرط پر کہ کھجوروں کی پیداوار (ہمارے اور تمہارے درمیان تقسیم ہوگی) راوی بیان کرتے ہیں: پھر جب نبی اکرم ﷺ حضرت عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کو بھیجا کرتے تھے تو وہ ان کا اندازہ لگا لیتے تھے پھر یہ فرمایا کرتے تھے: اگر تم چاہو تو یہ تم لے لو اگر تم چاہو تو یہ میں لے لیتا ہوں تو وہ لوگ اسے حاصل کر لیتے تھے۔

**1473 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْعُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَوَاحَةَ فَيَخْرُصُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ يَهُودَ .

✦✦ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ حضرت عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کو بھیجا کرتے تھے وہ اپنے اور یہودیوں کے درمیان کھجوریں تقسیم کر لیتے تھے۔

اخراج الاول فی کتاب اختلاف مالک والشافعی، والثانی والثالث من کتاب الزکوۃ .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب ”اختلاف مالک و شافعی“ میں نقل کیا ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت کو کتاب الزکوۃ میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر 1473:

803

اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ

2050

اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

33/2

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

85/3

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



# کتاب الرهن والقراض والحجر والتفليس واللقطة

## رهن، قراض، حجر، تفليس اور لقطة کا بیان

باب رهن النبي صلى الله عليه وسلم درعه

باب ۱: نبی اکرم ﷺ کا اپنی ”زرہ“ کو رهن رکھوانا

1474 - أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهَنَ دِرْعَهُ عِنْدَ أَبِي الشَّحْمِ الْيَهُودِيِّ، رَجُلٌ مِّنْ بَنِي ظَفَرٍ .

♦♦ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے اپنی ”زرہ“ کو ابو شحم نامی یہودی کے پاس رهن رکھوایا تھا یہ بنو ظفر سے تعلق رکھنے والا ایک شخص تھا۔

1475 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَهَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرْعَهُ عِنْدَ أَبِي الشَّحْمِ الْيَهُودِيِّ .

♦♦ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے بات نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے اپنی زرہ کو ابو شحم یہودی کے پاس رهن رکھوایا تھا۔

1476 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَغَيْرُهُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهَنَ دِرْعَهُ عِنْدَ أَبِي الشَّحْمِ الْيَهُودِيِّ .

حدیث نمبر 1474:

37/6 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
94/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان  
185/4 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1475:

37/6 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
139/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان  
289/4 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1476:

37/6 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ



♦♦ امام جعفر صادق رحمہ اللہ اپنے والد (امام محمد باقر رحمہ اللہ) کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ”زرہ“ ابوٹحم یہودی کے پاس رہن رکھوائی تھی۔

اخرج الاول من كتاب البيوع، والثاني من كتاب الرهن، والثالث من كتاب الرهن والاجارات۔  
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب ”البيوع“ میں نقل کیا ہے دوسری کو کتاب ”رهن“ میں نقل کیا ہے جب کہ تیسری کو کتاب ”الرهن والاجارات“ میں نقل کیا ہے۔

## باب غنم الرهن وغرمه

### باب 2: رہن میں اضافہ ہونا یا کوئی کمی ہونا

1477 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فِدْلِكٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذُئْبٍ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَغْلُقُ الرَّهْنُ مِنْ صَاحِبِهِ الَّذِي رَهْنَهُ، لَهُ غُنْمُهُ وَعَلَيْهِ غُرْمُهُ، قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: غُنْمُهُ: زِيَادَتُهُ، وَغُرْمُهُ: هَلَاكُهُ وَنَقْصُهُ۔

♦♦ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: رہن کو بند نہیں کرے گا اس کے اس مالک سے جس نے اس کے پاس رہن رکھوایا ہے اس میں اضافہ مالک کو ملے گا اور کمی مالک کے ذمے ہوگی۔

امام شافعی فرماتے ہیں ”غنم“ سے مراد اس میں اضافہ ہے اور ”غرْم“ سے مراد اس کا خراب ہو جانا یا کم ہو جانا ہے۔

1478 - أَخْبَرَنَا الثَّقَلَانِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي أَنَسَةَ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ

بقية حاشية حديث نمبر 1476:

193/3

403/4

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1477:

843

2132

15088

22791

100/4

33/3

40/6

امام ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ

امام ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ”المعجم الکبیر“، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحديثة، موصل، عراق (طبع ثانی)

کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“، المطبعة العریزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1386ھ

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلام ”شرح معانی الآثار“، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمدیہ مصر

دارقطنی، امام علی بن عمر ”السنن“، مکتبۃ المتنسی، قاہرہ مصر

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ

حدیث نمبر 1478:

2441

5943

5934

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“، المطبعة المیمیہ، مصر

تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء

الفارسی، امام امیر ابن بلبان ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اول 1988ء



اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُهُ، أَوْ مِثْلَ مَعْنَاهُ، لَا يُخَالِفُهُ  
 ✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

**1479 -** أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ  
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يُغْلَقُ الرَّهْنُ الرَّهْنُ مِنْ صَاحِبِهِ الَّذِي رَهْنَهُ، لَهُ غُنْمُهُ وَعَلَيْهِ غُرْمُهُ.  
 ✦✦ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: رہن اپنے مالک سے الگ نہیں ہوتا جس نے  
 اسے رکھوایا ہے اضافہ اسے ملے گا اور کمی اس کے ذمے ہوگی۔

**1480 -** وَقَدْ أَخْبَرَنِي غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي أَنَسَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ  
 الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ.  
 ✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔

اخرج الحديث من كتاب الرهن، والثالث والرابع من كتاب الرهن والاجارات.  
 امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کو کتاب ”رہن“ میں نقل کیا ہے جبکہ تیسری اور چوتھی روایت کو کتاب ”الرہون  
 والاجارات“ میں نقل کیا ہے۔

## باب القراض

### باب 3: قراض کا بیان

**1481 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ وَعُبَيْدَ اللَّهِ ابْنَيْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ خَرَجَا  
 فِي جَيْشٍ إِلَى الْعِرَاقِ فَلَمَّا قَفَلَا مَرَّ بِعَامِلٍ لِعُمَرَ فَرَحَّبَ بِهِمَا وَسَهَّلَ وَهُوَ أَمِيرُ الْبَصْرَةِ وَقَالَ لَوْ أَقْدِرُ لَكُمَا  
 عَلَى أَمْرٍ أَنْفَعُكُمْ بِهِ لَفَعَلْتُ ثُمَّ قَالَ بَلَى هَاهُنَا مَالٌ مِنْ مَالِ اللَّهِ أُرِيدُ أَنْ أَبْعَثَ بِهِ إِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ  
 فَاسْلِفُكُمْ بِهِ مَتَاعًا مِنْ مَتَاعِ الْعِرَاقِ ثُمَّ تَبِعَانِهِ بِالْمَدِينَةِ فَتَوَدَّيَانِ رَأْسَ الْمَالِ إِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ  
 بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1478:

32/3

دارقطنی، امام علی بن عمر، السنن، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر

167/3

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان

346/4

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1481:

68/3

دارقطنی، امام علی بن عمر، السنن، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر

110/6

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، السنن الکبریٰ، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

33/4

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان

64/5

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اول 2001ء



لَمْ يَكُنْ لَكُمْ الرِّبْحُ فَقَالَا وَدِدْنَا تَفْعَلُ فَكَتَبَ لَهُمَا إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَأْخُذَ مِنْهُمَا الْمَالَ فَلَمَّا قَدِمَا  
مَدِينَةَ بَاغَا فَرَبِحَا فَلَمَّا دَفَعَا إِلَى عُمَرَ قَالَ لَهُمَا أَكُلَ الْجَيْشِ قَدْ أَسْلَفَهُ كَمَا أَسْلَفَكُمَا فَقَالَا لَا فَقَالَ عُمَرُ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ابْنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ فَاسْلَفَكُمَا آدِيَا الْمَالَ وَرَبِحَهُ فَأَمَّا عَبْدُ اللَّهِ فَسَكَتَ وَأَمَّا عُبَيْدُ اللَّهِ فَقَالَ مَا  
يَسْتَبْغِي لَكَ هَذَا يَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ لَوْ هَلَكَ هَذَا الْمَالَ أَوْ نَقَصَ لَضِمَّتَاهُ فَقَالَ آدِيَاهُ فَسَكَتَ عَبْدُ اللَّهِ وَرَاجَعَهُ  
عُبَيْدُ اللَّهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنْ جُلَسَاءِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ لَوْ جَعَلْتَهُ قِرَاضًا فَأَخَذَ عُمَرُ رَأْسَ الْمَالَ  
هَاتَيْنِ نِصْفَ رِبْحِهِ وَأَخَذَ عَبْدُ اللَّهِ وَعُبَيْدُ اللَّهِ نِصْفَ رِبْحِ ذَلِكَ الْمَالَ

✦✦ حضرت عبداللہ اور حضرت عبید اللہ جو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے ہیں یہ دونوں ایک لشکر میں شامل  
ہو کر عراق چلے گئے جب یہ واپس آنے لگے تو انکا گزر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ایک گورنر سے ہوا اس نے ان دونوں حضرات کو خوش آمدید  
کہا وہ بصرہ کا گورنر تھا اس نے یہ کہا کہ اگر میں آپ کو کوئی فائدہ پہنچا سکتا ہوں تو میں ایسا کر لوں؟ پھر وہ بولا: جی ہاں! یہاں کچھ مال  
ہے جو اللہ تعالیٰ کا مال ہے میں یہ چاہتا ہوں کہ میں اسے امیر المؤمنین کے پاس پہنچا دوں تو میں آپ دونوں کو یہ قرض کے طور پر دے  
دیا ہوں آپ اس کے ذریعے عراق کا کچھ مال خرید لیں اور پھر اس سامان کو مدینہ منورہ میں فروخت کر دیں پھر اصل مال امیر المؤمنین  
کو ادا کر دیں اس کا منافع آپ دونوں کو مل جائے گا۔

ان دونوں نے کہا کہ ہم یہ چاہتے ہیں کہ آپ ایسا کریں تو اس گورنر نے ان دونوں کے نام حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خط لکھ دیا کہ وہ  
ان دونوں سے مال وصول کر لیں

جب یہ دونوں حضرات مدینہ منورہ آئے انہوں نے سامان کو فروخت کیا اس کا منافع حاصل کیا پھر اصل رقم حضرت عمر رضی اللہ عنہ  
کے حوالے کر دی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان دونوں سے دریافت کیا اس گورنر نے پورے لشکر کو اسی طرح ادھار دیا تھا؟ جس طرح تم  
دونوں کو دیا ہے۔ ان دونوں نے جواب دیا: نہیں۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس نے امیر المؤمنین کے دو بیٹوں کو دیا ہے۔ تم  
دونوں مال بھی ادا کرو اور اس کا منافع بھی ادا کرو۔

(راوی کہتے ہیں) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ تو خاموش رہے لیکن حضرت عبید اللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: امیر المؤمنین آپ کے لئے یہ  
بے مناسب نہیں ہے اگر مال ہلاک ہو جاتا یا کم ہو جاتا تو ہمیں اس کا تاوان دینا تھا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تم دونوں اسے ادا کرو پھر  
حضرت عبداللہ خاموش رہے اور حضرت عبید اللہ نے دوبارہ یہی بات کہی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے لوگوں میں سے ایک  
ساحب بولے: اے امیر المؤمنین! اگر آپ اسے ”قراض“ قرار دے دیں (تو مناسب ہوگا) تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اصل مال اور  
نصف منافع وصول کر لیا اور عبداللہ اور عبید اللہ نے اس مال کے منافع کا نصف وصول کر لیا۔

اخرجه من كتاب الرهن والاجارات .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب ”الرهن والاجارات“ میں نقل کیا ہے۔



## باب الحجر

## باب 4: تصرف سے روکنا

**1482 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ لِيَهُودِ خَيْبَرَ حِينَ افْتَتَحَ خَيْبَرَ : أَقْرَكُم مَّا أَقْرَكُمُ اللَّهُ عَلَى أَنَّ التَّمَرَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ، قَالَ : فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَوَاحَةَ فَيَخْرُصُ عَلَيْهِمْ ، ثُمَّ يَقُولُ : إِنْ شِئْتُمْ فَلَكُمْ ، وَإِنْ شِئْتُمْ فَلِي ، فَكَانُوا يَأْخُذُونَهُ

♦♦ ہشام بن عروہ اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن جعفر رحمہ اللہ نے کوئی چیز خریدی تو حضرت علی رحمہ اللہ نے فرمایا: میں حضرت عثمان رحمہ اللہ کے پاس جاؤں گا اور تمہیں تصرف کرنے سے روک دوں گا حضرت عبداللہ بن جعفر نے حضرت زبیر رحمہ اللہ کو اس بارے میں بتایا تو حضرت زبیر رحمہ اللہ نے کہا کہ آپ مجھے اس سودے میں شراکت دار بنالیں پھر حضرت علی رحمہ اللہ حضرت عثمان رحمہ اللہ کے پاس آئے اور بولے: آپ اسے تصرف کرنے سے روک دیں تو حضرت زبیر رحمہ اللہ نے بتایا کہ میں اس کا شراکت دار ہوں تو حضرت عثمان رحمہ اللہ نے کہا: کیا میں ایک ایسے شخص کو تصرف کرنے سے روکوں؟ جس کے شراکت دار حضرت زبیر رحمہ اللہ ہیں۔

اخرج الحديثين من كتاب الطعام والشراب و عمارة الارضين مما لم يسمع الربيع من الشافعي .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کو کتاب طعام و شراب عمارة الارضين میں نقل کیا ہے اور ان روایات میں سے ایک ہے جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمہ اللہ سے نہیں سنا ہے۔

## باب التفليس

## باب 5: مفلس قرار دینا

**1483 -** أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ ، عَنْ

حدیث نمبر 1482:

1517

51/6

220/3

461/4

1980

1510

3589

صنعانی، امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، السنن الکبریٰ، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1483:

اصحی، ابو عبداللہ مالک بن انس، الموطا، برویۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد)، تحقیق: عبد الوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ

صنعانی، امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء

جستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، السنن، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان



عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَيُّمَا رَجُلٍ أَفْلَسَ فَأَذْرَكَ الرَّجُلُ مَالَهُ بَعَيْنِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ.

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص مفلس ہو جائے اور پھر کوئی شخص اپنا مال بے عینہ اس کے پاس پائے تو وہ اس کا زیادہ حقدار ہوگا۔

**1484 -** أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ، يَقُولُ: أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمْرٍو بْنُ حَزْمٍ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَهُ، أَنَّ أَبَا بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، حَدَّثَهُ أَنَّهُ، سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَذْرَكَ مَالَهُ بَعَيْنِهِ عِنْدَ رَجُلٍ قَدْ أَفْلَسَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِنْ غَيْرِهِ.

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اپنا مال بے عینہ ایسے شخص کے پاس پائے جو مفلس ہو چکا ہو تو وہ شخص اس مال کا کسی دوسرے کی نسبت زیادہ حقدار ہوگا۔

**1485 -** أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي فَدْيِكٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الْمُعْتَمِرِ ابْنُ عَمْرٍو بْنُ رَافِعٍ، عَنِ ابْنِ خَلْدَةَ الزُّرْقِيِّ وَكَانَ قَاضِي الْمَدِينَةِ، أَنَّهُ قَالَ: جِئْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ فِي صَاحِبٍ لَنَا قَدْ أَفْلَسَ، فَقَالَ: هَذَا الَّذِي قَضَى فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا رَجُلٍ مَاتَ أَوْ أَفْلَسَ فَصَاحِبُ الْمَتَاعِ أَحَقُّ بِمَتَاعِهِ إِذَا بَقِيَ حَاشِيَهُ حَدِيثُ نُمَيْرٍ 1483:

164/4

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر

5043

تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء

5036

الفاری، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت، طبع اول 1988ء

2507

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان

1561

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن العظمی، دار القلم بیروت 1970ء

228/2

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیسییہ، مصر

1441

الکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل عالم الکتب 1988ء

2593

دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن قاہرہ 1966ء

162/4

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر

199/3

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

13/4

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1484:

1559

موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء

30/3

بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

199/3

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

414/4

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء



وَجَدَهُ بِعَيْنِهِ

♦♦ حضرت ابوخلدہ ازرقی جو مدینہ منورہ کے قاضی تھے وہ بیان کرتے ہیں، ہم حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اپنے ایک ایسے ساتھی کے بارے میں جو مفلس ہو چکا تھا تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بتایا: یہ وہ معاملہ ہے جس کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ دیا ہے: جو شخص مر جائے یا مفلس ہو جائے تو سامان کا اصل مالک اپنے مال کا زیادہ حقدار ہوگا جب اسے بعینہ پالے۔

اخرج الثلاثة الاحادیث من کتاب التفلیس، وہی ما فیہ۔

امام شافعی نے ان تینوں روایات کو کتاب ”التفلیس“ میں نقل کیا ہے اور اس میں یہی روایات ہیں۔

## باب اللقطة

## باب 6: ”لقطه“ کا بیان

1486 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنبِغِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، أَنَّهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنِ اللَّقْطَةِ فَقَالَ: اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَانَهَا ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً، فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَلَا فَشَانَكَ بِهَا.

♦♦ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو ”لقطہ“ کے بارے میں دریافت کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس کی تھیلی کو اور اس کے سر بند کو پہچان لو پھر ایک سال تک اس کا اعلان کرو اگر اس کا مالک آجائے تو ٹھیک ہے ورنہ تم اس کو استعمال کر لو۔

1487 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ بَدْرٍ، أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ نَزَلَ مَنْزِلًا بِطَرِيقِ الشَّامِ فَوَجَدَ صُرَّةً فِيهَا ثَمَانُونَ دِينَارًا فَذَكَرَ ذَلِكَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَرِّفْهَا عَلَى أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ وَادْكُرْهَا لِمَنْ يَقْدُمُ مِنَ الشَّامِ سَنَةً فَإِذَا مَضَتِ السَّنَةُ فَشَانَكَ بِهَا

حدیث نمبر 1485:

2375

طیلسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد ”المسند“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

3523

بجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

2369

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل بیروت 1998ء

4699

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح مشکل الآثار“، تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء

29/

دار قطنی، امام علی بن عمر ”السنن“، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ مصر

59/2

نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم ”المستدرک“، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت

46/6

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ

199/3

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، دار المعرفۃ بیروت لبنان

681/8

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء



♦♦ حضرت معاویہ بن عبید اللہ بیان کرتے ہیں ان کے والد نے انہیں بتایا ہے کہ وہ شام کے راستے میں ایک جگہ پر ٹھہرے انہیں وہاں ایک تھیلی ملی جس میں 80 دینار تھے انہوں نے اس کا تذکرہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کیا تو انہوں نے فرمایا: تم مسجد کے دروازے پر اس کا اعلان کرو اور اس شخص سے تذکرہ کرو جو شام سے آتا ہو ایک سال تک ایسا کرو جب ایک سال گزر جائے تو تم خود اسے استعمال کر لینا۔

**1488 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ رَجُلًا وَجَدَ لُقْطَةً فَجَاءَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَقَالَ إِنِّي وَجَدْتُ لُقْطَةً فَمَاذَا تَرَى، فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ: عَرَفْتُهَا قَالَ قَدْ فَعَلْتُ قَالَ زِدْ قَالَ قَدْ فَعَلْتُ قَالَ لَا أَمْرُكَ أَنْ تَأْكُلَهَا وَلَوْ شِئْتَ لَمْ تَأْخُذْهَا .

♦♦ حضرت نافع بیان کرتے ہیں ایک شخص نے کوئی گری ہوئی چیز پائی وہ اسے لے کر حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور بولا: میں نے ایک گری ہوئی چیز پائی ہے آپ کی کیا رائے ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس سے فرمایا: تم اس کا اعلان کرو اس نے عرض کی: میں نے ایسا کیا ہے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تم اور کرو! اس نے عرض کی: میں نے ایسا بھی کیا ہے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تمہیں یہ ہدایت نہیں کروں گا کہ تم اسے کھا لو اگر تم چاہو تو اسے حاصل نہ کرو۔

اخرج الثلاثة الاحاديث في كتاب اختلاف مالك والشافعي .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تین روایات کو کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر 1488:

- اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ 851  
اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 2206  
کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ 2164  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 69/4  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 621/8



# کتاب الشفعة والصلح واحیاء الموات

## شفعة صلح، بنجر زمین کو آباد کرنے کا بیان

### باب الشفعة فیہا لم یقسم

باب ۱: شفعة اس چیز میں ہوتا ہے جو تقسیم نہ ہو

1489 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: الشُّفْعَةُ فِيمَا لَمْ يُقْسَمْ، فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ فَلَا شُفْعَةَ

✦✦ سعید بن مسیب اور ابوسلمہ بن عبد الرحمن بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: شفعة اس چیز میں ہوتا ہے جو تقسیم نہ ہو سکے جب حدود واقع ہو جائیں تو شفعة نہیں ہوگا۔

1490 - أَخْبَرَنَا الثَّقَفَةُ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا،

حدیث نمبر 1489:

- 855 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
- 2079 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
- 2273 کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العریزیه حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 321/7 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء
- 683 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء
- حدیث نمبر 1490:

- 1891 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتن، قاہرہ، مصر
- 14391 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت 1970ء
- 286/3 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمیہ، مصر
- 18888 الکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: سحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب 1988ء
- 2213 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 2499 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت 1998ء
- 3514 جستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 1370 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء
- 122/4 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، المحمدیہ، مصر



عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ أَوْ مِثْلَ مَعْنَاهُ لَا يُخَالِفُهُ .

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے اسی کی مانند نقل کیا ہے یا اس کا مفہوم نقل کیا ہے جو اس کا مخالف نہیں ہے۔

1491 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : الشُّفْعَةُ فِيمَا لَمْ يُقَسِّمْ، فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ فَلَا شُفْعَةَ .

♦♦ حضرت جابر بنی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ”شفعة“ اس چیز میں ہوتا ہے جو تقسیم نہ ہو سکے جب حدود واقع ہو جائیں تو ”شفعة“ نہیں ہوگا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تینوں روایات کو اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

## باب شفعة الجار

### باب 2: پڑوسی کا شفعة کرنا

1492 - أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ، قَالَ : فَإِنَّ سُفْيَانَ أَخْبَرَهُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : الْجَارُ أَحَقُّ بِسُقْبِهِ .  
بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1490:

5192	شمسی امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء
102/6	بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
232/4	دار قطنی امام علی بن عمر ”السنن“ مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر
	حدیث نمبر 1491:
14403	صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
1272	دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن ”السنن“ تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار المحاسن قاہرہ 1966ء
227	الکسی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر ”مسند“ تحقیق: محبی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء
3513	بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اصف ”السنن“، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
24	قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“ تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
2492	قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“ تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
301/7	نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
6242	نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
1835	موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شیبہ ”المسند“ تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
120/4	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
5186	شمسی امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء



♦♦ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: پڑوسی شفعہ کرنے کا سب سے زیادہ حقدار

ہے۔

اخرجه من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

## باب الصلح ونحوه

### باب 3: صلح وغیرہ کرنا

1493 - أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ، أَنَّ مَالِکًا، أَخْبَرَهُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ .

♦♦ عمرو بن یحییٰ اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: نہ نقصان اٹھایا

جائے گا نہ نقصان پہنچایا جائے گا۔

1494 - أَخْبَرَنَا مَالِکٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

حدیث نمبر 1492:

14318

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن العظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء

552

حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، المسند، عالم الکتب، بیروت، مکتبہ الممتنعی، قاہرہ، مصر

22711

کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، المصنف، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

18/8

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، المسند، المطبعة الميمنية، مصر

5/4

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفة، بیروت، لبنان

212/10

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1493:

2171

اسمعی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، المؤطا، برویة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع اول)، 1996ء

71/3

دارقطنی، امام علی بن عمر، السنن، مکتبہ الممتنعی، قاہرہ، مصر

67/2

نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، المستدرک، مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت

8/6

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، السنن الکبریٰ، دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

238/7

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفة، بیروت، لبنان

683/8

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1494:

884

اسمعی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، المؤطا، برویة امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد)، تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبہ العلمیہ

2172

اسمعی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، المؤطا، برویة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع اول)، 1996ء

2414

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، شرح مشکل الآثار، تحقیق: شعیب ارناؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء



صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَا يَمْنَعُ أَحَدُكُمْ جَارَهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبَةً فِي جِدَارِهِ قَالَ : يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ : مَا لِي أَرَاكُمْ عَنْهَا مُعْرِضِينَ ، وَاللَّهِ لَا رَمِينَ بَهَا بَيْنَ اكْتَانِكُمْ .

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی شخص اپنے پڑوسی کو اس بات سے منع نہ کرے کہ وہ اپنے شہتیر کو اس کی دیوار میں گاڑے۔

اس کے بعد حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا ہے: کیا وجہ ہے؟ میں تمہیں دیکھ رہا ہوں کہ تم اس سے اعراض کرتے ہو؟ اللہ کی قسم! میں اس وجہ سے تمہاری کمر پر پٹائی کروں گا۔

1495 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ الضَّحَّاكَ بْنَ خَلِيفَةَ سَاقَ خَلِيجًا لَهُ مِنَ الْعَرِيطِ فَارَادَ أَنْ يَمُرَّ بِهِ فِي أَرْضٍ لِمُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمَةَ فَأَبَى مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمَةَ فَكَلَّمَ فِيهِ الضَّحَّاكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَدَعَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمَةَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُخْلِيَ سَبِيلَهُ فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمَةَ لَا فَقَالَ عُمَرُ لَمْ تَمْنَعْ أَخَاكَ مَا يَنْفَعُهُ وَهُوَ لَكَ أَنْفَعُ تَشْرَبُ بِهِ أَوَّلًا وَآخِرًا وَلَا يَضُرُّكَ فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمَةَ لَا فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهِ لِيَمُرَّنَّ بِهِ وَلَوْ عَلَى بَطْنِكَ .

♦♦ عمرو بن یحییٰ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت ضحاک بن خلیفہ نے ایک چھوٹی نہر نکالی انہوں نے ارادہ کیا کہ وہ نہر حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کی زمین میں سے گزرے تو حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے اس کی اجازت دینے سے انکار کر دیا ضحاک نے اس بارے میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے بات کی تو انہوں نے حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کو بلایا اور انہیں یہ ہدایت کی کہ وہ انہیں ایسا کرنے دیں تو محمد بن مسلمہ نے کہا: نہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم اپنے بھائی کو اس چیز سے کیوں منع کرتے ہو جو اسے فائدہ دے سکتی ہے اور وہ تمہارے لئے زیادہ فائدہ مند ہے تم اس کو شروع میں بھی پی لینا اور آخر میں بھی اس کا تمہیں کوئی نقصان نہیں ہے حضرت محمد بن مسلمہ نے کہا: نہیں۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! یہ ضرور وہاں سے گزرے گی خواہ بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1494:

463/2

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة المسمیة "معز"

463

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

1609

نیساپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر

2401

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء

230/7

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان

639/8

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1495:

1836

اصحیٰ، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا" برویہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المكتبة العلمية

2173

اصحیٰ، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا" برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع اول) 1996ء

230/7

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان

639/8

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



تمہارے پیٹ کے اوپر سے گزرے۔

**1496 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَنَعَ فَضْلَ الْمَاءِ لِيَمْنَعَ بِهِ الْكَلَامَ مَنَعَهُ اللَّهُ فَضْلَ رَحْمَتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اضافی پانی کو روکے کہ اس کی وجہ سے گھاس نہ اگ سکے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اپنی رحمت کے فضل کو اس سے روک دے گا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث في كتاب اختلاف مالك والشافعي، والرابع من كتاب الطعام والشراب و عمارة الارضين مما لم يسمع الربيع من الشافعي.

امام شافعی نے پہلی تین روایات کو کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کیا ہے جب کہ چوتھی روایت کو کتاب طعام شراب عمارة الارضين میں نقل کیا ہے اور یہ ان روایات میں سے ایک ہے جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رضی اللہ عنہ سے نہیں سنا۔

## باب احیاء الموات

### باب 4: بنجر زمین کو آباد کرنا

**1497 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيْتَةً

حدیث نمبر 1496:

- اسمعی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برویة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء، 2169
- صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء، 14494
- حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر، 1124
- شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الممیدیه، مصر، 244/2
- ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء، 1272
- نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق و ترقیم: غوث عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1586
- نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء، 574
- موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء، 6257
- تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء، 4961
- بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ، 151/8
- شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان، 49/4
- شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء، 98/5

حدیث نمبر 1497:

- اسمعی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برویة امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد)، تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ، 833
- اسمعی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برویة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء، 2166
- دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر، 35/3



فَهِیَ لَهُ، وَلَیْسَ لِعِرْقِ ظَالِمٍ حَقٌّ .

♦♦ ہشام اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی بنجر زمین کو آباد کرے وہ اسی کی ہے جو اسے آباد کرے اور بعد میں آنے والے کسی شخص کو اس پر حق حاصل نہیں ہوگا۔

1498 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيِّتَةً فَهِیَ لَهُ .

♦♦ سالم اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی بنجر زمین کو آباد کرے وہ اسی کی ہوگی۔

1499 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ طَاوُسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ أَحْيَا مَوْتًا مِنَ الْأَرْضِ فَهُوَ لَهُ، وَعَادَى الْأَرْضَ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ ثُمَّ هِيَ لَكُمْ مِثْنَى .

♦♦ ابن طاووس یہ بات بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی بنجر زمین کو آباد کرے وہ اسی کی ہوگی جو اسے آباد کرے گا اور عادی ملی (یعنی پرانی) زمین اللہ اور اس کے رسول کی ہے پھر یہ میری طرف سے تمہاری ہے۔

1500 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ أَحْيَا مَوَاتًا فَهُوَ لَهُ، وَلَیْسَ لِعِرْقِ ظَالِمٍ حَقٌّ .

♦♦ ہشام اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی بنجر زمین کو آباد کرے وہ اس کی ہے۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1497:

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ 1991ء

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفة بیروت لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1498:

اسحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ

اسحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفة بیروت لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1499:

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفة بیروت لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء



کی ہوگی اور بعد میں آنے والے شخص کو اس میں کوئی حق حاصل نہیں ہوگا۔

**1501 -** أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَسَنِ بْنِ الْقَاسِمِ الْأَزْرَقِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ نَضْلَةَ، أَنَّ أَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ قَامَ بِقِنَاءِ دَارِهِ فَضْرَبَ بِرِجْلِهِ وَقَالَ سَنَامُ الْأَرْضِ إِنَّ لَهَا سَنَامًا زَعَمَ ابْنُ فَرْقِدٍ الْأَسْلَمِيُّ أَنِّي لَا أَعْرِفُ حَقِّي مِنْ حَقِّهِ لِي بَيَاضُ الْمَرُورَةِ وَلَهُ سَوَادُهَا وَلِي مَا بَيْنَ كَذَا إِلَى كَذَا فَبَلَغَ ذَلِكَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَيْسَ لِأَحَدٍ إِلَّا مَا أَحَاطَتْ عَلَيْهِ جُذْرَانُهُ إِنَّ أَحْيَاءَ الْمَوَاتِ مَا يَكُونُ زَرْعًا أَوْ حَفْرًا أَوْ يُحَاطَ بِالْجُذْرَاتِ وَهُوَ مِثْلُ ابْطَالِهِ التَّحْجِيرَ يَعْنِي مَا يَعْمُرُ بِهِ مِثْلَ مَا يُحْجَرُ .

✦✦ علقمہ بن نضلہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ حضرت ابوسفیان بن حرب اپنے گھر کے صحن میں کھڑے ہوئے اور پھر پاؤں مار کر بولے: زمین کی کوہان اس کی کوہان ہوتی ہے۔ ابن فرقد اسلمی یہ کہتا ہے کہ مجھے اپنے حق اور اس کے حق کا پتہ نہیں ہے۔ مروہ کی سفید زمین میری ہے اور اس کی سیاہ زمین اس کی ہے۔ فلاں جگہ سے فلاں جگہ تک زمین میری ہے۔ راوی بیان کرتے ہیں جب اس کی اطلاع حضرت عمر کو ہوئی تو انہوں نے فرمایا: کسی بھی شخص کو اس کا حق اس وقت ہوگا جب وہ بنجر زمین کو زراعت کے ذریعے کنواں کھود کر یا چار دیواری کر کے آباد کرے گا۔ ایسی صورت میں وہ دوسرے کو تصرف کرنے سے روک سکے گا۔

(راوی کہتے ہیں) یعنی جو شخص (اس طرح بنجر زمین کو) آباد کرے وہ (دوسرے کو اس جگہ) تصرف کرنے سے روک سکتا ہے۔

اخرج الحديث في كتاب اختلاف مالك والشافعي، والي آخر الخامس من كتاب الطعام والشراب وعمارۃ الارضين مما لم يسمع الربيع من الشافعي .  
امام شافعی نے پہلی دو روایات کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہیں جبکہ پانچویں روایت تک کتاب الطعام والشراب وعمارۃ الارضین میں نقل کی ہیں۔ اور یہ ان روایات میں شامل ہیں جنہیں امام ربیع نے امام شافعی سے نہیں سنا ہے۔

## باب منه : في اقطاع الدور والعقيق

### باب 5: گھروں اور عقیق کو (سرکاری نوازش) کے طور پر دینا

**1502 -** أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ، قَالَ : لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ أَقْطَعَ النَّاسَ الدُّورَ، فَقَالَ حَتَّى مِنْ بَنِي زُهْرَةَ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو عَبْدِ بْنِ زُهْرَةَ : نَكَبَ عَنَّا حَدِيثُ نُمَيْرٍ 1501:

148/8 یہی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
45/4 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
80/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



ابْنُ أُمِّ عَبْدِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَلِمَ ابْتَعْشَى اللَّهُ إِذَا؟ إِنَّ اللَّهَ لَا يَقْدِسُ أُمَّةً لَا يُوْخَذُ لِلضَّعِيفِ فِيهِمْ حَقُّهُ.

♦♦ حضرت یحییٰ بن جعدہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو نبی اکرم نے لوگوں کو گھر (سرکاری نوازش) کے طور پر دیے۔ بنو زہرہ کے ایک گروہ نے جنہیں بنو عبد بن زہرہ کہا جاتا تھا یہ کہا: ابن ام عبد کو ہم سے دور رکھیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: پھر اللہ تعالیٰ نے مجھے کیوں مبعوث کیا ہے؟ بے شک اللہ تعالیٰ ایسی امت کو پاکیزہ نہیں کرے گا جس میں کمزور شخص کو اس کا حق نہیں دیا جاتا ہے۔

1503 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْطَعَ الزُّبَيْرَ أَرْضًا، وَأَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَقْطَعَ الْعَقِيقَ أَجْمَعَ، وَقَالَ: أَيْنَ الْمُسْتَطِطُونَ؟ وَالْعَقِيقُ قَرِيبٌ مِنَ الْمَدِينَةِ

♦♦ ہشام اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے حضرت زبیر رحمہ اللہ کو ایک زمین عطا کی تو حضرت عمر بن خطاب رحمہ اللہ نے عقیق کی ساری زمین انہیں دے دی اور فرمایا: زمین کے طلب گار لوگ کہاں ہیں؟ عقیق مدینہ منورہ کے قریب ایک جگہ ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب الطعام والشراب و عمارة الارضين مما لم يسمع الربيع من الشافعي .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دونوں روایات کو کتاب الطعام شراب و عمارة الارضين میں نقل کیا ہے یہ ان روایات میں سے ہیں جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمہ اللہ سے نہیں سنا ہے۔

## باب الحمى

### باب 6: چراگاہ کا بیان

1504 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّغْبِ بْنِ جَثَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا حِمَى إِلَّا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ.

حدیث نمبر 1502:

طبرانی نام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد الجید سلفی مطبعۃ الزہراء الحدیث: موصل عراق (طبع ۱۴۰۱ھ)

شافعی نام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی نام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1503:

نسبی نام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی نام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی نام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضرت صعب بن جثامہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے: چراگاہ صرف اللہ اور اس کے رسول کی (ملکیت) ہے۔

**1505 -** أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اسْتَعْمَلَ مَوْلَى لَهُ يُقَالُ لَهُ: هُنِّي عَلَى الْيَمْنِ فَقَالَ لَهُ: يَا هُنِّي ضَمَّ جَنَاحَكَ وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَإِنَّ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ مَجَابَةٌ وَأَدْخِلْ رَبَّ الصُّرَيْمَةِ وَالْغَنِيمَةَ وَإِيَّاكَ وَنَعَمَ بِنِ عَفَّانَ وَنَعَمَ بِنِ عَوْفٍ فَإِنَّهُمَا إِنْ تَهْلِكَ مَا شِئْتُهُمَا يَرْجِعَانِ إِلَى نَخْلٍ وَزَرْعٍ وَإِنَّ رَبَّ الْغَنِيمَةِ يَأْتِي بَعِيَالَهُ فَيَقُولُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَفْتَارِ كُفُّهُمْ أَنَا لَا أَبَالِكَ فَاَلِمَاءُ وَالْكَلَاءُ أَهْوَنُ مِنَ الدَّنَانِيرِ وَالِدِرَاهِمِ وَأَيُّمُ اللَّهِ لَعَلَّ ذَلِكَ أَنَّهُمْ لَيَرُونَ أَنِّي قَدْ ظَلَمْتُهُمْ إِنَّهَا لِبِلَادُهُمْ قَاتَلُوا عَلَيْهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَأَسْلَمُوا عَلَيْهَا فِي الْإِسْلَامِ وَلَوْلَا الْمَالُ الَّذِي أَحْمِلُ عَلَيْهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا حَمَيْتُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ مِنْ بِلَادِهِمْ شَيْئًا .

♦♦ زید بن اسلم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ”ہنی“ نامی اپنے غلام کو اپنی چراگاہ کا نگران مقرر کیا اور فرمایا: اے ہنی! تم نرمی سے کام لینا اور مظلوم کی بددعا سے بچنا کیوں کہ مظلوم کی بددعا ضرور قبول ہوتی ہے تم چند بکریوں اور بھیڑوں کے مالک کو چراگاہ میں داخل ہونے دینا البتہ ابن عفان اور ابن عوف کے اونٹوں کو اندر داخل نہ ہونے دینا حدیث نمبر 1504:

19750 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت 1970ء  
782 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتن، قاہرہ مصر  
23189 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
37/4 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة الميمنية مصر  
2370 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)  
3883 جستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
5775 نسائی، امام احمد بن شعیب ”السنن الکبری“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء  
146/6 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبری“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
47/4 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان  
93/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء  
حدیث 1505:

2368 اسحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ برویة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1998ء  
19751 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت 1970ء  
3859 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)  
146/6 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبری“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
46/4 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان  
93/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء



کیونکہ ان دونوں کے جانور اگر مر گئے تو یہ اپنے باغات اور کھیتوں کی طرف چلے جائیں گے لیکن تھوڑی بکریوں کا مالک اپنے بال بچوں کو لے کر آئے گا اور کہے گا اے امیر المؤمنین! تو کیا میں انہیں چھوڑ دوں گا؟ تمہارا باپ نہ رہے دینار اور درہم کے مقابلے میں پانی اور گھاس دینا زیادہ آسان ہے اللہ کی قسم! ہو سکتا ہے کہ وہ لوگ یہ سمجھیں کہ میں نے ان سے زیادتی کی ہے یہ ان کا علاقہ ہے زمانہ جاہلیت میں وہ اس پر لڑائی کیا کرتے تھے اور اس علاقے میں انہوں نے اسلام قبول کیا ہے اگر وہ مال نہ ہوتا جو میں نے اللہ کی راہ میں دینا ہوتا ہے تو میں مسلمانوں کے علاقے میں کوئی بھی چراگاہ مسلمانوں سے نہ روکتا۔

اخرج الحديثين من كتاب الطعام والشراب و عمارة الارضين مما لم يسمع الربيع من الشافعي .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو کتاب ”طعام و شراب و عمارة الارضين“ میں نقل کیا ہے یہ ان روایات میں سے ایک ہیں جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمہ اللہ سے نہیں سنا ہے۔



## کتاب الاطعمة والصید والذبائح

### کھانے پانی پینے شکار اور ذبح کا بیان

#### باب فی لحوم الخیل

#### باب ۱: گھوڑوں کا گوشت

1506 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: أَطْعَمَنَا رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُحُومَ الْخَيْلِ وَنَهَانَا عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ.

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں گھوڑوں کا گوشت کھلایا، آپ نے ہمیں گدھوں کے

گوشت سے منع کیا ہے۔

1507 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ فَاطِمَةَ، عَنْ أَسْمَاءَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: يَحْرُنَا فَرَسًا عَلَى

حدیث نمبر 1506:

1789

8734

1254

24381

1783

281/7

84848

1832

284/4

3853

5276

5288

288/4

251/1

648/3

طیالسی، امام ابو داؤد و سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبہ المثنیٰ قاہرہ مصر

کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدر آباد دکن ہندوستان 1386ھ

ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شتی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء

تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

دارقطنی، امام علی بن عمر "السنن" مکتبہ المثنیٰ قاہرہ مصر

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوقف طبع اول 2001ء



عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلْنَاهُ

✦✦ سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ہم نے نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں گھوڑا حلال کیا اور اسے کھالیا۔

اخرج الحديثين من كتاب الطعام والشراب وعمارة الارضين مما لم يسمع الربيع من الشافعي .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو کتاب طعام و شراب عمارة الارضين میں نقل کیا ہے یہ ان روایات میں سے ایک ہے

جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمہ اللہ سے نہیں سنا۔

## باب في الضبع

### باب 2: ضبع کا بیان

1508 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ، قَالَ : سَأَلْتُ

جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ الضَّبُعِ، أَصِيدَ هِيَ؟ قَالَ : نَعَمْ، فَقُلْتُ : أَتَوْكُلُّ؟ فَقَالَ : نَعَمْ، فَقُلْتُ :

سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ : نَعَمْ .

حدیث نمبر 1507:

8731

صنعانی، امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء

322

حمیدی، امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتن، قاہرہ، مصر

24299

کوفی، امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

345/6

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة السیسیہ، مصر

1573

الکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر، "مسند"، تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، 1988ء

1998

دارمی، امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن، "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء

5511

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

1942

موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء

3190

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت، 1998ء

3227/7

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء

4495

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

211/4

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، المجدیہ، مصر

3065

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء

5279

تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء

251/2

شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان

648/3

شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



عَنْهُ : أَشْكُ، أَقَالَ : مَالِكٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، أَوْ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَخَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، أَنَّهُمَا دَخَلَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَ مَيْمُونَةَ، فَأَتَى بِضَبٍّ مَحْنُودٍ، فَأَهْوَى إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ، فَقَالَ لَهُ بَعْضُ النِّسْوَةِ اللَّاتِي فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ : أَخْبِرُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا يُرِيدُ أَنْ يَأْكُلَ، فَقَالُوا : إِنَّهُ ضَبٌّ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ، فَقُلْتُ : أَحْرَامٌ هُوَ؟ قَالَ : لَا، وَلَكِنَّهُ لَمْ يَكُنْ بَارِضٍ قَوْمِي فَأَجِدُنِي أَعَافُهُ، قَالَ خَالِدٌ : فَأَجْتَرَرْتُهُ فَأَكَلْتُهُ، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل کرتے یا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ دونوں کے حوالے سے یہ بات نقل کی گئی ہے کہ یہ دونوں حضرات نبی اکرم ﷺ کے ساتھ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں آئے تو بھنی ہوئی ”گوہ“ لائی گئی تو نبی اکرم ﷺ نے اپنا دست مبارک اس کی طرف پڑھایا تو گھر میں موجود خواتین میں سے ایک نے کہا: آپ نبی اکرم ﷺ کو یہ بتادیں کہ وہ کیا کھانے لگے ہیں؟ لوگوں نے آپ ﷺ کو بتایا: یا رسول اللہ ﷺ! یہ ”گوہ“ ہے تو نبی اکرم ﷺ نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا۔ میں نے عرض کی: کیا یہ حرام ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نہیں! لیکن یہ میرے علاقے کی خوراک نہیں ہے اس لئے میں اس سے پرہیز کرتا ہوں۔

حضرت خالد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے اسے اپنی طرف کھینچ لیا اور اسے کھالیا۔ نبی اکرم ﷺ دیکھتے رہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تینوں روایات کو اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

## باب البيتان والدمان

### باب 4: دو طرح کے مردار اور دو طرح کے خون

1513 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أُحِلَّتْ لَنَا مَيْتَتَانِ وَدَمَانِ، الْمَيْتَتَانِ : الْحَوْثُ وَالْجَرَادُ، وَالْدَمَانِ، أَحْسِبُهُ

حدیث نمبر 1512:

318 اُمّی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ

2775 اُمّی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1990ء

8871 صنعانی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

24338 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبوعہ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

88/4 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبوعہ المسمیہ مصر

1845 بجاتانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

323/9 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ



قَالَ: الْكَبْدُ وَالطَّحَالُ.

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہمارے لئے دو طرح کے مردار اور دو طرح کے خون حلال کئے گئے ہیں دو طرح کے مردار مچھلی اور ٹڈی ہیں اور دو طرح کے خون (راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے یہ الفاظ ہیں) جگر اور ”تلی“ ہے۔

اخرجه من كتاب الصيد والذبائح  
امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب ”الصيد والذبائح“ میں نقل کیا ہے۔

## باب في كسب الحجام

### باب 5: پچھنے لگانے والے کی آمدن

1514 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَرَامِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مُحَيْصَةَ، أَنَّ مُحَيْصَةَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ، فَنَهَاهُ عَنْهُ، فَلَمْ يَزَلْ يُكَلِّمُهُ حَتَّى قَالَ: أَطْعِمُهُ رَقِيقَكَ، وَأَعْلِفُهُ نَاضِحَكَ.

♦♦ حضرت حرام بن سعد بیان کرتے ہیں حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پچھنے لگانے والے کی کمائی کے بارے میں دریافت کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کر دیا اس کے بعد وہ اس بارے میں آپ سے بات چیت کرتے رہے یہاں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اسے اپنے غلام کو کھلا دو یا پانی لانے والے اونٹ کو کھلا دو۔

1515 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَرَامِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مُحَيْصَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ اسْتَأْذَنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِجَارَةِ الْحَجَّامِ فَنَهَاهُ عَنْهُ، فَلَمْ يَزَلْ يَسْأَلُهُ وَيَسْتَأْذِنُهُ حَتَّى قَالَ: أَعْلِفُهُ نَاضِحَكَ وَرَقِيقَكَ.

حدیث نمبر 1513:

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“ المطبعة المسمیة ”مصر“

97/2

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ”السنن“ تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت، 1998ء

3218

الکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر، ”مسند“ تحقیق: صبحی سامرائی، محمود غلیل، عالم الکتب، 1988ء

820

دارقطنی، امام علی بن عمر، ”السنن“ مکتبۃ الممتن، قاہرہ، مصر

271/4

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

254/1

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“ دار المعرفة، بیروت، لبنان

233/2

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

607/3

حدیث نمبر 1514:

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلام، ”شرح معانی الآثار“، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، الحمدیہ، مصر

131/4

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلام، ”شرح مشکل الآثار“، تحقیق: شعیب ارناؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء

4658

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

337/9

حمیدی، امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر، ”المسند“ عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتن، قاہرہ، مصر

878



✦✦ حضرت حرام ابن سعد اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے پچھنے لگانے والے کی کمائی استعمال کرنے کے بارے میں اجازت مانگی تو نبی اکرم ﷺ نے اس سے منع کر دیا وہ نبی اکرم ﷺ سے دریافت کرتے رہے اور اجازت حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہے یہاں تک کہ آپ نے ارشاد فرمایا: تم اس سے اپنے پانی لانے والے اونٹ کو چارہ کھلا دو یا اپنے غلام کو کھلا دو۔

**1516 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: حَجَمَ أَبُو طَيْبَةَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ لَهُ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ، وَأَمَرَ أَهْلَهُ أَنْ يُخَفِّفُوا عَنْهُ مِنْ خَرَاஜِهِ

✦✦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابو طیبہ نے نبی اکرم ﷺ کو پچھنے لگائے تھے تو آپ نے انہیں کھجور کا ایک صاع (معاوضہ) دینے کی ہدایت کی تھی اور اس کے مالک کو یہ ہدایت کی تھی کہ وہ اس کے خراج میں کمی کر دے۔

**1517 -** أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّهُ قِيلَ لَهُ: احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، حَجَمَهُ أَبُو طَيْبَةَ، فَأَعْطَاهُ صَاعَيْنِ وَأَمَرَ مَوَالِيَهُ أَنْ يُخَفِّفُوا عَنْهُ مِنْ ضَرِيَّتِهِ، وَقَالَ: إِنْ أَمْثَلَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ وَالْقُسْطُ الْبَحْرِيُّ لَصَبَّانِكُمْ مِنَ الْعُذْرَةِ، وَلَا تُعَذِّبُوهُمْ

حدیث نمبر 1515:

- 2793 اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 337/9 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 435/5 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ مصر
- 3422 سجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 1277 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 132/4 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
- 4888 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
- 231/9 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

حدیث نمبر 1516:

- 888 اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المكتبة العلمیہ
- 2781 اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 2182 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 3424 اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 2128 طحالی امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 1217 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مكتبة المسمى قاہرہ مصر
- 282/3 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ مصر
- 2271 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 337/9 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ



بِالْعَمْرِ .

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا، نبی اکرم ﷺ نے کچھ لگوائے تھے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! حضرت ابو طیبہ نے آپ کو کچھ لگائے تھے تو نبی اکرم ﷺ نے اسے دو صاع ادا کیے تھے اور اس کے آقا کو یہ ہدایت کی تھی کہ اس کی ادائیگی میں تخفیف کر دیں، نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا: تم دوا کے طور پر جو چیز استعمال کرتے ہو اس میں سب سے بہترین کچھ لگوانا اور عود ہندی ہے جو تمہارے بچوں کے گلے کی تکلیف کے لئے ہے، تم انہیں گلابا کر تکلیف نہ دو۔

1518 - وَأَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، قَالَ: احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ لِلْحَجَّامِ: اشْكُمُوهُ .

♦♦ طاووس نے یہ بات نقل کی ہے: نبی اکرم ﷺ نے کچھ لگوائے تھے اور آپ نے کچھ لگانے والے کے بارے میں فرمایا تھا اسے معاوضہ ادا کرو۔

حدیث نمبر 1517:

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء  
 276  
 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية، مصر  
 107/3  
 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء  
 1278  
 بختانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان  
 1577  
 الکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، 1988ء  
 1403  
 نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء  
 7581  
 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء  
 3758  
 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ  
 339/9  
 حدیث نمبر 1518:

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء  
 19818  
 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ  
 29078  
 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية، مصر  
 241/1  
 نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء  
 2103  
 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فتوٰ عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر  
 1202  
 بختانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان  
 3423  
 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء  
 2162  
 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء  
 2362  
 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، المحمدیہ، مصر  
 129/4  
 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء  
 5158  
 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء، الحدیث، موصل، عراق (طبع ثانی)  
 10908



اخرج الخمسة الحاديث والسند بلا متن من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے پانچ روایات اور ان کی سند متن کے بغیر اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے۔

## باب السبق والرمی

### باب 6: گھڑ دوڑ کا مقابلہ اور تیر اندازی کرنا

1519 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي نَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا سَبَقَ إِلَّا فِي نَصْلٍ أَوْ حَافِرٍ أَوْ خَفٍ .  
♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مقابلہ صرف تیر اندازی اور گھڑ دوڑ میں ہو سکتا ہے۔

1520 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا سَبَقَ إِلَّا فِي حَافِرٍ أَوْ خَفٍ .  
♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مقابلہ صرف گھڑ دوڑ میں ہو سکتا ہے۔

1521 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثُ نَمْرِ 1519:

33551 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
474/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیة مصر  
574/2 موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء  
2584 بختانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
1789 ترمذی امام ابو یعلیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
228/6 نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1487ھ-1987ء  
2246 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
1888 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء  
4697 تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء  
16/10 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
552/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1520:

16/10 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
358/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیة مصر  
229/4 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان  
553/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



سَابِقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي قَدْ أَضْمِرَتْ .

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سدھائے ہوئے گھوڑوں کے درمیان مقابلہ کروایا تھا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب السبق والرمي والقسامة والكسوف وهي اول ما فيه .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ تینوں روایات کتاب ”السبق والرمي والقسامة والكسوف“ میں نقل کی ہیں اور یہ ان میں موجود ابتدائی روایات ہیں۔

## باب النهي عن كل ذي ناب من السباع

### باب 7: نوکیلے پنجوں والے درندوں کی ممانعت

1522 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُسَيْنِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ .  
حدیث نمبر 1521:

- امام ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 1342  
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 16/10  
طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ”المعجم الکبیر“ تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحديثة، موصل، عراق (طبع ثانی) 9695  
حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت، مکتبة المئیة، قاہرہ مصر 684  
شیانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المیمنیہ مصر 5/2  
دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن ”السنن“ تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ دار الحاسن قاہرہ 1966ء 2434  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری) 420  
نیساپوری امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر 1870  
بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 2575  
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“ تحقیق: بشار عواد معروف دار الخلیل بیروت 1998ء 2877  
ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ”الجامع الکبیر“ تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء 1639  
نسائی امام احمد بن شعیب ”المجتبیٰ من السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء 225/6  
نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء 4424  
موصلی امام ابو علی احمد بن علی بن ثنی ”المسند“ تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء 5839  
اسفرائینی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق ”المسند“ مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء 6/5  
حمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“ دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء 3493  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان 238/4  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 554/5



✦✦ حضرت ابو ثعلبہ حُشنی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے تمام نوکیلے بچوں والے درندوں کا گوشت کھانے سے

منع کیا ہے)

1523 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ، عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كُلُّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ حَرَامٌ.

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ہر نوکیلے بچے والے درندے کا گوشت کھانا حرام ہے۔

1524 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ، عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نَهَى عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ.

حدیث نمبر 1522:

- 875 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
- 194/4 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية، مصر
- 5788 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1932 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: بشار عواد معروف، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 3232 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
- 1477 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
- 200/7 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 4837 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 98/4 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
- 3488 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء
- 557/2 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحديثة، موصل، عراق، (طبع ثانی)

حدیث نمبر 1523:

- 844 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
- 1434 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع اول) 1996ء
- 19869 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 236/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية، مصر
- 3233 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
- 1479 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
- 5486 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر، بیروت، (طبع اول) 1996ء
- 315/9 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

حدیث نمبر 1524:

- 843 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
- 1433 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع اول) 1996ء



♦♦ حضرت ابو ثعلبہ حشنی رحمہ اللہ نے یہ بات نقل کی ہے نبی اکرم ﷺ نے ہر نوکیلے پنچے والے جانور (کا گوشت کھانے سے) منع کیا ہے۔

1525 - قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ، عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ .

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1526 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ، عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : كُلُّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ حَرَامٌ .

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: نوکیلے پنچے والے تمام جانور حرام ہیں۔

اخرج الحديثين من كتاب الرسالة 'والى آخر الخامس من كتاب الطعام والشراب وعمارة الارضين مما لم يسمع الربيع من الشافعي .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب الرسالہ میں نقل کی ہیں پھر پانچویں روایت تک کتاب ”طعام و شراب عمارة الارضين“ میں نقل کی ہیں اور یہ ان روایات میں سے ہے جیسے امام ربیع نے امام شافعی رحمہ اللہ سے نہیں سنا ہے۔

## باب في كلب الصيد

### باب 8: شكار والاکتا

1527 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

بقية حاشية حديث نمبر 1524:

- 1986 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن ”السنن“، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء
- 5530 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 3802 بسطانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 1477 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ”الجامع الکبیر“، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
- 3481 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح مشکل الآثار“، تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسة الرسالہ، بیروت، لبنان، 1987ء
- 5287 تیسمی امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- 314/9 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 248/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 641/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء
- حدیث نمبر 1527:

- 1894 اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المكتبة العلمية
- 2778 اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع اول) 1996ء



قَالَ : مَنْ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلَبَ مَا شِئَ أَوْ ضَارِيًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کوئی کتا پالے جو جانوروں کے ساتھ چلنے والے کتے یا شکار والے کتے کے علاوہ ہو تو اس کے عمل میں سے روزانہ دو قیراط کم ہو جائیں گے۔

**1528 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ، أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ سُفْيَانَ بْنَ أَبِي زُهَيْرٍ وَهُوَ رَجُلٌ مِّنْ أَزْدِ شَنْوَةَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ : مَنْ اقْتَنَى كَلْبًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ، قَالُوا : أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ : إِي، وَرَبِّ هَذَا الْمَسْجِدِ .

♦♦ حضرت سائب بن یزید بیان کرتے ہیں: انہوں نے سفیان بن ابوزہیر رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: یہ ازدشنوہ سے تعلق رکھنے والے نبی اکرم ﷺ کے ایک صحابی ہیں وہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1527:

19611	صنعانی، امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
632	حمیدی، امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
19933	کوفی، امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
4/2	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المیمنیہ، مصر
2010	دارمی، امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن، "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء
5480	بخاری، امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
1574	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
1574	ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
1487	ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
11/3	شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
24/4	شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1528:

802	اسحی، ابو عبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، برولیہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد)، تحقیق: عبد الوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ
2777	اسحی، ابو عبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، برولیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع اول) 1996ء
19938	کوفی، امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
219/5	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المیمنیہ، مصر
2011	نیشاپوری، امام ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم، "المستدرک"، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت
2323	بخاری، امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
11/3	شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
24/4	شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



ہوئے سنا ہے: جو شخص کوئی کتاب لے گا اس کے عمل میں سے دو قیراط روزانہ کم ہو جائیں گے لوگوں نے دریافت کیا، کیا آپ نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی یہ بات سنی ہے انہوں نے جواب دیا: اس مسجد کے پروردگار کی قسم! جی ہاں!

1529 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ .

♦♦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے کتوں کو مارنے کا حکم دیا ہے۔

اخرج الثلاثة الاحادیث من کتاب البيوع .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تینوں روایات کو کتاب ”البيوع“ میں نقل کیا ہے۔

## باب التذكية

### باب 9: ذبح کرنا

1530 - أَخْبَرَنَا حَاتِمٌ وَاللَّحْدَاوَرْدِيُّ أَوْ أَحَدُهُمَا، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ: الثُّنُونُ وَالْجَرَادُ ذِكْيٌ .

حدیث نمبر 1529:

- صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس، ”الموطا“، مہدویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء، 2779
- صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء، 19610
- موسلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شتی، ”المسند“، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء، 19913
- شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“، المطبعة الميمنية، مصر، 22/2
- بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)، 3323
- نسائی، امام احمد بن شعیب، ”المجتبی من السنن“، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء، 1570
- قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء، 3202
- ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ”الجامع الکبیر“، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء، 1488
- نسائی، امام احمد بن شعیب، ”المجتبی من السنن“، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء، 184/7
- نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبری“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء، 4788
- طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ”شرح مشکل الآثار“، تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء، 4464
- طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ”شرح معانی الآثار“، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر، 53/4
- طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، ”المعجم الکبیر“، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحدیثہ، موصل، عراق، (طبع ثانی)، 14323
- شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان، 11/3

حدیث نمبر 1530:

- صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء، 8663
- شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان، 233/2
- شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء، 607/3



♦♦ امام جعفر صادق رحمہ اللہ اپنے والد (امام محمد الباقر رحمہ اللہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: مچھلی اور ٹڈی ذبح کئے ہوئے ہوتے ہیں (یعنی انہیں ذبح کرنے کی ضرورت نہیں ہے)

1531 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ سَعِيدٍ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبَّادَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا لَأَقُو الْعَدُوَّ غَدًا، وَلَيْسَتْ مَعَنَا مَدَى، أَنْذَكِي بِاللَّيْطِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذَكَرَ عَلَيْهِ اسْمُ اللَّهِ فَكُلُوا إِلَّا مَا كَانَ مِنْ سِنٍّ أَوْ ظُفْرٍ، فَإِنَّ السِّنَّ عَظْمٌ مِنَ الْإِنْسَانِ، وَالظُّفْرَ مَدَى الْحَبَشِ

♦♦ حضرت رافع بن خدیج رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ ہم دشمن کا سامنا کریں گے ہمارے پاس چھریاں نہیں ہیں تو کیا ہم نوکیلے پتھر سے ذبح کر لیں؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر وہ چیز جو خون کو بہا دے اور جس پر اللہ تعالیٰ کا نام لیا گیا ہو تم اسے کھا لو! ماسوائے اس کے جو سن یا ظفر ہو۔  
سن یا انسان کی ہڈی کو کہتے ہیں ظفر حبشہ کی مخصوص چھری ہے۔

اخرج الحديث من كتاب الصيد والذبائح  
امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو کتاب الصيد والذبائح میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر 1531:

- طیالسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد، "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت 1970ء  
حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ مصر  
کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف" المطبعة العزیزية، حیدر آباد دکن، ہندوستان 1386ھ  
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة الميمنية، مصر  
نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء  
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: بنو اعد عبد الباقي، دار الحدیث، قاہرہ مصر  
بجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت لبنان  
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت 1998ء  
ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء  
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث، قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء  
طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر  
تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" تحقیق: رفعت فونی، دار المعرفۃ، طبع اول 2001ء



## باب فی ذبائح نصاری العرب

باب 10: عرب میں رہنے والے نصاری کے ذبیحے (کا حکم)

**1532 -** أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعْدِ الْجَارِي أَوْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَا نَصَارَى الْعَرَبِ أَهْلُ كِتَابٍ وَمَا تَحِلُّ لَنَا ذَبَائِحُهُمْ وَمَا أَنَا بِتَارِكِهِمْ حَتَّى يُسَلِّمُوا أَوْ أَضْرِبَ أَعْنَاقَهُمْ

♦♦ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عرب کے رہنے والے عیسائی اہل کتاب نہیں ہیں ہمارے لئے انکار ذبیحہ کھانا حلال نہیں ہے میں انہیں اس وقت تک نہیں چھوڑوں گا جب تک وہ اسلام قبول نہیں کر لیتے۔

**1533 -** أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَعْدِ الْفَلَجَةِ مَوْلَى عُمَرَ أَوْ ابْنِ سَعْدِ الْفَلَجَةِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَا نَصَارَى الْعَرَبِ بِأَهْلِ كِتَابٍ وَمَا تَحِلُّ لَنَا ذَبَائِحُهُمْ وَمَا أَنَا بِتَارِكِهِمْ حَتَّى يُسَلِّمُوا أَوْ أَضْرِبَ أَعْنَاقَهُمْ.

♦♦ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: عرب کے رہنے والے عیسائی اہل کتاب نہیں ہیں ہمارے لئے ان کا ذبیحہ حلال نہیں ہے میں انہیں اس وقت تک نہیں چھوڑوں گا۔ جب تک وہ اسلام قبول نہیں کر لیتے یا میں ان کی گردنیں اڑا دوں گا۔

**1534 -** أَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ عُبَيْدَةَ السَّلْمَانِيِّ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: لَا تَأْكُلُوا ذَبَائِحَ نَصَارَى بَنِي تَغْلِبَ فَإِنَّهُمْ لَمْ يَتَمَسَّكُوا مِنْ دِينِهِمْ إِلَّا بِشُرْبِ الْخَمْرِ.

♦♦ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بنو تغلب سے تعلق رکھنے والے عیسائیوں کے ذبیحے نہ کھاؤ کیونکہ انہوں نے اپنے دین میں صرف شراب پینے کے حکم کو مضبوطی سے تھام رکھا ہے۔

**1535 -** أَخْبَرَنَا الثَّقَةُ سُفْيَانُ أَوْ عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ أَوْ هُمَا، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عُبَيْدَةَ السَّلْمَانِيِّ قَالَ: قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَا تَأْكُلُوا ذَبَائِحَ نَصَارَى بَنِي تَغْلِبَ فَإِنَّهُمْ لَمْ يَتَمَسَّكُوا مِنْ نَصْرَانِيَّتِهِمْ وَمِنْ دِينِهِمْ إِلَّا بِشُرْبِ الْخَمْرِ.

حدیث نمبر 1532:

216/9

بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

81/4

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

435/4

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1534:

10034

طیالسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان

232/2

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

604/3

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



الشك من الشافعي رضي الله عنه

♦♦ حضرت علی بن ابوطالب رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں عربوں کے عیسائی جو بنو تغلب سے تعلق رکھتے ہیں ان کے ذبیحہ نہ کھاؤ کیونکہ انہوں نے اپنی نصرانیت (راوی کو شک ہے یا شاید یہی الفاظ ہیں) اپنے دین میں سے صرف شراب پینے کا حکم اختیار کیا ہے۔ یہ شک امام شافعی رحمہ اللہ کو ملے۔

**1536 -** قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَالَّذِي يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي إِحْلَالِ ذَبَائِحِهِمْ إِنَّمَا هُوَ مِنْ حَدِيثِ عِكْرَمَةَ أَخْبَرَنِيهِ ابْنُ الدَّرَاوَرْدِيِّ، وَابْنُ أَبِي يَحْيَى، عَنْ ثَوْرٍ الدِّيلِيِّ، عَنْ عِكْرَمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ ذَبْحِ نَصَارَى الْعَرَبِ فَقَالَ قَوْلًا حَكِيًّا هُوَ إِحْلَالُهَا وَتَلَا: "وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ". وَلَكِنَّ صَاحِبَنَا سَكَّتَ عَنِ اسْمِ عِكْرَمَةَ وَثَوْرٍ لَمْ يَلْقَ ابْنَ عَبَّاسٍ.

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عربوں کے عیسائیوں کے ذبیحہ کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے ایسی بات کہی جس سے یہ ثابت ہوتا تھا کہ وہ اسے حلال قرار دیتے ہیں انہوں نے یہ آیت تلاوت کی۔  
”تم میں سے جو انہیں دوست بنائے گا وہ انہیں سے متعلق ہوگا۔“

لیکن ہمارے ساتھی نے عکرمہ کے نام سے سکوت کیا ہے اور ”ثور“ نامی راوی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ملاقات نہیں کی ہے۔

اخرج الاول من كتاب الجزية، والثاني والثالث من كتاب الصيد والذبائح، والرابع والخامس من كتاب والسير على سير والواقدي.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب جزیرہ میں نقل کی جبکہ دوسری اور تیسری روایت کتاب الصيد والذبائح میں نقل کی ہیں اور چوتھی اور پانچویں کتاب السیر میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر 1535:

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1536:

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء



## کتاب الاشربة والانبذة والاولعية

## مشروبات نبیذ اور برتنوں کا بیان

## باب تحریم الخمر

## باب ۱: شراب کا حرام ہونا

**1537 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كُنْتُ أَسْقِي أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ وَأَبَا طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيَّ وَأَبِيَّ بَنَ كَعْبٍ شَرَابًا مِنْ فَضِيخٍ وَتَمْرٍ فَجَاءَهُمْ ابْنُ فَقَالَ إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ، فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ : يَا أَنَسُ قُمْ إِلَى هَذِهِ الْجَرَّارِ فَاكْسِرْهَا، قَالَ أَنَسُ : فَقُمْتُ إِلَى مِهْرَاسٍ لَنَا فَضَرَبْتُهَا بِأَسْفَلِهِ حَتَّى تَكَسَّرَتْ

♦♦ حضرت انس بن مالک رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں میں حضرت ابو عبیدہ جراح رحمہ اللہ، حضرت ابو طلحہ انصاری رحمہ اللہ، حضرت ابی بن کعب رحمہ اللہ کو کچی اور پکی کھجوروں کی بنی ہوئی شراب پلا رہا تھا اسی دوران ایک شخص ان کے پاس آیا اور بولا شراب کو حرام قرار دے دیا گیا ہے۔ حضرت ابو طلحہ رحمہ اللہ نے فرمایا: اس مکے کے پاس جاؤ اور اسے توڑ دو حضرت انس رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں میں نے سوئی اٹھائی اور اسے مکے کے نیچے والے حصے پر مارا تو وہ ٹوٹ گیا۔

**1538 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَتُبْ مِنْهَا حُرْمَهَا فِي الْآخِرَةِ .

حدیث نمبر 1537:

- 716 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
- 2455 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
- 5582 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1980 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 91/5 اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء
- 5373 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- 971/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
- 187/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص دنیا میں شراب پئے اور توبہ نہ کرے تو وہ آخرت میں (جنتی مشروب) سے محروم رہے گا۔

اخرج الحدیثین من کتاب الاشرۃ .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب الاشرۃ میں نقل کی ہیں۔

## باب کل شراب اسکر فہو حرام

### باب 2: ہر نشہ آور مشروب حرام ہے

1539 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ

حدیث نمبر 1538:

- 1857 طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد، "المسند"، دارالمعرفۃ بیروت لبنان
- 17056 صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دارالقلم بیروت، 1970ء
- 2450 کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعۃ العزیزۃ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 19/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمیۃ، مصر
- 2096 دارمی، امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن، "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالحاسن، قاہرہ، 1966ء
- 5575 بخاری، امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 2063 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر
- 3679 بحتانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 3373 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالبحیل، بیروت، 1998ء
- 1861 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
- 5375 تہمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دارالفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- 439/7 شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1539:

- 23729 کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعۃ العزیزۃ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 242 بخاری، امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 2081 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر
- 3386 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالبحیل، بیروت، 1998ء
- 207/8 اصحی، ابو عبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، برولیۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع اول) 1996ء
- 5181 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، 1991ء
- 4071 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1987ء
- 170/6 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار، الحمدیہ، مصر
- 438/7 شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اول، 2001ء



صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ شَرَابٍ اَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ.

♦♦ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ہر نشہ آور مشروب حرام ہے۔

1540 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ، فَقَالَ: كُلُّ شَرَابٍ اَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ.

♦♦ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ سے ”تبع“ و (نامی مخصوص شراب) کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: ہر نشہ آور مشروب حرام ہے۔

1541 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ أَبَا وَهْبٍ الْجَيْشَانِيَّ سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حَدِيثُ نَمْبَر 1540:

- 711 اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 2541 اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 291/8 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 190/6 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المسمیہ مصر
- 2103 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن ”السنن“ تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
- 5585 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 2001 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 3682 جستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 1683 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ”الجامع الکبیر“ تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 268/8 نسائی امام احمد بن شعیب ”المجتبیٰ من السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 5102 نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 216/4 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
- 4968 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح مشکل الآثار“ تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسة الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
- 5354 تہمی امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“ دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 179/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان
- 365/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حَدِيثُ نَمْبَر 1541:

- 231/4 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المسمیہ مصر
- 3683 جستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 4204 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ”المعجم الکبیر“ تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحمدیہ موصل عراق (طبع ثانی)
- 292/8 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 179/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان
- 442/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبُتَيْ، فَقَالَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ.

♦♦ طاؤس کے صاحبزادے اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ حضرت ابو وہب جیشانی رحمہ اللہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ”بتع“ نامی (شراب) کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

1542 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْجَوَيْرِيَّةَ الْجَرُمِيَّ يَقُولُ: إِنِّي لَأَوَّلَ الْعَرَبِ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ

وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهَرَ إِلَى الْكُفَّةِ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْبَازِقِ فَقَالَ سَبَقَ مُحَمَّدُ الْبَازِقِ وَمَا أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ

♦♦ ابو جويریہ جرمی بیان کرتے ہیں میں وہ پہلا عرب ہوں جس نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا وہ اس وقت خانہ کعبہ سے ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے میں نے ان سے ”بازق“ (شراب) کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا۔ ”بازق“ اور ہر نشہ آور چیز کے بارے میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پہلے ہی یہ حکم دے چکے ہیں کہ وہ حرام ہے۔

1543 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ: كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ خَمْرٍ حَرَامٌ.

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ہر نشہ آور چیز ”خمر“ ہے اور ہر ”خمر“ حرام ہے۔

1544 - سَمِعْتُ الرَّبِيعَ يَقُولُ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُولُ وَهُوَ يَحْتَجُّ فِي ذِكْرِ الْمُسْكِرِ وَكَانَ كَلَامًا قَدْ تَقَلَّمَ

لَا أَحْفَظُهُ فَقَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ شَرِبَ عَشْرَةَ وَلَمْ يَسْكَرْ فَإِنْ قَالَ حَلَالٌ قِيلَ أَفَرَأَيْتَ إِنْ خَرَجَ فَأَصَابَتْهُ الرِّيحُ فَسْكَرَ فَإِنْ قَالَ حَرَامًا فَقُلْ لَهُ أَفَرَأَيْتَ شَيْئًا قَطُّ شَرِبَهُ فَصَارَ إِلَى جَوْفِهِ حَلَالٌ ثُمَّ صَبَرَتْهُ الرِّيحُ حَرَامًا.

حدیث نمبر 1542:

- 17814 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
- 1534 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتنع، قاہرہ، مصر
- 23757 کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 5598 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 300/8 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: بخاری، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 5118 نسائی، امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 294/8 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 178/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 445/7 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1543:

- 17804 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
- 28738 کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 234/8 نسائی، امام احمد بن شعیب ”السنن“ دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 5298 نسائی، امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 100/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 945/7 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ .

✦ ربح بیان کرتے ہیں میں نے امام شافعی رحمہ اللہ کو یہ کہتے ہوئے سنا: انہوں نے نشہ آور چیز کا تذکرہ کرتے ہوئے دلیل پیش کی اس سے پہلے ان کا کلام گزر چکا ہے جو مجھے یاد نہیں امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: تمہاری کیا رائے ہے اگر کوئی شخص دس گلاس پی لیتا ہے اور اسے نشہ نہیں ہوتا۔ اگر وہ یہ کہے یہ حلال ہے تو اس سے دریافت کیا جائے تمہاری کیا رائے ہے؟ تو کیا وہ شخص باہر نکلتا ہے اسے ہوا لگتی ہے اور اس بات پر نشہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اگر وہ یہ کہتا ہے کہ حرام ہے: تو اس سے کہیں! تمہاری کیا رائے ہے۔ ایک شخص جس نے ایک چیز پی لی جو اس کے پیٹ تک پہنچ گئی تو وہ حلال تھی پھر اس شخص کو ہوا لگی تو وہ حرام ہو گئی؟ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جس چیز کی زیادہ مقدار نشہ پیدا کرے اسے تھوڑی مقدار بھی حرام ہے۔

1545 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِيلَ عَنِ الْغُبَرَاءِ، فَقَالَ : لَا خَيْرَ فِيهَا، وَنَهَى عَنْهَا، قَالَ مَالِكٌ : قَالَ زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ : هِيَ السُّكْرُكَةُ .

عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ”غُبَرَاءُ“ (شراب) کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس میں بھلائی نہیں ہے۔

(راوی کہتے ہیں) پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے (استعمال کرنے سے) منع کر دیا۔

امام مالک رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: زید بن اسلم فرماتے ہیں: یہ ”سکرکہ“ (مخصوص قسم کی شراب جو جشی استعمال کرتے ہیں اور یہ لفظ بھی جشی زبان کا) ہے۔

اخرج الستة الاحاديث وقول الشافعي من كتاب الاشربة .

یہ چھ روایات اور امام شافعی کا قول انہوں نے ”کتاب الاشربة“ میں نقل کیا ہے۔

## باب في المطبوخ حتى يذب ثلثاه

### باب 3: ایسی پکائی ہوئی چیز جس کا دو تہائی حصہ خشک ہو جائے

1546 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ وَاقِدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ سَعِيدِ بْنِ مُعَاذٍ، وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَوْفِ بْنِ سَلَامَةَ أَخْبَرَاهُ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ قَدِمَ الشَّامَ فَشَكَا إِلَيْهِ أَهْلُ الشَّامِ وَبَالَ الْأَرْضِ وَثِقَلَهَا وَقَالُوا لَا يُصْلِحُنَا إِلَّا هَذَا الشَّرَابُ فَقَالَ عُمَرُ : اشْرَبُوا الْعَسَلَ

حدیث نمبر 1544:

صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ

صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

179/6

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

439/7

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



فَقَالُوا لَا يُضْلِحُنَا الْعَسَلُ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنْ أَهْلِ الْأَرْضِ هَلْ لَّكَ أَنْ نَحْعَلَ مِنْ هَذَا الشَّرَابِ شَيْئًا لَا يُسَكِّرُ فَقَالَ نَعَمْ فَطَبَخُوهُ حَتَّى ذَهَبَ مِنْهُ الثَّلَاثَانُ وَبَقِيَ الثَّلَاثُ فَأَتُوا بِهِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَدْخَلَ عُمَرُ فِيهِ إَصْبَعَهُ ثُمَّ رَفَعَ يَدَهُ فَتَبَعَهَا يَتَمَطَّطُ فَقَالَ هَذَا الطَّلَاءُ هَذَا مِثْلُ طَّلَاءِ الْإِبِلِ فَأَمَرَهُمْ عُمَرُ أَنْ يَشْرَبُوهُ فَقَالَ لَهُ عِبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ أَحَلَلْتَهَا وَاللَّهِ فَقَالَ عُمَرُ كَلَّا وَاللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي لَا أُحِلُّ لَهُمْ شَيْئًا حَرَّمْتَهُ عَلَيْهِمْ وَلَا أُحَرِّمُ عَلَيْهِمْ شَيْئًا أَحَلَلْتَهُ لَهُمْ .

♦ ♦ حضرت محمود بن لبید انصاری رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رحمہ اللہ جب شام تشریف لائے تو اہل شام نے انہیں وہاں پر پھیلی ہوئی وباء کے بارے میں بتایا اور آب و ہوا کے ناموافق ہونے کا تذکرہ کیا تو لوگوں نے یہ کہا: اس صورت میں ہم صحت مند اسی صورت میں رہ سکتے ہیں جب شراب پییں تو حضرت عمر رحمہ اللہ نے فرمایا: تم ”شہد“ استعمال کرو! انہوں نے کہا: ”شہد“ ہمیں موافق نہیں ہے۔

اس علاقے کے رہنے والوں میں سے ایک شخص نے کہا: کیا ہم آپ کے لئے ایسا مشروب تیار کریں جو نشہ پیدا نہیں کرتا؟ تو حضرت عمر رحمہ اللہ نے فرمایا: ٹھیک ہے ان لوگوں نے اسے پکایا اور اس کا دو تہائی حصہ خشک ہو گیا اور ایک تہائی حصہ باقی رہ گیا۔ وہ اسے لے کر حضرت عمر رحمہ اللہ کے پاس آئے حضرت عمر رحمہ اللہ نے اپنی انگلی اس میں ڈالی پھر اپنا ہاتھ باہر نکالا اور اسے ملنے لگے اور بولے: یہ تو ”طلا“ ہے جیسے اونٹوں کا ”طلا“ ہوا ہے۔

پھر حضرت عمر رحمہ اللہ نے انہیں ہدایت کی کہ وہ اسے پی لیا کریں تو حضرت عبادہ بن صامت رحمہ اللہ نے ان سے کہا: اللہ کی قسم! اے اللہ! آپ نے اسے حلال قرار دیدیا ہے تو حضرت عمر رحمہ اللہ نے فرمایا: ہرگز نہیں! اللہ کی قسم! میں کسی چیز کو حلال قرار نہیں دیتا جسے تو نے ان لوگوں کے لئے حرام قرار دیا ہے اور میں کسی ایسی چیز کو حرام قرار نہیں دیتا۔ جسے تو نے ان کے لئے حلال قرار دیا ہے۔

اخرجه من کتاب الاشربة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب الاشربة میں نقل کیا ہے۔

## باب فی الانبذة

### باب 4: مختلف طرح کی نبید

1547 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مَعْبِدِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ أُمِّهِ وَكَانَتْ قَدْ صَلَّتِ الْقِبْلَتَيْنِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْخَلِيطَيْنِ، وَقَالَ : انْبِذُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حَدِيثِ نُمَيْرٍ 1548:

721 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ  
2456 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء  
188/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان  
446/7 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء



حدیث۔

✦✦ معبد بن کعب اپنی والدہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں جنہوں نے دونوں ”قبلوں“ کی طرف رخ کر کے نماز ادا کی وہ فرماتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے دو مختلف چیزوں سے بنی ہوئی ”نبیذ“ استعمال کرنے سے منع کیا ہے آپ نے ارشاد فرمایا ہے: دونوں میں سے ہر ایک کی الگ سے ”نبیذ“ تیار کرو۔

1548 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ التَّمْرُ وَالْبُسْرُ جَمِيعًا، وَالتَّمْرُ وَالزَّهْوُ جَمِيعًا .

✦✦ عطاء بن یسار کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے اس بات سے منع کیا ہے کہ ”تر“ کھجور اور خشک کھجور کی ایک ساتھ ”نبیذ“ تیار کی جائے یا کچی کھجور اور پکی کھجور کی نبیذ (ملا کر) تیار کی جائے۔

اخرج الحديث من كتاب الاشربة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب الاشربة میں نقل کی ہیں۔

## باب فی الاعوية

### باب 5: مختلف طرح کے برتنوں کا حکم

1549 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ الْأَخْضَرِ وَالْأَبْيَضِ وَالْأَحْمَرِ .

حدیث نمبر 1547:

356

حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت، مکتبہ الممتی، قاہرہ، مصر

18/6

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعہ المسمیہ، مصر

353/25

طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ”المعجم الکبیر“ تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعہ الزہراء الحدیث، موصل، عراق (طبع ثانی)

179/6

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت، لبنان

440/7

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1548:

718

اسکی، ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ

2448

اسکی، ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء

16982

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء

179/6

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت، لبنان

444/7

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1549:

814

طیالسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد ”المسند“ دار المعرفۃ بیروت، لبنان

16928

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء



♦♦ حضرت ابن ابی اوفیؒ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے سبز سفید اور سرخ گھڑے میں نبیذ تیار کرنے سے منع کیا ہے۔

1550 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تَنْبِذُوا فِي الدُّبَاءِ وَالْمُزَفَّتِ، قَالَ: يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ: وَاجْتَنِبُوا الْحَنَاتِمَ وَالنَّقِيرَ.

♦♦ حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: (دبا اور مزفت) نامی برتنوں میں نبیذ تیار مت کرو۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1549:

715	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند" عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر
23800	کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف" المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
353/4	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة المیمنیہ، مصر
5596	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
51318	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
226/4	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، الحمدیہ، مصر
5411	تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
179/6	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
449/7	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء
384/8	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء

حدیث نمبر 1550:

16982	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن عظمیٰ، دار القلم، بیروت، 1970ء
1881	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند" عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر
23772	کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف" المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
241/2	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة المیمنیہ، مصر
1183	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق و ترقیم: فتوٰی عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
3481	قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
287/8	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
5899	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
5844	موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شتی، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
226/4	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، الحمدیہ، مصر
5413	تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
179/6	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
442/7	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



راوی بیان کرتے ہیں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی: تم لوگ ”حلتہم“ اور ”تقیر“ نامی برتنوں سے بھی اجتناب کرو۔  
**1551 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ، يَقُولُ : سَمِعْتُ أَنَسًا، يَقُولُ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَاءِ وَالْمُزَفِّتِ أَنْ يُنْبَذَ فِيهِ .

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دباء اور مزفت نامی برتنوں میں نبذ تیار کرنے سے منع کیا ہے۔  
**1552 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ، قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ : فَأَقْبَلْتُ نَحْوَهُ فَأَنْصَرَفَ قَبْلَ أَنْ أَبْلُغَهُ، فَسَأَلْتُ : مَاذَا قَالَ؟ قَالُوا : نَهَى أَنْ يُنْبَذَ فِي الدُّبَاءِ وَالْمُزَفِّتِ .

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنگ کے دوران لوگوں کو خطبہ دیا۔ حضرت عبداللہ بن حدیث نمبر 1551:

- 16924 صنعانی امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دارالعلم بیروت 1970ء  
 1185 حمیدی امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت مکتبۃ المکتبی قاہرہ مصر  
 23773 کوفی امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
 118/3 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المیمیہ مصر  
 2116 دارمی امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن ”السنن“ تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی دارالحاسن قاہرہ 1966ء  
 5587 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: خواجہ عبدالباقی دارالحدیث قاہرہ مصر  
 992 حمیدی امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت مکتبۃ المکتبی قاہرہ مصر  
 385/8 نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن“ دارالحدیث قاہرہ مصر 1487ھ-1987ء  
 5139 بخاری امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)  
 4344 موصلی امام ابو یحییٰ احمد بن علی بن شعیب ”المسند“ تحقیق: حسین سلیم اسد دارالمامون للتراث طبع اول 1987ء  
 318/5 اسراخنی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق ”المسند“ مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء  
 226/4 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر  
 179/6 شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ دارالمعرفة بیروت لبنان  
 442/7 شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دارالوقاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1552:

- 719 ابھی ابو عبداللہ مالک بن انس ”الموطا“ برولیہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبداللطیف المکتبۃ العلمیہ  
 2446 ابھی ابو عبداللہ مالک بن انس ”الموطا“ برولیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
 1911 طیلانی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد ”المسند“ دارالمعرفة بیروت لبنان  
 16933 صنعانی امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دارالعلم بیروت 1970ء  
 23771 کوفی امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
 3/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المیمیہ مصر  
 1868 ترمذی امام ابو یحییٰ محمد بن عیسیٰ ”الجامع الکبیر“ تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء



عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں آپ کی طرف آیا تو میرے پہنچنے سے پہلے آپ خطبہ ختم کر چکے تھے انہوں نے دریافت کیا آپ نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟ تو لوگوں نے ارشاد بتایا: آپ نے (مزفت اور دباء) نامی برتنوں میں نبیذ تیار کرنے سے منع کر دیا ہے۔

**1553 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُبْذَلَ فِي الدُّبَاءِ وَالْمُزَفَّتِ .

♦ ♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے دباء اور مزفت میں نبیذ تیار کرنے سے منع کر دیا ہے۔

**1554 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ، قَالَ: لَمَّا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْأَوْعِيَةِ، قِيلَ لَهُ: لَيْسَ كُلُّ النَّاسِ يَجِدُ سِقَاءً، فَأُذِنَ لَهُمْ فِي غَيْرِ الْمُزَفَّتِ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1552:

- 5134 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء  
289/5 اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء  
223/4 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر  
13453 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی)  
179/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان  
443/7 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1553:

- 720 اسکی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برولیہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد)، تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ  
2447 اسکی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برولیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع اول)، 1996ء  
227/4 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر  
179/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان  
444/7 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1554:

- 18861 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1978ء  
582 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر  
23934 کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1388ھ  
5593 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)  
188/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المیمیہ، مصر  
2888 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: بغواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر  
5168 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء  
318/4 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ  
179/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان  
443/7 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



♦♦ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے برتنوں سے منع کیا تو آپ کی خدمت میں عرض کی گئی ہر شخص کے پاس مشکیزہ نہیں ہوتا تو آپ نے لوگوں کو (وہ برتن) استعمال کرنے کی اجازت دی جو مزفت نہ ہو۔

**1555 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُبْذِلُ لَهُ سِقَاءً، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فَتَوَرَّ مِنْ حِجَارَةٍ

♦♦ حضرت جابر رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مشکیزے میں ”نبیذ“ تیار کی جاتی تھی اگر وہ نہ ہوتا تو پتھر کے پیالے میں تیار کی جاتی تھی۔

اخرج السبعة الاحاديث من كتاب الاشربة .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ ساتوں روایات کتاب الاشربة میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر 1555:

1751	طیالسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد، "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان
6935	صنعانی، امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء
3859	کوفی، امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
35/2	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة الميمنية، مصر
2113	دارمی، امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن، "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء
1909	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
179/6	شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفة بیروت، لبنان
243/1	شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس، "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



## کتاب الحدود

## حدود کا بیان

## باب لا یتجافی لذلّی الھیة عن حد

## باب ۱: صاحب حیثیت شخص سے حد کو الگ (معاف) نہیں کیا جائے

1556 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: تَجَافُوا لِذَوِي الْهَيْئَاتِ عَنْ عَثَرَاتِهِمْ،

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”صاحب حیثیت لوگوں کی غلطیوں سے درگزر کرو۔“

1557 - قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ: سَمِعْتُ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مَنْ يَعْرِفُ هَذَا الْحَدِيثَ، وَيَقُولُ: يُتَجَافَى لِلرَّجُلِ ذِي الْهَيْئَةِ عَنْ عَثَرَتِهِ مَا لَمْ يَكُنْ حَدًّا.

♦♦ امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں میں نے اہل علم کو یہ بات بیان کرتے ہوئے سنا ہے: جو اس حدیث کا علم رکھتے ہیں

حدیث نمبر 1556:

- شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“ المطبعة الميمنية، مصر
- بخاری، امام محمد بن اسماعیل، ”الادب المفرد“ مطبعة مصطفى البابي الحلبي، قاہرہ، طبع رابع 1955ء
- بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اصف، ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبری“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ”شرح مشکل الآثار“، تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء
- تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء
- طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، ”المعجم الاوسط“، تحقیق: محمود الطحان، مکتبۃ العارف، ریاض، سعودی عربیہ، (طبع اول)
- دارقطنی، امام علی بن عمر، ”السنن“، مکتبۃ المثنی، قاہرہ، مصر
- شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوقف، طبع اول 2001ء



وہ فرماتے ہیں: (مذہبی طور پر) صاحب حیثیت لوگوں سے درگزر کیا جائے گا جب تک وہ کسی حد کا ارتکاب نہ کریں۔

**1558 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنْ يَجْلَدَ قَدَامَةَ الْيَوْمِ فَلَنْ يُتْرَكَ أَحَدٌ بَعْدَهُ وَكَانَ قَدَامَةً بَذْرِيًّا

ابو جعفر بیان کرتے ہیں، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان: اگر آج ”قدامہ“ کو کوڑے لگا دیئے گئے تو اس کے بعد کسی کو نہیں چھوڑا جائے گا۔

راوی بیان کرتے ہیں، حضرت قدامہ رضی اللہ عنہ کو غزوہ بدر میں شرکت کرنے کا شرف حاصل تھا۔

اخرج الحديثين من كتاب الجنائز، والثالث من كتاب الاثرية .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب جنائز میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب الاثریہ میں نقل کی ہے۔

## باب الحدود كفارة الذنوب

### باب 2: حدود گناہوں کا کفارہ ہوتی ہیں

**1559 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجْلِسٍ، فَقَالَ: بَايَعُونِي عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا، وَقَرَأَ عَلَيْهِمُ الْآيَةَ، قَالَ: فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ، وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَعُوقِبَ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ، وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَسْتَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَهُوَ إِلَى اللَّهِ، إِنْ شَاءَ غُفِرَ لَهُ، وَإِنْ شَاءَ عَذِّبَهُ .

حدیث نمبر 1559:

579	طیلسی، امام ابو داؤد و سلیمان بن داؤد، "المسند" دار المعرفة، بیروت لبنان
98/8	صنعانی، امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
387	حمیدی، امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
27985	کوفی، امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
3145	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمية، مصر
2457	دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
18	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
1709	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: بنو اعد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
2603	قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
1439	ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
194	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء
138/6	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
348/7	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



✦✦ حضرت عبادہ بن صامت رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں، ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک محفل میں شریک تھے۔ آپ نے ارشاد فرمایا: تم میری اس بات پر بیعت کرو: تم کسی کو اللہ کا شریک نہیں ٹھہراؤ گے۔  
نبی اکرم ﷺ نے ان کے سامنے آیت تلاش کی۔

پھر ارشاد فرمایا:

تم میں سے جو شخص اسے پورا کرے گا اس کا اجر اللہ تعالیٰ کے ذمے ہوگا اور جو کوئی ان میں سے کسی ایک جرم کا ارتکاب کرے اور اسے اس کی سزا مل جائے تو یہ اس کے لئے کفارہ ہوگا۔  
اور جو شخص ان میں سے کسی بھی جرم کا ارتکاب کرے اور اللہ تعالیٰ اس کی پردہ پوشی کرے تو اس کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے سپرد ہوگا اگر اللہ تعالیٰ چاہے گا تو اسے کی مغفرت کر دے گا اور اگر چاہے گا تو اس کو عذاب دے گا۔

اخرجه من کتاب الجنائز

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب الجنائز میں بیان کیا ہے۔

## باب تکرار الحد بتکرار الشرب

### باب 3: (شراب) پینے کی تکرار کے ساتھ حد میں بھی تکرار ہوگی

1560 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُوَيْبٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنْ شَرِبَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِنْ شَرِبَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِنْ شَرِبَ فَاقْتُلُوهُ لَا يَدْرِي الزُّهْرِيُّ بَعْدَ الثَّالِثَةِ أَوِ الرَّابِعَةِ، فَأَتَى بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ فَجَلَدَهُ، ثُمَّ أَتَى بِهِ قَدْ شَرِبَ فَجَلَدَهُ وَوَضَعَ الْقَتْلَ، وَصَارَتْ رُخْصَةً.

قَالَ: قَالَ سُفْيَانُ: قَالَ الزُّهْرِيُّ لِمَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ وَمِنْخُولٍ: كُنَا وَافِدِي الْعِرَاقِ بِهَذَا الْحَدِيثِ.

✦✦ حضرت قبیصہ بن ذویب رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر یہ شراب پیے تو اسے کوڑے لگاؤ پھر اگر یہ پیے تو اسے کوڑے لگاؤ اگر پھر پیے تو اسے کوڑے لگاؤ اور اگر پھر بھی پیے تو اسے قتل کر دو۔

زہری نامی راوی کو یہ بات معلوم نہیں ہے: نبی اکرم ﷺ نے تیسری مرتبہ کے بعد یا چوتھی مرتبہ کے بعد (قتل) کرنے کا حکم

دیا تھا۔

حدیث نمبر 1560:

13553 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء  
4485 سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان  
181/3 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار المحمدیہ، مصر  
144/ شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان  
383/7 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



(راوی بیان کرتے ہیں) پھر ایک شخص کو لایا گیا جس نے شراب پی تھی آپ نے اسے کوڑے لگوائے پھر وہ لایا گیا اس نے شراب پی تھی آپ نے اسے کوڑے لگوائے پھر وہ لایا گیا اس نے شراب پی تھی آپ نے اسے کوڑے لگوائے گئے لیکن آپ نے اسے قتل نہیں کروایا۔ گویا یہ اجازت ہے۔

سفیان نامی راوی بیان کرتے ہیں زہری نے منصور بن معتمر سے یہ کہا تھا: آپ لوگ یہ حدیث لے کر عراق جائیں۔

1561- أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، وَعَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُوَيْبٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ.

✦✦ حضرت قبصہ بن ذویب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص شراب پیے اسے کوڑے لگاؤ۔

اخرج الاول من كتاب الاشربة والثاني من كتاب اختلاف الحديث.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب ”الاشربة“ میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب اختلاف حدیث میں نقل کی ہے۔

## باب مقدار الحد

### باب 4: ”حد“ کی مقدار

1562- أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَزْهَرَ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حُنَيْنٍ سَالَ عَنْ رَحْلِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، فَجَرِيْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ أَسْأَلَ عَنْ رَحْلِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ حَتَّى آتَاهُ جَرِيحًا، وَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَارِبٍ، فَقَالَ: اضْرِبُوهُ، فَضْرَبُوهُ بِالْأَيْدِي وَالنِّعَالِ وَأَطْرَافِ الثِّيَابِ وَحَشَوْا عَلَيْهِ مِنَ التُّرَابِ، ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَكَّتُوهُ، فَبَكَّتُوهُ، ثُمَّ أَرْسَلَهُ، قَالَ: فَلَمَّا كَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَالَ: مَنْ حَضَرَ ذَلِكَ الْمَضْرُوبَ؟ فَقَوْمَهُ أَرْبَعِينَ، فَضْرَبَ أَبُو بَكْرٍ فِي الْخَمْرِ أَرْبَعِينَ حَيَاتَهُ، ثُمَّ عَمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى تَتَابَعَ النَّاسُ فِي شُرْبِ الْخَمْرِ، فَاسْتَشَارَ فَضْرَبَهُ ثَمَانِينَ

حدیث نمبر 1562:

897	حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبہ الممتنی، قاہرہ، مصر
28401	کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
88/4	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ، مصر
4487	بجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
5281	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
157/3	دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبہ الممتنی، قاہرہ، مصر
374/4	نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت
31/8	بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
180/6	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان



✦✦ حضرت عبدالرحمن بن زہر رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: غزوہ حنین کے دن میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا، آپ حضرت خالد بن ولید رحمہ اللہ کے خیمے کے بارے میں دریافت کر رہے تھے۔ میں آپ کے ساتھ چلتا ہوا حضرت خالد بن ولید رحمہ اللہ کے خیمے کے بارے میں دریافت کرتا ہوا آیا، میں ان کے پاس آیا تو وہ اس وقت زخمی حالت میں تھے۔ پھر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ایک شخص لایا گیا جس نے شراب پی ہوئی تھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی پٹائی کرو! لوگوں نے ہاتھوں کے ذریعے کپڑوں کے کناروں کے ذریعے پٹائی کی اس پہ مٹی پھینکی پھر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس کی پٹائی کرو۔ پھر آپ نے اسے چھوڑ دیا۔

راوی بیان کرتے ہیں: جب حضرت ابوبکر رحمہ اللہ کا زمانہ خلافت آیا تو انہوں نے ان حضرات کے بارے میں دریافت کیا جو اس شخص کی پٹائی کے موقع پر موجود تھے تمام حضرات نے چالیس کوڑوں کی سزا اس پٹائی کے برابر تجویز کی تو حضرت ابوبکر رحمہ اللہ نے شراب پینے کی وجہ سے اپنی زندگی میں چالیس کوڑے لگوائے پھر حضرت عمر رحمہ اللہ نے بھی چالیس کوڑے لگوائے یہاں تک کہ شراب پینے کے کیس زیادہ آنے لگے تو انہوں نے مشورہ کیا اور شراب کی سزا ”اسی“ کوڑے کر دی گئی۔

**1563 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدِ الدِّيلِيِّ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اسْتَشَارَ فِي الْخَمْرِ يَشْرِبُهَا الرَّجُلُ فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَرَى أَنْ يُجْلَدَهُ ثَمَانِينَ فَإِنَّهُ إِذَا شَرِبَ سَكِرَ وَإِذَا سَكِرَ هَلَذَى وَإِذَا هَلَذَى افْتَرَى أَوْ كَمَا قَالَ فَجْلَدَهُ عُمَرُ ثَمَانِينَ فِي الْخَمْرِ .

✦✦ سور بن زید بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رحمہ اللہ نے شراب کی سزا کے بارے میں مشورہ کیا حضرت علی بن ابوطالب رحمہ اللہ نے یہ فرمایا: ہمارا یہ خیال ہے کہ اس میں ”اسی“ کوڑے لگوائے جائیں کیونکہ اگر وہ شراب پیے گا تو نشے میں آجائے گا اور اگر نشے میں آگیا تو ہڈیاں بکے گا تو جب ہڈیاں بکے گا تو جھوٹا الزام لگائے گا یا اسی طرح کی کوئی بات کی تو حضرت عمر رحمہ اللہ نے شراب پینے کی سزا ”اسی“ کوڑے کر دی۔

اخرج الحديثين من كتاب الاشرية .

امام شافعی رحمہ اللہ یہ دونوں روایات کتاب الاشریہ میں نقل کی ہیں۔

## باب الجلد وبسواط له طرفان

باب 5: کوڑے یا ایسی سوئی کے ذریعے سزا دینا جس کے دو کنارے ہوں

**1564 -** حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي

حدیث نمبر 1563:

اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ

اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

منعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَلَدَ الْوَلِيدَ بِسَوْطٍ لَهُ طَرَفَانِ .

امام محمد باقر رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں، حضرت علی بن طالب رحمہ اللہ نے ایک شخص کو ایسی سوئی کے ذریعے سزا دلوائی تھی جس کے دو کنارے تھے۔

اخرجه من كتاب الاثرية .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو ”کتاب الاثرية“ میں بیان کیا ہے۔

## باب الحد في ربح الشراب المسكر

### باب 6: نشہ آور شراب کی بو پر سزا دینا

1565 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَرَجَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ إِنِّي وَجَدْتُ مَعَ فَلَانٍ رِيحَ شَرَابٍ فَرَعَمَ أَنَّهُ شَرِبَ الطَّلَاءَ وَأَنَا سَائِلٌ عَمَّا شَرِبَ فَإِنْ كَانَ مُسْكِرًا جَلَدْتُهُ فَجَلَدَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْحَدَّ تَامًا

✦✦ سائب بن یزید بیان کرتے ہیں، حضرت عمر بن خطاب رحمہ اللہ لوگوں کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: فلاں شخص سے شراب کی بو آرہی ہے وہ یہ کہتا ہے: اس نے طلاء پیا ہے، میں اس کے مشروب کے بارے میں تحقیق کرنا چاہتا ہوں اگر وہ نشہ آور ہوا تو میں اسے کوڑے لگواؤں گا۔

راوی کہتے ہیں: حضرت عمر رحمہ اللہ نے اسے مکمل حد کے طور پر کوڑے لگوائے تھے۔

1566 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَرَجَ

حدیث نمبر 1564:

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء،  
نسائی، امام احمد بن شعیب، ”الاجلی من السنن“، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء،  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان،  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء،  
حدیث نمبر 1565:

الحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، ”الموطا“، برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع اول) 1996ء، 709  
الحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، ”الموطا“، برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع اول) 1996ء، 2441  
نسائی، امام احمد بن شعیب، ”الاجلی من السنن“، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء، 326/8  
نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبریٰ“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء، 5217  
طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلام، ”شرح معانی الآثار“، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، المحدثہ، مصر، 222/4  
دارقطنی، امام علی بن عمر، ”السنن“، مکتبۃ المکتبی، قاہرہ، مصر، 248/4  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان، 144/6



فَصَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَسَمِعَهُ السَّائِبُ يَقُولُ إِنِّي وَجَدْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ وَأَصْحَابِهِ رِيحَ الشَّرَابِ وَأَنَا سَائِلٌ عَمَّا شَرَبُوا فَإِنْ كَانَ مُسْكِرًا حَدَدْتُهُمْ .

قَالَ : قَالَ سُفْيَانُ : فَأَخْبَرَنِي مَعْمَرٌ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ : أَنَّهُ حَضَرَهُ يَحْدُثُهُمْ .

✦✦ سائب بن یزید بیان کرتے ہیں، حضرت عمر بن خطاب رحمہ اللہ تشریف لائے انہوں نے نماز جنازہ پڑھائی پھر سائب نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا: مجھے عبید اللہ اور اس کے ساتھیوں سے شراب کی بو آئی تھی، میں اس بات کی تصدیق کروں گا کہ انہوں نے کیا پایا ہے؟ اگر وہ نشہ آور چیز ہوئی تو میں ان پر ”حد“ جاری کروں گا۔

سفیان نامی راوی بیان کرتے ہیں، معمر نے زہری کے حوالے سے سائب بن یزید کی یہ بات بیان کی ہے: سائب بھی وہاں موجود تھے جب حضرت عمر رحمہ اللہ نے ان پر ”حد“ جاری کروائی تھی۔

**1567 -** أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّجَّجِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : أَيُّجْلَدُ فِي رِيحِ الشَّرَابِ ؟

فَقَالَ عَطَاءٌ : إِنَّ الرِّيحَ لَتَكُونُ مِنَ الشَّرَابِ الَّذِي لَيْسَ فِيهِ بَأْسٌ فَإِذَا اجْتَمَعُوا جَمِيعًا عَلَى شَرَابٍ وَاحِدٍ فَسَكِرَ أَحَدُهُمْ جُلِدُوا جَمِيعًا الْحَدَّ تَامًا .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَقَوْلُ عَطَاءٍ مِثْلُ قَوْلِ عَمْرِ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا يُخَالِفُهُ .

✦✦ ابن جریج بیان کرتے ہیں، میں نے عطاء سے دریافت کیا، کیا شراب کی بو کی وجہ سے کوڑے لگائے جائیں گے؟ تو عطاء نے جواب دیا: بعض اوقات ”بو“ اس شراب کی ہوتی ہے جسے پینے میں حرج ہے۔ اگر سب لوگ ایک ہی طرح کی شراب پی رہے ہوں تو ان میں سے کسی ایک کو نشہ ہو جائے تو تمام لوگوں پر مکمل حد جاری کی جائے گی۔

امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں، عطاء کا قول حضرت عمر بن خطاب رحمہ اللہ کی رائے کی مانند ہے، اس کے مخالف نہیں ہے۔

**1568 -** أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي يَحْيَى، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ قَالَ : لَا أُوتِي بِأَحَدٍ شَرِبَ خَمْرًا وَلَا نَبِيذًا مُسْكِرًا إِلَّا جُلِدْتُهِ الْحَدَّ .

✦✦ امام جعفر صادق رحمہ اللہ اپنے والد (امام محمد الباقر رحمہ اللہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت علی بن ابی طالب رحمہ اللہ نے

یہ بات ارشاد فرمائی: میرے پاس جو بھی ایسا شخص لایا جائے جس نے شراب پی ہو یا نشہ آور نبیذ پی ہو تو میں اس پر حد جاری کروں گا۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الاشربة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ چاروں روایات کتاب الاشربة میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر 1567:

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



## باب حد الزنا

## باب 7: زنا کی حد

**1569 -** أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُبَادَةَ يَعْنِي ابْنَ الصَّامِتِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: خُذُوا عَنِّي، خُذُوا عَنِّي، قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا، الْبِكْرُ بِالْبِكْرِ جَلْدُ مِئَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ، وَالثَّيْبُ بِالثَّيْبِ جَلْدُ مِئَةٍ وَالرَّجْمُ،

♦♦ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم نے ارشاد فرمایا: مجھ سے (شرعی احکام) حاصل کر لو مجھ سے (شرعی احکام) حاصل کر لو! اللہ تعالیٰ نے ان عورتوں کے لئے حکم جاری کر دیا ہے زنا کرنے والے کنوارے مرد اور کنواری عورت کو ایک سو کوڑے لگائے جائیں اور ایک سال کے لئے جلا وطن کیا جائے گا۔ (زنا) کرنے والے شادی شدہ مرد اور شادی شدہ عورت کوڑے لگائے جائیں گے اور سنگسار کیا جائے گا۔

**1570 -** وَقَدْ حَدَّثَنِي الثَّقَةُ، أَنَّ الْحَسَنَ كَانَ يُدْخِلُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ عُبَادَةَ حِطَّانَ الرَّقَاشِيِّ، فَلَا أَدْرِي أَدْخَلَهُ عَبْدُ الْوَهَّابِ بَيْنَهُمَا، فَتَرَكَ مِنْ كِتَابِي حِينَ حُوِّلْتُ وَهُوَ فِي الْأَصْلِ أَوْ لَا، وَالْأَصْلُ يَوْمَ كَتَبْتُ هَذَا الْكِتَابَ غَائِبٌ عَنِّي.

♦♦ امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں ایک ثقہ راوی نے مجھے یہ حدیث بیان کی ہے جس میں حسن نامی راوی نے اپنے اور حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کے درمیان حطان رقاشی نامی راوی کا اضافہ کیا ہے مجھے یہ نہیں معلوم کہ یہ عبد الوہاب نامی راوی نے حدیث نمبر 1569:

584	طیلسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد، "المسند"، دار المعرفة، بیروت لبنان
4417	بجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت لبنان
	حدیث نمبر 1570:
584	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
13360	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
3611	کونی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
313/5	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر
2332	دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
4415	بجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت لبنان
1434	ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
7142	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
83/7	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت لبنان
205/10	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



شامل کیا ہے یا نہیں کیا ہے؟ کیونکہ میں نے جب اپنی تحریر کو دوسری جگہ منتقل کیا تھا تو اس دوران یہ بات مجھ سے رہ گئی تھی اب یہ یاد نہیں ہے کہ وہ اصل میں تھی یا نہیں تھی؟ جن دنوں میں نے تحریر کو لکھا ہے اس وقت اصل میرے پاس موجود نہیں تھی۔

**1571 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: الرَّجْمُ فِي كِتَابِ اللَّهِ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مَنْ زَنَى إِذَا أَحْصَنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ إِذَا قَامَتْ عَلَيْهِ الْبَيِّنَةُ أَوْ كَانَ الْحَبْلُ وَالْإِعْتِرَافُ.

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: ”رجم“ کا حکم اللہ تعالیٰ کی کتاب میں ہے اور ”حق“ ہے اس شخص کے لئے جو ”محسن“ ہونے کے باوجود زنا کے ارتکاب کرے خواہ وہ مرد ہو یا عورت ہو یا یہ بات ثبوت کے ذریعے ثابت ہو جائے یا عورت (حاملہ) ہو جائے یا مجرم اعتراف کر لے

**1572 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ، يَقُولُ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِيَّاكُمْ أَنْ تَهْلِكُوا عَنْ آيَةِ الرَّجْمِ أَنْ يَقُولَ قَائِلٌ: لَا نَجِدُ حَدَّيْنِ فِي كِتَابِ اللَّهِ، فَقَدْ رَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ لَا أَنْ يَقُولَ النَّاسُ زَادَ عُمَرُ فِي كِتَابِ اللَّهِ لَكَتَبْتُهَا: الشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ إِذَا زَنَى فَرَجُمُوهُمَا الْبَيِّنَةُ، فَإِنَّا قَدْ قَرَأْنَاهَا

حدیث نمبر 1571:

- 682 اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 2381 اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 8758 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 28767 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزۃ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 48/1 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المسمیہ مصر
- 2327 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
- 6829 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 6181 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم بنو اد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 4418 سجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 2553 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجمل بیروت 1998ء
- 1432 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء
- 7158 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 151 موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
- 415 تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 211/8 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 154/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 283/10 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



✦✦ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ”رجم“ سے متعلق آیت کے بارے میں ہلاکت سے بچنا اور کوئی شخص یہ نہ کہے: ہمیں ان دونوں طرح کی ”حد“ کا حکم اللہ تعالیٰ کی کتاب میں نہیں ملتا، کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سنگسار کروایا ہے اور ہم نے سنگسار کیا ہے اور اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، اگر اس بات کا اندیشہ نہ ہوتا کہ لوگ کہیں گے ”عمر“ نے اللہ تعالیٰ کی کتاب میں اضافہ کیا تو میں اس کو تحریر کرواتا۔

”پختہ عمر کا مرد اور پختہ عمر کی عورت (شادی شدہ) انہیں ضرور سنگسار کرو۔“

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے یہ تلاوت کی ہوئی ہے۔

**1573 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَزَادَ سُفْيَانُ، وَشَيْبَلٌ، أَنَّ رَجُلًا ذَكَرَ أَنَّ ابْنَهُ زَنَى بِامْرَأَةٍ رَجُلٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا قُضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ، فَجَلَدَ ابْنَهُ مِئَةً وَغَرَبَهُ عَامًا، وَأَمَرَ أُنَيْسًا الْأَسْلَمِيَّ أَنْ يَغْدُوَ عَلَى امْرَأَةِ الْآخَرِ فَإِنْ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمَهَا، فَاعْتَرَفَتْ فَارْجَمَهَا.

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں (سفیان نامی راوی نے ایک اور راوی کا تذکرہ کیا ہے) ایک شخص نے اس بات کا تذکرہ کیا، اس کے بیٹے نے فلاں شخص کی بیوی کے ساتھ زنا کا ارتکاب کیا ہے، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں تم دونوں کے درمیان اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کروں گا اور پھر آپ نے اس شخص کے بیٹے کو ایک سو حدیث نمبر 1572:

اسی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، ”الموطا“ برولیہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ  
 693  
 اسی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، ”الموطا“ برولیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء  
 2383  
 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، ”المصنف“، المطبعۃ العزیزہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1386ھ  
 28778  
 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“، المطبعۃ المسمیہ، مصر  
 36/1  
 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ”الجامع الکبیر“، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء  
 1431  
 حدیث نمبر 1573:

اسی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، ”الموطا“ برولیہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ  
 695  
 اسی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، ”الموطا“ برولیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء  
 2379  
 بختانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان  
 4445  
 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ”الجامع الکبیر“، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء  
 1433  
 نسائی، امام احمد بن حنبل، ”السنن“، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء  
 240/8  
 نسائی، امام احمد بن حنبل، ”السنن الکبریٰ“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء  
 5971  
 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ”شرح معانی الآثار“، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار، المحمدیہ، مصر  
 135/3  
 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، ”المعجم الکبیر“، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعۃ الزہراء، الحدیث، موصل، عراق (طبع ثانی)  
 5190  
 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ  
 212/8



کوڑے لگوائے اور ایک سال کے لئے اسے جلاوطن کروادیا۔ پھر آپ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو یہ حکم دیا: وہ اس عورت کے پاس جائیں! اگر وہ اقرار کرے تو اسے سنگسار کروادیں۔

(راوی) بیان کرتے ہیں: اس عورت نے اعتراف کر لیا تو انہوں نے اسے سنگسار کروادیا۔

**1574 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَعَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، أَنَّهُمَا أَخْبَرَاهُ، أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ، وَقَالَ الْآخَرُ وَهُوَ أَفْقَهُهُمَا: أَجَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَأَقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ، وَائْذَنْ لِي فِي أَنْ أَتَكَلَّمَ، قَالَ: تَكَلَّمْ، قَالَ: إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا فَرَزْنِي بِأَمْرَاتِهِ، فَأَخْبِرْتُ أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ، فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَبِجَارِيَةٍ لِي، ثُمَّ ابْنِي سَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي جَلْدَ مِئَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ، وَإِنَّمَا الرَّجْمُ عَلَى أَمْرَاتِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَا أَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ، أَمَا غَنَمُكَ وَجَارِيَتُكَ فَرَدُّ إِلَيْكَ وَجَلْدَ ابْنَهُ مِئَةً وَغَرْبَهُ عَامًا، وَأَمْرَ ابْنَيْسَا الْأَسْلَمِيِّ أَنْ يَأْتِيَ أَمْرًا الْآخَرَ فَإِنْ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمَهَا، فَأَعْتَرَفَتْ فَارْجَمَهَا

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: دو آدمی اپنا مقدمہ لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے ایک نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ آپ ہمارے درمیان اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کیجئے دوسرا بولا: وہ ان دونوں میں زیادہ سمجھدار تھا یا رسول اللہ آپ ہم دونوں کے درمیان اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کیجئے لیکن مجھے آپ کچھ عرض کرنے کی اجازت دیجئے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بولو! وہ بولا: میرا بیٹا اس شخص کے ہاں ملازم تھا اور اس نے اس کی بیوی کے ساتھ زنا کر لیا ہے مجھے یہ پتہ چلا: میرے بیٹے کو سنگسار کیا جائے گا تو میں نے ایک سو بکریاں اور اپنی ایک کنیز فدیے کے طور پر دے دی میں نے جب اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے بتایا: میرے بیٹے کو سو کوڑے لگیں گے اور ایک سال کے لئے جلاوطن کر دیا جائے گا اور سنگسار اس کی بیوی کو کیا جائے گا۔

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے! میں تم دونوں کے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کروں گا۔ جہاں تک تمہاری بکریوں اور کنیز کا تعلق ہے تو وہ تمہیں واپس مل جائیں گی۔

(راوی بیان کرتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے اس شخص کے بیٹے کو ایک سو کوڑے لگوائے اور ایک سال کے لئے جلاوطن کروادیا۔ پھر آپ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو یہ ہدایت کی وہ دوسرے شخص کی بیوی کے پاس جائیں اگر وہ اعتراف کرے تو اسے سنگسار کروادیں اس عورت نے اعتراف کر لیا تو انہوں نے اسے سنگسار کروادیا۔

**1575 -** أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيَيْنِ زَنِيَا .

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے دو یہودیوں کو سنگسار کروادیا تھا جنہوں نے ”زنا“ کا



ارتکاب کیا تھا۔

**1576 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ بْنِ حَنِيفٍ، أَنَّ رَجُلًا، قَالَ أَحَدَهُمَا: أَحَبَّنَ، وَقَالَ الْآخَرُ: مُقْعَدًا، كَانَ عِنْدَ جِدَارٍ سَعْدٍ فَأَصَابَ امْرَأَةً حَبْلٌ فَرُمِيَتْ بِهِ، فَسُئِلَ فَأَعْتَرَفَ، فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِ قَالَ أَحَدُهُمَا: فَجُلِدَ بِأَلْكَالِ النَّخْلِ، وَقَالَ الْآخَرُ: بِأَثْكُولِ النَّخْلِ. ❖ ❖ حضرت ابو امامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص تھا۔ (یہاں پر ایک راوی نے یہ بات نقل کی ہے جس کا پیٹ بڑا تھا اور دوسرے راوی نے یہ بات بیان کی ہے اس کی سرین بڑی تھی) وہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے پڑوس میں رہتا تھا اسی دوران اس نے ایک حاملہ عورت کے ساتھ زنا کر لیا۔ اس پر اس کا الزام لگایا گیا جب اس سے تفتیش کی گئی تو اس نے اعتراف کر لیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بارے میں حکم دیا (یہاں پر ایک راوی نے یہ بات نقل کی ہے) اس شخص کو کھجور کی شاخوں کے ذریعے سزا دی گئی اور دوسرے راوی نے لفظ ("الکال" کی جگہ لفظ "اثکول") نقل کیا ہے۔

**1577 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ

حدیث نمبر 1575:

- 694 اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 2374 اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 1856 طرابلسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 13331 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 696 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ الممتنعی قاہرہ مصر
- 1329 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 2326 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ دار الحاسن قاہرہ 1966ء
- 1699 موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شفی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
- 2556 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
- 1436 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 4542 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
- 141/4 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعۃ الانوار الحمدیہ مصر
- 4441 تہمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

حدیث نمبر 1576:

- 5585 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعۃ الزہراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)
- 100/3 دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ الممتنعی قاہرہ مصر
- 2574 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
- 136/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 343/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: الرَّجْمُ فِي كِتَابِ اللَّهِ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مَنْ زَنَى إِذَا أَحْصَنَ مِنَ الرِّجَالِ  
أَوِ النِّسَاءِ إِذَا قَامَتْ عَلَيْهِ الْبَيِّنَةُ أَوْ كَانَ الْحَبْلُ أَوْ الْإِعْتِرَافُ.

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے حضرت عمر خطاب رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: ”رجم“ کا  
حکم اللہ تعالیٰ کی کتاب میں موجود ہے اور یہ ”حق“ ہے اس شخص کے لئے جو مہن مرد یا عورت کا ارتکاب کریں جب یہ بات ثبوت  
کے ذریعے ثابت ہو جائے یا عورت حاملہ ہو جائے یا مجرم اعتراف کرے۔

1578 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ  
الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ آتَاهُ رَجُلٌ وَهُوَ بِالشَّامِ فَذَكَرَ لَهُ أَنَّهُ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَبَعَثَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ إِلَى امْرَأَتِهِ يَسْأَلُهَا عَنْ ذَلِكَ فَاتَّاهَا وَعِنْدَهَا نِسْوَةٌ حَوْلَهَا فَذَكَرَ لَهَا الَّذِي قَالَ  
زَوْجَهَا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَأَخْبَرَهَا أَنَّهُ لَا تُوْخَذُ بِقَوْلِهِ وَجَعَلَ يُلْقِنُهَا أَشْبَاهَ ذَلِكَ لِتَنْزِعَ فَأَبَتْ أَنْ تَنْزِعَ وَثَبَّتْ  
عَلَى الْإِعْتِرَافِ فَأَمَرَ بِهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا فَرُجِمَتْ

♦♦ حضرت ابو واقد لیثی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا وہ اس وقت شام میں  
موجود تھے اس شخص نے ان کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا اس نے اپنی بیوی کے ہمراہ ایک شخص کو پایا ہے حضرت عمر بن  
خطاب رضی اللہ عنہ نے ابو واقد لیثی کو اس شخص کی بیوی کے پاس بھیجا تا کہ اس سے اس بارے میں دریافت کریں۔ ”ابو واقد“ اس خاتون  
کے پاس آئے وہاں دیگر خواتین بھی موجود تھیں ”ابو واقد“ نے اس عورت کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا جو اس کے شوہر نے  
حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہی ہے اور اسے یہ بتایا: اس کے شوہر کے کہنے کی وجہ سے اس عورت کا پکڑا نہیں جائیگا ”ابو  
واقد“ نے اس عورت کو اسی نوعیت کی تلقین جاری رکھی تا کہ وہ (اس الزام سے) لا تعلقی ظاہر کرے لیکن اس عورت نے لا تعلقی ظاہر  
کرنے سے انکار کر دیا اور اپنے اعتراف پر ثابت رہی۔ تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی ہدایت کے مطابق اسے سنگسار کر دیا گیا۔

1579 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَلَهَا ابْنَةٌ مِنْ غَيْرِهِ

حدیث نمبر 1578:

اسمعی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1986ء، 2382

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ”شرح معانی الآثار“، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، المحمدیہ، مصر، 141/3

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان، 154/6

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء، 398/7

حدیث نمبر 1579:

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء، 21793

کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، ”المصنف“، المطبعة العزیزہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ، 3167/2

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان، 12/5

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء، 38/6



وَلَهُ ابْنٌ مِنْ غَيْرِهَا فَفَجَرَ الْغُلَامَ بِالْجَارِيَةِ وَظَهَرَ بِهَا حَبْلٌ فَلَمَّا قَدِمَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَكَّةَ فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَيْهِ فَسَأَلَهُمَا فَأَعْتَرَفَا فَجَلَدَهُمَا عُمَرُ الْحَدَّ وَحَرَصَ أَنْ يَجْمَعَ بَيْنَهُمَا فَأَبَى الْغُلَامُ .

✦✦ عبید اللہ بن ابویزید اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ایک شخص نے ایک عورت کے ساتھ شادی کر لی۔ اس عورت کی ایک بیٹی تھی جو دوسرے شوہر سے تھی اور اس مرد کا ایک بیٹا تھا جو دوسری بیوی سے تھا۔ اس لڑکے نے اس لڑکی کے ساتھ زنا کر لیا وہ وہ لڑکی حاملہ ہو گئی۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ مکہ مکرمہ تشریف لائے اور یہ معاملہ ان کی خدمت میں رکھا گیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان دونوں سے تفتیش کی ان دونوں نے اعتراف کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ”حد“ کے طور پر انہیں کوڑے لگوائے حضرت عمر رضی اللہ عنہ یہ چاہتے تھے وہ دونوں شادی کر لیں لیکن لڑکے نے انکار کر دیا۔

اخرج الخمسة الاحاديث من كتاب اختلاف الحديث ، والسادس والسابع من كتاب الرسالة ، والثامن من كتاب اليمين مع الشاهد ، والتاسع من كتاب الجنائز ، العاشر والحادي عشر من و كتاب القطع في السرقة ، والثاني عشر من كتاب عشرة النساء .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی پانچ روایات کتاب اختلاف الحديث میں نقل کی ہیں چھٹی اور ساتویں روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہیں۔ آٹھویں روایت کتاب اليمين مع الشاهد میں نقل کی ہے نویں روایت کتاب جنائز میں نقل کی ہے۔ دسویں اور گیارہویں روایت کتاب قطع في السرقة میں نقل کی ہیں اور بارہویں روایت کتاب عشرة النساء میں نقل کی ہے۔

## باب جلد الامة الحد اذا زنت

### باب 8: جب کنیز زنا کا ارتکاب کرے تو ”حد“ کے طور پر اسے کوڑے لگوانا

1580 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

حديث نمبر 1580:

- |       |   |
|-------|---|
| 13597 | صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء                  |
| 280   | کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية حیدر آباد دکن ہندوستان 1386ھ           |
| 269/2 | شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة الميمنية مصر   |
| 2152  | بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحديث من فتح الباری)                             |
| 1703  | نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: بخاری و عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر               |
| 4470  | بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان                               |
| 1440  | ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ”الجامع الکبیر“ تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء |
| 7240  | نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم ”المستدرک“ مکتبة المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت            |
| 6451  | موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب ”المسند“ تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء        |
| 181/7 | شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان   |
| 464/8 | شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء                         |



اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا زَنَتْ أَمَةٌ أَحَدِكُمْ فَتَبَيَّنَ زَنَاهَا فَلْيُجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُتْرَبْ عَلَيْهَا، ثُمَّ إِنْ عَادَتْ فَزَنَتْ فَتَبَيَّنَ زَنَاهَا فَلْيُجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُتْرَبْ عَلَيْهَا، ثُمَّ إِنْ عَادَتْ فَزَنَتْ فَتَبَيَّنَ زَنَاهَا فَلْيَبْغِزْ مِنْ شَعْرِ يَغْنِي الْحَبْلَ.

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کسی شخص کی کنیز زنا کا ارتکاب کرے اور اس کا زنا ثابت ہو جائے تو حد کے طور پر اسے کوڑے لگائے لیکن اسے زبانی کلامی برانہ کہے۔ اگر وہ اس کا دوبارہ ارتکاب کرے اور یہ بات ثابت ہو جائے تو وہ حد کے طور پر کوڑے لگوائے اور زبانی کلامی اسے برانہ کہے پھر اگر وہ دوبارہ زنا کا ارتکاب کرے اور پھر اس کا زنا ثابت ہو جائے تو اسے فروخت کر دے خواہ بالوں سے بنی ہوئی ایک رسی کے عوض میں کرے۔

1581 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ، أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَتْ جَارِيَةً لَهَا زَنْتٌ.

✦✦ حسن بن محمد بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اپنی ایک کنیز پر حد جاری کروائی تھی جس نے زنا کا ارتکاب کیا تھا۔

اخرج الاول من كتاب اختلاف علي وعبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعي والثاني من كتاب الجنائز

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہے یہ ان روایات میں سے ایک ہے جیسے امام ربیع نے امام شافعی رحمہ اللہ سے نہیں سنا ہے اور دوسری روایت کتاب الجنائز میں نقل کی ہے۔

## باب منه : ليس الحد الا على من علمه

### باب 9: "حد" صرف اس پر جاری ہوتی ہے جسے اس کا علم ہو

1582 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ يَحْيَى بْنَ حَاطِبٍ حَدَّثَهُ قَالَ: تَوَقَّى حَاطِبٌ فَأَعْتَقَ مَنْ صَلَّى مِنْ رَقِيقِهِ وَصَامَ، وَكَانَتْ لَهُ أَمَةٌ نَوْبِيَّةٌ قَدْ صَلَّتْ وَصَامَتْ وَهِيَ أَعْجَمِيَّةٌ فَلَمْ تَرْغُهُ إِلَّا بِحَيْلِهَا وَكَانَتْ ثَيِّبًا فَذَهَبَتْ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَحَدَّثَتْهُ، فَقَالَ عُمَرُ: لَأَنْتِ الرَّجُلُ لَا يَأْتِي بِخَيْرٍ وَأَفْزَعُهُ ذَلِكَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا عُمَرُ فَقَالَ أَحْبَلْتِ فَقَالَتْ: نَعَمْ مِنْ مَرْغُوشٍ بِدِرْهَمَيْنِ فَإِذَا هِيَ تَسْتَهْلُ بِذَلِكَ لَا تَكْتُمُهُ قَالَ وَصَادَفَهُ عَلِيٌّ وَعُثْمَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ عَوْفٍ فَقَالَ أَشِيرُوا عَلَيَّ قَالَ وَكَانَ حَدِيثُ نُمَيْرٍ 1581:

13682

منعانی: امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

28269

کوئی: امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدر آباد دکن ہندوستان 1386ھ

135/6

شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

341/7

شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



عُثْمَانُ جَالِسًا فَاضْطَجَعَ فَقَالَ عَلِيُّ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ قَدْ وَقَعَ عَلَيْهَا الْحَدُّ فَقَالَ أَشِرُّ عَلَيَّ يَا عُثْمَانُ فَقَالَ قَدْ أَشَارَ عَلَيْكَ أَخَوَاكَ فَقَالَ أَشِرُّ عَلَيَّ أَنْتَ فَقَالَ أَرَاهَا تَسْتَهْلُ بِهِ كَأَنَّهَا لَا تَعْلَمُهُ وَلَيْسَ الْحَدُّ إِلَّا عَلَى مَنْ عِلْمُهُ فَقَالَ صَدَقْتَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا الْحَدُّ إِلَّا عَلَى مَنْ عِلْمُهُ فَجَلَدَهَا عُمَرُ مِئَةً وَغَرَبَهَا عَامًا .

✦✦ یحییٰ بن حاطب بیان کرتے ہیں ”حاطب“ کا انتقال ہو گیا۔ انہوں نے اپنی کنیزوں اور غلاموں میں سے نماز پڑھنے والوں اور روزے رکھنے والوں کو آزاد کر دیا ان کی ایک کنیز تھی جو ”نوبیہ“ تھی (یعنی ”نوب“ نامی جگہ کی رہنے والی تھی) وہ بھی نماز پڑھتی تھی اور روزے رکھا کرتی تھی وہ عجمی تھی۔ لیکن اس کے ساتھ مسئلہ یہ ہوا کہ وہ حاملہ ہوگی۔

حضرت حاطب رضی اللہ عنہ یہ مسئلہ لے کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور انہیں یہ بتایا تو انہوں نے فرمایا: آپ کوئی بھلائی کی خبر لے کر نہیں آئے پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس عورت کو بلایا اور پوچھا تم حاملہ ہو؟ اس نے عرض کیا جی ہاں دودرہم کے عوض میں مرعوش نامی شخص (سے حاملہ ہوئی ہوں) اس عورت نے چلا کر یہ بات کہی۔ اس نے چھپانے کی کوشش نہیں کی۔

راوی بیان کرتے ہیں اس وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ موجود تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ حضرات مجھے مشورہ دیں۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے وہ لیٹ گئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے کہا: اس پر حد جاری ہوگی۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے عثمان! آپ مجھے مشورہ دیں۔ انہوں نے کہا: آپ کے دونوں بھائیوں نے آپ کو مشورہ دے تو دیا ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ مجھے مشورہ دیں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: میرا یہ خیال ہے: یہ چلا کر اس لئے کہہ رہی ہے گویا اس کو اس چیز کا علم نہیں تھا اور حد اس شخص پر جاری ہوتی ہے جسے جرم کا پتہ ہو تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ نے ٹھیک کہا ہے۔ اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔ حد اس پر جاری ہوگی جس کو اس کا علم ہو تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس عورت کو ایک سو کوڑے لگوائے اور ایک سال کے لئے جلاوطن کر دیا۔

اخرجه من کتاب اختلاف الحديث

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کتاب اختلاف الحديث میں نقل کیا ہے۔

## باب حد السرقة و قیبة ما فیہ القطع

### باب 10: چوری کی حد اس قیمت کا بیان جس کی وجہ سے ہاتھ کاٹا جائے

1583 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُمَرَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ: 1583

166/3

6789

740

36/6

المجاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ مصر  
سائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
روزی امام اسحاق بن ابراہیم ”المسند“ مکتبہ الایمان مدینہ منورہ طبع اول 1412ھ - 1991ء  
نیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المیمدیہ مصر



اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْقَطْعُ فِي رُبْعٍ دِينَارٍ فَصَاعِدًا.

✦ ✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: چوتھائی دینار یا اس سے قیمتی چیز کی چوری پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔

1584 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ سَارِقًا فِي مَجَنِّ قِيَمَتُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمٍ.

✦ ✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ایک ڈھال چوری کرنے والے شخص کا ہاتھ کٹوا دیا تھا اس ڈھال کی قیمت تین درہم تھی۔

1585 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَزْمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1583:

2807/1 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
1145 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
4461 تیسبی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء  
3823 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان مکتبۃ المعارف ریاض سعودی عربیہ (طبع اول)  
389/3 دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المستنسی قاہرہ مصر  
389/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
310/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1584:

388 اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برولیہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ  
3406 اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برولیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
3867 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1979ء  
347 طیلانی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
3876 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
4/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة السعیدہ مصر  
3896 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار المحاسن قاہرہ 1996ء  
3795 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
382/3 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر  
3467 تیسبی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء  
3880/3 دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المستنسی قاہرہ مصر  
386/6 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
388/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
388/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



سَارِقًا سَرَقَ اُتْرُجَّةً فِي عَهْدِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَمَرَ بِهَا عُثْمَانُ فَقُومَتْ ثَلَاثَةٌ دَرَاهِمَ مِنْ صَرْفِ اَلنِّسْيِ عَشَرَ بَدِينَارٍ فَقَطَعَ يَدَهُ .

قَالَ مَالِكٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَهِيَ اُتْرُجَّةُ اَلنِّسْيِ يَأْكُلُهَا النَّاسُ .

♦♦ سیدہ عمرہ بنت عبد الرحمن بن عوف بیان کرتی ہیں، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں چور نے اترجہ (پھل) کی چوری کی۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے حکم کے تحت اس کی قیمت کا تعین کیا گیا تو اس کی قیمت تین درہم تھی، وہ درہم جو ایک دینار کے بارہ آتے ہیں، تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس شخص کا ہاتھ کٹوا دیا۔

امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس ”اترجہ“ سے مراد وہی پھل ہے جو لوگ کھاتے ہیں۔

1586 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ، أَنَّهُ سَمِعَ قَتَادَةَ يَسْأَلُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ الْقَطْعِ فَقَالَ أَنَسُ: حَضَرْتُ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَطَعَ سَارِقًا فِي شَيْءٍ مَا يَسُرُّنِي أَنَّهُ لِيَ بِثَلَاثَةِ دَرَاهِمَ .

♦♦ حمید طویل بیان کرتے ہیں، انہوں نے قتادہ کو حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے ہاتھ کاٹنے کے بارے میں دریافت کرتے ہوئے سنا تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا، انہوں نے ایک چور کا ہاتھ ایسی چیز کی چوری پر کٹوا دیا تھا اگر وہ چیز مجھے تین درہم کے عوض میں بھی مل جاتی تو مجھے پسند نہیں تھی۔

1587 - أَخْبَرَنَا غَيْرُ وَاحِدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : الْقَطْعُ فِي رُبْعِ

حدیث نمبر 1585:

امام ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ برویہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ  
امام ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء، 2488  
کوفی امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبوعہ الحریریہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ، 28887  
صنعانی امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1978ء، 18972  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان 138/6  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء، 328/7  
حدیث نمبر 1586:

صنعانی امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1978ء، 18978  
کوفی امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبوعہ الحریریہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ، 28883  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان 138/6  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء، 328/7  
حدیث نمبر 1587:

بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ، 268/8  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان 147/6  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء، 328/7



## دینار فصاعداً

♦♦ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: انہوں نے ارشاد فرمایا ہے: ایک چوتھائی دینار یا اس سے قیمتی چیز کی چوری پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔

1588 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ عُمَرَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهَا قَالَتْ: خَرَجْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِلَى مَكَّةَ وَمَعَهَا مَوْلَاتَانِ وَغُلَامٌ لَابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ فَبَعَثَتْ مَعَ الْمَوْلَاتَيْنِ بَرْدَ مَرْجَلٍ قَدْ خِطَّتْ عَلَيْهِ خِرْقَةً خَضِرَاءُ قَالَتْ فَآخَذَ الْغُلَامُ الْبُرْدَ فَفَتَقَ عَنْهُ فَاسْتَخْرَجَهُ وَجَعَلَ مَكَانَهُ لِبْدًا وَفَرَوَةً وَخَاطَ عَلَيْهِ فَلَمَّا قَدِمَتِ الْمَوْلَاتَانِ الْمَدِينَةَ دَفَعَتَا ذَلِكَ إِلَى أَهْلِهِ فَلَمَّا فَتَقُوا عَنْهُ وَجَدُوا فِيهِ اللَّبَدَ وَلَمْ يَجِدُوا فِيهِ الْبُرْدَ فَكَلَّمُوا الْمَوْلَاتَيْنِ فَكَلَّمَتَا عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَطَعَتْ يَدَهُ وَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَلْقَطْعُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

♦♦ سیدہ عمرہ بنت عبد الرحمن رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا مکہ مکرمہ کے لئے روانہ ہوئیں ان کے ہمراہ ان کی دو کنیریں تھیں اور حضرت عبد اللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے کا غلام تھا سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ان دونوں کنیروں کے ہمراہ کشیدہ کاری کی ہوئی ایک چادر سبز کپڑے میں سلوا کر بھیجی۔ عمرہ بیان کرتی ہیں اس غلام نے وہ کپڑا لیا اسے ادھیڑا اس میں سے چادر نکالی اور اس کی جگہ ایک موٹی چادر یا فروہ رکھ دی اور اسے اوپر سے سی دیا جب وہ دونوں کنیریں مدینہ منورہ پہنچی تو انہوں نے وہ کپڑا اس کے مالک کے سپرد کیا جب ان لوگوں نے اس کپڑے کو ادھیڑا تو اس میں موٹی چادر نکلی انہیں اپنی مخصوص چادر اس میں نہیں ملی۔ ان لوگوں نے دونوں کنیروں سے اس کے بارے میں بات چیت کی تو ان کنیروں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو اس واقعے کے بارے میں بتایا (تحقیق کے بعد جرم ثابت ہوا) تو سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے اس غلام کا ہاتھ کٹوا دیا۔

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ایک چوتھائی دینار یا اس سے قیمتی چیز کی چوری پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔

1589 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ أَقْطَعَ الْيَدَ وَالرَّجْلَ قَدِمَ عَلَى أَبِي بَكْرٍ فَشَكَى إِلَيْهِ أَنَّ عَامِلَ الْيَمَنِ ظَلَمَهُ وَكَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ فَيَقُولُ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَبْنِكَ مَا لَيْلُكَ بَلِيلٍ سَارِقٍ ثُمَّ إِنَّهُمْ أَفْتَقَدُوا حُلِيًّا لِأَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ امْرَأَةَ أَبِي بَكْرٍ فَجَعَلَ الرَّجُلُ

حدیث نمبر 1588:

- صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ  
 صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المئمنی قاہرہ مصر  
 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعۃ الانوار الحمدیہ مصر  
 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوقف طبع اول 2001ء



يَطُوفُ مَعَهُمْ وَيَقُولُ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بَيْتَ أَهْلِ هَذَا الْبَيْتِ الصَّالِحِ فَوَجَدُوا الْحُلِيَّ عِنْدَ صَائِغٍ وَأَنَّ الْأَقْطَعَ جَاءَ بِهِ فَأَعْتَرَفَ الْأَقْطَعَ أَوْ شَهِدَ عَلَيْهِ فَأَمَرَ بِهِ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَطَعَتْ يَدُهُ الْيُسْرَى وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهِ لَدَعَاؤُهُ عَلَى نَفْسِهِ أَشَدُّ عِنْدِي مِنْ سَرِقَتِهِ .

♦♦ عبد الرحمن بن قاسم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں یمن سے تعلق رکھنے والا ایک شخص جس کا ایک ہاتھ اور پاؤں کاٹا جا چکا تھا، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے یہ شکایت کی، یمن کے گورنر نے اس کے ساتھ یہ زیادتی کی ہے وہ شخص رات کے وقت نمازیں ادا کیا کرتا تھا اس لئے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے یہ فرمایا: تمہارے باپ کی قسم! تمہاری راتیں چور کی راتوں کی طرح نہیں گزرتی ہوں گی (راوی بیان کرتے ہیں) اس کے بعد لوگوں کو پتہ چلا کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی اہلیہ حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کا ایک زیور گم ہو گیا ہے۔ وہ یمنی شخص بھی دوسرے لوگوں کے ساتھ مل کر اسے ڈھونڈتا رہا اور یہ کہتا رہا، اے اللہ! تو اس شخص پر گرفت کر! جس نے اس نیک گھرانے کے لوگوں کے ساتھ زیادتی کی ہے۔

(راوی بیان کرتے ہیں) لوگوں کو وہ زیور ایک سنار کے پاس ملا پھر اس ہاتھ کٹے ہوئے یمنی شخص کو لایا گیا۔ تو اس نے اعتراف کیا یا ثبوت کے ذریعے اس کا جرم ثابت ہو گیا تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے حکم کے تحت اس کا بایاں ہاتھ بھی کاٹ دیا گیا۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اس کا اپنے لئے بددعا کرنا میرے نزدیک اس کے چوری کرنے سے زیادہ شدید ہے۔

اخرج الستة الاحاديث من كتاب القطع في السرقة .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ چھ روایات کتاب قطع فی السرقة میں نقل کی ہیں۔

## باب اذا وصل الحد الى الامام لم يبق فيه عفو

باب 11: جب ”حد“ کا مقدمہ حاکم تک پہنچ جائے تو معافی کی گنجائش باقی نہیں رہتی

1590 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ، قِيلَ لَهُ: مَنْ لَمْ يَهَاجِرْ هَلْكَ، فَقَدِمَ صَفْوَانُ الْمَدِينَةَ، فَنَامَ فِي الْمَسْجِدِ مُتَوَسِّدًا رِدَائَهُ، فَجَاءَ سَارِقٌ فَآخَذَ رِدَائَهُ مِنْ تَحْتِ رَأْسِهِ، فَآخَذَ صَفْوَانُ السَّارِقَ فَجَاءَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّ: حَدِيثُ نُمَيْرِ بْنِ 1589

- اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس، بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ  
اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس، بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء  
صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء  
دار قطنی، امام علی بن عمر، السنن، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



وَسَلَّمَ تَقَطَّعَ يَدُهُ، فَقَالَ صَفْوَانُ: إِنِّي لَمْ أَرِدْ هَذَا، هُوَ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَهَلَا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ.

✦ ✦ صفوان بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں حضرت صفوان بن امیہ رحمہ اللہ سے یہ کہا گیا جس شخص نے ہجرت نہیں کی وہ ہلاکت کا شکار ہو گیا۔ تو حضرت صفوان رحمہ اللہ ہجرت کر کے مدینہ منورہ آ گئے۔ وہ مسجد میں سو گئے۔ انہوں نے اپنے سر کے نیچے اپنی چادر کا تکیہ بنا لیا ایک چور آیا اور اس نے ان کے سر کے نیچے سے چادر نکال لی۔ حضرت صفوان رحمہ اللہ نے اس چور کو پکڑ لیا اور اسے لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا تو حضرت صفوان رحمہ اللہ نے عرض کی میرا یہ مقصد نہیں تھا یہ چادر اس کے لئے صدقہ ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم نے اسے میرے پاس لانے سے پہلے ایسا کیوں نہیں کیا؟

1591 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَ حَدِيثِ

حدیث نمبر 1590:

- 685 اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ  
2416 اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
2383 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء  
2595 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء  
28175 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ  
401 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمیہ مصر  
7364 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
388/4 نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت  
365/8 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
131/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
325/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1591:

- 18939 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1978ء  
485/8 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمیہ مصر  
78/8 بجاتانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
7670 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
2385 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء  
285/3 دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ الممتی قاہرہ مصر  
388/3 نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت  
131/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
28/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



بَابُ مَا لِكِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ .

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب القطع والسرقة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب القطع والسرقة میں نقل کی ہیں۔

## باب منه : في القطع ومضاعفة غرم العاقلة

## باب 12: (ہاتھ) کاٹنا خاندان کے تاوان کو دو گنا کرنا

1592 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ أَنَّ رَقِيقًا

بِإِلْحَاطٍ سَرَقُوا نَاقَةً لِرَجُلٍ مِنْ مُزَيْنَةَ فَانْتَحَرَوْهَا فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَمَرَ كَثِيرَ

بِابْنِ الصَّلْتِ أَنْ يَقْطَعَ أَيْدِيَهُمْ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ إِنِّي أَرَاكَ تُجِيعُهُمْ وَاللَّهِ لَا غَيْرَ مِنْكَ غُرْمًا يَشُقُّ عَلَيْكَ ثُمَّ قَالَ لِلْمُزَنِيِّ

لَكُمْ ثَمَنُ نَاقَتِكَ قَالَ أَرْبَعُ مِثْلَةِ دِرْهَمٍ قَالَ عُمَرُ أَعْطِهِ ثَمَانِ مِثْلَةِ دِرْهَمٍ

♦♦ یحییٰ بن عبد الرحمن بیان کرتے ہیں حضرت حاطب رضی اللہ عنہ کے کچھ غلاموں نے مزینہ قبیلے کی ایک اونٹنی چوری کی اور اسے

ذبح کیا یہ مقدمہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے سامنے پیش کیا گیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کثیر بن صلت کو ان غلاموں کا ہاتھ کاٹنے کی

ہدایت کی پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرا خیال ہے تم انہیں زیادہ سخت سزا دو۔ اللہ کی قسم! میں تمہیں ایسے تاوان کا پابند کروں گا۔ جو

تمہارے لئے مشقت کا باعث ہوگا پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مزینہ قبیلے کے اس شخص سے دریافت کیا اس اونٹنی کی قیمت کیا تھی؟ تو اس

شخص نے جواب دیا: چار سو درہم تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے (غلاموں کے مالک سے) فرمایا: تم اسے آٹھ سو درہم ادا کرو۔

1593 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عَبْدًا لَهُ سَرَقَ وَهُوَ آبِقُ فَأَبَى سَعِيدُ بْنُ الْعَاصِ أَنْ

یہ حدیث نمبر 1592:

18977

منعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء

278/8

منعانی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدر آباد دکن ہندوستان، 1344ھ

231/7

منعانی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

640/8

منعانی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

یہ حدیث نمبر 1593:

690

منعانی، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المكتبة العلمية

1793

منعانی، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

18986

منعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء

7207/3

منعانی، امام علی بن عمر "السنن" مكتبة المتنبي، القاهرة مصر

150/6

منعانی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

738/8

منعانی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



يَقْطَعُهُ فَأَمَرَ بِهِ ابْنُ عُمَرَ فَقُطِعَتْ يَدُهُ .

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: ان کے ایک غلام نے چوری کی اور مفروز ہو گیا تو حضرت سعید بن العاص رضی اللہ عنہ نے اس کا ہاتھ کاٹنے سے انکار کیا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی ہدایت کے تحت اس کا ہاتھ کاٹا گیا۔

اخرج الحديثين في كتاب اختلاف مالك والشافعي .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہیں۔

## باب لا يقطع العبد في مال سيده

باب 13: آقا کے مال کی چوری پر غلام کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا:

1594 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَالْحَضْرَمِيَّ جَاءَ بِغُلَامٍ لَهُ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ أَقْطَعُ يَدَ هَذَا فَإِنَّهُ سَرَقَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِيمَاذَا سَرَقَ قَالَ سَرَقَ مِرْآةَ لَأْمُرَاتِي ثَمَنُهَا سِتُونَ دِرْهَمًا فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرْسِلْهُ فَلَيْسَ عَلَيْهِ قَطْعُ خَادِمُكُمْ سَرَقَ مَتَاعَكُمْ .

♦♦ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ اپنے غلام کو لے کر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور بولے آپ اس کا ہاتھ کٹوادیں کیونکہ اس نے چوری کی ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا اس نے کیا چوری کی ہے؟ تو انہوں نے بتایا: اس نے میری بیوی کا آئینہ چر لیا ہے جس کی قیمت ساٹھ درہم تھی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: اسے چھوڑ دو کیونکہ اس کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا کیونکہ یہ تمہارا خادم ہے جس نے تمہارا ہی سامان چرایا ہے۔

اخرجه في كتاب اختلاف مالك والشافعي .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کیا ہے۔

## باب ما لا قطع فيه

باب 14: جس چیز کی چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا

حدیث نمبر 1594:

صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ

صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء

دار قطنی، امام علی بن عمر "السنن"، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



**1595 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ مُعَلَّقٍ، فَإِذَا أَوَاهُ الْجَرِيرُ فِيهِ الْقَطْعُ.

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: لٹکے ہوئے پھل (کی چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا) جب اسے گودام وغیرہ میں محفوظ کر لیا جائے تو اس کی چوری پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔

**1596 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ، أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثْرٍ.

♦ ♦ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا ہے: پھل وغیرہ کی حدیث نمبر 1595:

اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برولیہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ  
اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برولیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء، 2407  
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المیمنیہ، مصر  
بجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 1870/2  
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء، 1710  
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء، 296  
نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء، 84/8  
طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر، 7445  
دار قطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبۃ الممتن، قاہرہ، مصر، 173/3  
نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، "المستدرک"، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت، 194/3  
بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ، 381/4  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان، 15/4  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء، 148/6  
حدیث نمبر 1596:

اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برولیہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ  
اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برولیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء، 2432  
کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ، 2874  
بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری) 2399  
نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء، 7449  
طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر، 172/3  
طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "معجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی) 4339  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان، 133/6  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء، 332/7



چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

1597 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ،

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِمِثْلِهِ .

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب القطع في السرقة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ تینوں روایات کتاب قطع فی السرقة میں نقل کی ہیں۔

## باب في اهل اللقاح وقطاع الطريق والمحارب

### باب 15: غارت گری کرنے والے ڈاکوؤں، جنگجو لوگوں کے احکام

1598 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي يَحْيَى، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، قَالَ : لَا وَاللَّهِ، مَا

سَمَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيْنًا، وَلَا زَادَ أَهْلَ اللَّقَاحِ عَلَى قَطْعِ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلِهِمْ

♦♦ امام جعفر صادق رحمہ اللہ اپنے والد (امام محمد باقر رحمہ اللہ) کے حوالے سے امام زید العابدین رحمہ اللہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں:

اللہ کی قسم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کی آنکھوں میں گرم سلاخیں نہیں پھروائیں۔ آپ نے غارت گروں کے صرف ہاتھ اور پاؤں

کٹوائے تھے۔

1599 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ، عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَامَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قُطَاعِ الطَّرِيقِ إِذَا قَتَلُوا وَآخَذُوا

حدیث نمبر 1597:

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر

طیالسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان

حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر

دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، 1986ء

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء

ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء

اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء

نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1599:

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء

کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان



الْمَالِ قَتَلُوا أَوْ صَلَبُوا وَإِذَا قَتَلُوا أَوْ صَلَبُوا أَلْمَالِ قَتَلُوا وَلَمْ يَصْلَبُوا وَإِذَا أَخَذُوا أَلْمَالِ قَطَعَتْ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِنْ خِلَافٍ وَإِذَا أَخَافُوا السَّبِيلَ وَلَمْ يَأْخُذُوا مَالًا نَفَّوْا مِنَ الْأَرْضِ .

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ڈاکو جب لوگوں کو قتل کر دیں اور ان کے مال پر قبضہ کر لیں تو ان ڈاکوؤں کو قتل بھی کیا جائے گا اور سولی پر بھی لٹکایا جائے گا۔ اگر وہ لوگوں کو قتل کر دیں ان کے مال پر قبضہ نہ کریں تو ان کو صرف قتل کیا جائے گا سولی پر نہیں لٹکایا جائے گا لیکن اگر وہ صرف مال حاصل کرتے ہیں قتل نہیں کرتے تو ان کے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمت میں کاٹ دیئے جائیں گے۔ اگر وہ راستے میں لوگوں کو خوف زدہ کرتے ہیں اور لوگوں کا مال ہتھیاتے نہیں ہیں تو انہیں جلاوطن کر دیا جائے گا۔

1600 - وَعَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ : كُلُّ شَيْءٍ فِي الْقُرْآنِ أَوْ لَهُ كَيْفَ شَاءَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ إِلَّا قَوْلَ اللَّهِ تَعَالَى "إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ" فَلَيْسَ بِمُخَيَّرٍ فِيهَا قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَمَا قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَغَيْرُهُ "إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ" فِي الْمُحَارِبِ فِي هَذِهِ الْمَسْأَلَةِ أَقُولُ .

♦♦ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں قرآن میں جس جگہ پر بھی لفظ ”او“ استعمال ہوا ہے تو آدمی کو اس میں اختیار ہے وہ جیسے چاہے استعمال کرے۔

ابن جریج بیان کرتے ہیں صرف اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا حکم مختلف ہے۔

”بے شک وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ جنگ کرتے ہیں ان کی سزا یہ ہے“۔

اس بارے میں اختیار نہیں ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حکم اسی طرح ہے جیسے ابن جریج اور دیگر حضرات نے بیان کیا ہے۔

”محارب“ شخص کے بارے میں یہی حکم ہے اور اس مسئلے میں میں بھی یہی رائے رکھتا ہوں۔

اخرج الاول من كتاب قتال المشركين ، والثاني من كتاب القطع في السرقة ، والثالث من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایات کتاب قتال المشرکین میں نقل کی ہے۔ دوسری روایت کتاب القطع فی السرقة میں نقل کی ہے اور تیسری روایت کتاب المناسک میں نقل کی ہے۔



# کتاب القتل والقصاص والديات والقسامة

## قتل قصاص دیات اور قسامت کے احکام

### باب ما یحرم فی القتل

#### باب: 1: کس وجہ سے قتل کرنا حرام ہو جاتا ہے

**1601 -** أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنِ اللَّيْثِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحِجَارِ، عَنِ الْمُقَدَّادِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَرَأَيْتَ إِنْ لَقِيتُ رَجُلًا مِّنَ الْكُفَّارِ فَقَاتَلَنِي فَضْرَبَ إِحْدَى يَدَيَّ بِالسَّيْفِ فَقَطَعَهَا ثُمَّ لاذَّ مِنِّي بِشَجَرَةٍ، فَقَالَ: أَسَلَّمْتُ لِلَّهِ، أَفَأَقْتُلُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَعْدَ أَنْ قَاتَلَهَا؟ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقْتُلُهُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّهُ قَطَعَ يَدِي ثُمَّ قَالَ ذَلِكَ بَعْدَ أَنْ قَطَعَهَا، أَفَأَقْتُلُهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقْتُلُهُ، فَإِنْ قَتَلْتَهُ فَإِنَّهُ بِمَنْزِلَتِكَ قَبْلَ أَنْ تَقْتُلَهُ، وَأَنْتَ بِمَنْزِلَتِهِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ كَلِمَتَهُ الَّتِي قَالَ

حضرت مقداد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ آپ کا کیا خیال ہے؟ ایسی صورت حال کے بارے میں اگر میرا سامنا کفار سے تعلق رکھنے والے کسی شخص سے ہوتا ہے وہ میرے ساتھ مقابلہ کرتا ہے میرے ایک ہاتھ پر تلوار مار کر اسے کاٹ دیتا ہے پھر مجھ سے بچنے کے لئے ایک درخت کے پیچھے چلا جاتا ہے اور یہ کہتا ہے: میں اللہ تعالیٰ پر ایمان لایا۔ یا رسول اللہ ﷺ! کیا حدیث نمبر 1601:

- 18719 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
- 28934 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 3/6 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر
- 4919 نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، "المستدرک"، مکتبة المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت
- 2844 بختانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 65/1 اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء
- 9414 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء
- 259/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 7/7 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



میں اسے قتل کر دوں۔ اس کے یہ کہنے کے بعد؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اسے قتل نہ کرو! میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ اس نے میرا ہاتھ کاٹ دیا تھا اور ہاتھ کاٹنے کے بعد اس نے یہ جملہ کہا ہے کیا میں اسے قتل کر دوں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اسے قتل نہ کرو (کیونکہ تم نے اسے قتل کر دیا) تو وہ تمہاری اس جگہ پر ہوگا جو تمہارے اس کو قتل کرنے سے پہلے تھی اور تم اس کی اس جگہ پر ہو گے جو اس شخص کے اس کلمے کے پڑھنے سے پہلے تھی۔

**1602 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيٍّ بْنِ الْخِيَارِ، أَنَّ رَجُلًا سَارَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ نَذِرْ مَا سَارَّهُ بِهِ حَتَّى جَهَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا هُوَ يَسْتَأْمِرُ فِي قَتْلِ رَجُلٍ مِنَ الْمُنَافِقِينَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَيْسَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ؟ قَالَ: بَلَى، وَلَا شَهَادَةَ لَهُ، قَالَ: أَلَيْسَ يُصَلِّي؟ قَالَ: بَلَى، وَلَا صَلَاةَ لَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُولَئِكَ الَّذِينَ نَهَانِي اللَّهُ عَنْ قَتْلِهِمْ.

♦ ♦ حضرت عبید اللہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ کسی شخص نے نبی اکرم ﷺ سے سرگوشی میں بات کی۔ ہمیں یہ پتہ نہیں چل سکا کہ اس نے آپ کی سرگوشی میں کیا کہا؟ لیکن نبی اکرم ﷺ نے بلند آواز میں جواب دیا تو ہمیں پتہ چلا کہ وہ شخص آپ سے ایک منافق کو قتل کرنے کی اجازت مانگ رہا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا، کیا وہ شخص اس بات کی گواہی نہیں دیتا کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں۔ اس نے عرض کی: جی ہاں! لیکن اس کی گواہی کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا، کیا وہ نماز ادا نہیں کرتا؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! لیکن اس کی نماز کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ وہ لوگ ہیں جنہیں (قتل کرنے سے) اللہ تعالیٰ نے مجھے منع کیا ہے۔

**1603 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: شَهِدْتُ مِنْ تَفَاقٍ عَبْدَ اللَّهِ بْنِ أَبِي ثَلَاثٍ مَجَالِسَ.

♦ ♦ حضرت اسامہ بن زید رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: میں نے تین محفلوں میں عبد اللہ بن ابی کی منافقت کا مشاہدہ کیا ہے۔

اخرج الاول من كتاب جراح العمد، والثاني والثالث من كتاب الاسارى والغلول.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب جراح عمد میں نقل کی ہے جبکہ دوسری و تیسری کتاب الاساری والغلول میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر 1602:

16888	منعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
433/5	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المیمدیہ، مصر
5988	تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
157/6	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الامام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
396/7	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الامام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



## باب من قتل نفسه بشيء عذب به يوم القيامة

### باب 2: جو شخص جس چیز کے ذریعے خودکشی کرے گا قیامت کے دن

اسے اسی چیز کے ذریعے عذاب دیا جائے گا

1604 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ فِي الدُّنْيَا عَذَّبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

♦♦ حضرت ثابت بن ضحاک رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص جس چیز سے دنیا میں خودکشی کرے گا قیامت کے دن اسے اسی چیز کے ذریعے عذاب دیا جائے گا۔

اخرج من كتاب جراح العمد.

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب جراح عمد میں نقل کیا ہے۔

## باب ما يحل به القتل

### باب 3: کس وجہ سے قتل کرنا حلال ہو جاتا ہے

1605 - أَخْبَرَنَا الثَّقَفُ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ بْنِ حَنِيفٍ، عَنْ عُثْمَانَ

حدیث نمبر 1604:

- 1197 طرابلسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد، "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان
- 15984 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت 1970ء
- 858 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ مصر
- 33/4 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة الميمنية، مصر
- 2366 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار الحاسن، قاہرہ 1966ء
- 1363 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 110 بحتانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت لبنان
- 3257 بحتانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت لبنان
- 2636 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء
- 5/7 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ مصر
- 4711 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 1326 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد الجبید سلفی، مطبعة الزهراء الحدیث، موصل، عراق (طبع ثانی)
- 4/8 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت لبنان
- 8/7 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء



رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَحِلُّ قَتْلُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا بِأَحَدٍ ثَلَاثٍ: كُفْرٌ بَعْدَ إِيْمَانٍ، أَوْ زِنَى بَعْدَ إِحْصَانٍ، أَوْ قَتْلُ نَفْسٍ بِغَيْرِ نَفْسٍ.

♦♦ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی بھی مسلمان کو تین میں سے کسی ایک وجہ سے قتل کیا جاسکتا ہے: ایمان لانے کے بعد کافر ہو جانا، محسن ہونے کے باوجود زنا کا ارتکاب کرنا کسی بھی شخص کو ناحق طور پر قتل کرنا۔

1606 - أَخْبَرَنَا الثَّقَةُ وَهُوَ يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ إِلَّا مِنْ أَحَدٍ ثَلَاثٍ: كُفْرٍ بَعْدَ إِيْمَانٍ، أَوْ زِنَى بَعْدَ إِحْصَانٍ، أَوْ قَتْلِ نَفْسٍ بِغَيْرِ نَفْسٍ.

♦♦ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کسی بھی مسلمان کو تین میں سے ایک وجہ سے قتل کیا جاسکتا ہے: ایمان لانے کے بعد کافر ہو جانا، محسن ہونے کے باوجود زنا کا ارتکاب کرنا ناحق طور پر کسی کو قتل کرنا۔

1607 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ غَيَّرَ دِينَهُ

حدیث نمبر 1605:

72	طیاسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد، "المسند" دار المعرفة، بیروت لبنان
18702	صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
61/1	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة الميمنية، مصر
2302	دارمی، امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن، "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء
4502	بہستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
2533	قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت، 1998ء
1802	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسة الرسالہ، بیروت، لبنان، 1987ء
3502	نیشاپوری، امام ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم، "المستدرک" مکتبة المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت
4	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة الميمنية، مصر
3/6	شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان
6/7	شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس، "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء
	حدیث نمبر 1607:

2151	اسلمی، ابو عبداللہ مالک بن انس، "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول)، 1996ء
2689	طیاسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد، "المسند" دار المعرفة، بیروت لبنان
941	صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
533	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: بخواد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
1458	ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
104	نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ - 1987ء
7	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة الميمنية، مصر



فَاضْرِبُوا عُنُقَهُ .

♦ ♦ حضرت زید بن اسلمؒ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اپنا دین تبدیل کرے (اسلام کو چھوڑ دے) اس کی گردن اڑادو۔

اخرج الاول من كتاب جراح العمد، والثاني من كتاب اختلاف الحديث، والثالث من كتاب الاسارى والغلول .

امام شافعیؒ نے پہلی روایت کتاب جراح عمد میں نقل کی ہے دوسری کتاب اختلاف الحديث میں اور تیسری روایت کتاب الاسارى والغلول میں نقل کی ہے۔

## باب استتابة المرتد

### باب 4: مرتد سے توبہ کروانا

1608 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِي، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ : قَدِمَ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَجُلٌ مِنْ قَبْلِ أَبِي مُوسَى يَسْأَلُهُ عَنِ النَّاسِ فَأَخْبَرَهُ ثُمَّ قَالَ هَلْ كَانَ فِيكُمْ مِنْ مُغْرَبَةٍ خَبَرٍ فَقَالَ نَعَمْ رَجُلٌ كَفَرَ بَعْدَ إِسْلَامِهِ قَالَ فَمَا فَعَلْتُمْ بِهِ قَالَ قَرَّبْنَاهُ فَضَرَبْنَا عُنُقَهُ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَهَلَّا حَبَسْتُمُوهُ ثَلَاثًا وَأَطَعْتُمُوهُ كُلَّ يَوْمٍ رَغِيْفًا وَاسْتَبْتُمُوهُ لَعَلَّهُ يَتُوبُ وَيُرَاجِعُ أَمَرَ اللَّهُ اللَّهُمَّ إِنِّي لَمْ أَحْضَرْ وَلَمْ أَمُرْ وَلَمْ أَرْضَ إِذْ بَلَغَنِي .

♦ ♦ عبد الرحمن بن محمد اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، حضرت ابو موسیٰ اشعریؒ کی طرف سے ایک شخص حضرت

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1607:

- 3522 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسرونی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 2865 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1987ء
- 4481 ترمذی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- 257/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
- 569/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1608:

- 2152 اسکی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع اول) 1996ء
- 206/8 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 211/3 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار، الحمدیہ، مصر
- 18694 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
- 258 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
- 570/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے مختلف لوگوں کے بارے میں دریافت کیا اس نے انہیں بتایا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا، تمہارے پاس کوئی عجیب و غریب خبر ہے؟ اس نے جواب دیا، جی ہاں! ایک شخص تھا وہ اسلام لانے کے بعد کافر ہو گیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا تم نے اس کے ساتھ کیا سلوک کیا؟ اس نے جواب دیا، ہم نے اس کی گردن اڑادی۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے اسے تین دن تک قید کیوں نہیں رکھا؟ اسے روزانہ روٹی کھلاتے اسے توبہ کرنے کے لئے کہتے، ہو سکتا ہے کہ وہ توبہ کر لیتا اور اللہ تعالیٰ کے حکم کی طرف واپس آ جاتا۔

(پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا) اے اللہ! میں وہاں موجود نہیں تھا اور میں اس بات سے راضی بھی نہیں ہوں اور جب مجھے اس کا پتہ چلا تو میں نے اسے برقرار بھی نہیں رکھا۔

اخرجه من کتاب الاسارى والغلول -

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب الاسارى والغلول میں نقل کیا ہے۔

## باب من قتل دون ماله فهو شهيد

باب 5: جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ شہید ہے

1609 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرٍو

حدیث نمبر 1609:

233	طیاسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد، "المسند" دار المعرفة، بیروت لبنان
1856	منعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
83	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر
28038	کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدر آباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
106	الکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر، "مسند"، تحقیق: صبیح سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، 1988ء
471/2	جستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اصف، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
2580	قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
1418	داری، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
115/7	نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
553	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
6139	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1987ء
3190	تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
352	طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء، الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی)
30/6	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
71/7	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2801ء



بْنِ نَفِيلٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: وَمَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ.

♦♦ حضرت سعید بن زید رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ ”شہید“ ہے۔

1610 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرٍو

بْنِ نَفِيلٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ.

♦♦ حضرت سعید بن زید رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ ”شہید“ ہے۔

اخرج الاول من كتاب جراح العمد والثاني من كتاب قتال اهل البغي.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب جراح عمد میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب قتال اہل بغي میں نقل کی ہے۔

## باب قتل الجماعة بالواحد

### باب 6: ایک شخص کے بدلے میں زیادہ لوگوں کو قتل کرنا

1611 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَتَلَ

نَفَرًا خَمْسَةً أَوْ سَبْعَةً بِرَجُلٍ قَتَلُوهُ قَتْلَ غِيلَةٍ وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَوْ تَمَالَا عَلَيْهِ أَهْلُ صَنْعَاءَ لَقَتَلْتُهُمْ جَمِيعًا.

♦♦ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پانچ یا سات آدمیوں کو ایک شخص کے بدلے میں قتل کروایا تھا۔ ان سب لوگوں نے اسے قتل کیا تھا اور دھوکے کے ساتھ قتل کیا تھا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اگر ”صنعاء“ کے رہنے والے تمام لوگ اس کے قتل میں شریک ہوتے تو میں ان سب کو قتل کروادیتا۔

اخرجه من كتاب جراح العمد.

حدیث نمبر 1611:

671 اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ

2552 اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء

18873 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء

27864 کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

20/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان

418 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

22/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان

58/7 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب جراح عمد میں نقل کیا ہے۔

## باب قتل السحرة

### باب 7: جادو گروں کو قتل کرنا

1612 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، أَنَّهُ سَمِعَ بِجَالَةَ يَقُولُ كَتَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنْ اقْتُلُوا كُلَّ سَاحِرٍ وَسَاحِرَةٍ، قَالَ : فَقَتَلْنَا ثَلَاثَ سَوَاحِرَ .

♦♦ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں انہوں نے بجالہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ تحریر کیا تھا ہر جادوگر مرد اور جادوگر عورت کو قتل کر دو۔

راوی بیان کرتے ہیں ہم نے تین جادوگروں کو قتل کر دیا۔

1613 - قَالَ : وَأَخْبَرَنَا أَنَّ حَفْصَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتَلَتْ جَارِيَةً لَهَا سَحَرَتْهَا

♦♦ راوی بیان کرتے ہیں مجھے یہ پتہ چلا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زوجہ محترمہ سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے اپنی ایک کنیز کو قتل کر دیا تھا جس نے ان پر جادو کر دیا تھا۔

1614 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : يَا عَائِشَةُ، أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ اللَّهَ أَفْتَانِي فِي أَمْرِ اسْتَفْتَيْتُهُ فِيهِ وَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ كَذَا وَكَذَا يُخِيلُ إِلَيْهِ أَنَّهُ يَأْتِي النِّسَاءَ وَلَا يَأْتِيَهُنَّ أَتَانِي رَجُلَانِ فَجَلَسَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رِجْلِي وَالْآخَرُ عِنْدَ رَأْسِي، فَقَالَ الَّذِي عِنْدَ رِجْلِي لِلَّذِي عِنْدَ رَأْسِي : مَا بَالُ الرَّجُلِ؟ قَالَ :

حدیث نمبر 1612:

9972	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء
2982	کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
190/1	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية، مصر
3043	نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
860	موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
256/1	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان
566/2	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1613:

18748	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء
2553	اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول)، 1996ء
256/1	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان
566/2	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



مَطْبُوبٌ، قَالَ : وَمَنْ طَبَّهُ؟ قَالَ : لَبِيدُ بْنُ أَعْصَمٍ، قَالَ : وَفِيمَ؟ قَالَ : فِي جُفٍ طَلَعَةٍ ذَكَرٍ، فِي مُشْطٍ وَمُشَاقَّةٍ تَحْتَ رَاغُوفَةٍ أَوْ رَاغُوثَةٍ، شَكَّ الرَّبِيعُ، فِي بَنِي ذُرَّوَانَ قَالَ : فَجَاءَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : هَذِهِ الَّتِي أُرِيتُهَا كَانَ رُئُوسُ نَخْلِهَا رُئُوسُ الشَّيَاطِينِ، وَكَانَ مَائِهَا نُقَاعَةُ الْحِنَاءِ، فَأَمَرَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُخْرِجَ، قَالَتْ عَائِشَةُ : فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَهَلَا، قَالَ سُفْيَانُ : تَعْنِي تَنْشَرَتْ، قَالَتْ عَائِشَةُ : فَقَالَ : أَمَّا اللَّهُ فَقَدْ شَفَانِي، وَاکْرَهُ أَنْ أُثِيرَ عَلَى النَّاسِ مِنْهُ شَرًّا، قَالَتْ : وَلَبِيدُ بْنُ أَعْصَمٍ رَجُلٌ مِنْ بَنِي ذُرَيْقٍ حَلِيفٌ لِيَهُودَ

✦ ✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ! کیا تمہیں پتہ ہے؟ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس چیز کے بارے میں بتا دیا ہے جس کے بارے میں نے اس سے پوچھا تھا، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: کچھ دنوں تک نبی اکرم ﷺ کی یہ کیفیت رہی کہ آپ کو یہ خیال ہوتا تھا کہ آپ نے اپنی ازواج کے ساتھ صحبت کی ہے لیکن آپ نے ایسا نہیں کیا ہوتا تھا۔ (نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:) میرے پاس دو آدمی آئے ایک میرے پاؤں کے پاس بیٹھ گئے دوسرا میرے سر ہانے بیٹھ گیا۔ جو میرے پاؤں کے پاس تھا اس نے میرے سر ہانے والے سے کہا ان صاحب کا کیا معاملہ ہے؟ اس نے جواب دیا: ان پر جادو ہوا ہے۔ پہلے نے پوچھا: ان پر کس نے جادو کیا ہے؟ دوسرے نے جواب دیا: لبید بن اعصم نے پہلے نے دریافت کیا: کس چیز میں کیا ہے؟ دوسرے نے جواب دیا: زکھجور کے گوشے میں، کنگھی میں اور سر کے بالوں میں، ایک پتھر کے نیچے جو ”ذروان“ کے کنویں کے اندر ہے۔ (یہاں پر ایک لفظ کے بارے میں ایک راوی کو شک ہے) راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ وہاں تشریف لائے تو آپ نے ارشاد فرمایا: یہ وہی جگہ ہے جو مجھے خواب میں دکھائی گئی تھی، اس باغ کے کھجوروں کے درخت یوں تھے

حدیث نمبر 1614:

- 259 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، ”المسند“ عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
- 23519 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، ”المصنف“ المطبعة العزیزہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 737 مروزی، امام اسحاق بن ابراہیم، ”المسند“ مکتبۃ الایمان، مدینہ منورہ، طبع اول 1412ھ-1991ء
- 50/8 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“ المطبعة المسمیہ، مصر
- 3175 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 2189 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ”الجامع الصحیح“، تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 3545 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
- 7815 نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبریٰ“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 4882 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب، ”المسند“، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
- 5834 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ”شرح مشکل الآثار“، تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالہ، بیروت، لبنان، 1987ء
- 6592 ترمذی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء
- 258/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
- 566/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء



جیسے شیاطین کے ”سر“ ہوتے ہیں اور کنویں کا پانی یوں تھا جیسے مہندی ملی ہوئی ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت اس پتھر کو نکالا گیا، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا، آپ نے اس بات کو پھیلایا کیوں نہیں؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے شفاء عطا کر دی ہے تو مجھے یہ بات اچھی نہیں لگی کہ میں اس حوالے سے لوگوں کے درمیان شر کو پھیلاؤں۔

راوی بیان کرتے ہیں: لبید بن اعصم بنوزریق سے تعلق رکھنے والا شخص تھا جو یہودیوں کا حلیف تھا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الطعام والشراب وعمارة الارضين مما لم يسمع الربيع من الشافعي .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی تین روایات کتاب الطعام والشراب وعمارة الارضين میں نقل کی ہیں اور یہ ان روایات میں سے ہیں جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمہ اللہ سے نہیں سنا۔

## باب حسن القتلة

### باب 8: اچھے طریقے سے قتل کرنا

**1615 -** أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ صُهَيْبٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ قَتَلَ عُصْفُورًا فَمَا فَوْقَهَا بِغَيْرِ حَقِّهَا سَأَلَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْ قَتْلِهِ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا حَقُّهَا؟ قَالَ: أَنْ يَذْبَحَهَا فَيَأْكُلَهَا، وَلَا يَقْطَعَ رَأْسَهَا فَيَرْمِيَ بِهَا.   
 ♦ ♦ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص ناحق طور پر چڑیا یا کسی پرندے وغیرہ کو قتل کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس قتل کے بارے میں اس سے حساب لے گا، عرض کی گی یا رسول اللہ ﷺ! اس کا حق کیا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے ذبح کر کے کھالے اور اس کا سر مکمل طور پر کاٹ کر نہ پھینکے۔   
 حدیث نمبر 1615:

872

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ”شرح مشکل الآثار“، تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسة الرسالة بیروت، لبنان، 1987ء

2279

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد، ”المسند“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

587

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، ”المسند“ عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتی، قاہرہ، مصر

1166/2

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“ المطبعة المسمیہ، مصر

1984

دارمی، امام ابو محمد عبداللہ بن عبد الرحمن، ”السنن“، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء

206/7

نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن“، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ - 1987ء

4534

نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبریٰ“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

233/4

نیشاپوری، امام ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم، ”المستدرک“، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت

244/4

شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفۃ بیروت، لبنان

595/5

شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



**1616 -** أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: لَمَّا بَلَغَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَرَّقَ الْمُرْتَدِّينَ وَالزَّانِدَةَ، قَالَ: لَوْ كُنْتُ أَنَا لَمْ أُحْرِقْهُمْ وَلَقَتَلْتُهُمْ لِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ، وَلَمْ أُحْرِقْهُمْ لِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يُعَذَّبَ بِعَذَابِ اللَّهِ

✦✦ عکرمہ بیان کرتے ہیں جب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو پتہ چلا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مرتدین اور زندقوں کو جلوا دیا ہے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اگر میں ان کی جگہ ہوتا تو میں انہیں جلواتا نہیں بلکہ میں انہیں قتل کروا دیتا۔ کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اپنے دین کو تبدیل کرے اسے قتل کر دو۔ اور میں انہیں جلواتا نہیں۔

کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: کسی بھی شخص کو یہ حق نہیں ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے عذاب کی طرح عذاب دے۔

**1617 -** أَخْبَرَنَا إِسْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فِي ابْنِ مَلْجَمٍ بَعْدَ مَا ضَرَبَهُ أَطْعَمُوهُ وَاسْقَوْهُ وَأَحْسِنُوا إِسَارَةَ فَإِنْ عِشْتُ فَأَنَا وَلِيُّ دِمِّي أَعْفُوا إِنْ شِئْتُمْ وَإِنْ شِئْتُ

حدیث نمبر 1616:

9413 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت 1970ء  
533 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ مصر  
217/1 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية، مصر  
3817 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
4351 بحتانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت لبنان  
1458 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء  
184/7 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
3523 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء  
2864 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت لبنان 1987ء  
4482 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء  
188/3 دارقطنی، امام علی بن عمر "السنن"، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ مصر  
5383 نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک"، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت  
257/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفۃ، بیروت لبنان  
568/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1617:

183/8 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ  
217/4 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفۃ، بیروت لبنان  
521/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء



اسْتَقْدَتْ وَإِنْ مِتُّ فَقَتَلْتُمُوهُ فَلَا تُمِيتُوا

♦♦ امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے والد (امام محمد باقر (علیہ السلام)) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں حضرت علی (علیہ السلام) نے ابن ملجم کے بارے میں یہ ارشاد فرمایا تھا جب اس نے آپ پر حملہ کر دیا تھا، تم اسے کھلاؤ پلاؤ اور اچھے طریقے سے اس کا خیال رکھو! اگر میں زندہ رہا تو میں اپنے خون کا خود نگران ہوں اگر میں چاہوں گا تو معاف کر دوں گا۔ اگر چاہوں گا تو اس سے دیت لوں گا لیکن اگر میں مر گیا، تو تم اسے قتل کر دینا لیکن اس کا ”مشلہ“ نہ کرنا۔

اخرج الاول من كتاب قتال المشركين، والثاني من كتاب الاسارى والغلول، والثالث من كتاب قتال اهل البغي۔

امام شافعی (رحمہ اللہ) نے پہلی روایت کو قتال المشركين میں نقل کی ہے دوسری روایت کتاب الاسارى والغلول میں اور تیسری روایت کتاب قتال اهل البغي میں نقل کی ہے۔

## باب ان اعدى الناس على الله تعالى القاتل غير قاتله

باب 9: اللہ تعالیٰ کے بارے میں سب سے سرکش وہ شخص ہے جو ناحق طور پر کسی کو قتل کرے

1618 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي هَيْمٍ عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: وَجَدَ فِي قَائِمِ سَيْفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِتَابٌ: إِنَّ أَعْدَى النَّاسِ عَلَى اللَّهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى الْقَاتِلُ غَيْرَ قَاتِلِهِ، وَالضَّارِبُ غَيْرَ ضَارِبِهِ، وَمَنْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی تلوار کے قبضے میں ایک تحریر ملی تھی۔ جس میں یہ بات موجود تھی: اللہ تعالیٰ کے احکام کی نافرمانی کے حوالے سے سب سے زیادہ سرکش وہ شخص ہے جو کسی کو ناحق طور پر قتل کرے یا ناحق طور پر مارے اور جو شخص اپنے آزاد کرنے والوں کے علاوہ کسی اور کی طرف خود کو منسوب کرے یا اس چیز کا انکار کرے جسے اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر نازل کیا۔

1619 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ: مَا كَانَ فِي الصَّحِيفَةِ الَّتِي كَانَتْ فِي قِرَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: كَانَ فِيهَا: لَعَنَ اللَّهُ الْقَاتِلَ غَيْرَ قَاتِلِهِ، وَالضَّارِبَ غَيْرَ ضَارِبِهِ، وَمَنْ تَوَلَّى غَيْرَ وَلِيِّي نِعْمَتِهِ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حدیث نمبر 1618:

18847

منعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء

330/6

موصی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شیبہ ”المسند“، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء

4/6

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان

11/7

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء



✦✦ محمد بن اسحق بیان کرتے ہیں میں نے امام محمد باقر رحمہ اللہ سے دریافت کیا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار کے قبضے میں جو صحیفہ موجود تھا، وہ کیا تھا؟ انہوں نے بتایا: اس میں یہ تحریر تھا، اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت کرے جو کسی کو ناحق طور پر قتل کرے اور کسی کو ناحق طور پر مارے اور اس شخص پر (لعنت کرے) جو اپنے آزاد کرنے کے علاوہ کسی اور کی طرف خود کو منسوب کرے اور (اس شخص پر لعنت کرے) اس چیز کا انکار کرے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا ہے۔

اخرج الحديث من كتاب جراح العمد .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب جراح عمد میں نقل کی ہیں۔

## باب لا تزر وازرة وزر أخرى

### باب 10: کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا

1620 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ قَالَ : كَانَ الرَّجُلُ يُؤْخَذُ بِذَنْبٍ غَيْرِهِ حَتَّى جَاءَ إِبْرَاهِيمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ "وَابْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَى . أَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى" . ✦✦ حضرت عمرو بن اوس رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں پہلے کسی شخص کو کسی دوسرے کے گناہ میں پکڑا جاتا تھا، یہاں تک کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام آئے تو اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وہ ابراہیم جس نے اپنے عہد کو پورا کیا (اور حکم یہ ہے) کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ امام ربیع نے یہاں تک پہلے لفظ "اخبّرنا" کے ساتھ روایت نقل کی پھر لفظ "حدثنا" کے ساتھ نقل کی۔

1621 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ أَبَجَرَ، عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ، عَنْ أَبِي رَمَثَةَ، قَالَ :

حديث نمبر 1620:

345/8	نبیہی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
95/7	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
213/8	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء
	حديث نمبر 1621:
866	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المنشی، قاہرہ مصر
226	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر
2393	دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ 1966ء
4388	بجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
35/8	اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
7036	نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء
6084	تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء
5/5	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
12/7	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء



دَخَلْتُ مَعَ أَبِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى أَبِي الَّذِي بَظْهَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: دَعْنِي أُعَالِجْ هَذَا الَّذِي بَظْهَرَكَ، فَإِنِّي طَبِيبٌ رَفِيقٌ، وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ هَذَا مَعَكَ؟ قَالَ: ابْنِي، أَشْهَدُ بِهِ، قَالَ: أَمَا إِنَّهُ لَا يَجْنِي عَلَيْكَ، وَلَا تَجْنِي عَلَيْهِ.

♦♦ حضرت ابو رمثہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں اپنے والد کے ہمراہ حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا میرے والد نے نبی اکرم ﷺ کی کمر مبارک کا جائزہ لیا اور بولے آپ مجھے موقع دیں کہ میں آپ کی کمر کا علاج کروں کیونکہ میں طبیب ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم مہربان آدمی ہو پھر نبی اکرم ﷺ نے سوال کیا تمہارے ساتھ کون ہے انہوں نے جواب دیا میں اس کی گواہی دیتا (یعنی قسم اٹھاتا) ہوں۔ آپ نے ارشاد فرمایا: ”یہ تمہارے کئے کی سزا نہیں بھگتے گئے۔“

اخرج الاول من كتاب احكام القرآن، والثاني من كتاب جراح العمد.  
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب جراح عمد میں نقل کی ہے۔

## باب الوفاء لاهل الذمة والقصاص لهم

باب 11: ذمیوں کے ساتھ عہد کو پورا کرنا اور ان کے لئے قصاص لینا

1622 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ، أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ قَتَلَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ، فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَنَا أَحَقُّ مَنْ أَوْفَى بِذِمَّتِهِ ثُمَّ أَمَرَ بِهِ فَقُتِلَ.

♦♦ محمد بن منکدر عبد الرحمن کا یہ بیان کرتے ہیں: مسلمانوں سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے ایک ذمی کو قتل کر دیا۔ یہ مقدمہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش کیا گیا آپ نے ارشاد فرمایا: میں اس بات کا سب سے زیادہ حقدار ہوں کہ اپنے ذمے کو پورا کروں پھر نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت اس (قاتل) کو قتل کر دیا گیا۔

1623 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ الْأَسَدِيُّ، عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى يَنَى هَاشِمٍ، عَنْ أَبِي الْجَنْدُبِ الْأَسَدِيِّ قَالَ: أَتَى عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدِيثُ نَمْرِ 1622:

18514	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
27280	کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، المصنف، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
135/3	دارقطنی، امام علی بن عمر، السنن، مکتبہ الممتنی، قاہرہ، مصر
30/8	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، السنن الکبریٰ، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
320/7	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفہ، بیروت، لبنان
128/9	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِرَجُلٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ قَتَلَ رَجُلًا مِّنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ قَالَ فَقَامَتْ عَلَيْهِ الْبَيِّنَةُ فَأَمَرَ بِقَتْلِهِ فَجَاءَ أَخُوهُ فَقَالَ إِنِّي قَدْ عَفَوْتُ عَنْهُ قَالَ لَعَلَّهُمْ هَذَا دُوكَ أَوْ فَرَّقُوكَ أَوْ فَرَعُوكَ قَالَ : لَا وَلَكِنْ قَتَلَهُ لَا يَرُدُّ عَلَيَّ أَخِي وَعَوَّضُونِي فَرَضِيْتُ قَالَ أَنْتَ أَعْلَمُ مَنْ كَانَ لَهُ ذِمَّتُنَا قَدَمُهُ كَدَمِنَا وَدِيَّتُهُ كَدِيَّتِنَا .

✦✦ حضرت ابو جندب اسدی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں حضرت علی بن ابوطالب رحمہ اللہ کی خدمت میں ایک مسلمان کو لایا گیا جس نے ایک ذمی کو قتل کیا تھا راوی بیان کرتے ہیں یہ بات ثبوت سے ثابت ہو گئی تو حضرت علی رحمہ اللہ نے اسے قتل کرنے کا حکم دیا۔ اس (مقتول) کا بھائی آیا اور بولا: میں نے اسے معاف کیا تو حضرت علی رحمہ اللہ نے دریافت کیا ہو سکتا ہے ان لوگوں نے تمہیں ڈرایا ہو! تم پر دباؤ ڈالا ہو! اس نے جواب دیا: نہیں۔ لیکن اس قاتل کو قتل کرنے سے میرا مرحوم بھائی واپس نہیں آئے گا انہوں نے مجھے معاوضہ دے دیا ہے میں اس سے راضی ہوں حضرت علی رحمہ اللہ نے فرمایا: تم بہتر سمجھتے ہو جس شخص کو ہم نے ذمہ دیا ہے اس کا خون ہمارے خون کی طرح ہے اور اس کی دیت ہماری دیت کی طرح ہے۔

اخرج الحديث من كتاب الديات والقصاص

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب دیات والقصاص میں نقل کی ہیں۔

## باب لا يقتل مسلم بكافر

باب 12: کسی مسلمان کو کسی کافر کے بدلے میں قتل نہیں کیا جائے گا

1624 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُسٍ، أَحْسَبَهُ، قَالَ : وَمُجَاهِدٌ، وَالْحَسَنُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ يَوْمَ الْفَتْحِ : وَلَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ .

✦✦ مجاہد اور حسن بصری بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن یہ ارشاد فرمایا تھا: کسی مسلمان کو کسی کافر کے بدلے میں قتل نہیں کیا جائے گا۔

1625 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي حُجَيْفَةَ، قَالَ : سَأَلْتُ عَلِيًّا : هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ

حديث نمبر 1623:

یہی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء

حديث نمبر 1624:

یہی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء



رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ سِوَى الْقُرْآنِ؟ فَقَالَ: لَا، وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ، إِلَّا أَنْ يُعْطِيَ اللَّهُ عَبْدًا فَهَمًّا فِي كِتَابِهِ، وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ، فَقُلْتُ: وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ؟ قَالَ: الْعَقْلُ، وَفِكَاكُ الْأَسِيرِ، وَلَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ، وَفِي مَوْضِعٍ آخَرَ: وَلَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ.

♦♦ حضرت ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کیا آپ کے پاس قرآن کے علاوہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملی ہوئی کوئی خاص چیز ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: نہیں اس ذات کی قسم! جس نے دانے کو چیرا ہے اور ہر جان کو پیدا کیا ہے صرف وہ فہم ہے جو اللہ تعالیٰ اپنی کتاب کے بارے میں کسی بندے کو دیتا ہے یا ایک صحیفہ ہے میں نے دریافت کیا اس صحیفے میں کیا ہے؟ آپ نے جواب دیا: دیت کے احکام ہیں قیدی کو آزاد کرنے کا حکم ہے (یہ حکم ہے) کسی کافر کے بدلے میں کسی مسلمان کو قتل نہیں کیا جائے گا۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: کسی کافر کے بدلے میں کسی مؤمن کو قتل نہیں کیا جائے گا۔

1626- أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي حُجَيْفَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ عَلِيًّا: هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ سِوَى الْقُرْآنِ؟ فَقَالَ: لَا، وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ، إِلَّا أَنْ يُعْطِيَ اللَّهُ عَبْدًا فَهَمًّا فِي كِتَابِهِ، وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ، فَقُلْتُ: وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ؟ قَالَ: الْعَقْلُ، وَفِكَاكُ الْأَسِيرِ، وَلَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ، وَفِي مَوْضِعٍ آخَرَ: وَلَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ.

حدیث نمبر 1625:

91

15808

40

27471

79/1

2361

111

2658

1412

23/8

6946

451

192/3

38/6

98/7

طیلسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ الممتنعی قاہرہ مصر

کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر

دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار المحاسن قاہرہ 1966ء

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء

ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء

نسائی، امام احمد بن شعیب "المجتبی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



♦♦ ابو جحیفہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کیا آپ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کے علاوہ کوئی اور چیز ملی ہے۔ انہوں نے جواب دیا اس ذات کی قسم! جس کے دانے کو چیرا ہے۔ جان کو پیدا کیا ہے صرف وہ فہم ہے جو کسی بندے کو دیا جاتا ہے یا وہ احکام ہیں جو صحیفے ہیں میں نے دریافت کیا وہ احکام کون سے ہیں۔ انہوں نے جواب دیا دیت کے احکام ہیں قیدی کو آزاد کرنے کا حکم ہے اور یہ ہے: کسی کافر کے بدلے میں کسی مسلمان کو قتل نہیں کیا جائے گا۔

1627 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُسٍ، وَمُجَاهِدٍ، وَالْحَسَنِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ فِي خُطْبَتِهِ عَامَ الْفَتْحِ: لَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ، فَقَالَ: هَذَا مُرْسَلٌ، قُلْتُ: نَعَمْ.

♦♦ طاؤس مجاہد اور حسن بصری بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے سال یہ بات ارشاد فرمائی: کسی کافر کے بدلے میں کسی مؤمن کو قتل نہیں کیا جائے گا۔

راوی بیان کرتے ہیں کیا یہ مرسل ہے؟ تو میں نے جواب دیا: جی ہاں!

1628 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ، أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ ابْنَ شَاسٍ الْجُدَامِيَّ قَتَلَ رَجُلًا مِنْ أَنْبَاطِ الشَّامِ، فَرَفَعَ إِلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَمَرَ بِقَتْلِهِ، فَكَلَّمَهُ الزُّبَيْرُ وَنَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَوْهُ عَنْ قَتْلِهِ، قَالَ فَجَعَلَ دِيْنَهُ أَلْفَ دِينَارٍ.

♦♦ زہری بیان کرتے ہیں ابن شاس جذامی نامی ایک شخص نے شام کے ایک کسان کو قتل کر دیا یہ مقدمہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خدمت میں پیش کیا گیا تو انہوں نے قاتل کو قتل کرنے کا حکم دیا گیا۔

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے اس بارے میں ان سے بات کی اور اس کے قتل سے انہیں روکا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس مقتول کی دیت ایک ہزار دینار مقرر کی۔

1629 - وَبِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ: دِيْنَةُ كُلِّ مَعَاهِدٍ فِي عَهْدِهِ أَلْفُ دِينَارٍ.

♦♦ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں ہر ”ذمی“ کی دیت ایک ہزار دینار ہوگی۔

اخرج الحديثين من الجزء الثاني من اختلاف الحديث، والثالث من كتاب جراح العمد، والي آخر السادس من كتاب الديات والقصاص

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب اختلاف الحديث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔ تیسری روایت کتاب جراح عمد میں نقل کی ہے اور باقی روایات کتاب الديات والقصاص میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر 1628:

33/8

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

321/7

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان

133/8

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء



## باب التخییر فی العقل والقود

## باب 13: قصاص اور دیت میں اختیار دینا

1630 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُلَيْكٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذُئْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْكَغَبِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ فَأَهْلُهُ بَيْنَ خَيْرَتَيْنِ، إِنْ أَحْبَبُوا فَلَهُمُ الْعَقْلُ، وَإِنْ أَحْبَبُوا فَلَهُمُ الْقَوْدُ.

♦♦ حضرت ابو شریح کعبی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کا کوئی عزیز قتل ہو جائے تو اس کے پسماندگان کو دو میں سے ایک بات کا اختیار ہوگا اگر وہ چاہیں تو دیت لیں اور اگر چاہیں تو قصاص لیں۔

1631 - أَخْبَرَنَا الثَّقَةُ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ، أَوْ مِثْلَ مَعْنَاهُ.

♦♦ یہی روایت حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

1632 - أَخْبَرَنِي أَبُو حَنِيفَةَ بْنُ سِمَاكِ بْنِ الْفَضْلِ الْيَمَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي ذُئْبٍ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْكَغَبِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: عَامَ الْفَتْحِ: مَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ، إِنْ أَحَبَّ أَخَذَ الْعَقْلَ، وَإِنْ أَحَبَّ فَلَهُ الْقَوْدُ.

فَقَالَ أَبُو حَنِيفَةَ: فَقُلْتُ لَابْنِ أَبِي ذُئْبٍ: أَتَأْخُذُ بِهَذَا يَا أَبَا الْحَارِثِ؟ فَضَرَبَ صَدْرِي وَصَاحَ عَلَيَّ صِيَاحًا كَثِيرًا وَنَالَ مِنِّي، وَقَالَ: أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَتَقُولُ: تَأْخُذُ بِهِ نَعَمْ اخُذْ بِهِ، حَدِيثُ نُمَيْرٍ 1631:

238/2

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر

112

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

1355

نیساپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر

4505

بجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اصفہ، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

2624

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء

1405

ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء

43/4

اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء

174/3

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمدیہ، مصر

97/

دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبہ المثنیٰ، قاہرہ، مصر

171/5

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

319/7

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان

125/9

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



وَذَلِكَ الْفَرَضُ عَلَى وَعَلَى مَنْ سَمِعَهُ، إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ اخْتَارَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ النَّاسِ فَهَذَا هُمْ بِهِ وَعَلَى يَدَيْهِ اخْتَارَ لَهُمْ مَا اخْتَارَ لَهُ عَلَى لِسَانِهِ، فَعَلَى الْخَلْقِ أَنْ يَتَّبِعُوهُ طَائِعِينَ أَوْ دَاخِرِينَ، لَا مَخْرَجَ لِمُسْلِمٍ مِنْ ذَلِكَ، قَالَ: وَمَا سَكَتَ عَنِّي حَتَّى تَمْنَيْتُ أَنْ يَسْكُتَ

✦✦ حضرت ابو شریح کعمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پر ارشاد فرمایا تھا۔

”جن لوگوں کا کوئی شخص قتل ہو جائے انہیں دو میں سے ایک بات کا اختیار ہوگا وہ چاہیں تو دیت وصول کر لیں اور اگر چاہیں تو انہیں قصاص لینے کا اختیار ہے۔“

ابو حنیفہ بن سہاک بن فضل بیان کرتے ہیں: میں نے ابن ابی ذئب سے پوچھا: کیا آپ اس کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں اے ابو الحارث! تو انہوں نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور بلند آواز میں مجھ پر غصے ہوتے ہوئے فرمایا: میں تمہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے حدیث سنارہا ہوں اور تم یہ کہہ رہے ہو کہ تم اس کے مطابق فتویٰ دیتے ہو؟ ہاں! میں اس کے مطابق فتویٰ دیتا ہوں اور میرے اوپر یہ بات لازم ہے اور ہر اس شخص پر لازم ہے جس نے اسے سنا ہو۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام لوگوں میں اختیار کیا۔ پھر انہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے ہدایت عطا کی اور ان لوگوں کے لئے اسی چیز کو اختیار کیا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی بیان کیا ہے اس لئے مخلوق پر یہ بات لازم ہے کہ وہ فرمانبرداری کرتے ہوئے اس کی پیروی کریں۔ کسی بھی مسلمان کے لئے اس حوالے سے کوئی گنجائش نہیں ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں: وہ خاموش نہیں ہوئے یہاں تک کہ میں نے آرزو کی کہ اب وہ خاموش ہو جائیں۔

**1633 -** أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ، عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْكَعْبِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَلَمْ يُحَرِّمْهَا النَّاسُ، فَلَا يَحِلُّ لِمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَسْفِكَ دَمًا وَلَا يُعْصِدَ بِهَا شَجَرًا، فَإِنْ ارْتَخَصَ أَحَدٌ، فَقَالَ: أُحِلَّتْ لِرَسُولِ اللَّهِ، فَإِنَّ اللَّهَ أَحَلَّهَا لِي وَلَمْ يُحَلِّهَا لِلنَّاسِ، وَإِنَّمَا أُحِلَّتْ لِي سَاعَةً مِنَ النَّهَارِ ثُمَّ هِيَ حَرَامٌ كَحُرْمَتِهَا

حدیث نمبر 1633:

- 31/4 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“، المطبعة السعديہ، مصر
- 104 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“، (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1354 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ”الجامع الصحیح“، تحقیق وترقیم: بخاری و عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 4584 بختانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 899 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ”الجامع الکبیر“، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1998ء
- 484/22 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، ”المعجم الکبیر“، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی)
- 4791 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ”شرح مشکل الآثار“، تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء
- 9/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 24/7 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



بِالْأَمْسِ لَمْ أَنْتُمْ يَا خُرَاعَةُ، قَدْ قَتَلْتُمْ هَذَا الْقَتِيلَ مِنْ هَذِيلٍ، وَأَنَا وَاللَّهِ عَاقِلُهُ، فَمَنْ قَتَلَ بَعْدَهُ قَتِيلًا فَأَهْلُهُ بَيْنَ خَيْرَتَيْنِ: إِنْ أَحْبَبُوا قَتَلُوا، وَإِنْ أَحْبَبُوا أَخَذُوا الْعَقْلَ.

♦♦ حضرت ابو شریح کعمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک اللہ تعالیٰ نے ”مکہ“ کو حرم قرار دیا ہے اسے لوگوں نے حرم قرار نہیں دیا۔ اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان لانے والے کسی بھی شخص کے لئے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ یہاں خون بہائے یا وہ یہاں کسی درخت کو کاٹ دے۔ اگر کوئی شخص رخصت حاصل کرنے کی کوشش کرے اور یہ کہے: یہ نبی اکرم ﷺ کے لئے حلال قرار دیا گیا تھا تو بے شک اللہ تعالیٰ نے اسے میرے لئے حلال قرار دیا ہے۔ لوگوں نے اسے حلال قرار نہیں دیا۔ میرے لئے بھی اسے دن کے ایک مخصوص حصے کے لئے قرار دیا گیا تو یہ اب اسی طرح قابل احترام ہے جیسے گزشتہ کل تھا۔ پھر اے ”خُرَاعہ“ قبیلے والو! تم نے ”ہذیل“ قبیلے کے اس شخص کو قتل کیا تھا اللہ کی قسم! میں اس کی دیت دوں گا۔ اس کے بعد جو شخص کسی کو قتل کر دے تو مقتول کے ورثاء کو ”دو“ میں سے ایک کا اختیار ہوگا۔ وہ چاہیں تو اسے جواب میں قتل کر دیں اور اگر وہ چاہیں تو دیت وصول کر لیں۔

1634 - أَخْبَرَنَا مَعَاذُ بْنُ مُوسَى، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مَعْرُوفٍ، عَنْ مَقَاتِلِ بْنِ حَبَّانَ، قَالَ مَقَاتِلٌ: أَخَذْتُ هَذَا التَّفْسِيرَ عَنْ نَفَرٍ حَفِظَ مَعَاذُ مِنْهُمْ مُجَاهِدًا وَالْحَسَنُ وَالضُّحَّاكُ بْنُ مُزَاحِمٍ فِي قَوْلِهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: ”فَمَنْ عَفَى لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتَّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ“ الْآيَةَ، قَالَ: كَانَ كَتَبَ عَلَى أَهْلِ التَّوْرَةِ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَنْ يُقَادَ بِهَا وَلَا يُعْفَى عَنْهُ وَلَا تَقْبَلُ مِنْهُ الدِّيَّةُ وَفَرَضَ عَلَى أَهْلِ الْإِنْجِيلِ أَنْ يُعْفَى عَنْهُ وَلَا يَقْتُلُ وَرُخِّصَ لِأُمِّةٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ شَاءَ قَتَلَ وَإِنْ شَاءَ أَخَذَ الدِّيَّةَ وَإِنْ شَاءَ عَفَى وَذَلِكَ قَوْلُهُ ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ يَقُولُ الدِّيَّةُ تَخْفِيفٌ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى إِذْ جَعَلَ الدِّيَّةَ وَلَا يَقْتُلُ ثُمَّ قَالَ ”فَمَنْ اعْتَدَى بِعَدَاةٍ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ“ وَقَالَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ”وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ“ يَنْتَهَى بِهَا بَعْضُكُمْ عَنْ بَعْضٍ مَخَافَةَ أَنْ يُقْتَلَ.

♦♦ مقاتل بیان کرتے ہیں میں نے علم تفسیر اس فن کے ماہرین سے سیکھا ہے جن میں مجاہد ہیں، حسن بصری ہیں، ضحاک

حدیث نمبر 1635:

18450	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت 1970ء
2762	کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
2298	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)
36/8	نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
6983	نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء
6019	تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء
86/3	دارقطنی، امام علی بن عمر ”السنن“ مکتبہ امتی، قاہرہ مصر
9/6	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفہ بیروت لبنان



بن مزاحم ہیں جو اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں ہے۔

”اور جس شخص کو اس کے بھائی کی طرف سے کچھ معاف کر دیا جائے وہ مناسب طریقے سے پیروی کریں۔“

وہ فرماتے ہیں: اہل تورات پر یہ بات لازم تھی جو شخص ناحق طور پر کسی کو قتل کر دے اسے قصاص میں قتل کر دیا جائے گا اسے معاف نہیں کیا جاسکتا اور اس سے دیت قبول نہیں کی جاسکتی۔ اہل انجیل پر یہ بات لازم کی گئی کہ ایسے شخص کو معاف کر دیا جائے گا اسے قتل نہیں کیا جاسکتا جبکہ نبی اکرم ﷺ کو یہ رخصت دی گئی کہ وہ (مقتول کا وارث) اگر چاہے تو قتل کر دے اور اگر چاہے تو دیت وصول کر لے اور اگر چاہے تو معاف کر دے۔ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان سے یہی مراد ہے۔

”یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے ملنے والی تخفیف ہے اور رحمت ہے۔“

وہ یہ فرماتے ہیں: دیت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملنے والی تخفیف ہے کیونکہ جب اس نے دیت کو مقرر کر دیا تو اب قتل نہیں کیا جاسکتا۔ اس نے یہ ارشاد فرمایا:

”اور جو شخص اس کے بعد حد سے تجاوز کرے تو اس کے لئے دردناک عذاب ہوگا۔“

اس نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے۔

”تمہارے لئے قصاص میں زندگی ہے۔“

یعنی اس طرح تم ایک دوسرے کو قتل کرنے سے باز رہو گے۔ اس اندیشے کے تحت کہ تمہیں بھی قتل کر دیا جائے گا۔

**1635 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، قَالَ : سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ : سَمِعْتُ ابْنَ

عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ يَقُولُ : كَانَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ الْقِصَاصُ وَلَمْ تَكُنْ فِيهِمُ الدِّيَةُ فَقَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لِهَذِهِ الْأُمَّةِ : ”كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلِ الْحُرِّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْأَنْثَى بِالْأَنْثَى فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتَّبَاعْ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٍ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ“ مِمَّا كُتِبَ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ ”فَمَنِ اعْتَدَى بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ“

✦✦ مجاہد بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: بنی اسرائیل میں قصاص کا

حکم تھا ان میں دیت کا حکم نہیں تھا تو اللہ تعالیٰ نے اس امت کے بارے میں یہ ارشاد فرمایا۔

”مقتولین کے بارے میں تم پر قصاص لازم کیا گیا ہے۔ آزاد شخص کو آزاد کے بدلے میں غلام شخص کو غلام کے بدلے میں

عورت کو عورت کے بدلے میں اور جس شخص کو اس کے بھائی کی طرف سے کچھ معافی مل جائے تو وہ مناسب طریقے سے اس کی

پیروی کرے اور اسے احسان کے ساتھ ادا کیگی کرے۔ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے ملنے والی تخفیف اور رحمت ہے۔ (یعنی اس

چیز کے مقابلے میں تخفیف ہے جو تم سے پہلے لوگوں پر لازم کی گئی تھی)۔

تو جو شخص اس کے بعد حد سے تجاوز کرے تو اسے دردناک عذاب ہوگا۔

اخرج الحديثين من كتاب الديات والقصاص والثالث من كتاب الرسالة والى اخر السادس من

كتاب جراح العمد .



امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب الدیات وقصاص میں نقل کی ہے جبکہ تیسری روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے اس کے بعد چھٹی روایات تک کتاب جراح عمد میں نقل کی ہیں۔

## باب ما فی قتل العمد وعمد الخطا

### باب 14: قتل عمد اور عمد خطا کا حکم

**1636 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، أَوْ عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اغْتَبَطَ مُؤْمِنًا بِقَتْلِ فَهُوَ قَوْدٌ يَدِهِ، إِلَّا أَنْ يُرْضَى وَلِيُّ الْمَقْتُولِ، فَمَنْ حَالَ دُونَهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَغَضَبُهُ، لَا يَقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ.

♦♦ ابن ابی لیلیٰ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص ظلم کے طور پر کسی مومن کو قتل کر دے تو اس کے ورثاء کو قصاص کا اختیار ہوگا البتہ اگر مقتول کا ولی راضی ہو جائے تو وہ دیت بھی لے سکتا ہے اور جو شخص اس کے علاوہ پر حائل ہو جائے تو اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہوگی اور غضب ہوگا اور اس شخص کی کوئی نفل عبادت قبول نہیں ہوگی۔

**1637 -** أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ

حدیث نمبر 1636:

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار الفکر بیروت، 1970ء،  
 1719  
 25/8  
 شافعی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ،  
 4/6  
 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت، لبنان،  
 12/7  
 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء،  
 حدیث نمبر 1637:

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار الفکر بیروت، 1970ء،  
 17212  
 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر،  
 762  
 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ،  
 6727  
 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية، مصر،  
 11/2  
 جستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اخط "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان،  
 4549  
 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت، 1998ء،  
 2628  
 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء،  
 24/8  
 نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء،  
 7002  
 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء،  
 5675  
 دار قطنی، امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر،  
 105/3  
 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت، لبنان،  
 8/6  
 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء،  
 12/7



عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : أَلَا إِنَّ فِي قَتْلِ الْعَمْدِ وَالْخَطَا بِالسَّوْطِ أَوْ الْعِصِي مِنْ أَلْبِلٍ مُغْلَظَةٍ مِنْهَا أَرْبَعُونَ خَلِيفَةً فِي بُطُونِهَا أَوْلَادُهَا

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قتل عمد میں یا سوٹی و عصا کے ذریعے قتل خطا میں۔ اس میں سوا نوٹوں کی دیت ہوگی جن میں سے چالیس خلفہ ہوں گے۔ جن کے پیٹ میں ان کے بچے ہوں گے۔

1638 - أَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَعْنِي مِثْلَهُ .

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1639 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ : مَنْ قُتِلَ فِي عَمِيَّةٍ فِي رَمِيٍّ تَكُونُ بَيْنَهُمْ بِحَجَارَةٍ أَوْ جَلْدٍ بِالسَّوْطِ أَوْ ضَرْبٍ بِعَصَا فَهُوَ خَطَا، عَقْلُهُ عَقْلُ الْخَطَا، وَمَنْ قُتِلَ عَمْدًا فَهُوَ قَوْدٌ يَدِهِ، فَمَنْ حَالَ دُونَهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَغَضَبُهُ، لَا يَقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ .

♦♦ طاؤس بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کو پتھر، کوڑے، عصا کے ذریعے مار کر قتل کیا جائے (اور اس کے قاتل کا پتہ نہ چلے، لوگوں کے درمیان) اس کی لاش ملے تو یہ قتل خطا ہوگا اور اس کی دیت قتل خطا کی دیت ہوگی اور حدیث نمبر 1638:

17213 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء  
419/3 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر  
41/8 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء  
6997 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء  
4845 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء  
6/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان  
21/7 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء  
حدیث نمبر 1639:

1728 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء  
4549 سجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان  
38/8 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء  
6992 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء  
4900 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء  
93/3 دار قطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبة الممتی، قاہرہ، مصر  
338/7 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان  
180/9 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



جس شخص کو عمد قتل کیا جائے تو اس کے قصاص کا اختیار ہوگا اور جو شخص اس کے علاوہ کچھ کرنا چاہے تو اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت اور اس کا غضب ہوگا۔ اس شخص کی فرض یا نفل عبادت قبول نہیں ہوگی۔

**1640 -** أَخْبَرَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَلَا إِنَّ فِي قَتْلِ الْعَمْدِ الْخَطَا بِالسَّوْطِ وَالْعَصَا مِثْلُ مِثْنَةٍ مِنَ الْإِبِلِ مُغْلَظَةً، مِنْهَا أَرْبَعُونَ خَلِيفَةً فِي بُطُونِهَا أَوْلَادُهَا.

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: وہ قتل عمد خطا جو سوئی یا لاٹھی کے ذریعے ہو اس میں سواونٹ دیت کے طور پر دیئے جائیں گے جن میں سے چالیس ”خلفہ“ ہوں گے۔ جن کے بچے ان کے پیٹ میں ہونگے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب جراح العمد، والرابع والخامس من كتاب الديات والقصاص امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی تین روایات کو جراح عمد میں نقل کیا ہے جبکہ چوتھی اور پانچویں روایت کو کتاب الديات والقصاص میں نقل کیا ہے۔

## باب في قتل الخطاء في الحزب

### باب 15: جنگ کے دوران قتل خطاء

**1641 -** أَخْبَرَنَا مُطَرِّفٌ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ: كَانَ أَبُو حُذَيْفَةَ بْنُ الْيَمَانِ شَيْخًا كَبِيرًا، فَرُفِعَ فِي الْأَطَامِ مَعَ النِّسَاءِ يَوْمَ أُحُدٍ، فَخَرَجَ يَتَعَرَّضُ لِلشَّهَادَةِ، فَجَاءَ مِنْ نَاحِيَةِ الْمُشْرِكِينَ فَأَبْتَدَرَهُ الْمُسْلِمُونَ فَشَقُّوهُ بِأَسْيَافِهِمْ، وَحُذَيْفَةُ يَقُولُ: أَبِي أَبِي، فَلَا يَسْمَعُونَهُ مِنْ شُغْلِ الْحَرْبِ حَتَّى قَتَلُوهُ، فَقَالَ حُذَيْفَةُ: يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ، فَقَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ بِدَيْتِهِ.

✦✦ عروہ بیان کرتے ہیں: حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کے مالک عمر رسیدہ آدمی تھے۔ ”غزوہ اُحد“ کے موقع پر انہیں قاتلین کے ساتھ بلند مکانات میں رکھا گیا تو وہ شہادت حاصل کرنے کے لئے وہاں سے نکلے۔ وہ مشرکین کی سمت سے آئے تھے۔ انہیں لے کر مسلمانوں نے ان پر حملہ کیا اور تلواروں کے ذریعے انہیں شہید کر دیا۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ یہ کہتے رہے: یہ میرے والد ہیں یہ میرے والد ہیں! لیکن جنگ کی شدت کی وجہ سے لوگوں نے یہ بات نہیں سنی اور انہیں قتل کر دیا: تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے یہ کہا: اللہ تعالیٰ تم لوگوں کی مغفرت کرے وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

یہ نمبر 1641:

18724

حاشی: امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دارالقلم بیروت 1970ء

202/1

حاشی: امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ دارالمعرفة بیروت لبنان

93/9

حاشی: امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء



(راوی بیان کرتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے ان کی دیت کا فیصلہ دیا تھا۔

**1642 -** أَخْبَرَنَا مَرْوَانُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ : لَجَأَ قَوْمٌ إِلَى جُعْشَمٍ فَلَمَّا غَشِيَهُمُ الْمُسْلِمُونَ اسْتَعْصَمُوا بِالسُّجُودِ فَقَتَلُوا بَعْضَهُمْ فَبَلَغَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْطُوهُمْ نِصْفَ الْعَقْلِ لِصَلَاتِهِمْ ثُمَّ قَالَ عِنْدَ ذَلِكَ إِلَّا إِنِّي بَرِيءٌ مِنْ كُلِّ مُسْلِمٍ مَعَ مُشْرِكٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ قَالَ لَا تَرَى نَارَهُمَا .

✦✦ قیس بن ابی حازم بیان کرتے ہیں، کچھ لوگ ”نشم“ قبیلے کی طرف گئے۔ جب مسلمان ان پر غالب آنے لگے تو وہ جدے کی حالت میں چلے گئے اور بچنے کی کوشش کی۔ مسلمانوں نے ان میں سے بعض افراد کو قتل کر دیا۔ جب اس بات کی اطلاع نبی اکرم ﷺ کو ملی تو آپ نے ارشاد فرمایا: ان کے نماز پڑھنے کی وجہ سے تم انہیں نصف دیت ادا کرو۔ پھر آپ نے اس موقع پر یہ ارشاد فرمایا: میں ہر اس مسلمان سے بری ذمہ ہوں جو مشرکین کے ساتھ ہو۔ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! کیوں! آپ نے ارشاد فرمایا: تم نے ان دونوں کی آگ نہیں دیکھی۔

اخرج الحديثين من كتاب جراح العمد .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو جراح عمد میں نقل کیا ہے۔

## باب دية النفس

### باب 16: جان کی دیت

**1643 -** أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ، أَنَّ فِي الْكِتَابِ

حديث نمبر 1642:

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ”الجامع الکبیر“ تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حديث نمبر 1643:

اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



الَّذِي كَتَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ : فِي النَّفْسِ مِائَةً مِنَ الْإِيلِ .

♦♦ حضرت عبداللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے جو تحریر حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کو بھیجی تھی۔ اس میں یہ تحریر تھا: ”جان“ کی دیت ایک سواونٹ ہونگے۔

**1644-** أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ فِي الدِّيَاتِ فِي كِتَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ : فِي النَّفْسِ مِائَةً مِنَ الْإِيلِ ، قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ : فَقُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ : فِي شَكِّ أَنْتُمْ مِنْ أَنَّهُ كِتَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ : لَا .

♦♦ حضرت عبداللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہ دیت کے بارے میں نبی اکرم ﷺ کے حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کو لکھے ہوئے خط کے بارے میں فرماتے ہیں: ”جان“ کی دیت ایک سواونٹ ہونے کا حکم تھا۔

ابن جریج کہتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا آپ کو اس بارے میں کوئی شک ہے؟ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے لازم کردہ حکم ہے تو انہوں نے جواب دیا: نہیں۔

**1645-** أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، يَعْنِي بِذَلِكَ .

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب جراح الخطا ' وهوى اول ما فيه .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تینوں روایات کو کتاب جراح خطا میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود ابتدائی روایات ہیں۔

## باب تقويم ابل الدية

### باب 17: دیت کے اونٹوں کی قیمت لگانا

**1646-** أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا .

73/8

مسند امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

1505/6

شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادريس ”الام“ دارالمعرفة بیروت لبنان

258/7

شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادريس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1646:

17270

مسند امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دارالقلم بیروت 1970ء

224/2

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المسمیة مصر

4564

عسائی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“ داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان

2630

نزہینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“ تحقیق: بشار عواد معروف دارالجلیل بیروت 1998ء

42/8

سائی امام احمد بن شعیب ”السنن من السنن“ دارالمحدث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

7224

سائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ 1991ء



وَسَلَّمَ يَقَوْمُ الْإِبِلَ عَلَى أَهْلِ الْقُرَى أَرْبَعِمِائَةَ دِينَارٍ أَوْ عَدْلَهَا مِنَ الْوَرِقِ ، يَقْسِمُهَا عَلَى أَثْمَانِ الْإِبِلِ ، فَإِذَا غَلَتْ رَفَعَ فِي قِيَمَتِهَا ، وَإِذَا هَانَتْ نَقَصَ مِنْ قِيَمَتِهَا عَلَى أَهْلِ الْقُرَى الثَّمَنَ مَا كَانَ .

♦♦ حضرت عمرو بن شعیب رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شہر والوں کے لئے اونٹوں کی قیمت مقرر کی تھی۔ جو چار سو دینار ہوتی یا اس کے برابر چاندی ہوتی۔ آپ نے اسے اونٹوں کے آٹھ حصوں پر تقسیم کیا تھا۔ اگر وہ زیادہ ہوتی تو آپ اس کی قیمت میں اضافہ کر دیتے اگر وہ کم ہوتی تو آپ اس کی قیمت میں اتنی ہی کمی کر دیتے۔ جو بستی والوں کے لئے تھی۔ خواہ اس کی قیمت جو مرضی ہوتی تھی۔

1647- أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ وَعَطَاءٍ قَالُوا : أَدْرَكْنَا النَّاسَ عَلَى أَنَّ دِيَّةَ الْحُرِّ الْمُسْلِمِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِئَةٌ مِنَ الْإِبِلِ ، فَقَوْمَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تِلْكَ الدِّيَّةُ عَلَى أَهْلِ الْقُرَى أَلْفَ دِينَارٍ وَاثْنًا عَشَرَ أَلْفَ دِرْهَمٍ وَدِيَّةُ الْحُرِّ الْمُسْلِمِ إِذَا كَانَتْ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى خَمْسَ مِئَةٍ دِينَارٍ أَوْ سِتَّةَ أَلْفِ دِرْهَمٍ فَإِذَا كَانَ الَّذِي أَصَابَهَا مِنَ الْأَعْرَابِ فِدْيَتُهَا خَمْسُونَ مِنَ الْإِبِلِ وَدِيَّةُ الْأَعْرَابِيِّ إِذَا أَصَابَهَا الْأَعْرَابِيُّ خَمْسُونَ مِنَ الْإِبِلِ يُكَلَّفُ الْأَعْرَابِيُّ الذَّهَبَ وَلَا الْوَرِقَ

♦♦ مکحول اور عطاء بیان کرتے ہیں: ہم نے لوگوں کو اس بات پر پایا ہے: مسلمان شخص کی دیت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے مطابق ایک سواونٹ ہوگی۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے شہر میں رہنے والوں کے لئے اس دیت کی قیمت لگوائی تو وہ ایک ہزار دینار تھی۔ یا بارہ سو درہم تھی اور آزاد مسلمان عورت کی دیت اگر وہ شہر میں رہتی ہے تو وہ پانچ سو دینار ہوگی یا چھ سو درہم ہوگی اور اگر اس کا تعلق دیہات سے ہو تو اس کی دیت پچاس اونٹ ہوگی اور دیہاتی عورت کی دیت اگر کسی دیہاتی شخص نے اسے قتل کیا ہو تو اس کی دیت پچاس اونٹ ہوگی کیونکہ دیہاتی شخص سونے یا چاندی کی ادائیگی کا پابند نہیں ہوگا۔

اخرج الحديثين من كتاب جراح الخطا .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو کتاب جراح خطاء میں نقل کیا ہے۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1646:

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1647:

کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



## باب دية الجنين

## باب 18: پیٹ میں موجود بچے کی دیت

**1648 -** أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي جَنِينٍ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي لَحْيَانَ سَقَطَ مَيِّتًا بِغُرَّةِ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ، ثُمَّ إِنَّ الْمَرْأَةَ الَّتِي قَضَى عَلَيْهَا بِالْغُرَّةِ تُوَفِّيتُ، فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَنَّ مِيرَاثَهَا لِنِسَبِهَا وَزَوْجِهَا وَالْعَقْلَ عَلَى عَصِيَّتِهَا .

✦✦ ابن شہاب، ابن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: آپ نے بنی لحیان سے تعلق رکھنے والی ایک عورت کے پیٹ میں موجود بچے کے بارے میں یہ فیصلہ دیا تھا۔ جو مردہ پیدا ہوا تھا کہ اس میں ایک غلام یا ایک کنیز کو تاوان کے طور پر ادا کیا جائے گا۔

راوی بیان کرتے ہیں: جس عورت کے خلاف تاوان کی ادائیگی کا فیصلہ کیا گیا تھا وہ فوت ہو گئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ دیا: اس کی وراثت اس کے دونوں بیٹوں اور شوہر کو ملے گی اور تاوان کی ادائیگی اس کے خاندان والوں پر ہوگی۔

**1649 -** قَالَ الشَّافِعِيُّ فَإِنْ قَالَ قَائِلٌ : مَا الْخَبَرُ بِأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْجَنِينِ عَلَى الْعَاقِلَةِ؟ قِيلَ : أَخْبَرَنَا الثَّقَةُ، قَالَ الرَّبِيعُ : وَهُوَ يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنِ ابْنِ

حدیث نمبر 1648:

- اسحق، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المكتبة العلمية
- 675 اسحق، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
- 2478 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحديثة، موصل، عراق (طبع ثانی)
- 18338 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1386ھ
- 27268 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 2758 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 16181 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء
- 1410 بھتانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 457 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء
- 47/8 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 4012 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
- 4917 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
- 205/3 تہمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء
- 6026 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفہ، بیروت، لبنان
- 103/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء
- 250/7



الْمُسَيَّب، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

♦♦ امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں اگر کوئی شخص یہ کہے: اس خبر کی کیا حیثیت ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (پیٹ میں موجود) بچے کے تاوان کی ادائیگی خاندان کے ذمے کی تھی؟ تو اسے جواب دیا جائے گا ایک ثقہ راوی نے یہ بات بیان کی ہے۔  
ربیع کہتے ہیں یہ یحییٰ بن حسان ہیں۔ یہ روایت لیث بن سعد کے حوالے سے ابن شہاب کے حوالے سے، ابن مسیب کے حوالے سے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

1650 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْجَنِينِ يُقْتَلُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ بِغُرَّةٍ عَبْدًا أَوْ وَلِيدَةً، فَقَالَ الَّذِي قَضَى عَلَيْهِ: كَيْفَ أَغْرَمُ مَنْ لَا شَرِبَ وَلَا أَكَلَ وَلَا نَطَقَ وَلَا اسْتَهْلَ، وَمِثْلُ ذَلِكَ يُطْلَقُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا هَذَا مِنْ إِخْوَانِ الْكُفَّانِ

♦♦ ابن مسیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پیٹ میں موجود بچے کے بارے میں یہ فیصلہ دیا تھا جسے اس کی ماں کے پیٹ میں ہی قتل کر دیا گیا کہ اس کا تاوان ایک غلام یا ایک کنیز ہوگی تو جس کے خلاف فیصلہ دیا گیا اس نے یہ کہا میں اس کا تاوان کیسے ادا کروں؟ جس نے کچھ پیا نہیں، کچھ کھایا نہیں، نہ وہ بولا اور نہ ہی چلا کر رویا۔ اس طرح کا قتل رائیگاں جاتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ کاہنوں کا بھائی ہے۔

1651 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو، عَنْ طَاوُوسٍ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: أَدَّكَرُ اللَّهُ أَمْرًا سَمِعَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنِينِ شَيْئًا، فَقَامَ حَمَلُ بْنُ مَالِكِ بْنِ النَّابِغَةِ، فَقَالَ: كُنْتُ بَيْنَ جَارَتَيْنِ لِي، فَضَرَبْتُ أَحَدَهُمَا الْأُخْرَى بِمِسْطَحٍ فَأَلْقَتْ جَنِينًا مَيِّتًا، فَقَضَى فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغُرَّةٍ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنْ كِدْنَا أَنْ نَقْضِيَ فِي مِثْلِ هَذَا بَرَأِينَا.

حدیث نمبر 1651:

- 457 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "المجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: غوث ادعبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر  
47/8 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء  
7020 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، 1991ء  
115/8 بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ  
1034 صنعانی، امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دارالقلم، بیروت، 1970ء  
0030 ترمذی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دارالفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء  
575/3 نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، "المستدرک"، مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت  
11/3 دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبہ المثنیٰ، قاہرہ، مصر  
107/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفہ، بیروت، لبنان  
204/7 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اول، 2001ء



♦♦ حضرت عمر بن خطاب رحمہ اللہ نے فرمایا: میں اس شخص کو اللہ کا واسطہ دیتا ہوں جس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی پیٹ میں موجود بچے کے بارے میں کوئی حکم سنا ہو؟ تو حضرت حمل بن مالک بن نابغہ رحمہ اللہ کھڑے ہوئے اور بولے: میری دو بیویاں تھیں ان میں سے ایک نے دوسری کو لکڑی کے ذریعے مارا تو دوسری نے مردہ بچے کو جنم دیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بارے میں تاوان کا فیصلہ دیا تھا۔ حضرت عمر رحمہ اللہ نے فرمایا: اگر ہم اس بارے میں (حدیث کا حکم) نہ سنتے اور اپنی رائے کے مطابق فیصلہ دیتے تو مختلف فیصلہ دیتے۔

**1652 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ طَاوُسٍ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: أَذْكَرُ اللَّهُ أَمْرًا سَمِعَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنِينِ شَيْئًا، فَقَامَ حَمَلُ بْنُ مَالِكِ بْنِ النَّابِغَةِ، فَقَالَ: كُنْتُ بَيْنَ جَارَتَيْنِ لِي - يَعْنِي بَيْنَ ضَرْتَيْنِ - فَضَرَبْتُ أَحَدَهُمَا الْأُخْرَى بِمِسْطَحٍ فَأَلْقَتْ جَنِينًا مَيِّتًا، فَقَضَى فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَغْرَةً، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَوْ لَمْ نَسْمَعْ هَذَا لَقَضَيْنَا فِيهِ بِغَيْرِ هَذَا.

♦♦ حضرت عمر رحمہ اللہ نے ارشاد فرمایا: میں اس شخص کو اللہ کا واسطہ دیتا ہوں جس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی پیٹ میں موجود بچے کے بارے میں کوئی حکم سنا ہو تو حضرت حمل بن مالک بن نابغہ رحمہ اللہ کھڑے ہوئے اور بولے: میں دو خواتین کے درمیان تھا یعنی دوستوں کے درمیان تھا تو ایک نے دوسری کو لکڑی کے ذریعے مارا تو دوسری نے مردہ بچے کو جنم دیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بارے میں تاوان کا فیصلہ دیا تھا۔ حضرت عمر رحمہ اللہ نے فرمایا: اگر ہم نے اس بارے میں یہ حدیث نہ سنی ہوتی تو اس سے مختلف فیصلہ دیتے۔

اخرج الاول من كتاب جراح العمد، والثاني من كتاب الديات والقصاص، والثالث والرابع من كتاب جراح الخطاء، والخامس من كتاب الرسالة.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب جراح عمد میں نقل کیا؟ جبکہ دوسری روایت کو کتاب الديات والقصاص میں نقل کیا ہے تیسری اور چوتھی روایت کو کتاب جراح خطا میں نقل کیا ہے اور پانچویں روایت کو کتاب الرسالہ میں نقل کیا ہے۔

## باب جراح العبد

### باب 19: غلام کا زخم

**1653 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ: عَقَلَ الْعَبْدُ فِي ثَمَنِهِ.

حدیث نمبر 1652:

18339

صنعانی، امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء

حدیث نمبر 1653:

27194

کوئی، امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

104/8

یہی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

104/6

شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان

254/7

شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



✦✦ سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: غلام کی دیت اس کی قیمت ہوگی۔

1654 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانٍ، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ :

عَقْلُ الْعَبْدِ فِي ثَمَنِهِ كَجِرَاحِ الْحُرِّ فِي دِيَتِهِ

وَقَالَ ابْنُ شَهَابٍ وَكَانَ رَجُلًا سِوَاهُ يَقُولُونَ يَقَوْمٌ سِلْعَةً .

✦✦ سعید بن مسیب فرماتے ہیں: غلام کی دیت اس کی قیمت کے مطابق ہوگی۔ جیسا کہ آزاد شخص کا زخم اس کی دیت

کے حساب سے ہوتا ہے۔

ابن شہاب کہتے ہیں ان کے علاوہ دیگر تمام حضرات یہ کہتے ہیں: کچھ سامان کی قیمت لگائی جائے گی۔

اخرج الحديث من كتاب الصيد والذبائح .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو کتاب الصيد والذبائح میں نقل کیا ہے۔

## باب دية الذمي والمجوسي

### باب 20: ذمی شخص اور مجوسی شخص کی دیت کا بیان

1655 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ : أَرْسَلْنَا إِلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ نَسْأَلُهُ عَنْ

دِيَةِ الْمُعَاهِدِ فَقَالَ : قَضَى فِيهِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِأَرْبَعَةِ أَلْفٍ قَالَ فَقُلْنَا فَمَنْ قَتَلَهُ قَالَ فَحَصَبْنَا .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : هُمُ الَّذِينَ سَأَلُوهُ آخِرًا .

✦✦ صدقہ بن یسار بیان کرتے ہیں ہم نے سعید بن مسیب کی طرف (ایک شخص کو) بھیجا تا کہ ان سے ذمی کی دیت

کے بارے میں دریافت کریں تو انہوں نے بتایا: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اس کے بارے میں چار ہزار دینار کا فیصلہ سنایا تھا۔

راوی کہتے ہیں ہم نے کہا: اس کو قتل کون کرے گا؟ راوی کہتے ہیں: تو انہوں نے ہمیں کنکریاں ماریں۔

حدیث نمبر 1654:

1814 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء

27219 کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، المصنف، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

104/8 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، السنن الکبریٰ، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

184/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفة، بیروت، لبنان

254/7 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1655:

27455 کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، المصنف، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

342/7 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفة، بیروت، لبنان

140/7 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں: یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے بعد میں بھی اس بارے میں دریافت کیا تھا۔

**1656 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: أَرْسَلْنَا إِلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ نَسْأَلُهُ عَنْ دِيَةِ الْيَهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ فَقَالَ سَعِيدٌ قَضَى فِيهِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِأَرْبَعَةِ آلَافٍ

♦♦ صدقہ بن یسار بیان کرتے ہیں، ہم نے سعید بن مسیب کے پاس ایک شخص کو بھیجا تا کہ ان سے یہودی یا عیسائی کی دیت کے بارے میں دریافت کریں تو سعید نے فرمایا: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اس کے بارے میں چار ہزار دینار کا فیصلہ دیا تھا۔

**1657 -** أَخْبَرَنَا فَضِيلُ بْنُ عِيَّاضٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَضَى فِي الْيَهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ أَرْبَعَةَ آلَافٍ وَفِي الْمَجُوسِيِّ بِشَمَانٍ مِائَةٍ .

♦♦ سعید بن مسیب حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بیان کرتے ہیں، انہوں نے یہودی اور عیسائی کے بارے میں چار ہزار دینار کا فیصلہ دیا تھا اور مجوسی کے بارے میں ”آٹھ سو“ کا فیصلہ دیا تھا۔

اخرج الاول من كتاب الديات والقصاص، والثاني والثالث من كتاب السير على سير الواقدي وهما اخر ما فيه .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب الديات والقصاص میں نقل کیا ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت کو کتاب السير علی سیر واقدي میں نقل کیا ہے اور یہ دونوں اس میں موجود آخری روایات ہیں۔

## باب دية الاعضاء

### باب 21: اعضاء کی دیت کا بیان

**1658 -** أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، فِي الْكِتَابِ الَّذِي كَتَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ

حدیث نمبر 1657:

1485	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
2744	کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، ”المصنف“، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
289/4	طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، ”المعجم الکبیر“، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء، الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی)
710/5	موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب، ”المسند“، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء

حدیث نمبر 1658:

17408	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
2376	دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، ”السنن“، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
209/3	دارقطنی، امام علی بن عمر، ”السنن“، مکتبة المتنبی، قاہرہ، مصر
395/1	نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، ”المستدرک“، مکتبة المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت
118/6	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان
290/7	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَمْرَوْ بَن حَزْمٍ : وَفِي الْأَنْفِ إِذَا أُوْعِيَ جَدْعًا مِائَةً مِنَ الْإِبِلِ ، وَفِي الْمَأْمُومَةِ ثُلُثُ النَّفْسِ ، وَفِي الْجَائِفَةِ مِثْلُهَا ، وَفِي الْعَيْنِ خَمْسُونَ ، وَفِي الْيَدِ خَمْسُونَ ، وَفِي الرَّجْلِ خَمْسُونَ ، وَفِي كُلِّ أَصْبَعٍ مِمَّا هُنَالِكَ عَشْرٌ مِنَ الْإِبِلِ ، وَفِي السِّنِّ خَمْسٌ ، وَفِي الْمَوْضِحَةِ خَمْسٌ

♦♦ حضرت عبداللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کو جب خط لکھا تھا تو اس میں یہ تحریر تھا۔

”اگر ناک کو جڑ سے کاٹ دیا جائے تو اس میں ایک سواونٹ دیئے جائیں گے اور ”مامومہ“ زخم میں جان کی دیت کا ایک تہائی حصہ ہوگا اور جائفہ زخم میں بھی اتنا ہی ہوگا۔ آنکھ میں پچاس اونٹ ہونگے، ہاتھ میں بھی پچاس اونٹ ہونگے، پاؤں میں بھی پچاس اونٹ ہونگے۔ ہر ایک انگلی میں دس اونٹ ہونگے، دانت میں پانچ اونٹ ہونگے اور موضعہ زخم میں پانچ اونٹ ہونگے۔“

1659 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ فِي الْكِتَابِ الَّذِي كَتَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَمْرَوْ بَن حَزْمٍ : وَفِي كُلِّ إِصْبَعٍ مِمَّا هُنَالِكَ عَشْرٌ مِنَ الْإِبِلِ .

♦♦ ابوبکر بن محمد اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کو جو خط لکھا تھا اس میں یہ تحریر تھا۔

”ان میں (یعنی ہاتھ، پاؤں میں) ہر ایک انگلی کی دیت دس اونٹ ہوگی۔“

1660 - أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ، بِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فِي الْأَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ .

♦♦ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: انگلیوں کی دیت دس دس اونٹ ہیں۔

1661 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ

حدیث نمبر 1660:

511	طیلسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد، ”المسند“ دارالمعرفة، بیروت لبنان
28988	کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، ”المصنف“، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن ہندوستان، 1386ھ
3874	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“، المطبعة المیمنیہ، مصر
2374	دارمی، امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن، ”السنن“، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالحاج، قاہرہ، 1966ء
4556	بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، ”السنن“، داراحیاء التراث العربی، بیروت لبنان
2854	قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
6822	تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، ”صحیح ابن حبان“، دارالفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
92/8	بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن ہندوستان، 1344ھ
75/8	شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دارالمعرفة، بیروت لبنان
186/7	شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوقاء، طبع اول، 2001ء



الْخَطَّابَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى فِي الْإِبْهَامِ بِخَمْسَةِ عَشْرَةَ وَفِي الْيَتَى تَلِيهَا بِعَشْرَةٍ وَفِي الْوُسْطَى بِعَشْرَةٍ وَفِي الْيَتَى تَلَى الْخَنْصِرَ بِتِسْعٍ وَفِي الْخَنْصِرِ بِسِتٍ .

✦✦ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رحمہ اللہ نے انگوٹھے کے بارے میں پندرہ اونٹوں کا فیصلہ دیا تھا۔ اس کے ساتھ والی انگلی کے بارے میں دس اونٹوں کا اس کے ساتھ والی انگلی کے بارے میں دس اونٹوں کا، اس کے ساتھ والی کے بارے میں نو کا اور سب سے چھوٹی والی انگلی کے بارے میں چھ اونٹوں کا فیصلہ دیا تھا۔

1662 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جُنْدَبٍ، عَنْ أَسْلَمَ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى فِي الضَّرْسِ بِجَمَلٍ وَفِي التَّرْقُوهِ بِجَمَلٍ وَفِي الضِّلَعِ بِجَمَلٍ .

✦✦ اسلم جو حضرت عمر بن خطاب رحمہ اللہ کے آزاد کردہ غلام ہیں بیان کرتے ہیں حضرت عمر رحمہ اللہ نے داڑھ کے بارے میں ایک اونٹ کی ادائیگی کا فیصلہ دیا تھا اور ”ترقوہ“ میں ایک اونٹ کی ادائیگی کا فیصلہ دیا تھا اور ”ضلع“ میں ایک اونٹ کی ادائیگی کا فیصلہ دیا تھا۔

1663 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، أَخْبَرَنَا مَالِكٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحَصِينِ، أَنَّ أَبَا غُظْفَانَ بْنَ طَرِيفٍ الْمُزَنِي أَخْبَرَهُ أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ أَرْسَلَهُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ مَا فِي الضَّرْسِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِيهِ خَمْسٌ مِنَ الْإِبِلِ فَرَدَّنِي مَرْوَانُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ أَفَجَعَلَ مُقَدَّمُ الْقِمِّ مِثْلَ الْأَضْرَاسِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَوْلَا أَنَّكَ لَا تَعْتَبِرُ ذَلِكَ إِلَّا بِالْأَصَابِعِ عَقَلُهَا سَوَاءٌ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : فَهَذَا مِمَّا يَدُلُّكَ عَلَى أَنَّ الشَّفَتَيْنِ عَقْلُهُمَا سَوَاءٌ وَقَدْ جَاءَ فِي الشَّفَتَيْنِ سَوَى هَذَا الْآثَارُ .

✦✦ ابو غطفان بیان کرتے ہیں مروان بن حکم نے انہیں حضرت ابن عباس رحمہ اللہ کے پاس بھیجا تا کہ ان سے داڑھ کے بارے میں دریافت کریں تو حضرت ابن عباس رحمہ اللہ نے فرمایا: اس میں پانچ اونٹوں کی ادائیگی لازم ہوگی۔

راوی کہتے ہیں: مروان نے مجھے دوبارہ حضرت ابن عباس رحمہ اللہ کے پاس بھیجا اور بولا: کیا آپ منہ کے سامنے والے حصے کو

حدیث نمبر 1662:

اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء، 2510

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة، بیروت، لبنان 234/7

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء، 50/8

حدیث نمبر 1663:

اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد)، تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبة العلمیہ 668

اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء، 2513

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان 314/8

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء، 308/7



داڑھوں کی مانند قرار دیتے ہیں؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تم اسے انگلیوں پر قیاس کر سکتے ہو جن سب کی دیت ایک جیسی ہوتی ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ دونوں ہونٹوں کی دیت برابر ہوگی اور دونوں ہونٹوں کے بارے میں اس کے علاوہ دیگر آثار منقول ہیں۔

اخرج الاول من كتاب جراح الخطا، والثاني والثالث من كتاب جراح العمد، والرابع من كتاب الرسالة، والخامس في كتاب اختلاف مالك والشافعي، والسادس وقول الشافعي من كتاب الديات والقصاص.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب جراح خطاء میں نقل کی ہے۔ دوسری اور تیسری روایت کتاب جراح عمد میں نقل کی ہے۔ چوتھی روایت کتاب الرسالة میں نقل کی ہے۔ پانچویں روایت کتاب اختلاف مالک و شافعی رحمہ اللہ میں نقل کی ہے اور چھٹی روایت اور امام شافعی رحمہ اللہ کا قول کتاب الديات والقصاص میں نقل کیا ہے۔

## باب منه : في الموضحة والبطاة

### باب 22 موضحة اور ملطات نامی زخم کا حکم

1664 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ فِي الْكِتَابِ الَّذِي كَتَبَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ : وَفِي الْمَوْضِحَةِ خَمْسٌ .

1664 - عبد اللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہما اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کو جو خط لکھا تھا اس میں یہ تحریر تھا۔

”موضحة زخم کی دیت پانچ اونٹ ہوگی۔“

1665 - أَخْبَرَنَا الثَّقَفُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، إِنَّ لَمْ أَكُنْ سَمِعْتُهُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ

حدیث نمبر 1664:

اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس، ”الموطا“ بروایة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء، 2458

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء، 17457

دارقطنی، امام علی بن عمر، ”السنن“، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر، 210/3

دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، ”السنن“، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء، 2378

نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، ”المستدرک“، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت، 385/1

نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبریٰ“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء، 7057

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان، 110/6

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء، 189/7



يَزِيدُ بْنُ قَسِيطٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ أَنَّ عُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَضَيَا فِي الْمِلْطَةِ بِنَصْفِ دِيَةِ الْمُوضَحَةِ .

✦✦ سعید بن مسیب رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں، حضرت عمر رحمہ اللہ اور حضرت عثمان رحمہ اللہ نے ”ملطات“ نامی زخم میں ”موضحة“ نامی زخم کی نصف دیت کا فیصلہ دیا تھا۔

1666 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَسِيطٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ عُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مِثْلَهُ .

✦✦ ابن مسیب کے حوالے سے یہی روایت حضرت عمر رحمہ اللہ اور حضرت عثمان رحمہ اللہ کے بارے میں منقول ہے۔

1667 - قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَأَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ ابْنَ نَافِعٍ يَذْكُرُ عَنْ مَالِكٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ . قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَقَرَأْنَا عَلَى مَالِكٍ إِنَّا لَمْ نَعْلَمْ أَحَدًا مِنَ الْأَيْمَةِ فِي الْقَدِيمِ وَلَا فِي الْحَدِيثِ قَضَى فِيمَا دُونَ الْمُوضَحَةِ بِشَيْءٍ

✦✦ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہم نے امام مالک رحمہ اللہ کے سامنے یہ بات پڑھی ہے۔ ہمارے علم کے مطابق قدیم و جدید آئمہ میں سے کوئی ایک بھی موضحة زخم سے کم زخم میں دیت کی ادائیگی کو لازم قرار نہیں دیتا۔

اخرج الاول من كتاب جراح العمد، والى اخر الرابع وقول الشافعي في كتاب اختلاف مالك والشافعي .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب جراح عمد میں نقل کیا ہے۔ باقی تمام روایات اور امام شافعی رحمہ اللہ کے قول کو کتاب اختلاف مالک و شافعی رحمہ اللہ میں نقل کیا ہے۔

## باب في العجباء

### باب 23: عجباء کا بیان

1668 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ

حدیث نمبر 1665:

268/7 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة، بیروت، لبنان

775/8 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1668:

677 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ

2541 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول 1996ء)

2385 طیارسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد ”المسند“ دار المعرفة، بیروت، لبنان

18373 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت 1970ء



رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْعَجَمَاءُ جَرُّهَا جُبَارٌ.

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جانور کے زخمی کرنے کا کوئی تاوان نہیں

ہوگا۔

اخرج من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو کتاب اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1668:

1079	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند" عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
27375	کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف" المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
228/2	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة الميمنية، مصر
1675	دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء
1499	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
1710	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
4593	بجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اصف، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان



## کتاب العتق

## عتق کا بیان

## باب ما لا قصاص فيه ولا دية

## باب ۱: جس میں قصاص اور دیت نہیں ہے

**1669 -** أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَظْنَهُ عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةً، قَالَ: وَكَانَ يَعْلَى، يَقُولُ: وَكَانَتْ تِلْكَ الْغَزْوَةُ أَوْثَقَ عَمَلِي فِي نَفْسِي، قَالَ عَطَاءٌ: قَالَ صَفْوَانُ: قَالَ يَعْلَى: كَانَ لِي أَجِيرٌ، فَقَاتَلَ إِنْسَانًا فَعَصَّ أَحَدُهُمَا يَدَ الْآخَرِ فَانْتَزَعَ يَغْنَى الْمَعْصُوضِ يَدَهُ مِنْ فِي الْعَاضِ فَذَهَبَتْ إِحْدَى ثَنِيَّتَيْهِ، فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاهْدَرَ ثَنِيَّتَهُ، قَالَ عَطَاءٌ: وَحَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيْدُعُ يَدَهُ فِي فَيْكٍ تَقْضُمُهَا كَأَنَّهَا فِي فَيْ فَحُلٍ يَقْضُمُهَا، قَالَ عَطَاءٌ: وَقَدْ أَخْبَرَنِي صَفْوَانُ أَنَّهُمَا عَصَّ، فَانْسَيْتُهُ.

حدیث نمبر 1669:

1324

17546

788

222/4

2265

1673

4584

2656

29/8

6965

6006

6363

150/7

73/7

طیاسی، امام ابو داؤد و سلیمان بن داؤد، "المسند"، دار المعرفة، بیروت، لبنان

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء

حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المکتبۃ، قاہرہ، مصر

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر

بجستانی، امام ابو داؤد و سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء

طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء، الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی)

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



✦✦ حضرت صفوان بن یعلیٰ بن امیہؓ، حضرت یعلیٰ بن امیہؓ کے حوالے سے یہ بات بیان کرتے ہیں، میں نے نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک غزوہ میں شرکت کی۔ حضرت یعلیٰؓ یہ کہا کرتے تھے میرے نزدیک میرا یہ غزوہ سب سے زیادہ قابل وثوق عمل ہے۔

عطاء بیان کرتے ہیں، صفوان نے یہ بات بیان کی ہے حضرت یعلیٰؓ یہ فرماتے ہیں۔ میرا ایک مزدور تھا اس نے ایک شخص کے ساتھ لڑائی کی۔ ایک نے دوسرے کے ہاتھ کو چبایا۔ دوسرے نے اپنے ہاتھ کو چبانے والے کے منہ سے کھینچا تو چبانے والے کے سامنے والے دو دانتوں میں سے ایک دانت گر گیا۔ وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا نبی اکرم ﷺ نے اس کے دانتوں کو رائیگاں قرار دیا۔

عطاء بیان کرتے ہیں، میرا یہ خیال ہے۔ انہوں نے یہ بات بھی بتائی تھی نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا: کیا وہ اپنے ہاتھ کو تمہارے منہ میں رہنے دیتا اور تم اسے اس طرح چبا لیتے جیسے وہ اونٹ کے منہ میں ہوتا اور وہ اسے چبا لیتا۔

عطاء بیان کرتے ہیں، صفوان نے مجھے یہ بتایا تھا: ان دونوں میں سے کس نے چبایا تھا؟ لیکن مجھے یہ بات بھول گئی ہے۔  
**1670 -** أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ: أَنَّ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ أَخْبَرَهُ: أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ: أَنَّ إِنْسَانًا جَاءَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَظَمَهُ إِنْسَانٌ فَانْتَرَعَ يَدَهُ مِنْهُ، فَذَهَبَتْ ثَنِيَّتُهُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: تَعَدَّتْ ثَنِيَّتُهُ.

✦✦ ابن ابی ملیکہ بیان کرتے ہیں، ان کے والد نے انہیں یہ بتایا ہے: ایک شخص حضرت ابو بکر صدیقؓ کے پاس آیا ایک دوسرے شخص نے اس کو کاٹا تھا تو اس نے اپنے ہاتھ کو کھینچا تو دوسرے شخص کے دانت ٹوٹ گئے تو حضرت ابو بکرؓ نے فرمایا: اس کے دانت نے زیادتی کی تھی۔

**1671 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَوْ أَنَّ أَمْرًا أَطْلَعَ عَلَيْكَ بِغَيْرِ إِذْنٍ فَحَذَفْتَهُ بِحَصَاةٍ فَفَقَاتَ عَيْنَهُ مَا كَانَ عَلَيْكَ جُنَاحٌ.  
 حدیث نمبر 1670:

17551 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء  
 2286 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
 4584 جستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان  
 28/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان  
 78/7 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء  
 حدیث نمبر 1671:

2426 طحاوی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد، "المسند"، دار المعرفة، بیروت، لبنان  
 19433 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء  
 1078 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر



♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اگر کوئی شخص اجازت لئے بغیر تمہارے گھر میں جھانکے اور تم اسے کنکری کے ذریعے مار کر اس کی آنکھ کو پھوڑ دو تو تم پر کوئی جرم لاگو نہیں ہوگا۔

1672 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ، يَقُولُ: أَطَّلَعَ رَجُلٌ مِّنْ جُحْرِ فِي حُجْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِذْرَى يُحْكُ بِهَا رَأْسَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَعْلَمَ أَنَّكَ تَنْظُرُ لَطَعْتُ بِهِ فِي عَيْنِكَ، إِنَّمَا جُعِلَ الْاِسْتِئْذَانُ مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ.

♦♦ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے حجرے میں جھانکا۔ نبی اکرم ﷺ کے

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1671:

- 6245 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 243/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمیة مصر
- 6886 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ 1991ء
- 1068 بخاری امام محمد بن اسماعیل "الادب المفرد" مطبعة مصطفى البابي الحلبي قاہرہ طبع رابع 1955ء
- 2158 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی دارالحدیث قاہرہ مصر
- 5172 نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 6011 ترمذی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دارالفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 9327 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
- 62/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دارالمعرفة بیروت لبنان
- 80/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1672:

- 19431 طیالسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دارالمعرفة بیروت لبنان
- 924 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ الممتن قاہرہ مصر
- 2622 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 330/5 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمیة مصر
- 445 الکسی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء
- 2389 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دارالحاسن قاہرہ 1966ء
- 5624 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1070 بخاری امام محمد بن اسماعیل "الادب المفرد" مطبعة مصطفى البابي الحلبي قاہرہ طبع رابع 1955ء
- 2156 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی دارالحدیث قاہرہ مصر
- 7510 موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شتی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دارالمامون للتراث طبع اول 1987ء
- 6010 ترمذی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دارالفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 32/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دارالمعرفة بیروت لبنان
- 80/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء



پس ایک کنگھی تھی جس کے ذریعے آپ اپنے سر کو کھجارہے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر مجھے پتہ چل جاتا کہ تم اس طرح دیکھ رہے ہو تو میں اسے تمہاری آنکھ میں چبھو دیتا۔ اجازت لینے کا حکم اسی لئے دیا گیا ہے تاکہ نگاہ نہ پڑے۔

**1673 -** أَخْبَرَنَا الشَّقْفِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي

بَيْتِهِ رَأَى رَجُلًا أَطْلَعَ عَلَيْهِ فَأَهْوَى لَهُ بِمَشْقَصٍ فِي يَدِهِ، كَأَنَّهُ لَوْ لَمْ يَتَأَخَّرْ لَمْ يَبَالِ أَنْ يَطْعَنَهُ .

✦✦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ اپنے گھر میں موجود تھے۔ آپ نے ایک شخص کو دیکھا جو آپ کے

گھر میں جھانک رہا تھا۔ تو آپ نے اپنے ہاتھ میں موجود کنگھی اس کی طرف بڑھائی۔ اگر وہ شخص پیچھے نہ ہٹتا تو گویا آپ نے اس کی پرواہ نہیں کرنی تھی کہ وہ اسے چبھ جاتی۔

اخرج الخمسة الاحاديث من كتاب جراح العمد .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان پانچوں روایات کو جراح نمہ میں نقل کیا ہے۔

## باب القسامة

### باب 2: قسامت کا بیان

**1674 -** أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي لَيْلَى عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ سَهْلٍ

بْنِ أَبِي حَثْمَةَ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ رَجُلٌ مِنْ كُتَبَاءِ قَوْمِهِ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ بْنَ أَبِي حَثْمَةَ وَمُحَيِّصَةَ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَ

حدیث نمبر 1673:

- 6227 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 18/3 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر
- 889 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1072 بخاری امام محمد بن اسماعیل "الادب المفرد" مطبعة مصطفى البابي الحلبي قاہرہ طبع رابع 1955ء
- 2157 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دارالحاجن قاہرہ 1986ء
- 5171 جستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 2708 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 60/8 نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 3183 موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
- 937 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
- 731 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحديثة موصل عراق (طبع ثانی)
- 338/8 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبری" دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 32/ شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- 81/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



مِنْ جَهْدٍ أَصَابَهُمَا فَتَفَرَّقَا فِي حَوَائِجِهِمَا، فَاتَى مُحَيِّصَةً فَأَخْبَرَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ قَدْ قُتِلَ وَطُرِحَ فِي فَقِيرٍ أَوْ عَيْنٍ، فَاتَى يَهُودَ، فَقَالَ: أَنْتُمْ وَاللَّهِ قَتَلْتُمُوهُ، فَقَالُوا: وَاللَّهِ مَا قَتَلْنَاهُ، فَأَقْبَلَ حَتَّى قَدِمَ عَلَى قَوْمِهِ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُمْ، فَأَقْبَلَ هُوَ وَآخُوهُ حَوِيصَةً وَهُوَ أَكْبَرُ مِنْهُ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ أَخُو الْمَقْتُولِ فَذَهَبَ مُحَيِّصَةً يَتَكَلَّمُ وَهُوَ الَّذِي كَانَ بِخَيْرٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُحَيِّصَةٍ: كَبُرَ كِبَرُ، يُرِيدُ السِّنَّ، فَتَكَلَّمَ حَوِيصَةً ثُمَّ تَكَلَّمَ مُحَيِّصَةً، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَّا أَنْ يَدُورَا صَاحِبَكُمُ وَأَمَّا أَنْ يُؤْذَنُوا بِحَرْبٍ، فَكَتَبَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ، فَكَتَبُوا: إِنَّا وَاللَّهِ مَا قَتَلْنَاهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَوِيصَةٍ وَمُحَيِّصَةٍ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ: تَحْلِفُونَ وَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ؟ قَالُوا: لَا، قَالَ: فَتَحْلِفُ يَهُودُ، قَالُوا: لَا، لَيْسُوا مُسْلِمِينَ، فَوَدَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ بِمِائَةِ نَاقَةٍ حَتَّى أُدْخِلَتْ عَلَيْهِمُ الدَّارَ، فَقَالَ سَهْلٌ: لَقَدْ رَكَّضَنِي مِنْهَا نَاقَةٌ حَمْرَاءُ

♦♦ حضرت ابو یعلیٰ رضی اللہ عنہ نے حضرت سہل بن ابی حمزہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات بیان کی ہے اور ان کی قوم کے بعض حضرات نے یہ بات بتائی ہے: حضرت عبداللہ بن سہل بن ابی حمزہ رضی اللہ عنہ اور حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ خیبر گئے اپنے کسی کام کی وجہ سے۔ وہاں پر اپنے کام کے سلسلے میں ایک دوسرے سے الگ ہو گئے۔ پھر حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ کو یہ پتہ چلا کہ حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کو قتل کر کے ایک کنویں میں یا چشمے میں پھینک دیا گیا ہے۔ حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ یہودیوں کے پاس آئے اور بولے اللہ کی قسم! تم لوگوں نے انہیں قتل کیا ہے انہوں نے جواب دیا: اللہ کی قسم! ہم نے انہیں قتل نہیں کیا۔ پھر حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ اپنی قوم کے پاس آئے اور ان کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا۔ پھر حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ اور ان کے بھائی حویصہ رضی اللہ عنہ جو عمر میں ان سے بڑے تھے اور حضرت عبدالرحمن بن سہل رضی اللہ عنہ جو مقتول کے بھائی تھے۔ یہ آئے۔ محیصہ گفتگو شروع کرنے لگے۔ کیونکہ وہی خیبر میں موجود تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے محیصہ سے فرمایا: پہلے بڑے کو بات کرنے دو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد وہ شخص تھا جو عمر میں بڑا ہو۔ پھر حضرت

حدیث نمبر 1674

- 6811 اسحاق ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیۃ
- 2573 اسحاق ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 3/4 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعۃ المسمیۃ مصر
- 7192 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1669 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 4521 سجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 2677 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء
- 4577 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسۃ الرسالۃ بیروت لبنان 1987ء
- 5630 طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبوعۃ الزہراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)
- 90/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 223/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوداع طبع اول



حویصہ رضی اللہ عنہ نے گفتگو شروع کی۔ پھر حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ نے بات کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یا تو وہ تمہارے ساتھی کی دیت دیں یا پھر وہ جنگ کے لئے تیار ہو جائیں۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہودیوں کو اس بارے میں خط لکھا اور انہوں نے جواب میں خط میں یہ لکھا: اللہ کی قسم! ہم نے انہیں قتل نہیں کیا۔

تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ، حضرت حویصہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عبدالرحمان رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ لوگ قسم اٹھا کر اپنے ساتھی کے مستحق بن جائیں گے۔ انہوں نے جواب دیا: نہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: تو پھر یہودی قسم اٹھائیں گے۔ انہوں نے عرض کی: جی نہیں۔ وہ لوگ مسلمان نہیں ہیں۔

راوی بیان کرتے ہیں: تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی طرف سے ان کی دیت ادا کی اور ان کی طرف ایک سواونٹیاں بھیجیں جو ان کے محلے میں پہنچ گئیں۔

سہل بیان کرتے ہیں: ان میں سے ایک سرخ اونٹنی نے مجھے ٹانگ بھی ماری تھی۔

1675 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سَهْلِ

بْنِ أَبِي حَثْمَةَ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ، وَمُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُودٍ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَ فَتَفَرَّقَا لِحَاجَتِهِمَا، فَقَتَلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ، فَانْطَلَقَ هُوَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ أَخُو الْمَقْتُولِ وَحَوِيصَةُ بْنُ مَسْعُودٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرُوا لَهُ قَتْلَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَهْلٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَحْلِفُونَ خَمْسِينَ يَمِينًا وَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ قَاتِلِكُمْ، أَوْ صَاحِبِكُمْ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَمْ نَشْهَدْ وَلَمْ نَحْضُرْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَتُبْرِكُكُمْ يَهُودُ بِخَمْسِينَ يَمِينًا، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ نَقْبَلُ أَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ؟ فَرَعِمَ أَنَّ

حدیث نمبر 1675:

- 18259 صنعانی، امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم بیروت 1970ء  
403 حمیدی، امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ امتی، قاہرہ مصر  
3/4 شبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر  
2358 بختانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
2702 بخاری، امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
669 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی، دار الحدیث قاہرہ مصر  
1422 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
7/8 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن"، دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
6915 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء  
2384 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ 1981ء  
4587 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح شکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسة الرسالہ بیروت لبنان 1987ء  
10783 دارقطنی، امام علی بن عمر "السنن"، مکتبۃ امتی، قاہرہ مصر  
90/6 شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفۃ بیروت لبنان  
224/7 شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: فہمی، دار المعرفۃ بیروت لبنان 2001ء



النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَلَهُ مِنْ عِنْدِهِ، قَالَ بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ: قَالَ سَهْلٌ: لَقَدْ رَكَّضْتَنِي فَرِيضَةً مِنْ تِلْكَ الْفَرَائِضِ فِي مَرْبِدٍ لَنَا

♦♦ حضرت سہل بن ابی حمزہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ اور حضرت حبیصہ بن مسعود رضی اللہ عنہ یہ دونوں خیر گئے اور وہاں پر اپنے کام کے سلسلے میں ایک دوسرے سے الگ ہو گئے۔ حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کو قتل کر دیا گیا۔ پھر وہ (حضرت حبیصہ رضی اللہ عنہ) اور حضرت عبدالرحمان رضی اللہ عنہ جو مقتول کے بھائی تھے اور حضرت حبیصہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے آپ کے سامنے حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کے قتل کا تذکرہ کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ قسم اٹھاؤ، پچاس قسمیں اٹھاؤ اور قاتل کے خون کے مستحق بن جاؤ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) اپنے ساتھی کے خون کے، انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم وہاں موجود ہی نہیں تھے۔ ہم نے مشاہدہ بھی نہیں کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تو یہودی پچاس قسمیں اٹھا کر تم سے بری ذمہ ہو جائیں گے۔ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم کفار کی قسموں کو کیسے قبول کریں گے۔

راوی بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی دیت اپنی طرف سے ادا کی تھی۔

بشیر بن یسار بیان کرتے ہیں، سہل نے یہ بات بیان کی ہے: ان اونٹنیوں میں سے ایک نے مجھے ٹانگ بھی ماری تھی جو ان کے باڑے میں تھی۔

1676 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي لَيْلَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلٍ، أَنَّ سَهْلَ بْنَ أَبِي حَتْمَةَ، أَخْبَرَهُ وَرِجَالٌ مِنْ كُبَرَاءِ قَوْمِهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِحُوَيْصَةَ وَمُحَيِّصَةَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ: تَحْلِفُونَ وَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ؟ قَالُوا: لَا، قَالَ: فَتَحْلِفُ يَهُودٌ.

♦♦ حضرت سہل بن ابی حمزہ رضی اللہ عنہ اور ان کی قوم کے بڑے افراد نے یہ بات بیان کی ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حبیصہ رضی اللہ عنہ، حضرت حبیصہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عبدالرحمان سے یہ کہا تھا: تم لوگ قسم اٹھا لو اور اپنے ساتھی کے خون کے مستحق بن جاؤ۔ انہوں نے عرض کیا: نہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر یہودی قسم اٹھائیں گے۔

1677 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَالثَّقَفِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَتْمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَأَ، فَلَمَّا لَمْ يَحْلِفُوا رَدَّ الْإِيمَانَ عَلَى يَهُودَ

♦♦ حضرت سہل بن ابی حمزہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے ان کو موقع دیا جب انہوں نے قسم نہیں اٹھائی تو

حدیث نمبر 1677:

18259

403

669

11/8

6919

90/6

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد، "المسند"، دارالمعرفة، بیروت، لبنان

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المثنی، قاہرہ، مصر

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "المجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کروی، دارالکتب العلمیہ، 1991ء

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفة، بیروت، لبنان



قسم اٹھانے کا اختیار یہودیوں کو دیدیا۔

1678 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِمِثْلِهِ .

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1679 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي سَعْدِ بْنِ لَيْثٍ

أَجْرَى فَرَسًا فَوَطِئَ عَلَى أَصْبَعِ رَجُلٍ مِنْ جُهَيْنَةَ فَنَزَى مِنْهَا فَمَاتَ فَقَالَ عُمَرُ لِلَّذِينَ ادَّعَى عَلَيْهِمْ تَحْلِفُونَ خَمْسِينَ يَمِينًا مَا مَاتَ مِنْهَا فَأَبَوْا أَنْ يَخْرُجُوا مِنَ الْإِيمَانِ فَقَالَ لِلْآخِرِينَ احْلِفُوا أَنْتُمْ فَأَبَوْا وَتَحَرَّجُوا .

♦♦ بنو سعد بن لیث سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے اپنے گھوڑے کو دوڑایا تو ”جہینہ“ قبیلے سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کی انگلی کو اپنے نیچے دیدیا تو اس کا خون جاری ہو گیا وہ شخص فوت ہو گیا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس شخص سے کہا: جن کے خلاف ان لوگوں نے دعویٰ کیا تھا کہ تم لوگ پچاس مرتبہ قسم اٹھاؤ کہ وہ شخص اس وجہ سے نہیں مرا ہے۔ تو انہوں نے قسم اٹھانے سے انکار کر دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دوسرے فریق سے کہا: تم قسم اٹھاؤ تو انہوں نے بھی قسم اٹھانے سے انکار کیا اور اس میں حرج محسوس کیا۔

اخرج الاول من كتاب السبق والرمي والقسامة والكسوف، والثاني من الجزء الثاني من اختلاف الحديث، والي آخر السادس من كتاب اليمين مع الشاهد وهي آخر ما فيه .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب سبق الرمي والقسامة والكسوف میں نقل کی ہے۔ دوسری روایت اختلاف الحديث کے دوسرے جز میں نقل کی ہے اور باقی روایات کتاب اليمين مع الشاهد میں نقل کی ہیں اور یہ اس میں موجود آخری روایات ہیں۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1677:

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1678:

اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء

بستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

نسائی، امام احمد بن حنبل، ”المجتبی من السنن“، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1679:

اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ

اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء

صنعانی، امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت 1970ء

کوفی، امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“، المطبعۃ العزیز، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1386ھ

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء





جہانگیر

# مُسْتَدَلِکُ الْاِمَامِ الشَّافِعِی

ترتیب

الامیر انبی سعید سحر بن عبد اللہ الناصری الجاوی

4

ترجمہ

ابوالعلاء محمد بن محمد الدین جہانگیر

آدام اللہ تعالیٰ معالینہ وبارک ایامہ ولیالیہ



نہیہ سنہ ۱۴۰۸ھ بازار لاہور

فون: 042-7246006

سبیر برادرز

marfat.com

Marfat.com







# کتاب القضاء والاحکام والدعاوی والبیّنات والیہین ومع الشاهد والایمان والشہادات قضاء احکام دعاوی جات ثبوت ایک گواہ کے ہمراہ دو قسمیں گواہیاں

## باب ادب القاضي باب ۱: قاضی کے آداب

1680 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَقْضِي الْقَاضِي، أَوْ لَا يَحْكُمُ الْحَاكِمُ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضَبَانُ .  
حدیث نمبر 1680:

560792	طیالسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
22960	موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شتی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
36/5	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر
7158	نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت
1717	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فتوٰی ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
3589	بجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
2316	قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
1134	ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
237/8	نسائی، امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء
5962	نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
629	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
5070	تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
199/6	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
491/7	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



✦✦ حضرت عبدالرحمن بن ابوبکرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی قاضی شخص غصے کے عالم میں دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ نہ کرے۔

1681 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَحْكُمُ الْحَاكِمُ أَوْ لَا يَقْضِي الْقَاضِي بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضَبَانٌ

✦✦ حضرت عبدالرحمن بن ابوبکرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی حاکم (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) قاضی دو آدمیوں کے درمیان غصے کی حالت میں فیصلہ نہ کرے۔

اخرج الاول من كتاب ادب القاضي والثاني من كتاب احكام القرآن .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب ادب قاضی میں نقل کیا ہے اور دوسری روایت کو کتاب احکام القرآن میں نقل کیا

ہے۔

## باب منه : في الشورى

### باب 2: مشاورت کا بیان

1682 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَكْثَرَ مُشَاوَرَةً لِأَصْحَابِهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى: "وَأَمْرُهُمْ شُورَى بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ"

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ سے زیادہ کسی کو اپنے ساتھیوں سے مشاورت کرنے والا نہیں دیکھا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے "اور ان کا معاملہ آپس میں مشورے کے ساتھ ہوتا ہے"۔

1683 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّمَا رَجَعَ بِالنَّاسِ عَنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ يَعْنِي حِينَ خَرَجَ إِلَى الشَّامِ فَبَلَغَ وَقُوعُ الطَّاعُونَ بِهَا .

✦✦ سالم بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کی نقل کردہ حدیث کی وجہ سے لوگوں کو

حدیث نمبر 1682:

9720 صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء

4879 تہیسی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول، 1996ء

109/10 بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

105/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفة بیروت، لبنان

121/8 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



ساتھ لے کر واپس آگئے یعنی اس وقت جب وہ شام کی طرف روانہ ہوئے تھے اور وہاں طاعون کی وبا پھیل چکی تھی۔

**1684 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا

دَوَّنَ الدَّوَاوِينَ قَالَ بِمَنْ تَرَوْنَ أَنَّ أَبَدًا فَقِيلَ لَهُ أَبَدًا بِالْأَقْرَبِ فَأَلْقَرَبِ بِكَ قَالَ بَلْ أَبَدًا بِالْأَقْرَبِ فَأَلْقَرَبِ  
بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✦✦ امام ابو جعفر محمد بن علی (امام محمد الباقر رحمہ اللہ) بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ”سرکاری دیوان“ مرتب کروائے تو فرمایا: تمہارے خیال میں کس سے آغاز کروں؟ تو ان سے کہا گیا: آپ اپنے قریبی رشتے داروں سے آغاز کیجئے تو انہوں نے جواب دیا: بلکہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے رشتے داروں سے آغاز کروں گا۔

اخرج الاوئل وقول الشافعي من كتاب احكام القرآن، والثاني من كتاب الرسالة، والثالث من كتاب قسم الفیء وهو اخر ما فيه .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت اور امام شافعی رحمہ اللہ کا اپنا قول احکام القرآن میں نقل کیا ہے جبکہ دوسری روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے اور تیسری روایت قسم الفی میں نقل کی ہے اور یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

## باب فی اجتہاد الحاکم وأجره

### باب 3: حاکم کا اجتہاد کرنا اور اس کا اجر

**1685 -** أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: إِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ فَاصَابَ فَلَهُ أَجْرَانِ، وَإِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ فَأَخْطَا فَلَهُ أَجْرٌ  
حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جب کوئی شخص فیصلہ کرے اور اجتہاد

حدیث نمبر 1683:

اسمعی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء 2614  
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المسمیہ مصر 193  
نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم ”المستدرک“ مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت 5730  
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج ”المجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 2219  
نسائی، امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء 7521  
طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جواد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر 40/4  
حدیث نمبر 1684:

کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1386ھ 3289  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ، بیروت، لبنان 158/4  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء 358/8



کرے اور درست فیصلہ کرے تو اس کو دو گنا اجر ملے گا اور اگر وہ فیصلہ کرتے ہوئے اجتہاد کرے اور غلطی کر جائے تو اس کو ایک اجر ملے گا۔

1686 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ ، قَالَ : فَحَدَّثْتُ بِهِذَا الْحَدِيثِ أَبَا بَكْرٍ بْنُ

مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ ، فَقَالَ : هَكَذَا حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
 ✦ ✦ ✦ یزید بن ہادی بیان کرتے ہیں: میں نے یہ حدیث ابوبکر محمد بن عمرو بن حزم کو سنائی تو انہوں نے فرمایا: ابوسلمہ بن عبد الرحمن نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ حدیث اسی طرح مجھے سنائی ہے۔

1687 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ ، عَنْ مُحَمَّدٍ

بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ : أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : "إِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ فَأَصَابَ فَلَهُ أَجْرَانِ وَإِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ أَخْطَأَ فَلَهُ أَجْرٌ" .

حدیث نمبر 1685:

- 198/4 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة الميمنية، مصر  
 7352 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
 1716 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر  
 12/4 اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء  
 5918 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء  
 51 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسة الرسالہ بیروت، لبنان، 1987ء  
 3190 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الاوسط"، تحقیق: محمود الطحان، مکتبۃ المعارف، ریاض، سعودی عربیہ، (طبع اول)  
 118/10 بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ  
 حدیث نمبر 1686:

- 198/4 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة الميمنية، مصر  
 7352 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
 1716 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر  
 3574 جستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان  
 2314 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء  
 1326 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء  
 5903 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شتی، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء  
 53 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسة الرسالہ بیروت، لبنان، 1987ء  
 284/4 دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبۃ المنشی، قاہرہ، مصر  
 119/10 بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ



♦♦ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب کوئی شخص فیصلہ کرے اور اس میں اجتہاد کرے اور درست فیصلہ کرے تو اسے دو اجر ملیں گے اور جب وہ فیصلہ کرتے ہوئے اجتہاد کرے اور غلطی کر جائے تو اسے ایک اجر ملے گا۔

1688 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، قَالَ: فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ أَبَا بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، فَقَالَ: هَكَذَا حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب الرسالة وهما آخر ما فيه، والثالث والرابع من كتاب جماع العلم وهما ما فيه .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب رسالہ میں نقل کی ہیں اور یہ اس میں موجود آخری روایات ہیں جبکہ تیسری اور چوتھی روایات کتاب اہل علم کے اتفاق میں نقل کی ہے اور یہ دونوں روایات ہی اس میں ہیں۔

## باب الحكم بالظاهر

### باب 4: ظاہر کے مطابق فیصلہ کرنا

1689 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ

حديث نمبر 1689:

296	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبہ الممتی، قاہرہ، مصر
203/6	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة الميمنية، مصر
2458	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
1713	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
3583	بہستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
2317	قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار البیروت، بیروت، 1998ء
1339	ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
5956	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
6880	موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
4/4	اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء
154/4	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمدیہ، مصر
755	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء
663/23	طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد الجبید سلفی، مطبعة الزهراء، الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی)
1855	طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الاوسط"، تحقیق: محمود الطحان، مکتبۃ المعارف، ریاض، سعودی عربیہ، (طبع اول)
199/6	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
492/7	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ، وَإِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ، وَلَعَلَّ بَعْضُكُمْ أَنْ يَكُونَ الْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَأَقْضِيَ لَهُ عَلَى نَحْوِ مَا أَسْمَعُ مِنْهُ، فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِشَيْءٍ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ فَلَا يَأْخُذْهُ، فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ

✦✦ سیدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں ایک انسان ہوں تم لوگ اپنے مقدمے لے کر میرے پاس آتے ہو ہو سکتا ہے کہ تم میں سے کوئی ایک شخص اپنی دلیل پیش کرتے ہوئے دوسرے کے مقابلے میں تیز زبان ہو اور میں اس سے جو بات سنوں اس کے مطابق اس کے حق میں فیصلہ کر دوں تو جس کے حق میں اس کے کسی بھائی کے حق کا فیصلہ کروں تو وہ اسے ہرگز قبول نہ کرے کیونکہ میں نے اس کے لئے آگ کا ٹکڑا کاٹا ہوگا۔

**1690 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ، وَإِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ، فَلَعَلَّ بَعْضُكُمْ أَنْ يَكُونَ الْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَأَقْضِيَ لَهُ عَلَى نَحْوِ مَا أَسْمَعُ مِنْهُ، فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِشَيْءٍ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ فَلَا يَأْخُذْ مِنْهُ، فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ

✦✦ سیدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں تمہاری طرح بشر ہوں تم لوگ اپنے مقدمے لے کر میرے پاس آتے ہو ہو سکتا ہے کہ تم میں سے کوئی ایک شخص اپنا موقف پیش کرنے میں دوسرے کے مقابلے میں تیز ہو تو میں جو سنوں اس کے مطابق اس کے حق میں فیصلہ کر دوں تو جس شخص کے حق میں میں اس کے بھائی کے حق کا فیصلہ کر دوں تو وہ اسے وصول نہ کرے کیونکہ میں نے اس کے لئے آگ کا ٹکڑا کاٹا ہوگا۔

اخرج الاول من كتاب اليمين مع الشاهد والثاني و من كتاب ابطال الاستحسان وهو اخر حديث فيه .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب یمین مع الشاہد اور دوسری روایت کو کتاب ابطال استحسان میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

## باب ضمان ما افسدت المواشي

### باب 5: مویشی جس چیز کو خراب کر دیں اس کا تاوان

**1691 -** أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ حَرَامِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مُحَيْصَةَ، أَنَّ نَاقَةَ لِلْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَخَلَتْ حَائِطًا لِقَوْمٍ فَأَفْسَدَتْ فِيهِ، فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَهْلِ الْأَمْوَالِ حِفْظَهَا بِالنَّهَارِ، وَمَا أَفْسَدَتِ الْمَوَاشِي بِاللَّيْلِ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى أَهْلِهَا .

✦✦ حرام بن سعد بیان کرتے ہیں: حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی اونٹنی کسی شخص کے باڑے میں داخل ہو گئی اور اس نے وہاں موجود (درختوں وغیرہ کو) نقصان پہنچایا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس زمین کے مالک کے خلاف فیصلہ دیا کہ دن کے وقت



اس کی حفاظت کرنا ان کی ذمہ داری ہے البتہ رات کے وقت مویشی جو خرابی پیدا کریں گے وہ اس مویشی کے مالک کے ذمے تاوان ہوگا۔

**1692 -** أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ حَرَامِ بْنِ مُحَيْصَةَ ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ، أَنَّ نَاقَةَ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ دَخَلَتْ حَائِطَ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَأَفْسَدَتْ فِيهِ ، فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَهْلِ الْحَوَائِطِ حِفْظَهَا بِالنَّهَارِ ، وَعَلَى أَهْلِ الْمَاشِيَةِ مَا أَفْسَدَتْ مَا شِئْتُهُمْ بِاللَّيْلِ .

♦♦ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی اونٹنی ایک انصاری کے باغ میں داخل ہوئی اور اس نے وہاں کچھ خرابی پیدا کر دی تو نبی اکرم ﷺ نے باغ کے مالک کے خلاف یہ فیصلہ دیا کہ دن کے وقت اس کی حفاظت کرنا اس کے مالک کی ذمہ داری ہے البتہ رات کے وقت اگر کوئی مویشی کسی کے باغ کو نقصان پہنچاتا ہے تو یہ تاوان مویشی کے مالکان کے ذمے ہوگا۔

اخرج الحديثين من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔

## باب الدعوى والبيانات

### باب 6: دعویٰ کرنا اور ثبوت پیش کرنا

**1693 -** أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ،

حدیث نمبر 1691:

- صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ  
 صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالہ بیروت لبنان 1987ء  
 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء  
 دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر  
 678  
 2177  
 6159  
 2332  
 156/3

حدیث نمبر 1692:

- کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر  
 جستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء  
 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر  
 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالہ بیروت لبنان 1987ء  
 36301  
 295/4  
 3570  
 2332  
 5785  
 203/3  
 6156



أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْبَيِّنَةُ عَلَى الْمُدَّعَى، وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَلَا أَتَقْنُّهُ إِنَّهُ قَالَ: وَالْيَمِينُ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ.

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مدعی کے ذمے ثبوت پیش کرنا لازم ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں میرا خیال ہے اس میں یہ الفاظ ہیں: تاہم مجھے اس بات کا یقین نہیں ہے: انہوں نے یہ بھی ارشاد فرمایا تھا: جس شخص کے خلاف دعویٰ کیا گیا وہ قسم اٹھائے گا۔

**1694 -** أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي يَحْيَى، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي فَرَوَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَجُلَيْنِ تَدَاْعِيَا دَابَّةً فَأَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا الْبَيِّنَةَ أَنَّهَا دَابَّتُهُ نَتَجَهَا، فَقَضَى بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّذِي هِيَ فِي يَدَيْهِ.

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: دو آدمیوں نے ایک جانور کے بارے میں دعویٰ کیا ان میں سے ہر ایک نے ثبوت پیش کر دیا کہ اس کا جانور ہے اور اس کے ہاں پیدا ہوا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے اس شخص کے حق میں فیصلہ دیا جس کے پاس وہ جانور موجود تھا۔

اخرج الاول من الجزء الثاني من اختلاف الحديث، والثاني من كتاب الدعوى والبيّنات وهو اول حديث فيه.

حدیث نمبر 1693:

- 15193 صنعاني، امام ابو بكر عبد الرزاق بن همام "المصنف"، تحقيق: عبد الرحمن اعظمي، دار القلم، بيروت، 1970ء
- 2993 كوفي، امام ابو بكر عبد الله بن محمد بن ابو شيبة "المصنف"، المطبعة العريزية، حيدرآباد دکن، ہندوستان، 1388ھ
- 343/1 شيباني، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر
- 2514 بخاري، امام ابو عبد الله محمد بن اسماعيل "الجامع الصحيح" (رقم الحديث من فتح الباري)
- 1711 نيشاپوري، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحيح"، تحقيق وترقيم: فؤاد عبد الباقي، دار الحديث، قاہرہ، مصر
- 3519 بختياني، امام ابو داود سليمان بن اشعث "السنن"، دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان
- 2321 قزويني، امام محمد بن يزيد ابن ماجه "السنن"، تحقيق: بشار عواد معروف، دار الجليل، بيروت، 1998ء
- 1342 ترمذي، امام ابو عيسى محمد بن عيسى "الجامع الكبير"، تحقيق: ذاكتر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامي، بيروت، 1996ء
- 5994 نسائي، امام احمد بن شعيب "السنن الكبير"، تحقيق: سليمان بداري، سيد كسروي، دار الكتب العلمية، 1991ء
- 2595 موصلي، امام ابو يعلى احمد بن علي بن ثني "المسند"، تحقيق: حسين سليم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
- 191/6 طحاوي، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامه "شرح معاني الآثار"، تحقيق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، الحمدية، مصر
- 4472 طحاوي، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامه "شرح مشكل الآثار"، تحقيق: شعيب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة، بيروت، لبنان، 1987ء
- 93/7 شافعي، امام ابو عبد الله محمد بن ادريس "الام"، دار المعرفة، بيروت، لبنان
- 285/10 شافعي، امام ابو عبد الله محمد بن ادريس "الام"، تحقيق: رفعت فوزي، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب دعویٰ والبینات میں نقل کی ہے اور یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے۔

## باب قبول القافۃ فی الولد

باب 7: بچے کے بارے میں قیافہ شناس (کی رائے) کو قبول کرنا

1695 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُكَيْلٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ شَكَّ فِي ابْنٍ لَهُ فَدَعَا لَهُ الْقَافَةَ .

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے انہیں اپنے ایک بیٹے (کے نسب کے بارے میں) شک ہوا تو انہوں نے اس کے لئے قیافہ شناس کو بلایا۔

1696 - أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَّاضٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ، أَنَّ رَجُلَيْنِ تَدَاْعِيَا وَلَدَا فَدَعَا لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْقَافَةَ، فَقَالُوا: قَدْ اشْتَرَكَا فِيهِ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَالِإِيهَمَا شِئْتَ .

♦♦ یحییٰ بن عبد الرحمن بیان کرتے ہیں: دو آدمیوں نے ایک بچے کے بارے میں دعویٰ کر دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے لئے قیافہ شناس کو بلایا تو اس نے یہ کہا: ان دونوں کا اس بچے کے اندر اشتراک ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بچے سے فرمایا: تم ان دونوں میں سے جس کے ساتھ چاہو چلے جاؤ۔

حدیث نمبر 1694:

256/1

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

497

طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحدیثہ، موصل، عراق (طبع ثانی)

209/4

دارقطنی، امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ الممتن، قاہرہ، مصر

237/6

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان

581/7

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1695:

17494

کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

264/10

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

247/6

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان

606/7

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1696:

3147

کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

162/4

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر

247/6

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان

607/7

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء



**1697 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عُمَرَ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلَ مَعْنَاهُ  
 ✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

**1698 -** أَخْبَرَنَا مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ  
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلَ مَعْنَاهُ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الدعوى والبيانات  
 امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ چاروں روایات کتاب دعویٰ والبیانات میں نقل کی ہیں۔

## باب الشهادة على الزنا

### باب 8: زنا کے بارے میں گواہی دینا

**1699 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ سَعْدًا، قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَرَأَيْتَ إِنْ

حدیث نمبر 1697:

صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 2159  
 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار المحمدیہ مصر 161/4  
 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 263/10  
 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان 204/6  
 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 697/7  
 حدیث نمبر 1698:

طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحديثة موصل عراق (طبع ثانی) 1347  
 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان 247/6  
 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 697/7  
 حدیث نمبر 1699:

صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 2388  
 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر 1498  
 بجاتانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 4532  
 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء 2905  
 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء 7333  
 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء 938  
 ترمذی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1998ء 4285  
 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان 28/6  
 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 14/7



وَجَدْتُ مَعَ امْرَأَتِي رَجُلًا اُمِّهْلُهُ حَتَّى اَتَى بِارْبَعَةِ شُهَدَاءَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ.

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! اگر میں اپنی کے ساتھ ایک شخص کو پاتا ہوں تو کیا میں اسے مہلت دوں گا؟ تاکہ چار گواہ لے کر آؤں تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہاں!

1700 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ سَعْدًا، قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَرَأَيْتَ إِنْ وَجَدْتُ مَعَ امْرَأَتِي رَجُلًا، اُمِّهْلُهُ حَتَّى اَتَى بِارْبَعَةِ شُهَدَاءَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ.

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! اگر میں اپنی بیوی کے ساتھ کسی اور شخص کو پاتا ہوں تو کیا میں اسے مہلت دوں گا؟ جب تک میں چار گواہ نہیں لے آتا؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں!

1701 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سِئَلَ عَنْ رَجُلٍ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَقَتَلَهُ أَوْ قَتَلَهَا فَقَالَ إِنْ لَمْ يَأْتِ بِارْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَلْيُعْطَ بِرُمَّتِهِ.

♦♦ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا جو اپنی بیوی کو کسی دوسرے شخص کے ساتھ پاتا ہے تو اسے قتل کر دیتا ہے یا عورت کو قتل کر دیتا ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر وہ چار گواہ لے کر نہیں آتا تو اسے سزا دی جائے گی۔

1702 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ رَجُلًا بِالشَّامِ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَقَتَلَهُ أَوْ قَتَلَهَا، فَكَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنْ يَسْأَلَ لَهُ عَنْ ذَلِكَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ مَا هُوَ بَارِضُ الْعِرَاقِ عَزَمْتُ عَلَيْكَ لِتُخْبِرَنِي فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَا أَبُو الْحَسَنِ إِنْ لَمْ يَأْتِ بِارْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَلْيُعْطَ بِرُمَّتِهِ.

♦♦ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں: شام میں ایک شخص نے اپنی بیوی کے ساتھ ایک اور شخص کو پایا تو اس شخص کو یا اپنی بیوی کو قتل کر دیا تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ وہ اس بارے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کریں۔ انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ واقعہ عراق کی سرزمین پر رونما نہیں ہوا ہوگا میں تمہیں قسم دے کر دریافت کرتا ہوں کہ تم مجھے اس کی حقیقت بتاؤ! تو حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے اس کی حدیث نمبر 1702:

اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء 2154  
صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء 1795  
کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ 27879  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان 137/6  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء 75/7



حقیقت بتائی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ابوالحسن ہوں (اور میری طرف ہی رجوع کیا جاسکتا ہے) اگر وہ شخص چار گواہ لے کر نہیں آتا تو اسے اس کے کئے کی سزا ملے گی۔

اخرج الاول من کتاب جراح العمد، والثانی من کتاب ادب القاضی، والثالث من کتاب احکام القرآن، والرابع من کتاب الجنائز۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب جراح نمد میں نقل کیا دوسری روایت کو کتاب ادب القاضی میں نقل کیا ہے اور تیسری روایت کو کتاب احکام القرآن میں نقل کیا ہے اور چوتھی روایت جنائز میں نقل کی ہے۔

## باب قبول شهادة القاذف اذا تاب

باب 9: حد قذف کی سزا پانے والا شخص توبہ کرے تو اس کی گواہی قبول کرنا

1703 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ قَالَ: زَعَمَ أَهْلُ الْعِرَاقِ أَنَّ شَهَادَةَ الْقَاضِفِ لَا تَجُوزُ فَأَشْهَدُ لَاخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِأَبِي بَكْرَةَ تَبَّ تَقْبَلُ شَهَادَتَكَ أَوْ إِنْ تَبَّ قَبِلْتُ شَهَادَتَكَ،

وَسَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ يُحَدِّثُ بِهِ هَكَذَا مِرَارًا ثُمَّ سَمِعْتُهُ يَقُولُ شَكَّكْتُ فِيهِ .  
قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَشْهَدُ لَاخْبَرَنِي بِهِ فَلَانٌ ثُمَّ سَمَى رَجُلًا فَذَهَبَ عَلَى حِفْظِ اسْمِهِ فَسَأَلْتُ  
قَالَ لِي عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ هُوَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَكَانَ سُفْيَانُ لَا يَشْكُ فِيهِ أَنَّهُ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ .  
قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَغَيْرُهُ يَرَوِيهِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

✦✦ سفیان بن عیینہ بیان کرتے ہیں: میں نے زہری کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: اہل عراق یہ کہتے ہیں حد قذف کی سزا پانے والے شخص کی گواہی درست نہیں ہوتی۔ جبکہ میں گواہی دے کر یہ بات کہتا ہوں، سعید بن مسیب نے مجھے یہ بتایا ہے: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے یہ فرمایا تھا تم توبہ کر لو تمہاری گواہی قبول کی جائے گی۔ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) اگر تم توبہ کر لیتے ہو تو تمہاری گواہی قبول کی جائے گی۔

امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: میں نے سفیان بن عیینہ کو یہ روایت اسی طرح کئی مرتبہ بیان کرتے ہوئے سنا، پھر میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا: مجھے اس کے بارے میں شک ہے۔

حدیث نمبر 1703:

20648

کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، المصنف، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

554

منعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء

45/7

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان

111/8

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: میں گواہی دے کر یہ بات کہتا ہوں کہ مجھے فلاں صاحب نے یہ بات بتائی ہے (ربیع کہتے ہیں) اور امام شافعی رحمہ اللہ نے اس شخص کا نام بھی لیا تھا لیکن میری یادداشت میں اس کا نام باقی نہیں رہا تو میں نے اس بارے میں دریافت کیا تو عمر بن قیس نے مجھے اس بارے میں بتایا: سعید بن مسیب کے حوالے سے اور سفیان کو اس بارے میں کوئی شک نہیں ہے کہ وہ سعید بن مسیب ہی ہیں۔

امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: دیگر راویوں نے اسے ابن شہاب کے حوالے سے سعید بن مسیب کے حوالے سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں نقل کیا ہے۔

**1704 -** أَخْبَرَنِي سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، قَالَ: أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ فَلَمَّا قُمْتُ سَأَلْتُ فَقَالَ لِي عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ وَحَضَرَ الْمَجْلِسَ مَعِيَ هُوَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قُلْتُ لِسُفْيَانَ أَشْكُكَ حِينَ أَخْبَرَكَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَ لَا هُوَ كَمَا قَالَ غَيْرَ أَنَّهُ قَدْ كَانَ دَخَلَنِي الشُّكُّ.

♦♦ زہری بیان کرتے ہیں: جب میں کھڑا ہوا اور میں نے دریافت کیا تو عمر بن قیس نے مجھے بتایا: وہ اس محفل میں میرے ساتھ موجود تھے کہ وہ شخص سعید بن مسیب ہیں (جنہوں نے اسے نقل کیا ہے)۔

راوی بیان کرتے ہیں: میں نے سفیان سے دریافت کیا جب سعید بن مسیب نے آپ کو اس بارے میں بتایا تو کیا آپ نے اس بارے میں شک کیا؟ تو انہوں نے جواب دیا: نہیں۔ یہ اس طرح ہے جس طرح انہوں نے بیان کیا ہے البتہ میرے اندر اس بارے میں کچھ شک ہے۔

**1705 -** وَأَخْبَرَنِي مَنْ أَتَقُبَهُ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا جَلَدَ الثَّلَاثَةَ اسْتَتَابَهُمْ فَرَجَعَ اثْنَانِ فَقَبِلَ شَهَادَتَهُمَا وَأَبَى أَبُو بَكْرَةَ أَنْ يَرْجِعَ فَرَدَّ شَهَادَتَهُ.

♦♦ سعید بن مسیب فرماتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے تین آدمیوں کو کوڑے لگانے کا فیصلہ کیا تو آپ نے انہیں توبہ کرنے کے لئے کہا ان میں سے دو نے رجوع کر لیا تو آپ نے دونوں کی گواہی کو قبول کیا جبکہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے رجوع کرنے سے انکار کر دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کی گواہی کو مسترد کر دیا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث وقول الشافعي من كتاب اليمين مع الشاهد  
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی تین روایات اور امام شافعی رحمہ اللہ کا قول کتاب اليمين مع الشاهد میں نقل کیا ہے۔

## باب شهادة النساء والصبيان

### باب 10: خواتین اور بچوں کی گواہی

**1706 -** أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَسَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ قَالَ فِي شَهَادَةِ النِّسَاءِ عَلَى الشَّيْءِ مِنْ أَمْرِ النِّسَاءِ لَا يَجُوزُ فِيهِ أَقْلٌ مِنْ أَرْبَعٍ



✦✦ عطاء بیان کرتے ہیں: عورتوں سے متعلق معاملات میں خواتین کی گواہی قبول کی جاسکتی ہے لیکن اس میں ان کی چار سے کم کی گواہی قبول نہیں ہوگی۔

**1707** - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَسَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ قَالَ فِي شَهَادَةِ النِّسَاءِ لَا رَجُلَ مَعَهُنَّ فِي أَمْرِ النِّسَاءِ لَا يَجُوزُ فِيهِ أَقْلٌ مِنْ أَرْبَعِ عُدُولٍ .

✦✦ عطاء بیان کرتے ہیں: خواتین سے متعلق معاملے میں خواتین کی ایسی گواہی جن میں ان کے ساتھ کوئی مرد نہ ہو۔ اس میں چار عادل خواتین سے کم کی گواہی قبول نہیں ہوگی۔

**1708** - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي شَهَادَةِ الصَّبِيَّانِ: لَا تَجُوزُ ، وَزَادَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ لَأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ "مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ" .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بچوں کی گواہی کے بارے میں فرماتے ہیں: یہ درست نہیں ہے۔  
ابن ابی جریج نے ابن ابی ملیکہ کے حوالے سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات نقل کی ہے: انہوں نے اس کی وجہ اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان بیان کی ہے:  
”جن گواہوں سے تم راضی ہو“۔

اخرج الاول من كتاب الدعوى والبيانات ، والثاني والثالث من كتاب احكام القرآن .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب دعویٰ والبیانات میں نقل کی ہیں جبکہ دوسری اور تیسری روایات کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر 1706:

2073 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ  
87/7 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان  
163/8 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء  
حدیث نمبر 1708:

161/10 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ  
15494 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء  
21027 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ  
286/2 نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم ”المستدرک“، مکتبة المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت  
48/7 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان  
199/8 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



## باب الیمن ومع الشاهد

## باب 11: ایک گواہ کے ہمراہ قسم اٹھالینا

1709 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ سَيْفِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْمَكِّيِّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ، قَالَ عُمَرُ: وَفَى الْأَمْوَالِ.

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک گواہ کے ہمراہ قسم کے ذریعے فیصلہ دے دیا تھا۔ عمرو بیان کرتے ہیں: یہ اموال کے بارے میں تھا۔

1710 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَرَجُلٍ آخَرَ سَمَاهُ فَلَا يَحْضُرُنِي ذَكَرَ اسْمَهُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ.

♦♦ معاذ بن عبد الرحمن، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور ایک اور صحابی کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: جن کا نام مجھے یاد نہیں رہا: نبی اکرم ﷺ نے ایک گواہ کے ہمراہ قسم کے ذریعے فیصلہ دے دیا تھا۔

1711 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عُمَرَ، مَوْلَى الْمُطَّلِبِ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ.

♦♦ ابن مسیب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک گواہ اور ایک قسم کے ذریعے فیصلہ دے دیا تھا۔

1712 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ شَرْحِبِيلَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ عَبَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: وَجَدْنَا فِي كِتَابِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ.

حدیث نمبر 1709:

- 2295 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1386ھ
- 248/1 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمیة، مصر
- 1712 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 3608 بختانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 2370 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
- 6011 نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 11185 طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی)
- 144/4 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
- 254/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 3625/7 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم قَضَى بِالْیَمِیْنِ مَعَ الشَّاهِدِ

✦✦ حضرت سعید بن عمرو رحمہ اللہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، ہم نے حضرت سعد بن ابی وقاص کی تحریروں میں یہ بات پائی ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ کے ہمراہ قسم کے ذریعے فیصلہ دے دیا تھا۔

1713 - أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ، قَالَ: وَذَكَرَ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: وَجَدْنَا فِي كُتُبِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ يَشْهَدُ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ عَمْرٍو بْنَ حَزْمٍ أَنْ يَقْضِيَ بِالْیَمِیْنِ مَعَ الشَّاهِدِ .

✦✦ سعید بن عمرو اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، ہم نے حضرت سعد بن عبادہ رحمہ اللہ کی تحریروں میں یہ بات پائی ہے حضرت سعد بن عبادہ رحمہ اللہ نے گواہی دے کر یہ بات بیان کی ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمرو بن حزم رحمہ اللہ کو یہ ہدایت کی تھی: وہ ایک گواہ اور ایک قسم کے ذریعے فیصلہ کر دیں۔

1714 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْیَمِیْنِ مَعَ الشَّاهِدِ .

حدیث نمبر 1712:

308 الکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، 1988ء  
361 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "معجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحديثة، موصل، عراق، (طبع ثانی)  
28/5 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمیة، مصر  
1343 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء  
214/4 کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ  
254/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان  
625/7 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء  
حدیث نمبر 1714:

3610 سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان  
2368 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء  
1343 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء  
6014 نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء  
6683 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء  
144/4 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمدیہ، مصر  
5080 تیسبی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء  
213/4 دارقطنی، امام علی بن عمر "السنن" مکتبة المستنسی، قاہرہ، مصر  
255/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان  
628/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ : قَدْ كَرْتُ ذَلِكَ لِسُهَيْلٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي رَبِيعَةُ ، وَهُوَ عِنْدِي ثِقَةٌ ، أَنِّي حَدَّثْتُهُ إِيَّاهُ وَلَا أَحْفَظُهُ .

قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ : وَقَدْ كَانَ أَصَابَ سُهَيْلًا عِلَّةٌ أَذْهَبَتْ بَعْضَ حِفْظِهِ ، وَنَسِيَ بَعْضَ حَدِيثِهِ ، وَكَانَ سُهَيْلٌ بَعْدَ يُحَدِّثُهُ ، عَنْ رَبِيعَةَ عَنْهُ ، عَنْ أَبِيهِ .

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک گواہ اور ایک قسم کے ذریعے فیصلہ دے دیا تھا۔  
عبد العزیز بیان کرتے ہیں: میں نے اس بات کا تذکرہ سہیل سے کیا تو انہوں نے بتایا مجھے ربیعہ نے یہ بات بیان کی ہے اور وہ میرے نزدیک ثقہ ہیں میں نے انہیں یہ حدیث سنائی تھی اور مجھے یہ یاد نہیں رہی۔

عبد العزیز بیان کرتے ہیں: سہیل کو کوئی بیماری لاحق ہو گئی تھی جس کی وجہ سے ان کا حافظہ کمزور ہو گیا تھا اور وہ بعض روایات بھول گئے تھے اس لئے بعد میں سہیل اس روایت کو ربیعہ کے حوالے سے اپنے والد کے حوالے سے نقل کیا کرتے تھے۔

1715 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ .

♦♦ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک گواہ اور ایک قسم کے ذریعے فیصلہ دے دیا تھا۔

1716 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، سَمِعْتُ الْحَكَمَ بْنَ عُتَيْبَةَ يَسْأَلُ أَبِي ، وَقَدْ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى جِدَارِ الْقَبْرِ لِيَقُومَ أَقْضَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ؟ قَالَ : نَعَمْ ، وَقَضَى بِهَا عَلَيَّ بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ .

قَالَ مُسْلِمٌ : قَالَ جَعْفَرٌ : فِي الدِّينِ .

♦♦ امام جعفر صادق (رضی اللہ عنہ) بیان کرتے ہیں: میں نے حکم بن عتبہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے انہوں نے میرے والد سے دریافت کیا اس وقت انہوں نے اٹھنے کے لئے اپنا ہاتھ قبر کی دیوار پر رکھا تھا۔ کیا نبی اکرم ﷺ نے ایک گواہ کے ہمراہ حدیث نمبر 1715:

امام ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء 2111

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ 2299

ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء 1145

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ مصر 145/4

بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 169/1

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 44/6

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء 627/7



فیصلہ دے دیا تھا؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بھی تمہارے درمیان اس طرح کا فیصلہ دیا ہے۔  
مسلم نامی راوی فرماتے ہیں: امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے یہ قرض کے بارے میں تھا۔

1717 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ فِي الشَّهَادَةِ: فَإِنْ جَاءَ بِشَاهِدٍ حَلَفَ مَعَ شَاهِدِهِ.

✦✦ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے گواہی کے بارے میں یہ بات ارشاد فرمائی ہے: اگر وہ شخص ایک گواہ لے کر آئے تو وہ گواہ کے ہمراہ قسم بھی اٹھائے گا۔

1718 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ.

✦✦ امام ابو جعفر (محمد الباقر رضی اللہ عنہ) بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک گواہ کے ہمراہ قسم کے ذریعے فیصلہ دے دیا تھا۔

1719 - أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ، أَنَّهُ قَالَ لِبَعْضِ مَنْ يُنَاطِرُهُ، قَالَ: فَقُلْتُ لَهُ: رَوَى الثَّقَفِيُّ وَهُوَ ثَقَّةٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ.

✦✦ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک گواہ کے ہمراہ قسم کے ذریعے فیصلہ دے دیا تھا۔

اخرج العشرة الاحاديث من كتاب اليمين مع الشاهد، وهو اول ما فيه والحادي عشر من كتاب الاسارى والغلول وهو اخر ما فيه.

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دس روایات کتاب یمین مع الشاہد میں نقل کی ہیں اور یہ اس میں موجود ابتدائی روایات ہیں جبکہ حدیث نمبر 1718:

- 2299 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 225/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 629/7 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء
- حدیث نمبر 1719:
- 305/3 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية، مصر
- 2369 ترمذی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
- 1344 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
- 144/4 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیه، مصر
- 7845 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الاوسط"، تحقیق: محمود الطحان، مکتبۃ المعارف، ریاض، سعودی عربیہ (طبع اول)
- 212/4 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ



گیارہویں روایت کتاب الاساری والغلول میں نقل کی ہیں اور یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

## باب موضع الیمن ووقتہا

### باب 12: قسم اٹھانے کی جگہ اور اس کا وقت

1720 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نِسْطَاسٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى مَنبَرِي هَذَا بِيَمِينٍ اثْمَةٍ تَبَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ.

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص میرے اس منبر کے اوپر جھوٹی قسم اٹھائے گا وہ جہنم میں اپنی مخصوص جگہ پر پہنچنے کے لئے تیار رہے۔

1721 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا غَطَفَانَ الْمُرِّيَّ قَالَ: اخْتَصَمَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَابْنُ مُطِيعٍ إِلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فِي دَارٍ فَقَضَى بِالْيَمِينِ عَلَى زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ عَلَى الْمَنبَرِ فَقَالَ زَيْدٌ أَحْلِفْ لَهُ مَكَانِي فَقَالَ مَرْوَانُ لَا وَاللَّهِ إِلَّا عِنْدَ مَقَاطِعِ الْحُقُوقِ فَجَعَلَ زَيْدٌ يَحْلِفُ أَنَّ حَقَّهُ لِحَقِّ وَيَأْبَى أَنْ يَحْلِفَ عَلَى الْمَنبَرِ فَجَعَلَ مَرْوَانُ يَعْجَبُ مِنْ ذَلِكَ.

قَالَ مَالِكٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كَرِهَ زَيْدٌ صَبَرَ الْيَمِينِ.

حدیث نمبر 1720:

- صحیح ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 212
- شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر 344/3
- بجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن احدث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 346
- قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء 2325
- نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء 601
- موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء 1782
- نیشاپوری امام ابوعبداللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المسند رک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت 296/1
- تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء 4374
- شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان 197/7
- شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 88/8

حدیث نمبر 1721:

- صحیح ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبہ العلمیہ 847
- صحیح ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 2130
- شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان 36/1
- شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 89/8



✦✦ ابو غطفان مری رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: حضرت زید بن ثابت رحمہ اللہ اور ابن مطیع اپنا مقدمہ لے کر مروان بن حکم کے پاس (اس کے) گھر میں گئے تو اس نے حضرت زید رحمہ اللہ کے خلاف یہ فیصلہ دیا کہ وہ منبر پر قسم اٹھائیں گے تو حضرت زید رحمہ اللہ نے کہا میں اسی جگہ پر قسم اٹھا لیتا ہوں مروان نے کہا: نہیں: اللہ کی قسم! یہ صرف اس جگہ ہوگا جہاں حقوق قطع ہو جاتے ہیں تو حضرت زید رحمہ اللہ وہاں یہ قسم اٹھاتے رہے کہ ان کا موقف درست ہے لیکن انہوں نے منبر پر قسم اٹھانے سے انکار کر دیا تو مروان اس بات پر بہت حیران ہوا۔

امام مالک رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: حضرت زید رحمہ اللہ نے وہاں قسم اٹھانے کو ناپسند کیا۔

1722 - أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُؤَمِّلٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، قَالَ: كَتَبْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ مِنَ الطَّائِفِ فِي جَارِيَتَيْنِ ضَرَبْتُ أَحَدَاهُمَا الْآخَرَى وَلَا شَاهِدَ عَلَيْهِمَا، فَكَتَبَ إِلَيَّ أَنْ أَحْبِسَهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ، ثُمَّ أَقْرَأَ عَلَيْهِمَا: "إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا" فَفَعَلْتُ، فَأَعْتَرَفَتْ

✦✦ ابن ابی ملیکہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابن عباس رحمہ اللہ کو طائف سے خط لکھا جو دو کنیزوں کے بارے میں تھا ان میں سے کوئی ایک دوسری کو مارتی ہے ان دونوں کے خلاف کوئی گواہ نہیں ہے تو انہوں نے مجھے جواب میں لکھا: میں عصر کے بعد ان دونوں کو قید کردوں اور پھر ان کے سامنے یہ آیت تلاوت کروں۔

”بے شک جو لوگ اللہ تعالیٰ کے عہد اور اس کی قسموں کے عوض میں تھوڑی سی قیمت حاصل کرتے ہیں۔“

میں نے ایسا کیا تو ان میں سے ایک نے اپنے جرم کا اعتراف کر لیا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب اليمين مع الشاهد .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ تینوں روایات کتاب اليمين مع الشاهد میں نقل کی ہیں۔

## باب لغو اليمين ومن حلف على يمين فوكدها

### باب 13: لغو قسم کا بیان اور جو شخص قسم اٹھانے کے بعد اس میں تاکید پیدا کرنے

حدیث نمبر 1722:

15193	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء
4552	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“، (رقم الحدیث من فتح الباری)
248/8	نسائی، امام احمد بن شعیب، ”المجتبی من السنن“، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
5889	تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر بیروت، طبع اول، 1996ء
11223	طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، ”المعجم الکبیر“، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی)
252/10	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبری“، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
234/1	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفۃ بیروت، لبنان
85/8	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



**1723 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا عَمْرُو، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : ذَهَبْتُ أَنَا وَعُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ إِلَى عَائِشَةَ وَهِيَ مَعْتَكِفَةٌ فِي بُيُوتِهَا فَسَأَلْتُهَا عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ : "لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ" قَالَتْ : هُوَ لَا وَاللَّهِ بَلَى وَاللَّهِ .

✦✦ عطاء بیان کرتے ہیں: میں اور عبید بن عمیر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں گئے وہ اس وقت ثبیر (پہاڑ کے پاس) اعتکاف کی حالت میں تھیں میں نے ان سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں دریافت کیا۔  
”اللہ تعالیٰ تمہاری لغو قسموں کے بارے میں تم سے مواخذہ نہیں کرے گا۔“

تو انہوں نے فرمایا (اس سے مراد آدمی کا) یہ کہنا ہے: نہیں اللہ کی قسم! ہاں۔ اللہ کی قسم!

**1724 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ لَغْوُ الْيَمِينِ قَوْلُ الْإِنْسَانِ لَا وَاللَّهِ وَبَلَى وَاللَّهِ .

✦✦ ہشام بن عروہ اپنے والد کے حوالے سے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں لغو قسم سے مراد آدمی کا یہ کہنا ہے: نہیں! اللہ کی قسم! ہاں! اللہ کی قسم!

اخرج الاول من كتاب الكفارات والنذور ' والثاني والثالث في كتاب اختلاف مالك والشافعي رضي الله عنهما .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب کفارات والنذور میں جبکہ دوسری و تیسری روایت کتاب اختلاف مالک رحمہ اللہ سے حدیث نمبر 1723:

15951 صنعاني، امام ابو بكر عبد الرزاق بن همام "المصنف"، تحقيق: عبد الرحمن اعظمي، دار القلم، بيروت، 1970ء  
3254 جستانی، امام ابو داود سليمان بن ابيحسب "السنن"، دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان  
4339 تميمي، امام ابو حاتم محمد بن حبان "معجم ابن حبان"، دار الفكر، بيروت، طبع اول 1996ء  
1786 مروزي، امام اسحاق بن ابراهيم "المسند"، مكتبة الايمان، مدينة منورة، طبع اول 1412هـ - 1991ء  
63/7 شافعي، امام ابو عبد الله محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفة، بيروت، لبنان  
154/8 شافعي، امام ابو عبد الله محمد بن ادریس "الام"، تحقيق: رفعت فوزي، دار الوفاء، طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1724:

1366 اصحی، ابو عبد الله مالک بن انس "الموطأ"، برولیه یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقيق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بيروت، لبنان (طبع اول) 1996ء  
15952 صنعاني، امام ابو بكر عبد الرزاق بن همام "المصنف"، تحقيق: عبد الرحمن اعظمي، دار القلم، بيروت، 1970ء  
6663 بخاری، امام ابو عبد الله محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح"، (رقم الحديث من فتح الباری)  
11149 بخاری، امام ابو عبد الله محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح"، (رقم الحديث من فتح الباری)  
48/1 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ  
242/7 شافعی، امام ابو عبد الله محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفة، بيروت، لبنان  
618/8 شافعی، امام ابو عبد الله محمد بن ادریس "الام"، تحقيق: رفعت فوزي، دار الوفاء، طبع اول 2001ء



شافعی رحمہ اللہ میں نقل کی ہے۔

1725 - وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ : مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَوَكَّدَهَا فَعَلَيْهِ عِتْقُ رَقَبَةٍ .

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جو شخص کوئی قسم اٹھا کر اس میں تاکید پیدا کرے (تو ایسی قسم توڑنے پر) اس پر غلام آزاد کرنا لازم ہوگا۔

حدیث نمبر 1725:

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء  
 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان  
 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



# کتاب الجہاد وقسم الغنائم

## جہاد کا بیان اور مالِ غنیمت کی تقسیم

### باب القتال علی التوحید

#### باب ۱: کلمہ توحید کی بنیاد پر جنگ کرنا

**1726 -** أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا أَزَالُ أَقَاتِلُ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، فَإِذَا قَالُوهَا فَقَدْ عَصَمُوا مِنِّي دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا، وَحَسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

حدیث نمبر 1726:

272	مردزی، امام اسحاق بن ابراہیم، "المسند" مکتبہ الایمان، مدینہ منورہ، طبع اول 1412ھ-1991ء
11/1	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة الميمنية، مصر
1399	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
21	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم بنو اد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
156	بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
71	قرطبی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار النجیل، بیروت، 1998ء
2606	ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
4/6	نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
3433	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
2248	نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
213/3	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
5851	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء
216	تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء
945	طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الاوسط"، تحقیق: محمود الطحان، مکتبۃ المعارف، ریاض، سعودی عربیہ، (طبع اول)
231/1	دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
172/4	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
11/10	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء



♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں اس وقت تک لوگوں کے ساتھ جنگ کرتا رہوں گا جب تک وہ یہ اعتراف نہ کر لیں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے جب وہ یہ اعتراف کر لیں گے تو وہ اپنی جانوں اور اپنے اموال کو مجھ سے محفوظ کر لیں گے البتہ ان کا حق باقی رہے گا جس کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمے ہوگا۔

1727 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا أَزَالُ أَقَاتِلُ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، فَإِذَا قَالُوا فَقَدْ عَصَمُوا مِنِّي دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا، وَحَسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ.

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں لوگوں کے ساتھ مسلسل جنگ کرتا رہوں گا یہاں تک کہ وہ یہ اعتراف کر لیں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے جب وہ یہ اعتراف کر لیں تو وہ اپنی جانوں اور اپنے اموال کو مجھ سے محفوظ کر لیں گے البتہ ان کا حق باقی رہے گا اور ان کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمے ہوگا۔

1728 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ، وَإِذَا هَلَكَ قَيْصَرٌ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ.

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب ”کسری“ مرجائے گا تو اس کے بعد کوئی ”کسری“ نہیں ہوگا جب ”قیصر“ مرجائے گا تو اس کے بعد کوئی ”قیصر“ نہیں ہوگا اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری

حدیث نمبر 1728:

- 2580 طرابلسی، امام ابو داؤد و سلیمان بن داؤد، ”المسند“ دار المعرفة، بیروت لبنان
- 20814 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت 1970ء
- 1084 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، ”المسند“ عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ مصر
- 233/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“ المطبعة الميمنية، مصر
- 2216 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ”الجامع الکبیر“، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء
- 1482 الکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر، ”مسند“، تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب 1988ء
- 3027 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 281 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ”الجامع الصحیح“، تحقیق و ترقیم: غوث عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ مصر
- 5881 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، ”المسند“، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
- 1597 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، ”الصحیح“، شرکت الطباعة العربية، ریاض، الطبعة الثانية 1981ء
- 588 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ”شرح مشکل الآثار“، تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان 1987ء
- 6698 ترمذی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء
- 171/4 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 397/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء



جان ہے ان دونوں کے خزانے اللہ کی راہ میں ضرور خرچ کئے جائیں گے۔

اخرج الاول من الجزء الثاني من اختلاف الحديث، والثاني من كتاب جراح العمد والثالث من كتاب الجزية

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی ”روایت“ اختلاف الحديث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب ”جراح عمد“ میں نقل کی ہے جبکہ تیسری کتاب الجزیہ میں نقل کی ہے۔

## باب لا یفر واحد من اثنين

باب 2: دو کے مقابلے میں ایک شخص فرار نہ ہو

1729 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ "إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عَشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتِينَ" فَكَتَبَ عَلَيْهِمْ أَلَّا يَفِرَّ الْعَشْرُونَ مِنَ الْمِائَتِينَ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى: "الَّذِينَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ فَخَفَّفَ عَنْهُمْ وَكَتَبَ عَلَيْهِمْ أَلَّا يَفِرَّ مِائَةٌ مِنْ مِائَتَيْنِ -

♦ ♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی۔

”اگر تم میں سے صبر کرنے والے بیس لوگ ہوں تو وہ دو سو پر غالب آجائیں گے“۔

تو اللہ تعالیٰ نے لوگوں پر بات لازم کی کہ بیس آدمی دو سو کے مقابلے میں راہ فرار اختیار نہیں کر سکتے پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

”اب اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے آسانی پیدا کر دی ہے وہ یہ جانتا ہے کہ تمہارے اندر کمزوری ہے اگر تم لوگ صبر کرنے والے ”ایک سو“ افراد ہو تو وہ لوگ ”دو سو“ (دشمنوں) پر غالب آجائیں گے

تو اللہ تعالیٰ نے لوگوں کے لئے تخفیف کر دی اور ان پر یہ لازم کیا کہ دو سو کے مقابلے میں ایک سو لوگ راہ فرار اختیار نہیں کر سکتے۔

اخرج الاول من كتاب الجزية، والثاني من كتاب قتال المشركين -

امام شافعی نے پہلی روایت کتاب الجزیہ میں نقل کی ہے جبکہ دوسری کتاب قتال المشرکین میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر 1729:

9525

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء

652

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)

642

بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

169/4

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان

392/5

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



## باب منه : الفارون الکارون

## باب 3: فرار اختیار کرنے والے اور پلٹ کر حملہ کرنے والے

1730 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : مَنْ فَرَّ مِنْ ثَلَاثَةِ فَلَمَّ يَفِرَّ وَمَنْ فَرَّ مِنْ اثْنَيْنِ فَقَدْ فَرَّ .

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جو شخص تین (گنا) کے مقابلے میں پیچھے ہٹ جائے وہ فرار اختیار کرنے والا نہیں ہوگا۔ البتہ جو دو (گنا) کے مقابلے میں پیچھے ہٹ جائے اس نے راہ فرار اختیار کی۔

1731 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ : بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ فَلَقُوا الْعَدُوَّ، فَحَاصَ النَّاسُ حَيْصَةً، فَاتَيْنَا الْمَدِينَةَ، فَفَتَحْنَا بَابَهَا، وَقُلْنَا : يَا رَسُولَ اللَّهِ، نَحْنُ الْفَرَارُونَ، قَالَ : بَلْ أَنْتُمُ الْعَكَارُونَ، وَأَنَا فَتُكُّكُمْ

♦ ♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ہمیں ایک مہم پر روانہ کیا جب ان لوگوں کا دشمنوں سے سامنا ہوا تو لوگ (بچ کر) دوسرے طرف سے نکل گئے جب ہم لوگ مدینہ منورہ آئے اور ہم نے وہاں کے دروازے کو کھولا تو ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ (ہمیں سزا دیں) کیونکہ ہم فرار ہونے والے ہیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نہیں! تم لوگ پلٹ کر حملہ کرنے والے ہو اور میں تمہارے ساتھ ہوں۔

حدیث نمبر 1730:

76/9 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
242/4 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان  
500/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1731:

987 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر  
3368 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
23/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمیة مصر  
972 بخاری، امام محمد بن اسماعیل "الادب المفرد" مطبعة مصطفى البابي الحلبي قاہرہ طبع رابع 1955ء  
2847 بسحاتی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
3784 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء  
1716 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
988 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء  
17/4 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان  
300/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



اخرجه من کتاب الجزية .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب الجزیہ میں نقل کیا ہے۔

## باب فی البعوث

## باب 4: جنگی مہمات

**1732 -** أَخْبَرَنَا الثَّقَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا بَعَثَ جَيْشًا أَمَرَ عَلَيْهِمْ أَمِيرًا، وَقَالَ: فَإِذَا لَقِيتَ عَدُوًّا مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَادْعُهُمْ إِلَى ثَلَاثِ خِلَالٍ، أَوْ ثَلَاثِ خِصَالٍ، شَكَكَ عَلْقَمَةُ، ادْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ، فَإِنْ أَجَابُوكَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى التَّحَوُّلِ مِنْ دَارِهِمْ إِلَى دَارِ الْمُهَاجِرِينَ، وَأَخْبِرْهُمْ إِنْ هُمْ فَعَلُوا أَنَّ لَهُمْ مَا لِلْمُهَاجِرِينَ، وَأَنَّ عَلَيْهِمْ مَا عَلَيْهِمْ، فَإِنْ اخْتَارُوا الْمَقَامَ فِي دَارِهِمْ فَأَعْلِمَهُمْ أَنَّهُمْ كَأَعْرَابِ الْمُسْلِمِينَ، يَجْرِي عَلَيْهِمْ حُكْمُ اللَّهِ كَمَا يَجْرِي عَلَى الْمُسْلِمِينَ، وَلَيْسَ لَهُمْ فِي الْفَيْءِ شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يُجَاهِدُوا مَعَ الْمُسْلِمِينَ، فَإِنْ لَمْ يُجِيبُوكَ فَادْعُهُمْ إِلَى أَنْ يُعْطُوا الْجِزْيَةَ، فَإِنْ فَعَلُوا فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَدَعُهُمْ، فَإِنْ أَبَوْا فَاسْتَعِنَ بِاللَّهِ تَعَالَى وَقَاتِلْهُمْ

♦♦ سلیمان بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ جب کسی لشکر کو روانہ کرتے تھے تو اس پر ایک شخص کو امیر مقرر کر دیتے تھے اور یہ ارشاد فرماتے تھے: جب تمہارا اپنے مشرک دشمن کے ساتھ سامنا ہو تو تم انہیں تین باتوں کی دعوت

حدیث نمبر 1732:

9428	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
352/5	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر
2444	دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحیانی، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
731	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
2612	بجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
2858	قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
1408	ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
8586	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
1413	موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
206/3	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار للمحمدیہ، مصر
3572	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء
4739	تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
1453	طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "معجم الاوسط"، تحقیق: محمود الطحان، مکتبۃ المعارف، ریاض، سعودی عربیہ، (طبع اول)
172/4	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
402/5	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



دینا۔ یہاں پر ایک لفظ کے بارے میں علقمہ نامی راوی کو شک ہے، تم انہیں اسلام کی دعوت دینا اگر وہ اسے قبول کر لیں تو تم ان کی طرف سے اسے قبول کر لینا اور ان سے لڑائی سے رک جانا پھر تم انہیں ان کے علاقے سے مہاجرین کے علاقے کی طرف منتقل ہونے کی دعوت دینا اور انہیں یہ بتانا اگر وہ ایسا کر لیں گے تو انہیں وہ تمام سہولتیں ملیں گی جو مہاجرین کو حاصل ہیں اور ان پر وہ تمام چیزیں لازم ہوں گی جو مہاجرین پر لازم ہیں اگر وہ اپنے علاقے میں قیام کرنے کو اختیار کریں تو وہ دیہاتی مسلمانوں کی طرح ہوں گے ان پر اللہ تعالیٰ کا حکم جاری ہوگا جیسے دیگر مسلمانوں پر جاری ہوتا ہے۔ تاہم انہیں مال ”فے“ میں سے کچھ بھی نہیں ملے گا۔ البتہ اگر وہ مسلمانوں کے ساتھ جہاد کریں گے (تو مال ”فے“ میں سے حصہ دار ہوں گے) اگر وہ تمہاری اس دعوت کو قبول نہیں کرتے تو تم انہیں اس بات کی دعوت دو کہ وہ جزیہ ادا کریں ذلت کا شکار ہوتے ہوئے اگر وہ ایسا کر لیتے ہیں تو تم اسے قبول کرو اور انہیں چھوڑ دو اگر وہ اس کا بھی انکار کر دیتے ہیں تو اللہ تعالیٰ سے مدد مانگو اور ان کے ساتھ جنگ کرو۔

**1733 -** أَخْبَرَنَا الثَّقَةُ يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبَانَ، عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا بَعَثَ جَيْشًا أَمَرَ عَلَيْهِمْ أَمِيرًا، وَذَكَرَ الْحَدِيثُ

✦✦ سلیمان بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جب کسی مہم کو روانہ کرتے تھے تو ان پر ایک امیر مقرر کر دیتے تھے اس کے بعد انہوں نے پوری حدیث نقل کی ہے۔

اخرج الاول من الجزء الثاني من اختلاف الحديث، والثاني من كتاب الجزية .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب الجزیہ میں نقل کی ہے۔

## باب النهی عن قتل النساء والصبيان

### باب 5: خواتین اور بچوں کو قتل کرنے کی ممانعت

**1734 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ الزُّهْرِيِّ، عَنْ ابْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَمِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى الَّذِينَ بَعَثَ إِلَى ابْنِ أَبِي الْحَقِيقِ عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ .

✦✦ حضرت ابن کعب بن مالک رحمہ اللہ اپنے چچا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے جن لوگوں کو ابن ابی حقیق کی طرف بھیجا تھا انہیں خواتین اور بچوں کو قتل کرنے سے منع کر دیا تھا۔

حدیث نمبر 1734:

8743

33115

22/4

238/4

576/5

حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر

کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق ”المسند“ مجلس دائرة المعارف العثمانية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة، بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



**1735 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَمِّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَ إِلَى ابْنِ أَبِي الْحَقِيقِ نَهَى عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ .

✦✦ ابن کعب بن مالک اپنے چچا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے جب ابن ابی حقیق کی طرف لوگوں کو بھیجا تھا تو خواتین اور بچوں کو قتل کرنے سے منع کر دیا۔

اخرج الاول من كتاب قتال المشركين وهو اول حديث فيه ' والثاني من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب قتال المشركين میں نقل کی ہے اور یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے جبکہ دوسری روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے۔

## باب المصاب من نساء المشركين وذرايهم

### باب 6: مشرکین کی جو خواتین اور بچے (جنگ کے دوران) مارے جائیں

**1736 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَخْبَرَنِي الصَّعْبُ بْنُ جَثَامَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَالُ عَنْ أَهْلِ الدَّارِ مِنَ الْمُشْرِكِينَ يُبَيِّتُونَ، فَيَصَابُ مِنْ نِسَائِهِمْ وَذَرَارِيِّهِمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُمْ مِنْهُمْ، وَزَادَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ: هُمْ مِنْ أَبَائِهِمْ .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے انہوں نے نبی حدیث نمبر 1736:

- |      |  |
|------|--|
| 9385 | صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت 1970ء                  |
| 781  | حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتن، قاہرہ، مصر                         |
| 3313 | کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن، ہندوستان 1386ھ            |
| 37/4 | شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية، مصر   |
| 30/2 | بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)                              |
| 1745 | بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی بیروت، لبنان                               |
| 672  | نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء                                  |
| 2839 | قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت 1998ء                        |
| 1570 | ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء |
| 8622 | نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء                |
| 95/4 | اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان 1966ء      |
| 22/3 | طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر   |
| 136  | تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء                                |



اکرم ﷺ کو سنا، آپ سے مشرکین کے علاقے میں رہنے والے ان لوگوں کے بارے میں دریافت کیا گیا جن پر رات کے وقت حملہ کیا جاتا ہے اور اس دوران ان کے بچے اور عورتیں مارے جاتے ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ ان لوگوں کا حصہ ہیں۔

عمر بن دینار نے یہ الفاظ زائد نقل کئے ہیں: وہ اپنے باپ دادا کے ساتھ ہیں۔

**1737 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَامَةَ اللَّيْثِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِئِلَ عَنْ أَهْلِ الدَّارِ مِنَ الْمُشْرِكِينَ يَبْتَغُونَ فَيْصَابُ مِنْ نِسَائِهِمْ وَأَبْنَائِهِمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُمْ مِنْهُمْ، وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ فِي الْحَدِيثِ: هُمْ مِنْ آبَائِهِمْ.

✦✦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سے مشرکین کے علاقے میں رہنے والے ان لوگوں کے بارے میں دریافت کیا گیا جن پر رات کے وقت حملہ کیا جائے اور اس دوران ان کی خواتین اور بچے مارے جائیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ بھی ان لوگوں کا حصہ ہیں۔

بعض اوقات سفیان نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کئے ہیں: وہ اپنے باپ دادا کے ساتھ ہیں۔

اخرج الاول من كتاب الرسالة والثاني من كتاب قتال المشركين .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب قتال مشرکین میں نقل کی ہے۔

## باب الحصار والنزول على حكم الامام

### باب 7: دشمن کا محاصرہ کرنا اور امام کو ثالث تسلیم کرنا

**1738 -** أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ سَأَلَهُ إِذَا حَاصَرْتُمُ الْمَدِينَةَ كَيْفَ تَصْنَعُونَ قَالَ نَبَعْتُ الرَّجُلَ إِلَى الْمَدِينَةِ وَنَصْنَعُ لَهُ هَنَةً مِنْ جُلُودٍ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ رُمِيَ بِحَجَرٍ قَالَ إِذَا يُقْتَلُ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوا فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا يَسْرُنِي أَنْ تَفْتَحُوا مَدِينَةً فِيهَا أَرْبَعَةُ أَلْفٍ مُقَاتِلٍ بِتَضْيِيعٍ رَجُلٍ مُسْلِمٍ.

✦✦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے دریافت کیا: جب تم لوگ کسی شہر کا محاصرہ کرتے ہو تو کیا کرتے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: ہم ایک شخص کو شہر کی طرف بھیجتے ہیں اور اس کو ایک چمڑے کا (حفاظتی لباس) دیتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: اگر اسے پتھر مار دیا جائے؟ انہوں نے جواب دیا: تو وہ قتل ہو جائے گا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم ایسا نہ کرو! اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے! مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ تم کوئی ایسا شہر فتح کرو جس میں چار ہزار جنگجو لوگ موجود ہوں اور اس کے مقابلے میں ایک مسلمان کی جان ضائع ہو۔

**1739 -** أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَاصَرْنَا تُسْتَرَ فَنَزَلَ الْهُرْمُزَانُ عَلَيَّ



حَكَمَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَدِمْتُ بِهِ عَلَى عُمَرَ فَلَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَيْهِ قَالَ لَهُ عُمَرُ: تَكَلَّمْ قَالَ كَلَامَ حَتَّى أَوْ كَلَامَ مَيِّتٍ قَالَ تَكَلَّمْ لَا بَأْسَ قَالَ إِنَّا وَإِيَّاكُمْ مَعْشَرَ الْعَرَبِ مَا خَلَّا اللَّهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ كُنَّا نَتَعَبِدُكُمْ وَنَقْتُلُكُمْ وَنَغْصِبُكُمْ فَلَمَّا كَانَ اللَّهُ مَعَكُمْ لَمْ تَكُنْ لَنَا بِكُمْ يَدَانِ فَقَالَ عُمَرُ مَا تَقُولُ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ تَرَكْتُ بَعْدِي عَدُوًّا كَثِيرًا وَشَوْكَةً شَدِيدَةً، فَإِنْ قَتَلْتَهُ يَبَاسُ الْقَوْمِ الْحَيَاةَ وَيَكُونُ أَشَدَّ لَشَوْكَتِهِمْ فَقَالَ عُمَرُ اسْتَخِي قَاتِلَ الْبَرَاءِ بْنِ مَالِكٍ وَمَجْزَاةَ ابْنِ ثَوْرٍ فَلَمَّا خَشِيتُ أَنْ يَقْتُلَهُ قُلْتُ لَهُ لَيْسَ إِلَيَّ قَتْلُهُ سَبِيلٌ قَدْ قُلْتُ لَهُ تَكَلَّمْ لَا بَأْسَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ارْتَشَيْتُ وَأَصَبْتُ مِنْهُ فَقُلْتُ وَاللَّهِ مَا ارْتَشَيْتُ وَلَا أَصَبْتُ مِنْهُ قَالَ لِيَا تَبْنِي عَلَى مَا شَهِدْتُ بِهِ بِغَيْرِكَ أَوْ لَا بَدَأَ بِعُقُوبَتِكَ قَالَ فَخَرَجْتُ فَلَقِيْتُ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ فَشَهِدَ مَعِيَ وَأَمْسَكَ عُمَرُ وَأَسْلَمَ وَفَرَضَ لَهُ .

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے ”تستر“ شہر کا محاصرہ کیا تو ہرمزان (جو وہاں کا گورنر تھا) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ثالث تسلیم کرنے پر تیار ہوا۔ میں اسے لے کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا ہم ان کے پاس پہنچے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا: تم بات شروع کرو۔ اس نے دریافت کیا: زندہ آدمی کی طرح یا مردہ آدمی کی طرح؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم بات کرو کوئی پریشانی کی بات نہیں ہے وہ بولا: بے شک ہم اور آپ لوگ یعنی عرب اللہ تعالیٰ نے ہمارے اور آپ کے درمیان کبھی کوئی موقعہ خالی نہیں چھوڑا۔ ہم آپ لوگوں کو غلام بناتے رہے ہیں آپ کو قتل کرتے رہے ہیں آپ لوگوں کے مال و اسباب کو غصب کرتے رہے ہیں تو جب اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو گیا تو اب ہم آپ کا کچھ نہیں کر سکتے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم کیا کہتے ہو؟ میں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! میں نے اپنے بعد بہت بڑا دشمن اور زبردست تیاریاں چھوڑی ہیں اگر آپ نے اسے قتل کر دیا تو دشمن اپنی زندگی سے مایوس ہو جائے گا اور اس کے نتیجے میں اس کی طاقت زیادہ ہو جائے گی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے براء بن مالک اور مجزاة بن ثور کے قاتل سے حیاء آئی ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں: جب مجھے یہ اندیشہ ہوا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسے قتل کروادیں گے تو میں نے ان سے کہا: آپ اسے قتل نہیں کروا سکتے کیونکہ آپ نے اسے یہ ارشاد فرمایا تھا: تم بات کرو کوئی پریشانی کی بات نہیں ہے، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے اس سے رشوت اور مال (جان بچانے کے عوض میں) لیا ہے؟ میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے کوئی مال یا رشوت وصول نہیں کی۔ انہوں نے فرمایا: تم میرے پاس ایک شخص کو لے کر آؤ جو تمہارے علاوہ بھی اس کا گواہ ہو ورنہ میں تمہیں سزا دینے سے آغاز کروں گا۔

راوی بیان کرتے ہیں: میں وہاں سے نکلا میری ملاقات حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو انہوں نے میرے ساتھ گواہی حدیث نمبر 1739:

4482

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیز یہ حیدر آباد دکن ہندوستان 1386ھ

152/4

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان

614/5

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



دی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ (اسے قتل کرنے سے) رک گئے پھر اس نے اسلام قبول کر لیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے لئے (حصہ) مقرر کیا۔

اخرج الحديثين من كتاب الاسارى والغلول .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات ”الاسارى والغلول“ میں نقل کی ہیں۔

## باب غزوة خيبر

### باب 8: غزوة خيبر

1740 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ : سَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ فَانْتَهَى إِلَيْهَا لَيْلًا، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَرَقَ قَوْمًا لَمْ يُغَرِّ عَلَيْهِمْ حَتَّى يُصْبِحَ، فَإِنْ سَمِعَ أَذَانًا أَمْسَكَ، وَإِنْ لَمْ يَكُونُوا يُصَلُّونَ أَغَارَ عَلَيْهِمْ حِينَ يُصْبِحُ، فَلَمَّا أَصْبَحَ رَكِبَ وَرَكِبَ الْمُسْلِمُونَ وَخَرَجَ أَهْلُ الْقَرْيَةِ وَمَعَهُمْ مَكَاتِلُهُمْ وَمَسَاحِيهِمْ، فَلَمَّا رَأَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالُوا : مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اللَّهُ أَكْبَرُ، خَرِبَتْ خَيْبَرُ، إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ، فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ، قَالَ أَنَسٌ : وَرَأَيْتُ لَرَدِيفِ أَبِي طَلْحَةَ، وَإِنَّ قَدَمَيَّ لَتَمَسَّ قَدَمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث نمبر 1740:

- اسمعی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 1345
- طیالسی امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفہ بیروت لبنان 2127
- کوفی امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ء 36886
- شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمیة مصر 181/3
- بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 371
- بجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1385
- نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء 1817
- نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء 271
- موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء 384
- نیشاپوری امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصصح" شركة الطباعة العربية ریاض الطبعة الثانية 1981ء 351
- اسفرائینی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1986ء 359/4
- تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء 3658
- شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان 252/4
- شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 671/5



✦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ خیبر کی طرف روانہ ہوئے آپ رات کے وقت وہاں پہنچے نبی اکرم ﷺ جب کسی قوم پر حملہ کرتے تھے تو آپ صبح ہونے سے پہلے ان پر حملہ نہیں کرتے تھے۔ اگر آپ کو (صبح کی نماز کے وقت) وہاں سے اذان کی آواز آ جاتی تو آپ حملے سے رُک جاتے تھے اور اگر وہ لوگ نماز نہیں پڑھتے تھے تو آپ ان لوگوں پر حملہ کر دیتے تھے۔ جیسے ہی صبح ہوتی تھی۔ جب صبح ہوئی تو نبی اکرم ﷺ سوار ہوئے مسلمان بھی سوار ہو گئے اس بستی کے لوگ (اپنے علاقے سے) باہر آئے ان کے ساتھ ان کی کدالیں تھیں اور تھاں تھے۔ جب انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا تو بولے: محمد اور ان کا لشکر آ گئے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ اکبر! خیبر تباہ ہو گیا۔ جب ہم کسی قوم کے میدان جنگ میں اترتے ہیں تو ان ڈرائے ہوئے لوگوں کی صبح بڑی بری ہوتی ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے سوار تھا میرا پاؤں نبی اکرم ﷺ کے قدم مبارک کو چھو رہا تھا۔

اخرجه من کتاب الاساری والغلول۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب الاساری والغلول میں نقل کیا ہے۔

## باب غزوة بنی المصطلق و بنی النضیر

### باب 9: غزوة بنو مصطلق اور غزوة بنو نضیر

1741 - أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْنٍ، أَنَّ نَافِعًا كَتَبَ إِلَيْهِ يُخْبِرُهُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ، أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَغَارَ عَلَى بَنِي الْمُصْطَلِقِ وَهُمْ غَارُونَ فِي نَعْمِهِم بِالْمُرَيْسِيعِ، فَقَتَلَ الْمُقَاتِلَةَ وَسَبَى الذَّرِيَّةَ.

عبد اللہ بن عون بیان کرتے ہیں: نافع نے انہیں خط میں لکھا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے انہیں یہ بات بتائی ہے نبی اکرم ﷺ حدیث نمبر 1741:

31/2

2541

76/4

8585

2633

710

289/3

239/4

578/5

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ - 1987ء

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، الحمدیہ، مصر

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



نے بنو مصطلق پر حملہ کیا تھا۔ وہ لوگ اس وقت ”مرسیح“ کے مقام پر اپنے جانوروں میں تھے تو نبی اکرم ﷺ نے ان کے جنگجو لوگوں کو قتل کروادیا تھا اور بچوں کو قیدی بنا دیا تھا۔

**1742 -** أَخْبَرَنَا أَبُو ضَمْرَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّقَ أَمْوَالَ بَنِي النَّضِيرِ

♦ ♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے بنو نضیر کے باغات جلوادیے تھے۔

**1743 -** أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّقَ أَمْوَالَ بَنِي النَّضِيرِ فَقَالَ قَائِلٌ: وَهَانَ عَلَى سَرَاةِ بَنِي لُؤَيٍّ حَرِيقُ الْبُؤَيْرَةِ مُسْتَطِيرٌ.

♦ ♦ ابن شہاب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے بنو نضیر کے اموال (باغات) جلوادیے تھے تو کسی شخص نے یہ شعر کہا

تھا:

”بنو لوی کے سرداروں کے لئے ”بؤیرہ“ کے مقام پر سیدھے کھڑے ہوئے درختوں کو جلانا آسان ہے۔“

**1744 -** أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَّاضٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَحَرَّقَ وَهِيَ الْبُؤَيْرَةُ.

♦ ♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے بنو نضیر کے کھجوروں کے درخت کٹوا دیے تھے اور انہیں جلوا

حدیث نمبر 1744:

1833	طیاسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد، ”المسند“ دارالمعرفة بیروت لبنان
685	بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، ”السنن“، داراحیاء التراث العربی، بیروت لبنان
7/2	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“، المطبعة المیسییہ، مصر
2463	دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، ”السنن“، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دارالحسن، قاہرہ 1986ء
2328	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“، (رقم الحدیث من فتح الباری)
1746	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ”الجامع الصحیح“، تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر
1552	ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ”الجامع الکبیر“، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء
2044	قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت 1998ء
8888	نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبریٰ“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ 1991ء
6637	موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، ”المسند“، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
87/4	اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، ”المسند“، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1986ء
1188	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ”شرح مشکل الآثار“، تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت لبنان 1987ء
83/9	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ
343/4	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دارالمعرفة، بیروت لبنان
631/5	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء



دیا تھا یہ ”بوریہ“ کے مقام پر ہوا تھا۔

**1745 -** أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّقَ أَمْوَالَ بَنِي النَّضِيرِ، فَقَالَ قَائِلٌ: وَهَانَ عَلَى سَرَاةٍ بَنِي لُؤَيٍّ حَرِيقٌ بِالْبُورَةِ مُسْتَطِيرٌ.

✦✦ ابن شہاب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے بنو نضیر کے اموال (کھجوروں کے باغات) جلوا دیئے تھے اور اس پر کسی شاعر نے یہ کہا تھا۔

”بنو لوی کے سرداروں کے لئے ”بوریہ“ کے مقام پر سیدھے کھڑے ہوئے درختوں کو جلانا آسان ہے۔“

**1746 -** أَخْبَرَنَا بَعْضُ أَصْحَابِنَا، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ الْأَزْهَرِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ شَهَابٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُغِيرَ صَبَاحًا عَلَى أَهْلِ أَبْنَاءٍ وَأُحَرِّقَ.

✦✦ ابن شہاب عروہ کے حوالے سے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مجھے یہ ہدایت کی تھی: میں ”اہل ابنا“ پر صبح کے وقت حملہ کروں اور انہیں جلادوں۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب قتال المشركين، والى آخر السداس من كتاب الاسارى والغلول۔  
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی تین روایات کتاب قتال مشرکین میں نقل کی ہیں اس کے بعد چھٹی روایات تک کتاب الاساری والغلول میں نقل کی ہیں۔

## باب غزوة يوم حنين و تنفيل القاتل سلب المقتول

### باب 10: غزوة حنين (دشمن کو) قتل کرنے والے کو مقتول کا سامان دینا

**1747 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ كَثِيرٍ بْنِ أَفْلَحَ، عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حُنَيْنٍ

حدیث نمبر 1748:

625	طیلسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد ”المسند“ دار المعرفۃ بیروت لبنان
205/5	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المیمیہ مصر
33072	کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
2843	قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“ تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
2616	بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“ ودار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
400	طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ”المعجم الکبیر“ تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)
258/4	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان
633/5	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



فَلَمَّا التَّقِينَا كَانَتْ لِلْمُسْلِمِينَ جَوْلَةٌ، فَرَأَيْتُ رَجُلًا مِّنَ الْمُشْرِكِينَ قَدْ عَلَا رَجُلًا مِّنَ الْمُسْلِمِينَ، قَالَ : فَاسْتَدْرْتُ لَهُ حَتَّى آتَيْتُهُ مِنْ وَرَائِهِ فَضَرَبْتُهُ عَلَى حَبْلِ عَاتِقِهِ ضَرْبَةً فَأَقْبَلَ عَلَيَّ فَضَمَّنِي ضَمَّةً وَجَذْتُ مِنْهَا رِيحَ الْمَوْتِ ثُمَّ أَدْرَكَهُ الْمَوْتُ، فَأَرْسَلَنِي، فَلَحِقْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَقُلْتُ لَهُ : مَا بَالُ النَّاسِ؟ قَالَ : أَمْرُ اللَّهِ، ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ رَجَعُوا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا لَهُ عَلَيْهِ بَيِّنَةٌ فَلَهُ سَلْبُهُ، فَقُمْتُ، فَقُلْتُ : مَنْ يَشْهَدُ لِي؟ ثُمَّ جَلَسْتُ، فَقَالَهَا الثَّانِيَةُ، فَقُمْتُ فِي الثَّالِثَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا لَكَ يَا أَبَا قَتَادَةَ؟ فَاقْتَصَصْتُ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ : صَدَقَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَسَلَبُ ذَلِكَ الْقَتِيلِ عِنْدِي، فَأَرَضِهِ مِنْهُ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ : لَهَا اللَّهُ إِذَا، لَا يَعْمِدُ إِلَى أَسَدٍ مِّنْ أَسَدِ اللَّهِ تَعَالَى يُقَاتِلُ عَنِ اللَّهِ فَيُعْطِيكَ سَلْبَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَدَقَ، فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ، قَالَ أَبُو قَتَادَةَ : فَأَعْطَانِيهِ، فَبِعْتُ الدِّرْعَ فَأَبْتَعْتُ بِهِ مَخْرَفًا فِي بَنِي سَلَمَةَ، فَإِنَّهُ لَأَوَّلُ مَالٍ تَأَثَّلْتُ فِي الْإِسْلَامِ .

قَالَ مَالِكٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : الْمَخْرَفُ : النَّخْلُ .

♦♦ حضرت ابو قتادہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوہ حنین کے موقع پر ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے جب ہمارا سامنا دشمن سے ہوا تو مسلمانوں میں بھگدڑ مچ گئی۔ میں نے مشرکین کے ایک فرد کو دیکھا: وہ ایک مسلمان پر غالب آ رہا حدیث نمبر 1747:

- صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء 1311
- صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار الفکر، بیروت 1970ء 8476
- حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبہ المثنیٰ، قاہرہ، مصر 423
- شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند"، المطبعة المسمیہ، مصر 295/
- دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار الحاسن، قاہرہ 1966ء 2488
- بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 2100
- نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: بغواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1751
- بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اصف "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 273
- قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت 1998ء 2837
- ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء 1562
- طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان 1987ء 4785
- تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء 48/2
- بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ 386/6
- شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان 124/4
- شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء 625/8



تھا۔ حضرت ابوقادہؓ کہتے ہیں: میں گھوم کر پیچھے سے اس کے پاس آ گیا میں نے اس کی گردن پر ضرب لگائی وہ مڑ کر میری طرف ہوا اور مجھے بھینچ لیا مجھے موت کو بوحسوس ہوئی پھر وہ شخص مڑ گیا اور اس نے مجھے چھوڑ دیا۔

پھر میری ملاقات حضرت عمر بن خطابؓ سے ہوئی۔ میں نے ان سے پوچھا: لوگوں کو کیا ہو گیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی مرضی ہے۔

پھر جب لوگ واپس آ گئے (یعنی جنگ ختم ہو گئی) تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے (کسی دشمن) کو قتل کیا ہو تو اس مقتول کا ساز و سامان اس شخص کو ملے گا۔

حضرت ابوقادہؓ کہتے ہیں میں کھڑا ہوا۔ میں نے سوچا میرے حق میں گواہی کون دے گا؟ پھر میں بیٹھ گیا، نبی اکرم ﷺ نے دوبارہ یہی بات ارشاد فرمائی، میں پھر کھڑا ہوا، میں نے پھر سوچا میرے حق میں گواہی کون دے گا؟ پھر میں بیٹھ گیا۔ نبی اکرم ﷺ نے تیسری مرتبہ یہ بات ارشاد فرمائی، میں تیسری مرتبہ کھڑا ہوا۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: اے ابوقادہ! تمہیں کیا ہوا ہے؟ میں نے آپ کو پورا واقعہ سنایا تو حاضرین میں سے ایک صاحب بولے یا رسول اللہ ﷺ! انہوں نے ٹھیک کہا ہے، اس مقتول کا سامان میرے پاس ہے آپ میری طرف سے انہیں راضی کر دیں (انہیں کچھ اور دے دیں اس کا سامان میرے پاس ہی رہنے دیں) تو حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا: نہیں۔ اللہ کی قسم! ہم اللہ کے ایک ”شیر“ کو جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جنگ کرتا ہے اسے چھوڑ دیں اور اس کا سامان تمہیں دے دیں۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس نے ٹھیک کہا ہے تم یہ سامان اسے دے دو۔

حضرت ابوقادہؓ کہتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے وہ سامان مجھے دے دیا پھر میں نے اس کو فروخت کیا اور اس کے ذریعے بنو سلمہ کے محلے میں ایک باغ خرید لیا، اسلام قبول کرنے کے بعد یہ پہلا مال تھا جو میں نے حاصل کیا۔

امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ”مخرف“ کا مطلب کھجور کا باغ ہے۔

اخرجه فی کتاب اختلاف مالک والشافعی .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کیا ہے۔

## باب المظاہرة بین درعین

### باب 11: دوزرہیں پہن کر سامنے آنا

1748 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث نمبر 1748:

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“، المطبعة المیمنیہ، مصر

4493

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء

2806

نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبریٰ“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

8583

طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، ”المعجم الکبیر“، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی)

6669



ظاہر یوم اُحدِ بینِ درعین ۔

♦♦ حضرت سائب بن یزید رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ احد کے موقع پر دو زہریں پہن کر تشریف لائے تھے۔

اخرجه من کتاب الاساری والغلول ۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب الاساری والغلول میں نقل کیا ہے۔

## باب قسم المغنم

## باب 12: مال غنیمت کی تقسیم

1749 - أَخْبَرَنَا الثَّقَةُ، مِنْ أَصْحَابِنَا عَنْ إِسْحَاقَ الْأَزْرَقِ الْوَاسِطِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ

ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ لِلْفَرَسِ بِسَهْمَيْنِ، وَلِلْفَارِسِ بِسَهْمٍ ۔

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑے کو دو حصے دیئے تھے اور گھڑسوار کو ایک حصہ دیا تھا۔

1750 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَادٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، أَنَّ الزُّبَيْرَ بْنَ

الْعَوَّامِ كَانَ يَضْرِبُ فِي الْمَغْنَمِ بِأَرْبَعَةِ سَهْمٍ لَهُ وَسَهْمَيْنِ لِفَرَسِهِ وَسَهْمٍ فِي ذِي الْقُرْبَى ۔

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَعْنِي: وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِسَهْمِ ذِي الْقُرْبَى سَهْمَ صَفِيَّةَ أُمِّهِ، وَقَدْ شَكَّ سُفْيَانُ

أَحْفَظُهُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى سَمَاعًا وَلَمْ يَشْكُ سُفْيَانُ أَنَّهُ مِنْ حَدِيثِ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى هُوَ وَلَا غَيْرُهُ مِمَّنْ حَفِظَهُ

بقية حاشية حديث نمبر 1748:

48/9

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

252/4

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

617/5

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1749:

33169

کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

2/2

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیة مصر

2863

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

1782

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: نجود عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

2733

ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء

15544

نسائی، امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

4817

تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

144/4

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

316/5

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



عَنْ هِشَامٍ -

✦✦ یحییٰ بن عباد بیان کرتے ہیں: حضرت زبیر بن عوام رحمہ اللہ مال غنیمت کے چار حصے کیا کرتے تھے ایک حصہ ان کا اپنا ہوتا تھا دو حصے ان کے گھوڑے کے ہوتے تھے اور ایک حصہ ذوی القربیٰ کے اعتبار سے ہوتا تھا۔

امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں: حقیقت اللہ بہتر جانتا ہے لیکن اس کا مطلب یہ ہے کہ ذوی القربیٰ کے حصے سے مراد ان کی والدہ سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کا حصہ تھا۔

سفیان نامی راوی نے اس پر شک کیا ہے کیا انہیں ہشام کے حوالے سے یہ بات صحیح یاد ہے اور یحییٰ کے حوالے سے جو روایت منقول ہے اس میں سفیان کے شک کا تذکرہ نہیں ہے جو ہشام کی حدیث کے بارے میں ہے۔ یحییٰ نے اور ان کے علاوہ دیگر راویوں نے جنہوں نے اسے ہشام کے حوالے سے اس یاد رکھا ہے (انہیں بھی شک نہیں ہے)۔

**1751 -** أَخْبَرَنَا مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: لَمَّا قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْمَ ذِي الْقُرْبَى بَيْنَ بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ أَتَيْتُهُ أَنَا وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَؤُلَاءِ إِخْوَانُنَا مِنْ بَنِي هَاشِمٍ، لَا نُنْكِرُ فَضْلَهُمْ لِمَكَانِكَ الَّذِي وَضَعَكَ اللَّهُ بِهِ مِنْهُمْ، أَرَأَيْتَ إِخْوَانُنَا مِنْ بَنِي الْمُطَّلِبِ، أَعْطَيْتَهُمْ وَتَرَكْنَا أَوْ مَنَعْنَا، وَإِنَّمَا قَرَابَتُنَا وَقَرَابَتُهُمْ وَاحِدَةٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا بَنُو هَاشِمٍ، وَبَنُو الْمُطَّلِبِ شَيْءٌ وَاحِدٌ هَكَذَا، وَشَبَكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ -

✦✦ محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ذوی القربیٰ کا

حدیث نمبر 1750:

166/1	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر
109/4	دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مكتبة المتنبی، قاہرہ، مصر
228/6	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ - 1987ء
283/3	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
110/4	دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مكتبة المتنبی، قاہرہ، مصر
145/4	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان
319/5	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1751:

1540	طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزہراء الحدیث، موصل، عراق (طبع ثانی)
341/	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ
3140	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
146/4	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان
323/5	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اول 2001ء



مخصوص حصہ بنو ہاشم اور بنو مطلب کے درمیان تقسیم کر دیا تو میں اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ ہمارے بھائی جو بنو ہاشم سے تعلق رکھتے ہیں ہم ان کی فضیلت کا انکار نہیں کرتے، کیونکہ آپ کی وجہ سے جو انہیں فضیلت حاصل ہے اللہ تعالیٰ نے آپ کو ان کے درمیان رکھا ہے لیکن ہمارے جو بھائی بنو مطلب سے تعلق رکھتے ہیں ان کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ آپ نے انہیں عطا کر دیا ہے اور ہمیں نہیں دیا جبکہ ہم اور وہ آپ کے ساتھ ایک جیسی رشتے داری رکھتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بنو ہاشم اور بنو مطلب ایک جیسی حیثیت رکھتے ہیں اس طرح پھر آپ نے اپنی انگلیوں کو ایک دوسرے میں داخل کر دیا۔

1752 - أَخْبَرَنَا أَحْسَبُهُ دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ، عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ

جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ،

قَالَ الْقَاضِي أَبُو بَكْرِ الْحِيرِيُّ، وَفِي نُسْخَةٍ أُخْرَى، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَ مَعْنَاهُ.

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے قاضی ابوبکر الحیری بیان کرتے ہیں: دوسرے نسخے میں یہ روایت زہری کے حوالے سے ابن مسیب کے حوالے سے حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مانند منقول ہے۔

1753 - أَخْبَرَنَا الثَّقَفَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ

مُطْعِمٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَ مَعْنَاهُ

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِمُطَرِّفِ بْنِ مَازِنٍ، أَنَّ يُونُسَ وَابْنَ إِسْحَاقَ رَوَا حَدِيثَ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ كَمَا وَصَفْتُ، فَلَعَلَّ ابْنَ شِهَابٍ رَوَاهُ عَنْهُمَا مَعًا.

حدیث نمبر 1752:

3/4

4429

2978

2881

138/1

4438

3293

1593

146/4

324/5

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر

تزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار البیروت، بیروت، 1998ء

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1487ھ-1987ء

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء

طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء، الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی)

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: میں نے اس بات کا تذکرہ مطرف بن مازن سے کیا، یونس اور ابن اسحاق ان دونوں نے ابن شہاب کی روایت کو ابن مسیب کے حوالے سے نقل کیا ہے تو انہوں نے بتایا: معمر نے ہمیں یہ حدیث اسی طرح سنائی ہے جیسے میں نے بیان کی ہے، ہو سکتا ہے! ابن شہاب نے ان دونوں کے حوالے سے ایک ساتھ اسے نقل کیا ہے۔

**1754 -** أَخْبَرَنِي عَمِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ شَافِعٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ، وَزَادَ: لَعَنَ اللَّهُ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ.

♦♦ (امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں) میرے چچا محمد بن علی بن شافع نے حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہما (زین العابدین) کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مانند نقل کیا ہے تاہم اس روایت میں یہ الفاظ ہیں۔  
”اللہ تعالیٰ ان لوگوں پر لعنت کرے جو بنو ہاشم اور بنو مطلب کے درمیان فرق کرتے ہیں۔“

**1755 -** أَخْبَرَنَا الثَّقَةُ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْمَ ذِي الْقُرْبَى بَيْنَ بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ، وَلَمْ يُعْطِ مِنْهُ أَحَدًا مِّنْ بَنِي عَبْدِ شَمْسٍ وَلَا بَنِي نَوْفَلٍ شَيْئًا

♦♦ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ذوی القربیٰ کا مخصوص حصہ بنو ہاشم اور بنو مطلب کے درمیان تقسیم کیا تھا۔ آپ نے بنو عبد الشمس یا بنو نوفل سے تعلق رکھنے والے کسی بھی شخص کو اس میں سے کچھ عطا نہیں کیا۔

**1756 -** أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مَطَرِ الْوَرَّاقِ وَرَجُلٍ لَمْ يُسَمِّهِ كِلَاهُمَا عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ: لَقِيتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عِنْدَ أَحْجَارِ الزَّيْتِ فَقُلْتُ لَهُ يَا بِي أَنْتَ وَأُمِّي مَا فَعَلَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فِي حَقِّكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ مِنَ الْخُمْسِ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَّا أَبُو بَكْرٍ فَلَمْ يَكُنْ فِي زَمَانِهِ أَخْمَاسٌ وَمَا كَانَ فَقَدْ أَوْفَانَاهُ وَأَمَّا عُمَرُ فَلَمْ يَزَلْ يُعْطِينَاهُ حَتَّى جَاءَهُ مَالُ السُّوسِ وَالْأَهْوَازِ أَوْ قَالَ الْأَهْوَازُ

حدیث نمبر 1753:

36875	کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدر آباد دکن ہندوستان 1386ھ
81/4	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر
2980	جستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اصف "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
130/7	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
4439	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
235/3	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
1591	طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزہراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)
146/4	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
324/5	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



وَقَالَ فَارِسٌ أَنَا أَشْكُ يَعْزِي الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ فِي حَدِيثٍ مَطَرٍ أَوْ حَدِيثٍ الْآخِرِ فَقَالَ فِي الْمُسْلِمِينَ خَلَّةٌ فَإِنْ أَحْبَبْتُمْ تَرَكَتُمْ حَقَّكُمْ فَجَعَلْنَاهُ فِي خَلَّةِ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى يَأْتِيَنَا مَالٌ فَتُوفِيَكُمْ حَقَّكُمْ مِنْهُ فَقَالَ الْعَبَّاسُ لِعَلِيٍّ لَا تَطْعِمُهُ فِي حَقِّنا فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا الْفَضْلِ أَلَسْنَا أَحَقُّ مَنْ أَجَابَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَرَفَعَ خَلَّةَ الْمُسْلِمِينَ فَتُوفِي عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَهُ مَالٌ فَيَقْضِيَنَاهُ

وَقَالَ الْحَكَمُ فِي حَدِيثٍ مَطَرٍ وَالْآخِرِ أَنَّ عُمَرَ قَالَ لَكُمْ حَقٌّ وَلَا يَبْلُغُ عَلِمِي إِذْ كَثُرَ أَنْ يَكُونَ لَكُمْ كُلُّهُ فَإِنْ شِئْتُمْ أَعْطَيْتُكُمْ مِنْهُ بِقَدْرِ مَا أَرَى لَكُمْ فَأَبِينَا عَلَيْهِ إِلَّا كُلُّهُ فَأَبَى أَنْ يُعْطِيَنَا .

✦✦ عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ بیان کرتے ہیں: میری ملاقات حضرت علیؓ سے ”حجازیت“ کے مقام پر ہوئی میں نے ان سے کہا: میرے ماں باپ (آپ پر قربان ہوں) حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ نے آپ کے حق میں اہل بیت کے حق میں جو خمس سے تعلق رکھتا تھا اس میں کیا کیا تھا؟

حضرت علیؓ نے ارشاد فرمایا: جہاں تک حضرت ابوبکرؓ کا تعلق ہے تو ان کے زمانے میں مال خمس تھا ہی نہیں اور جو تھا وہ ہم نے ان سے وصول کر لیا تھا۔

جہاں تک حضرت عمرؓ کا تعلق ہے تو وہ ہمیں مسلسل عطا کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے پاس ”سوس“ اور ”الاهواز“ کا سامان آیا (یہاں راوی کو شک ہے لفظ اہواز استعمال ہوا ہے یا فارس استعمال ہوا ہے یہ شک امام شافعیؒ کو ہے) تو حضرت عمرؓ نے ارشاد فرمایا: مسلمان ایک دوسرے کے بھائی ہیں اگر آپ لوگ چاہیں تو میں آپ کے حق کے ترک کر دوں اور اسے مسلمانوں کی بھائی چارگی کے حوالے سے ان کے درمیان خرچ کر دوں۔ پھر جب ہمارے پاس مال آئے گا تو ہم آپ کے حق کی اسی میں سے پوری ادائیگی کر دیں گے تو حضرت عباسؓ نے حضرت علیؓ سے کہا: تم ہمارے حق میں سے اسے کھانے کے لئے دے رہے ہو۔ میں نے ان سے کہا: اے ابوالفضل! کیا ہم اس بات کے سب سے زیادہ حقدار نہیں ہیں کہ امیر المؤمنین کی بات کو قبول کریں اور وہ مسلمانوں کے درمیان بھائی چارگی قائم کرنا چاہ رہے ہیں تو حضرت عمرؓ کے پاس اگلا مال آنے سے پہلے ہی ان کا انتقال ہو گیا جو انہوں نے ہمیں ادا کرنا تھا۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: حضرت عمرؓ نے فرمایا: آپ لوگوں کا حق ہے لیکن میرے علم کے مطابق ایسا نہیں ہو سکتا کہ اگر یہ زیادہ مال ہو جائے تو یہ سارے کا سارا آپ لوگوں کو ہی ملے اگر آپ لوگ چاہیں تو میں آپ کو اتنی مقدار میں دے دوں گا جو میں آپ کے لئے مناسب سمجھو گا تو حضرت علیؓ نے فرمایا: ہم نے صرف پورا مال لینے پر اصرار کیا تو حضرت عمرؓ نے ہمیں پورا مال دینے سے انکار کر دیا۔

1757 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ، أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَا أَحَدٌ إِلَّا وَلَهُ فِي هَذَا الْمَالِ حَقٌّ أَعْطِيَهُ أَوْ مُنْعَهُ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ .

✦✦ حضرت مالک بن اوسؓ بیان کرتے ہیں: حضرت عمرؓ نے ارشاد فرمایا: ہر شخص کا اس مال میں حصہ ہے میں



اسے دوں گایا پھر اسے روک دیا جائے گا سوائے اس کے جو تمہاری ملکیت میں (غلام یا کنیریں) آتے ہیں۔

1758 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُكَدِّرِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَحْوَهُ وَقَالَ: لَيْتُنِي عِشْتُ لِكَيَاتَيْنِ الرَّاعِي يَسِيرُ وَحَمِيرُ حَقَّهُ.

✠✠ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے تاہم اس میں ان کے یہ الفاظ ہیں: اگر میں زندہ رہا تو مزدور کوئی چرواہا آئے گا اور حمیر اس کا حق ہوگا۔

اخرج العشرة الاحاديث وقول الشافعي من كتاب قسمة الفیء .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دس روایات اور امام شافعی رحمہ اللہ کا قول کتاب قسمہ الفی میں نقل کی ہیں۔

## باب منه : في تنفيل السرية

### باب 13: کسی مہم (کے افراد کو) اضافی ادائیگی کرنا

1759 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث نمبر 1751:

42/1	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر
2950	بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
346/6	بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
155/4	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
348/4	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1759:

1299	امحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، بدویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول)، 1996ء
935	صنعانی، امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
694	حمیدی، امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المکتبۃ، قاہرہ، مصر
6854	کوفی، امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
10/2	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر
2824	دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء
3134	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
1749	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
2741	بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
5826	موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
106/4	اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرة المعارف العثمانية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء

۱ ڈاکٹر یاسین النحل تحریر کرتے ہیں: اصل مسودے میں اسی طرح تحریر ہے۔ میں نے اسے تبدیل نہیں کیا، لیکن ہو سکتا ہے عبارت یہ ہو: وہ اپنے اونٹوں کا حق وصول کر لے گا۔



بَعَثَ سَرِيَّةً فِيهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَبْلَ نَجْدٍ فَعَنِمُوا إِبِلًا كَثِيرَةً، فَكَانَتْ سُهُمَانُهُمْ اثْنِي عَشَرَ بَعِيرًا، أَوْ أَحَدَ عَشَرَ بَعِيرًا، ثُمَّ نَفَلُوا بَعِيرًا بَعِيرًا .

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہم روانہ کی جس میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بھی تھے یہ ”نجد“ کی طرف روانہ کی گئی تھی ان لوگوں کو بہت سے اونٹ صدقے میں ملے تو ان کے حصے میں بارہ اونٹ آئے یا شاید گیارہ اونٹ آئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک اضافی اونٹ بھی دیا۔

اخرجه من كتاب قسمة الفیء .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو کتاب قسمة الفی میں نقل کیا ہے۔

## باب الفرق بين المقاتلة والذرية

### باب 14: جنگجو لوگوں اور ان کے بچوں کے درمیان فرق

1760 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُيَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :

بقية حاشية حدیث نمبر 1759:

- 4839 تميمي، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء
- 13426 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحديثة، موصل، عراق، (طبع ثانی)
- 312/6 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 143/4 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 311/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء
- حدیث نمبر 1760:

- 1859 طرابلسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 9718 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
- 33854 کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1388ھ
- 17/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية، مصر
- 288/4 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1888 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 2957 جستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 2543 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت، 1998ء
- 1361 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
- 217/3 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
- 8734 تميمي، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء
- 9285 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان، مكتبة المعارف، ریاض، سعودی عربیہ، (طبع اول)



عُرِضْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ أُحُدٍ وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعِ عَشْرَةَ سَنَةً فَرَدَّنِي ثُمَّ عُرِضْتُ عَلَيْهِ عَامَ الْخُنْدَقِ وَأَنَا ابْنُ خَمْسِ عَشْرَةَ سَنَةً فَأَجَازَنِي

قَالَ نَافِعٌ فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَالَ هَذَا فَرْقٌ بَيْنَ الْمُقَاتِلَةِ وَالذَّرِيَّةِ وَكَتَبَ أَنْ يُفْرَضَ لِابْنِ خَمْسِ عَشْرَةَ فِي الْمُقَاتِلَةِ وَمَنْ لَمْ يَلْغُهَا فِي الذَّرِيَّةِ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: غزوہ احد کے موقع پر مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش کیا گیا اس وقت میری عمر چودہ سال تھی آپ نے مجھے واپس کر دیا پھر غزوہ خندق کے موقع پر مجھے آپ کے سامنے پیش کیا گیا تو اس وقت میری عمر پندرہ سال تھی تو آپ نے مجھے (جنگ میں) حصہ لینے کی اجازت دی۔

نافع بیان کرتے ہیں: میں نے یہ حدیث حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ کو سنائی تو انہوں نے فرمایا: یہ جنگجو فرد اور بچے کے درمیان فرق ہے پھر انہوں نے یہ بات تحریر کی: پندرہ برس کے لڑکے کے لئے جنگ میں حصہ لینا لازم ہوگا اور جو اس عمر تک نہ پہنچا ہو وہ بچہ شمار ہوگا۔

اخرجه من كتاب قسمة الفیء .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب قسمة الفی میں نقل کیا ہے۔

باب ما افاء الله على رسوله صلى الله عليه وسلم من اموال بني النضير

باب 15: اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو مال فے کے طور پر بنو نضیر کے جو اموال عطا کیے تھے

1761 - أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ، وَسَمِعْتُ ابْنَ عُيَيْنَةَ، يُحَدِّثُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ مَالِكَ بْنَ أَوْسٍ بْنِ الْحَدَثَانِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، وَالْعَبَّاسَ، وَعَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَخْتَصِمَانِ إِلَيْهِ فِي أَمْوَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كَانَتْ أَمْوَالُ بَنِي النَّضِيرِ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِمَّا لَمْ يُوجِفْ عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ بِخَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ، فَكَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِصًا دُونَ الْمُسْلِمِينَ، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْفِقُ مِنْهَا عَلَى أَهْلِهِ نَفَقَةً سَنَةً، فَمَا فَضَلَ جَعَلَهُ فِي الْكُرَاعِ وَالسِّلَاحِ عِلَّةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ، ثُمَّ تَوَفَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَلِيَهَا أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ بِمِثْلِ مَا وَلِيَهَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ وَلِيْتُهَا بِمِثْلِ مَا وَلِيَهَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ سَأَلْتُمَانِي أَنْ أُولِيَكُمَاهَا فَوَلَّيْتُكُمَاهَا عَلَى أَنْ تَعْمَلَا فِيهِ بِمِثْلِ مَا وَلِيَهَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بقية حاشية حديث نمبر 1760:

115/4

دار قطنی، امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ الممتن، قاہرہ، مصر

162/4

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت، لبنان

305/5

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء



اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ وَلِيَهَا بِهِ أَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ وَلِيْتُهَا بِهِ، فَجِئْتُمَانِي تَخْتَصِمَانِ، أَتْرِيدَانِ أَنْ أَدْفَعَ إِلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْكُمَا نِصْفًا؟ أَتْرِيدَانِ مِنِّي قَضَاءَ غَيْرِ مَا قَضَيْتُ بِهِ بَيْنَكُمَا أَوْ لَا؟ فَلَا وَالَّذِي يَأْذِنُهُ تَقُومُ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ، لَا أَقْضِي بَيْنَكُمَا قَضَاءَ غَيْرِ ذَلِكَ، فَإِنْ عَجَزْتُمَا عَنْهَا فَادْفَعَاهَا إِلَيَّ أَكْفِيكُمَاهَا قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : قَالَ لِي سُفْيَانُ : لَمْ أَسْمَعْهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ، وَلَكِنْ أَخْبَرَنِيهِ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قُلْتُ : كَمَا قَصَصْتَ؟ قَالَ : نَعَمْ

♦ ♦ حضرت مالک بن اوس رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عمر بن خطاب رحمہ اللہ کو سنا، حضرت عباس رحمہ اللہ اور حضرت علی بن ابوطالب رحمہ اللہ اپنا مقدمہ لے کر ان کے پاس آئے تھے جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اموال (باغات) کے بارے میں تھا۔ حضرت عمر رحمہ اللہ نے ارشاد فرمایا: بنو نضیر کے اموال وہ چیز ہیں جو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو مال ”فے“ کے طور پر عطا کئے تھے اس کے لئے مسلمانوں نے کوئی جنگ نہیں کی تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے یہ مخصوص تھے مسلمانوں کے لئے نہیں تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان میں سے اپنی ازواج کے سال بھر کا خرچ حاصل کیا کرتے تھے۔ جو بچ جاتا تھا وہ آپ اللہ کی راہ میں ساز و سامان کے لئے خرچ کیا کرتے تھے پھر جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا تو حضرت ابوبکر رحمہ اللہ ان اموال کے نگران مقرر ہوئے انہوں نے انہیں اسی طرح استعمال کیا جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم استعمال کیا کرتے تھے پھر میں ان کا نگران بنا اور اسی طرح استعمال کیا جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رحمہ اللہ نے انہیں استعمال کیا تھا پھر آپ دونوں نے مجھ سے یہ کہا کہ میں آپ دونوں کو اس نگران بنا دوں۔ میں نے آپ دونوں کو ان کا نگران بنا دیا کہ آپ دونوں اسے اس طرح استعمال کریں گے جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رحمہ اللہ نے اور میں نے انہیں استعمال کیا تھا۔ اب آپ اپنا مقدمہ لے کر میرے پاس آگئے ہیں۔ کیا آپ یہ چاہتے ہیں

حدیث نمبر 1761:

22

25/1

2884

1757

2885

1718

1887

15762

4352

6366

123/1

138/4

388/5

حمیدی، امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعۃ المیسریہ، مصر

بخاری، امام ابوعبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“، تحقیق وترقیم غوث عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر

جستائی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ”الجامع الکبیر“، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء

نسائی، امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

اسفرائینی، امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق ”المسند“، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح مشکل الآثار“، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1987ء

تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء

نسائی، امام احمد بن شعیب ”المجتبیٰ من السنن“، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء

شافعی، امام ابوعبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان

شافعی، امام ابوعبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاق، طبع اول، 2001ء



کہ میں آپ دونوں میں سے ہر ایک کو نصف دے دوں۔ آپ دونوں مجھ سے ایسا فیصلہ لینا چاہتے ہیں؟ جو اس سے مختلف ہے جو میں نے پہلے آپ کے درمیان کیا تھا؟ نہیں۔ اس ذات کی قسم! جس کے اذن کے تحت آسمان اور زمین قائم ہیں میں اس کے علاوہ آپ دونوں کے درمیان کوئی فیصلہ نہیں کروں گا اگر آپ اس کا خیال نہیں رکھ سکتے تو اسے میرے حوالے کر دیں۔ میں آپ کی جگہ اس کا دھیان رکھ لوں گا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: سفیان نے مجھے یہ بات بتائی ہے میں نے زہری سے یہ بات سنی ہو سکتا ہے عمرو بن دینار نے مجھے زہری کے حوالے سے مجھے یہ بات بیان کی ہو میں نے دریافت کیا کیا اسی طرح؟ جیسے آپ نے بیان کیا ہے۔ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں!

اخرجه من کتاب قسمه الفیء۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب قسمہ الفی میں نقل کیا ہے۔

## باب فی العدة

### باب 16: ادائیگی کے وعدے کا بیان

1762 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَوْ جَاءَنِي مَالُ الْبَحْرَيْنِ أَعْطَيْتُكَ هَكَذَا وَهَكَذَا، فَتَوَقَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَأْتِهِ، فَجَاءَ أَبَا بَكْرٍ فَأَعْطَانِي حِينَ جَاءَهُ، قَالَ الرَّبِيعُ بَقِيَّةَ الْحَدِيثِ : حَدَّثَنِي غَيْرُ الشَّافِعِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ قَوْلِهِ : قَالَ : لَوْ جَاءَنِي .

حدیث نمبر 1762:

1233	حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ الممتی قاہرہ مصر
307/3	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر
26601	کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
2598	بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
2314	نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم بخواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
2019	کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
3695	اسفرائینی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانية حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء
354	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
80/3	نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت
302/6	بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
140/4	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
302/5	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



♦ ♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اگر میرے پاس ”بحرین“ سے مال آیا تو میں تمہیں اتنا اور اتنا دوں گا۔

حضرت جابر بیان کرتے ہیں: پھر نبی اکرم ﷺ کا وصال ہو گیا آپ کے پاس وہ مال نہیں آیا پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا زمانہ آیا تو جب ان کے پاس وہ مال آیا تو انہوں نے مجھے وہ ادا نیگی کی۔  
دیگر روایتوں میں یہ الفاظ ہیں: اگر میرے پاس آیا۔

اخرجه من کتاب قسمة الفیء .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو قسمہ الفی میں نقل کیا ہے۔

## باب الغزو بالنساء وحذوہن من الغنیمۃ

باب 17: خواتین کو جنگ میں ساتھ لے کر جانا مال غنیمت میں ان کا حصہ

1763 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزٍ، أَنَّ نَجْدَةَ كَتَبَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو بِالنِّسَاءِ؟ وَهَلْ كَانَ يَضْرِبُ لَهُنَّ بِسَهْمٍ؟ فَقَالَ: قَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو بِالنِّسَاءِ فَيَدَاوِينَ الْجَرَحَى، وَلَمْ يَكُنْ يَضْرِبُ لَهُنَّ بِسَهْمٍ، وَلَكِنْ يُحْدِثْنَ مِنَ الْغَنِيمَةِ .

♦ ♦ امام جعفر صادق رحمہ اللہ اپنے والد (امام محمد الباقر رحمہ اللہ) کے حوالے سے یزید بن ہرمز کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نجدہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو خط لکھا اور دریافت کیا: کیا نبی اکرم ﷺ خواتین کو جنگ میں ساتھ لے جایا کرتے تھے؟ اور کیا آپ انہیں مخصوص حصہ عطا کرتے تھے؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب میں لکھا:

کہ کیا نبی اکرم ﷺ جنگ میں خواتین کو ساتھ لے کر جایا کرتے تھے وہ زخموں کو دوا دیا کرتے تھے تاہم آپ نے ان کے لئے کوئی حصہ مقرر نہیں کیا البتہ انہیں مال غنیمت میں سے کچھ ادا نیگی کر دی جاتی تھی۔

1764 - أَخْبَرَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ يَعْنَى ابْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزٍ، أَنَّ نَجْدَةَ كَتَبَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنْ خِلَالٍ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: إِنَّ نَاسًا يَقُولُونَ: إِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يُكَاتِبُ الْحُرُورِيَّةَ، وَلَوْلَا أَنِّي أَخَافُ أَنْ أَكْتُمَ عِلْمًا لَمْ أَكْتُبْ إِلَيْهِ، فَكَتَبَ نَجْدَةُ إِلَيْهِ: أَمَّا بَعْدُ، فَأَخْبِرْنِي، هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو بِالنِّسَاءِ؟ وَهَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْرِبُ لَهُنَّ بِسَهْمٍ؟ وَهَلْ كَانَ يَقْتُلُ الصِّبْيَانَ؟ وَمَتَى يَنْقَضِي يَتَمُّ الْيَتِيمِ؟ وَعَنِ الْخُمْسِ لِمَنْ هُوَ؟ فَكَتَبَ إِلَيْهِ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: إِنَّكَ كَتَبْتَ تَسْأَلُنِي: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو بِالنِّسَاءِ، وَقَدْ كَانَ يَغْزُو بِهِنَّ فَيَدَاوِينَ الْمَرْضَى، وَيُحْدِثْنَ مِنَ الْغَنِيمَةِ، وَأَمَّا السَّهْمُ فَلَمْ يَضْرِبْ لَهُنَّ بِسَهْمٍ، وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَقْتُلِ الْوِلْدَانَ، فَلَا تَقْتُلُهُمْ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تَعْلَمُ مِنْهُمْ مَا عَلِمَ الْخَضِرُ مِنَ الصَّبِيِّ الَّذِي قَتَلَ، فَتُمَيِّزُ بَيْنَ الْمُؤْمِنِ



وَالْكَافِرِ، فَتَقْتُلُ الْكَافِرَ وَتَدَعِ الْمُؤْمِنَ، وَكُتِبَتْ : مَتَى يَنْقَضِي يَتِمُّ الْيَتِيمُ، وَلَعَمْرِي، إِنَّ الرَّجُلَ لَتَشِيبُ لِحْيَتُهُ وَآتَهُ لَضَعِيفُ الْآخِذِ، ضَعِيفُ الْإِعْطَاءِ، فَإِذَا أَخَذَ لِنَفْسِهِ مِنْ صَالِحِ مَا يَأْخُذُ النَّاسُ فَقَدْ ذَهَبَ عَنْهُ الْيَتَمُ، وَكُتِبَتْ تَسْأَلُنِي عَنِ الْخُمْسِ، وَأَنَا كُنَّا نَقُولُ : هُوَ لَنَا، فَأَبَى عَلَيْنَا قَوْمُنَا فَصَبَرْنَا عَلَيْهِ

✦✦ امام جعفر صادق رحمہ اللہ اپنے والد (امام محمد باقر رحمہ اللہ) کے حوالے سے یزید بن ہرمل کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نجدہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو خط میں لکھا اور ان سے چند چیزوں کے بارے میں دریافت کیا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب میں لکھا: لوگ یہ کہتے ہیں: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حرروں (بد مذہبوں) کے ساتھ خط کتابت کرتا ہے۔ اگر مجھے یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ میں علم کو چھپانے کا مرتکب ہو رہا ہوں تو میں تمہیں کبھی بھی جواب نہ لکھتا تو نجدہ نے آپ کو خط میں لکھا: آپ مجھے اس بارے میں بتائیں:

کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خواتین کو جنگ میں ساتھ لے جایا کرتے تھے؟ کیا آپ انہیں کوئی طے شدہ حصہ دیا کرتے تھے؟ کیا آپ بچوں کو قتل کروایا کرتے تھے؟ یتیم کی یتیمی کب ختم ہوتی ہے؟ خمس کے بارے میں بتائیں یہ کسے ملے گا؟

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اسے جواب میں لکھا: تم نے مجھ سے کچھ چیزوں کے بارے میں دریافت کیا ہے: کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خواتین کو جنگ میں ساتھ لے جایا کرتے تھے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انہیں ساتھ لے جایا کرتے تھے۔ وہ بیماروں کو دوا دیا

حدیث نمبر 1764:

- 532 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند" عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر
- 3311 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 248/1 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المسمیہ، مصر
- 2474 داری، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دارالحاسن، قاہرہ، 1966ء
- 1812 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "المجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر
- 2727 بختانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 128/7 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 4436 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، 1991ء
- 2550 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اول، 1987ء
- 333/4 اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء
- 235/3 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، الحمدیہ، مصر
- 10830 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "معجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد الجبید سلفی، مطبعة الزهراء، الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی)
- 6834 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "معجم الاوسط"، تحقیق: محمود الطحان، مکتبۃ المعارف، ریاض، سعودی عربیہ، (طبع اول)
- 54/6 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 257/4 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، دارالمعرفة، بیروت، لبنان
- 629/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اول، 2001ء



کرتی تھیں اور انہیں مال غنیمت میں سے کچھ ادا نیگی کر دی جاتی تھی۔ جہاں تک طے شدہ حصے کا تعلق ہے تو نبی اکرم ﷺ نے کوئی طے شدہ حصہ نہیں دیا اسی طرح نبی اکرم ﷺ بچوں کو قتل نہیں کرتے تھے تم بھی انہیں قتل نہ کرنا، ماسوائے اس صورت کے تمہیں ان بچوں کے بارے میں اسی طرح کا علم ہو جو حضرت خضر علیہ السلام کو اس بچے کے بارے میں تھا جسے انہوں نے قتل کر دیا تھا، تو مومن اور کافر کے درمیان امتیاز ہو جائے گا، تو تم کافر کو قتل کر دینا اور مومن کو چھوڑ دینا، تم نے مجھے یہ خط میں لکھا ہے، یتیم کی یتیمی کب ختم ہوتی ہے؟ تو میری زندگی کی قسم! آدمی کی داڑھی میں سفید بال آ جاتے ہیں اور وہ کمزور ہو جاتے ہیں پکڑنے کے اندر بھی اور دینے کے اندر بھی (کمزوری آ جاتی ہے) تو جب وہ اپنی بہتری قبول کر سکتا ہو جس طرح دیگر لوگ کرتے ہیں تو اس کی یتیمی ختم ہو جاتی ہے تم نے مجھ سے مال خمس کے بارے میں دریافت کیا ہے تو ہم تو یہ کہتے ہیں، یہ ہمیں طے گا لیکن ہماری قوم کے لوگ اس بارے میں ہماری بات نہیں مانتے تو ہم نے اس حوالے سے صبر سے کام لیا ہے۔

اخرج الاول من كتاب الجزية وهو اول حديث فيه، والثاني من كتاب الاسارى والغلول۔  
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب الجزیہ میں نقل کی ہے اور یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے اور دوسری روایت کتاب الاساری والغلول میں نقل کی ہے۔

## باب قسم السواد

### باب 18: مفتوحہ زمین کی تقسیم

1765 - أَخْبَرَنَا الثَّقَةُ، عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ قَالَ: كَانَتْ بَجِيلَةَ رُبْعَ النَّاسِ فَقَسَمَ لَهَا رُبْعَ السَّوَادِ فَاسْتَغْلُوا ثَلَاثَ أَوْ أَرْبَعَ سِنِينَ أَنَا شَكَّكْتُ ثُمَّ قَدِمْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَمَعِيَ فَلَانَةُ بِنْتُ فَلَانَ امْرَأَةً مِنْهُمْ قَدْ أَسَمَاهَا لَا يَحْضُرُنِي ذِكْرُ اسْمِهَا فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَوْلَا أَنِّي قَاسِمٌ مَسْئُولٌ لَتَرَكْتُكُمْ عَلَى مَا قَسِمَ لَكُمْ وَلَكِنِّي أَرَى أَنَّ تَرُدُّوْا عَلَى النَّاسِ۔

✦✦ جریر بیان کرتے ہیں: بجیلہ تمام لوگوں کا چوتھائی حصہ تھا اور اس زمین کا چوتھا حصہ ان کے لئے مخصوص کر دیا گیا تو انہوں نے تین یا چار سالوں کے اندر اسے بہت مہنگا کر دیا میں نے اس بات کی شکایت کی میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، میرے ساتھ فلاں بنت فلاں خاتون تھیں جو ان سے تعلق رکھتی تھیں۔ راوی نے ان کا نام ذکر کیا تھا مجھے ان کا نام یاد نہیں رہا تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں ایسا تقسیم کرنے والا نہ ہوتا جس سے حساب لیا جائے گا تو میں لوگوں کو چھوڑ دیتا اس کے مطابق جو تمہارے لئے تقسیم کیا گیا لیکن میرا یہ خیال ہے کہ تم لوگوں کو واپس کر دو گے۔

حدیث نمبر 1765:

249/3

32073

270/4

888/5

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر  
کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزیہ، حیدرآباد، کن، ہندوستان، 1386ھ  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں ان کے ذبیحہ کے حلال ہونے کی جو روایت حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے وہ عکرمہ نے نقل کی ہے۔

اخرجہ من کتاب السیر علی سیر الواقدی وهو اول حدیث فیہ .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب السیر علی سیر الواقدی میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے۔





# کتاب الاسر والفداء واضرب الجزية واخذها

## قیدی فدیہ جزیہ مقرر کرنا اسے وصول کرنا

### باب الاسر والفداء

#### باب 1: قید کرنا اور فدیہ لینا

**1766 -** أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: أَسَرَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِّنْ بَنِي عُقِيلٍ، وَكَانَتْ ثَقِيفٌ قَدْ أَسَرَتْ رَجُلَيْنِ مِّنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَفَدَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّجُلَيْنِ اللَّذَيْنِ أَسَرَتْهُمَا ثَقِيفٌ.

♦ ♦ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے اصحاب نے بنو عقیل سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو قیدی بنا لیا۔ ثقیف قبیلے سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے نبی اکرم ﷺ کے اصحاب سے تعلق رکھنے والے دو افراد کو قید کیا ہوا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے ان دو افراد کے مقابلے میں اس شخص کو فدیے کے طور پر دیا۔ جن دو افراد کو ثقیف قبیلے والوں نے قید کیا ہوا تھا۔

**1767 -** أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ

حدیث نمبر 1767:

9395	صنعانی، امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء
426/4	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المسمیة "مصر"
4269	نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن"، دار الحدیث قاہرہ، مصر 1407ھ - 1987ء
1641	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "المجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی، دار الحدیث قاہرہ، مصر
3316	اصحٰی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برولیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
361/3	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
4866	تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء
182/4	دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبة الشیخی، قاہرہ، مصر
252/4	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
618/5	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء



عَنْهُ، قَالَ: أَسْرَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِّنْ بَنِي عُقِيلٍ، فَأَوْثَقُوهُ فَطَرَحُوهُ فِي الْحَرَّةِ، فَمَرَّ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ مَعَهُ، أَوْ قَالَ: أَتَى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى حِمَارٍ وَتَحْتَهُ قَطِيفَةٌ، فَنَادَاهُ: يَا مُحَمَّدُ، يَا مُحَمَّدُ، فَاتَّاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا شَأْنُكَ؟ قَالَ: فِيمَ أَخَذْتُ، وَفِيمَ أَخَذْتَ سَابِقَةَ الْحَاجِّ؟ قَالَ: أَخَذْتُ بِجَرِيرَةٍ حُلْفَانِكُمْ ثَقِيفٍ، وَكَانَتْ ثَقِيفٌ أَسْرَتْ رَجُلَيْنِ مِّنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَرَكَهُ وَمَضَى، فَنَادَاهُ: يَا مُحَمَّدُ، يَا مُحَمَّدُ، فَرَحِمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَجَعَ إِلَيْهِ، فَقَالَ: مَا شَأْنُكَ؟ قَالَ: إِنِّي مُسْلِمٌ، فَقَالَ: لَوْ قُلْتَهَا وَأَنْتَ تَمْلِكُ أَمْرَكَ أَفْلَحْتَ كُلَّ الْفَلَاحِ، قَالَ: فَتَرَكَهُ وَمَضَى، فَنَادَاهُ: يَا مُحَمَّدُ، يَا مُحَمَّدُ، فَرَجَعَ إِلَيْهِ، فَقَالَ: إِنِّي جَائِعٌ فَاطْعَمْنِي، قَالَ: وَأَحْسِبُهُ قَالَ: وَإِنِّي عَطْشَانٌ فَاسْقِنِي، قَالَ: هَذِهِ حَاجَتُكَ، فَقَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّجُلَيْنِ اللَّذَيْنِ أَسْرَتْهُمَا ثَقِيفٌ، وَأَخَذَ نَاقَتَهُ تِلْكَ.

♦♦ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے اصحاب نے بنو عقیل سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو قید کر لیا اور اسے باندھ دیا انہوں نے اسے (سخت زمین) پر پھینک دیا نبی اکرم ﷺ اس کے پاس سے گزرے تو وہ آپ کے ساتھ تھے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) نبی اکرم ﷺ گدھے پر سوار ہو کر اس کے پاس تشریف لائے آپ کے نیچے ایک چادر موجود تھی اس نے بلند آواز میں کہا: اے محمد ﷺ! اے محمد ﷺ! نبی اکرم ﷺ اس کے پاس آئے اور فرمایا: تمہارا کیا مسئلہ ہے؟ اس نے دریافت کیا آپ نے مجھے کس جرم میں پکڑا ہے؟ اور حاجیوں سے آگے جانے والی اس اونٹنی کو (یا اونٹنیوں) کو کس جرم میں پکڑا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہارے حلیف قبیلہ ثقیف کی زیادتی کی وجہ سے پکڑا ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں: ثقیف قبیلے سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے نبی اکرم ﷺ کے اصحاب سے تعلق رکھنے والے دو لوگوں کو قید کیا ہوا تھا نبی اکرم ﷺ نے اسے چھوڑا اور آگے تشریف لے گئے اس نے پھر آواز دی۔ اے محمد! نبی اکرم ﷺ کو اس پر رحم آیا آپ واپس اس کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: تمہارا کیا مسئلہ ہے؟ وہ بولا: میں مسلمان ہوتا ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تم یہ کہتے ہو تو تم اپنے معاملے کے مالک ہو (یعنی آزاد ہو) اور تم ہر طرح کی کامیابی حاصل کر لو گے۔

راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اسے چھوڑ دیا اور آگے تشریف لے گئے اس نے پھر آواز دی اے محمد! نبی اکرم ﷺ! آپ اس کے پاس واپس تشریف لائے اس نے عرض کی: میں بھوکا ہوں آپ مجھے کچھ کھانے کے لئے دیجئے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) میں پیاسا ہوں آپ مجھے پانی پینے کے لئے بھی دیجئے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ تمہاری ضرورت کا سامان ہے۔

پھر نبی اکرم ﷺ نے اس شخص کو دو افراد کے مقابلے میں فدیے کے طور پر دیا جنہیں ثقیف قبیلے والوں نے قید کیا ہوا تھا تاہم نبی اکرم ﷺ نے اس اونٹنی کو اپنے پاس رکھ لیا۔

1768 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ



عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَادَى رَجُلًا بِرَجُلَيْنِ .

♦♦ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے دو آدمیوں کے مقابلے میں ایک شخص کو فدیے کے طور پر دیا تھا۔

اخرج الاول من كتاب واختلاف الحديث، والثاني من كتاب الاسرى والغلول، والثالث من كتاب قسمة الفیء .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف الحديث میں نقل کی ہے، دوسری روایت کتاب الاسارى والغلول میں نقل کی ہے اور تیسری روایت کتاب قسمة الفی میں نقل کی ہے۔

## باب ضرب الجزية

### باب 2: جزیه مقرر کرنا

1769 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ: أَنَّ عَلَى كُلِّ إِنْسَانٍ مِنْكُمْ دِينَارًا كُلَّ سَنَةٍ أَوْ قِيَمَتَهُ مِنَ الْمَغَافِرِ يَعْنِي أَهْلَ الذِّمَّةِ مِنْهُمْ .

♦♦ حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اہل یمن کو یہ خط میں لکھا تھا: تم میں سے ہر ایک فرد پر سال میں ایک دینار کی ادائیگی لازم ہوگی یا معاف (مخصوص یمنی چادر) کی قیمت کی ادائیگی لازم ہوگی۔ راوی بیان کرتے ہیں: اس سے مراد ہے ان کے زمینوں پر یہ ادائیگی لازم ہوئی تھی۔

1770 - أَخْبَرَنِي مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ، وَهَشَامُ بْنُ يُوسُفَ يَسْنَادٍ لَا أَحْفَظُهُ غَيْرَ أَنَّهُ حَسَنٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ عَلَى أَهْلِ الذِّمَّةِ مِنَ الْيَمَنِ دِينَارًا كُلَّ سَنَةٍ فَقُلْتُ لِمُطَرِّفِ بْنِ مَازِنٍ فَإِنَّهُ يَقَالُ وَعَلَى النِّسَاءِ حَدِيثُ نِسْرِ 1769:

587	طیاسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد، "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
6841	صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء
238/5	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المیسیعیہ، مصر
1578	بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
623	ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
25/5	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
2238	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
4883	حمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1986ء
288/28	طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبدالجید سلفی، مطبعة الزهراء الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی)



اَيْضًا فَقَالَ : لَيْسَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ مِنَ النِّسَاءِ ثَابِتًا عِنْدَنَا .

✦✦ مطرف بن مازن اور ہشام بن یوسف یہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یمن سے تعلق رکھنے والے ذمیوں پر ہر سال میں ایک دینار کی ادائیگی لازم قرار دی تھی۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے طرف بن مازن سے کہا یہ کہا جاتا ہے یہ ادائیگی خواتین پر بھی لازم تھی؟ تو انہوں نے فرمایا: نبی اکرم ﷺ کا خواتین سے کچھ وصول کرنا ان کے نزدیک ثابت نہیں ہے۔

1771 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي الْحُوَيْرِثِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ عَلَى نَصْرَانِي بِمَكَّةَ يُقَالُ لَهُ مَوْهَبُ دِينَارًا كُلَّ سَنَةٍ، وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ عَلَى نَصَارَى آيَلَةَ ثَلَاثَ مِائَةِ دِينَارٍ كُلَّ سَنَةٍ وَأَنَّ يُضَيَّفُوا مِنْ مَرَّةٍ بِهِمْ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ثَلَاثًا وَلَا يَغُشُّوا مُسْلِمًا .

✦✦ حضرت ابو الحویرث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مکہ کے ایک عیسائی پر جس کا نام ”موہب“ تھا ہر ایک سال میں ایک دینار کی ادائیگی لازم قرار دی تھی۔

نبی اکرم ﷺ نے ”ایلہ“ سے تعلق رکھنے والے عیسائیوں ”پر“ ہر سال تین سو دینار کی ادائیگی قرار دی تھی اور یہ لازم قرار دیا تھا: جو مسلمان ان کے پاس سے گزرے گا وہ اس کی تین دن تک مہمان نوازی کریں گے۔ اور وہ کسی مسلمان کو دھوکہ نہیں دیں گے۔

1772 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُمْ كَانُوا يَوْمَئِذٍ ثَلَاثَ مِائَةِ فَضَرَبَ عَلَيْهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مِائَةِ دِينَارٍ كُلَّ سَنَةٍ .

✦✦ اسحاق بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں: اس وقت ان لوگوں کی تعداد تین سو تھی نبی اکرم ﷺ نے سال میں تین سو دینار کی ادائیگی ان پر لازم قرار دی تھی۔

اخراج الاربعة الاحاديث من كتاب الجزية .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ چاروں روایات کتاب الجزیہ میں نقل کی ہیں۔

## باب اخذ الجزية من المجوس

### باب 3: مجوسیوں سے جزیہ وصول کرنا

1773 - أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ

حدیث نمبر 1771:

10092

منعاني، امام ابو بکر عبد الرزاق بن همام، المصنف، تحقيق: عبد الرحمن اعظمي، دار القلم، بيروت، 1970ء

19/9

بيهقي، امام ابو بکر احمد بن حسين بن علي، السنن الكبرى، دائرة المعارف النظامية، حيدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

149/4

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفة، بيروت، لبنان

425/5

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقيق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ذَكَرَ الْمَجُوسَ فَقَالَ: مَا أَدْرِي كَيْفَ أَصْنَعُ فِي أَمْرِهِمْ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ: أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "سُتُوا بِهِمْ سُنَّةَ أَهْلِ الْكِتَابِ".

✦✦ امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: امام مالک رحمہ اللہ نے امام جعفر صادق رحمہ اللہ کے حوالے سے ان کے والد (امام باقر رحمہ اللہ) کے حوالے سے یہ بات نقل کی ہے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مجوسیوں کا تذکرہ کیا تو فرمایا: مجھے علم نہیں ہے کہ میں ان کے معاملے میں کیا کروں؟ تو حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا: میں گواہی دے کر یہ کہتا ہوں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ان کے ساتھ اہل کتاب کا سا سلوک کرو۔

**1774 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، سَمِعَ بَجَالَهٖ، يَقُولُ: لَمْ يَكُنْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَخَذَ الْجَزِيَّةَ مِنَ الْمَجُوسِ حَتَّى شَهِدَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَهَا مِنْ مَجُوسٍ هَجَرَ. حدیث نمبر 1773:

- 756 اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس، المؤطا، بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
- 18925 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
- 2648 کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، المصنف، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 862 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، المسند، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
- 174/4 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 488/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1774:

- 445 طیالسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد، المسند، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 9972 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
- 64 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، المسند، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المئمنی، قاہرہ، مصر
- 2587 کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، المصنف، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 189/1 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، المسند، المطبعة الميمنية، مصر
- 2584 داری، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، السنن، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء
- 3157 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، الجامع الصحیح، (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 3843 بختانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اھعث، السنن، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 1686 ترمذی، امام ابو یحییٰ محمد بن عیسیٰ، الجامع الکبیر، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1986ء
- 8788 نسائی، امام احمد بن شعیب، السنن الکبریٰ، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 888 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، المسند، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
- 2882 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، شرح مشکل الآثار، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء
- 247/8 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، السنن الکبریٰ، دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 174/4 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 118/10 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



✠✠ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں: انہوں نے بجالہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ مجوسیوں سے جزیہ وصول نہیں کرتے تھے۔ یہاں تک کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے اس بات کی گواہی دی: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ”ہجر“ نامی جگہ سے تعلق رکھنے والے مجوسیوں سے (جزیہ) وصول کیا تھا۔

1775 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي سَعْدٍ سَعِيدِ بْنِ الْمَرْزُبَانِ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ: قَالَ فَرْوَةُ بْنُ نُوْفَلٍ الْأَشْجَعِيُّ: عَلَامَ تُؤْخَذُ الْجِزْيَةُ مِنَ الْمَجُوسِ، وَلَيْسُوا بِأَهْلِ كِتَابٍ فَقَامَ إِلَيْهِ الْمُسْتَوْرِدُ فَأَخَذَ بِلَيْتِهِ فَقَالَ: يَاعَدُو اللَّهَ تَطْعَنَ عَلَى أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ يَعْنِي عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَدْ أَخَذُوا مِنْهُمْ الْجِزْيَةَ، فَذَهَبَ بِهِ إِلَى الْقَصْرِ، فَخَرَجَ عَلَيْهِمْ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ اتَّبِدَا فَجَلَسَا فِي ظِلِّ الْقَصْرِ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَا أَعْلَمُ النَّاسِ بِالْمَجُوسِ كَانَ لَهُمْ عِلْمٌ يَعْلَمُونَهُ، وَكِتَابٌ يَدْرُسُونَهُ، وَإِنْ مَلِكِهِمْ سَكِرَ فَوَقَعَ عَلَى ابْنَتِهِ أَوْ أُخْتِهِ فَاطَّلَعَ عَلَيْهِ بَعْضُ أَهْلِ مَمْلَكَتِهِ، فَلَمَّا صَحَا جَاؤُوا يُقِيمُونَ عَلَيْهِ الْحَدَّ، فَاْمْتَنَعَ مِنْهُمْ فَدَعَا أَهْلَ مَمْلَكَتِهِ فَقَالَ: تَعْلَمُونَ دِينًا خَيْرًا مِنْ دِينِ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَدْ كَانَ آدَمُ يَنْكِحُ بِنْتَهُ مِنْ بَنَاتِهِ فَأَنَا عَلَى دِينِ آدَمَ مَا يَرُغَبُ بِكُمْ عَنْ دِينِهِ فَتَابِعُوهُ وَقَاتِلُوا الَّذِينَ خَالَفُوهُمْ، حَتَّى قَتَلُوهُمْ فَاصْبَحُوا وَقَدْ أُسْرِىَ عَلَى كِتَابِهِمْ، فَرُفِعَ مِنْ بَيْنِ أَظْهَرِهِمْ وَذَهَبَ الْعِلْمُ الَّذِي فِي صُدُورِهِمْ وَهُمْ أَهْلُ كِتَابٍ، وَقَدْ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا الْجِزْيَةَ.

✠✠ فروہ بن نوفل اشجعی بیان کرتے ہیں: تم کس بنیاد پر مجوسیوں جزیہ وصول کرو گے وہ لوگ اہل کتاب نہیں ہیں تو حضرت مستورد ان کے سامنے کھڑے ہوئے انہوں نے اس کی گردن پکڑ لی اور بولے: اے اللہ تعالیٰ کے دشمن! تم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور امیر المؤمنین حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اوپر الزام لگاتے ہو جبکہ ان کے حضرات نے ان لوگوں سے جزیہ وصول کیا ہے پھر وہ اسے لے کر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے گھر گئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نکل کے باہر آئے اور ارشاد فرمایا: اس کی گردن چھوڑ دو تو یہ دونوں دیوار کے سائے میں بیٹھ گئے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں مجوسیوں کے بارے میں سب سے زیادہ علم رکھتا ہوں ان لوگوں کا مخصوص (مذہبی) علم ہے جسے یہ حاصل کرتے ہیں کتاب ہے جس کا یہ درس دیتے ہیں اور ان کا بادشاہ تھا جس نے نشے کی حالت میں اپنی بیٹی یا شاید بہن کے ساتھ زیادتی کر لی تو اس کی مملکت سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو اس کا پتہ چل گیا جب بادشاہ کو ہوش آیا تو یہ مجوسی اس کے پاس حد جاری کرنے کے لئے آئے تو اس نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا اپنی مملکت کے افراد کو بلایا اور بولا: کیا تم لوگ ایسے دین کے بارے میں جانتے ہو؟ جو حضرت آدم علیہ السلام کے دین سے زیادہ بہتر ہو؟ حضرت آدم علیہ السلام نے اپنے بیٹے کی شادی اپنی بیٹی کے ساتھ کر دی تھی حدیث نمبر 1775:

10029

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، ”المصنف“، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء

301

موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، ”المسند“، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء

2025

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ”شرح مشکل الآثار“، تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء



تو میں تو حضرت آدم علیہ السلام کے دین پر قائم ہوں تو تم میں سے جو شخص ان کے دین کو اختیار کرنا چاہتا ہے تو وہ اس کی پیروی کرے اور ان لوگوں کے ساتھ جنگ کرے جو اس کی مخالفت کرتا ہے یہاں تک کہ بادشاہ نے ان تمام لوگوں کو قتل کروادیا اور اس کے بعد یہ بات ان کی کتاب میں رکھ دی گئی اور ان کے درمیان رواج پا گئی اور ان کے سینوں میں جو علم تھا وہ رخصت ہو گیا حالانکہ یہ لوگ درحقیقت اہل کتاب تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے جزیہ وصول کیا ہے۔

اخرج الاول من كتاب الجزية والثاني والثالث من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .

ابام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب الجزیہ میں نقل کی ہے دوسری اور تیسری روایت اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے۔





# کتاب فضائل قریش و غیرہم و ابواب متفرقة

## قریش اور دیگر لوگوں کے فضائل کا بیان متفرق ابواب

### باب فضائل قریش

#### باب ۱: قریش کے فضائل

1776 - حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ، حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّهُ بَلَغَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قَدِمُوا قُرَيْشًا وَلَا تَقْدَمُواهَا، وَتَعَلَّمُوا مِنْهَا وَلَا تَعْلَمُواهَا، أَوْ تَعَالَمُواهَا. يَشْكُ ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ.

✦✦ ابن شہاب بیان کرتے ہیں: انہیں نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان کا پتہ چلا ہے: تم قریش کو آگے رکھو اور کسی دوسرے کو ان سے آگے نہ کرو تم ان سے علم حاصل کرو اور انہیں سمجھانے کی کوشش نہ کرو۔ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) تم انہیں نہ سکھاؤ۔

1777 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ، أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَابْنَ شِهَابٍ، يَقُولَانِ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَهَانَ قُرَيْشًا أَهَانَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ.

✦✦ عمر بن عبدالعزیز اور ابن شہاب یہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: جو شخص قریش کو رسوا کرے گا اللہ تعالیٰ اسے رسوا کرے گا۔

1778 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّهُ قَالَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ لَا أَنَّ تَبَطَّرَ قُرَيْشٌ لَأَخْبَرْتُهَا بِالَّذِي لَهَا عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

✦✦ حارث بن عبدالرحمن بیان کرتے ہیں: ہمیں نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان کا پتہ چلا ہے: اگر قریش کے بے قابو ہونے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں بتاتا: اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ان کی کیا حیثیت ہے۔

1779 - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنْ شَرِيكَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِقُرَيْشٍ: أَنْتُمْ أَوَّلَى النَّاسِ بِهَذَا الْأَمْرِ مَا كُنْتُمْ مَعَ الْحَقِّ إِلَّا أَنْ تَعْدِلُوا عَنْهُ فَتَلْحُونَ كَمَا تَلْحَى هَذِهِ الْجَرِيدَةُ يُشِيرُ إِلَى جَرِيدَةٍ فِي يَدِهِ

✦✦ عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے قریش سے فرمایا: تم اس معاملے (حکومت) کے سب سے زیادہ حقدار ہو جب تک تم حق پر گامزن رہو گے البتہ اگر تم اسے چھوڑ دو گے تو تمہیں یوں توڑ دیا جائے گا جیسے اس شاخ کو توڑ دیا گیا



ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنے ہاتھ میں موجود شاخ کی طرف اشارہ کر کے یہ بات فرمائی۔

**1780 -** أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ بْنِ رِفَاعَةَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رِفَاعَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَادَى: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ قُرَيْشًا أَهْلُ أَمَانَةٍ، وَمَنْ بَغَاَهَا الْعَوَائِرَ أَكَبَّهُ اللَّهُ لِمَنْخَرِيهِ، يَقُولُهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ .

✠✠ اسماعیل بن عبید اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے بلند آواز میں فرمایا: اے لوگو! قریش اہل امانت ہیں جو شخص ان کے خلاف بغاوت کرے گا اللہ تعالیٰ اسے منہ کے بل اوندھا کر دے گا۔ نبی اکرم ﷺ نے یہ بات تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔

**1781 -** أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ، أَنَّ قَتَادَةَ بْنَ النُّعْمَانَ وَقَعَ بِقُرَيْشٍ فَكَانَهُ نَالَ مِنْهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهْلًا يَا قَتَادَةَ، لَا تَشْتُمُ قُرَيْشًا، فَإِنَّكَ لَعَلَّكَ تَرَى مِنْهَا رَجُلًا، أَوْ يَأْتِي مِنْهُمْ رَجُلًا تَحْقِرُ عَمَلَكَ مَعَ أَعْمَالِهِمْ، وَفَعَلْتَ مَعَ أَفْعَالِهِمْ، وَتَغِطُّهُمْ إِذَا رَأَيْتَهُمْ، لَوْلَا أَنْ تَطْغَى قُرَيْشٌ لَا خَيْرَ تَهَا بِالَّذِي لَهَا عِنْدَ اللَّهِ .

✠✠ محمد بن ابراہیم بیان کرتے ہیں: حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ نے قریش کو برا بھلا کہا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قتادہ! تم رک جاؤ! تم قریش کو برا نہ کہو ہو سکتا ہے کہ تم ان میں سے کچھ لوگوں کو دیکھو گے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) ان میں سے کچھ ایسے لوگ پیدا ہوں گے تم ان کے عمل کے سامنے اپنے عمل کو حقیر سمجھو گے۔ ان کے افعال کے سامنے اپنے فعل کو حقیر سمجھو اور جب تم انہیں دیکھو تو تم ان پر رشک کرو اگر قریش کے سرکش ہونے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں بتاتا: اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ان کا کیا مقام ہے؟

**1782 -** أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، بِإِسْنَادٍ لَا أَحْفَظُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حدیث نمبر 1780:

32378 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
248/4 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیة مصر  
75 بخاری، امام محمد بن اسماعیل "الادب المفرد" مطبعة مصطفى البابي الحلبي، قاہرہ، طبع رابع 1955ء  
4544 طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحديثة، موصل، عراق (طبع ثانی)  
182/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان  
312/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1781:

334/6 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیة مصر  
10/19 طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحديثة، موصل، عراق (طبع ثانی)  
182/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان  
312/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء



وَسَلَّمَ، قَالَ فِي قُرَيْشٍ شَيْئًا مِّنَ الْخَيْرِ لَا أَحْفَظُهُ، وَقَالَ: شَرَارُ قُرَيْشٍ خِيَارُ شَرَارِ النَّاسِ.

✦✦ مسلم بن خالد اپنے سند کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے قریش کے بارے میں ایک بھلائی کی بات کہی جو مجھے یاد نہیں ہے، تاہم آپ نے ارشاد فرمایا: قریش کے بدتر لوگ دنیا کے بدترین لوگوں میں سب سے بہتر ہیں۔

اخرج السبعة الاحاديث من كتاب الاشربة وفضائل قریش وهوى اول ما فيه .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے سات روایات الاشربة وفضائل قریش میں نقل کی ہیں اور یہ ان میں موجود پہلی روایت ہے۔

## باب في فضل ابي بكر وعمر رضي الله عنهما

### باب 2: حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی فضیلت

1783 - أَخْبَرَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا أَنْزَعُ عَلَى بَشَرٍ لَأَسْتَسْقِيَ، قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَغْنَى فِي النَّوْمِ، وَرُؤْيَا الْأَنْبِيَاءِ وَحَيٍّ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَجَاءَ ابْنُ أَبِي قُحَافَةَ فَنَزَعَ ذُنُوبًا أَوْ ذُنُوبَيْنِ وَفِيهِ ضَعْفٌ، وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَهُ، ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَنَزَعَ حَتَّى اسْتَحَالَتْ فِي يَدِهِ غَرْبًا، فَضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنِ، فَلَمْ أَرِ عَبْقَرِيًّا يَقْرِي قَرِيَّةً

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ایک مرتبہ میں کنویں سے پانی نکال رہا تھا، امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یعنی نیند کے دوران اور انبیاء کے خواب ”وحی“ ہوتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسی دوران ابن ابی قحافہ آئے انہوں نے ایک یا دو ڈول نکالے ان کے نکالنے میں کچھ کمزوری تھی اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت کرے پھر عمر آگئے انہوں نے نکالنا شروع کیا تو وہ ان کے ہاتھ میں ایک بڑا ڈول بن گیا یہاں تک کہ لوگ اس سے سیراب ہو گئے میں نے ان حدیث نمبر 1783:

31961	کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
318/2	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة الميمنية مصر
662	بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)
2392	نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
7635	نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبری“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
6907	تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“ دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
8784	طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ”المعجم الاوسط“ تحقیق: محمود الطحان مکتبۃ المعارف ریاض سعودی عربیہ (طبع اول)
153/8	بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبری“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
163/4	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان
137/2	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



جیسا کوئی محنتی شخص نہیں دیکھا۔

اخرجه من کتاب الاشربة وفضائل قریش وهو اخر حديث فيه .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب الاشربة وفضائل قریش میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

## باب فی فضل الانصار

### باب 3: انصار کی فضیلت

**1784 -** أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَوْلَا الْهَجْرَةُ لَكُنْتُ أَمْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، وَلَوْ أَنَّ النَّاسَ سَلَكُوا وَادِيًا أَوْ شِعْبًا لَسَلَكْتُ وَادِي الْأَنْصَارِ أَوْ شِعْبَهُمْ .

♦ ♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا ایک فرد ہوتا، اگر لوگ ایک وادی یا ایک گھاٹی میں چلیں تو میں انصار کی وادی میں یا گھاٹی میں چلوں گا۔

**1785 -** أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرْجَانِيُّ، حَدَّثَنِي ابْنُ الْغَسِيلِ، عَنْ رَجُلٍ سَمَّاهُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي مَرَضِهِ فَخَطَبَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ الْأَنْصَارَ قَدْ قَضَوْا الَّذِي عَلَيْهِمْ، وَبَقِيَ الَّذِي عَلَيْكُمْ، فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ، وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئَتِهِمْ،

حديث نمبر 1784:

- طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان 1987ء
- طیالسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
- کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن، ہندوستان 1386ھ
- مروزی، امام اسحاق بن ابراہیم "المسند" مکتبۃ الایمان، مدینہ منورہ، طبع اول 1412ھ - 1991ء
- شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المصیdie مصر
- دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار الحاسن، قاہرہ 1966ء
- بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- غیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- جستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شتی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
- تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء
- شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
- شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء



وَقَالَ الْجُرْجَانِيُّ فِي حَدِيثِهِ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ، وَلَا بَنَاءَ الْأَنْصَارِ، وَلَا بَنَاءَ أَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ، وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ خَرَجَ يَهْشُ إِلَى النِّسَاءِ وَالصَّبِيَّانِ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَرَّقَ لَهُمْ ثُمَّ خَطَبَ، فَقَالَ هَذِهِ الْمَقَالَةُ.

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ اپنی بیماری کے دوران باہر تشریف لائے آپ نے خطبہ دیا: آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کی پھر ارشاد فرمایا: انصار نے وہ سب کر دیا ہے جو ان پر لازم تھا اب تم لوگوں کے ذمے (اپنے فرض کی ادائیگی) لازم کی گئی ہے تم ان میں سے اچھے شخص کی اچھائی کو قبول کرو اور ان میں سے برے شخص کی برائی سے درگزر کرو۔

جرجانی اپنی حدیث میں یہ بات نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”اے اللہ! انصار کی مغفرت کر انصار کے بچوں کی مغفرت کر انصار کے بچوں کی مغفرت کر۔“

انہوں نے اپنی روایت میں یہ الفاظ بھی نقل کئے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ کے سامنے سے انصار کی خواتین اور بچے گزرے تو آپ کے دل میں ان کی محبت کے جذبات پیدا ہوئے آپ نے خطبہ دیئے ہوئے یہ بات ارشاد فرمائی:

اخرج الحديثين من كتاب الاشربة وفضائل قریش .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب الاشربة وفضائل قریش میں نقل کی ہیں۔

## باب فی فضل اہل بدر

### باب 4: اہل بدر کی فضیلت

1786 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَالزُبَيْرُ وَالْمِقْدَادُ، فَقَالَ: انْطَلِقُوا حَتَّى تَأْتُوا رَوْضَةَ خَاخٍ، فَإِنَّ بِهَا ظِعِينَةً مَعَهَا كِتَابٌ، فَخَرَجْنَا تَعَادِي بَنَا خَيْلَنَا، فَإِذَا نَحْنُ بِظِعِينَةٍ، فَقُلْنَا: أَخْرِجِي الْكِتَابَ، فَقَالَتْ: مَا مَعِيَ كِتَابٌ، فَقُلْنَا لَهَا: لَتُخْرِجَنَّ الْكِتَابَ أَوْ لَنُلْقِيَنَّ الشِّيَابَ،

حدیث نمبر 1785:

- |       |  |
|-------|--|
| 1763  | شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة الميمنية، مصر  |
| 3801  | بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)                           |
| 2510  | نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فتوا عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر            |
| 3907  | نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ - 1987ء                               |
| 8325  | نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداوی، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء           |
| 2994  | موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن عثمان، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء |
| 7274  | تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء                           |
| 162/1 | شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان                                      |
| 315/2 | شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء                   |



فَاخْرَجْتُهُ مِنْ عِقَاصِهَا، فَاتَيْنَا بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا فِيهِ: مِنْ حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ إِلَى نَاسٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ مِمَّنْ بِمَكَّةَ، يُخْبِرُ بَعْضُ أَمْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا هَذَا يَا حَاطِبُ؟ قَالَ: لَا تَعْجَلْ عَلَيَّ، إِنِّي كُنْتُ أَمْرًا مُلْصَقًا فِي قُرَيْشٍ وَلَمْ أَكُنْ مِنْ أَنْفُسِهَا، وَكَانَ مَنْ مَعَكَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ لَهُمْ قَرَابَاتٌ يَحْمُونَ بِهَا قَرَابَاتِهِمْ، وَلَمْ يَكُنْ لِي بِمَكَّةَ قَرَابَةٌ، فَاحْبَبْتُ إِذْ فَاتَنِي ذَلِكَ أَنْ أَتَّخِذَ عَنْدَهُمْ يَدًا، وَاللَّهِ مَا فَعَلْتُهُ شَكًّا فِي دِينِي وَلَا رِضًا بِالْكَفْرِ بَعْدَ الْإِسْلَامِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ قَدْ صَدَقَ، فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، دَعْنِي أَضْرِبُ عُنُقَ هَذَا الْمُنَافِقِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَذْرًا، وَمَا يُدْرِيكَ، لَعَلَّ اللَّهَ أَطْلَعَ عَلَى أَهْلِ بَذْرٍ، فَقَالَ: اْعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ، وَنَزَلَتْ: "يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ"

♦♦ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مجھے زیر اور مقدار کو بھجواتے ہوئے ارشاد فرمایا: تم جاؤ اور ”خاخ“ نامی باغ تک پہنچو۔ وہاں ایک عورت ہوگی جس کے پاس خط ہوگا ہم لوگ روانہ ہوئے اور ایک دوسرے کے مقابلے میں گھوڑے دوڑاتے ہوئے اس عورت تک جا پہنچے ہم نے اس سے کہا: وہ خط نکالو۔ وہ بولی: میرے پاس کوئی خط نہیں ہے۔ ہم نے اس سے کہا: یا تو تم خط نکال دوگی یا ہم تمہارے سر سے چادر اتار دیں گے۔ تو اس عورت نے اپنے جوڑے میں سے خط نکالا۔ ہم اسے لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے یہ خط ”حاطب بن ابی بلتعہ“ کی طرف سے مشرکین سے تعلق رکھنے والے کچھ افراد کی طرف تھا جو مکہ میں رہتے تھے۔ جس میں ”حاطب“ نے انہیں نبی اکرم ﷺ کے (مکہ پر حملہ کرنے) کے بارے میں بتایا تھا حدیث نمبر 1786:

- 49 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، ”المسند“ عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتی، قاہرہ، مصر
- 78/1 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“ المطبعة المیسییہ، مصر
- 63 الکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر، ”مسند“ تحقیق: صفی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، 1988ء
- 3887 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 438 بخاری، امام محمد بن اسماعیل، ”الادب المفرد“ مطبعة مصطفی البابی الحلی، قاہرہ، طبع رابع 1855ء
- 2494 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ”الجامع الصحیح“، تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 8258 بحتانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اصف، ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 2385 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ”الجامع الکبیر“، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1986ء
- 11585 نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبریٰ“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 384 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب، ”المسند“، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
- 443/7 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ”شرح مشکل الآثار“، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسة الرسالہ، بیروت، لبنان، 1987ء
- 6788 ترمذی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء
- 248/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 618/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء



نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا اے حاطب! یہ کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: آپ میرے بارے میں فیصلہ کرنے میں جلدی نہ کریں۔ میں ایک ایسا شخص ہوں جو قریش کے ساتھ باہر سے آکر ملا ہوں۔ میرا ان کے ساتھ کوئی نسبتی تعلق نہیں ہے جبکہ آپ کے ساتھ جو دیگر مہاجرین ہیں ان کے دیگر رشتے دار موجود ہیں جو ان کے رشتے داروں کی حفاظت کرتے ہیں۔ میرا مکہ میں کوئی قریبی رشتہ دار نہیں ہے اس لئے میری یہ خواہش تھی میں ان پر کوئی احسان کر دوں اللہ کی قسم! میں نے اپنے دین سے کسی شکایت کی وجہ سے یا کفر پر راضی ہونے کی وجہ سے ایسا نہیں کیا۔ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس نے ٹھیک کہا ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ مجھے موقع دیں کہ میں اس منافق کی گردن اڑا دوں۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس نے بدر میں شرکت کی ہے تمہیں کیا پتہ؟ شاید اللہ تعالیٰ نے اہل بدر کو مخاطب کر کے ارشاد فرمایا ہو: ”تو تم جو چاہو عمل کرو میں نے تمہاری مغفرت کر دی ہے۔“  
تو یہ آیت نازل ہوئی:

”اے ایمان والو! تم میرے دشمنوں کو اور اپنے دشمنوں کو درست نہ بناؤ تم ان کی طرف دوستی بڑھاتے ہو۔“

اخرجه من کتاب الاساری والغلول۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب الاساری والغلول میں نقل کیا ہے۔

## باب فی فضل اهل الحديبية

### باب 5: اہل حدیبیہ کی فضیلت

1787 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كُنَّا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ أَلْفًا

حدیث نمبر 1787:

225	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند" عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتن، قاہرہ، مصر
6838	کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
308/3	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المیسیہ، مصر
1104	الکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر، "مسند"، تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، 1988ء
2458	دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء
4154	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
1856	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
11507	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
427/4	اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء
2585	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء
4482	تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
214/7	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
586/8	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



وَأَرْبَعِمَائَةٍ، وَقَالَ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتُمْ الْيَوْمَ خَيْرُ أَهْلِ الْأَرْضِ، قَالَ جَابِرٌ: لَوْ كُنْتُ أَبْصَرُ  
لَارَيْتُكُمْ مَوْضِعَ الشَّجَرَةِ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: صلح حدیبیہ کے موقع پر ہماری تعداد 1400 تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ اس وقت روئے زمین کے سب سے بہتر لوگ ہو۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اگر میں اب دیکھ سکتا ہوتا تو میں تمہیں اس درخت کی جگہ دکھاتا۔

اخرجه في كتاب اختلاف مالك والشافعي رضي الله عنهما  
امام شافعي رحمته الله نے اس روایت کو کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کیا ہے۔

باب فی فضل الصحابة والتابعین وتابعی التابعین رضی اللہ عنہم اجمعین  
باب 6: نبی اکرم ﷺ کے اصحاب، تابعین اور تبع تابعین کی فضیلت

1788 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ ، عَنِ ابْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَامَ بِالْجَابِيَةِ خَطِيبًا ، فَقَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِينَا كَقِيَامِي فِيكُمْ ، فَقَالَ : اكْرُمُوا أَصْحَابِي ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ، ثُمَّ يَظْهَرُ الْكَذِبُ حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ لِيَحْلِفُ وَلَا يُسْتَحْلَفُ ، وَيَشْهَدُ وَلَا يُسْتَشْهَدُ ، أَلَا فَمَنْ سَرَّهُ أَنْ يَسْكُنَ بُحْبُوحَةَ الْجَنَّةِ فَلْيَلْزِمِ الْجَمَاعَةَ ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْفِدَى ، وَهُوَ مِنَ الْاِثْنَيْنِ أَبْعَدُ ، وَلَا يَخْلُونَ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ ثَالِثُهُمَا ، وَمَنْ سَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ وَسَاءَتُهُ سَيِّئَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ

♦♦ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے وہ ”جابیہ“ کے مقام پر خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور ارشاد فرمایا: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ ہمارے درمیان اسی طرح کھڑے ہوئے تھے جس طرح میں تمہارے درمیان کھڑا ہوں۔ آپ نے ارشاد فرمایا: میرے ساتھیوں کی عزت کرو پھر ان کے بعد جو لوگ آئیں ان کی پھر ان کے

---

حدیث نمبر 1788:

31	طیلسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
32	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتحنی، قاہرہ، مصر
18/1	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المسمیہ، مصر
2383	قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
2165	ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
8219	نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
141	موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
159/4	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار الحمدیہ، مصر
4582	تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء



بعد جھوٹ ظاہر ہوگا اور کوئی شخص قسم اٹھایا کرے گا حالانکہ اس سے قسم نہیں لی گئی ہوگی وہ گواہی دیا کرے گا اس سے گواہی نہیں لی گئی ہوگی خبردار! جو شخص یہ چاہتا ہو کہ وہ جنت کے درمیانی حصے میں رہائش اختیار کرے تو اس پر مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ رہنا لازم ہے۔ کیونکہ شیطان تنہا شخص کے ساتھ ہوتا ہے اور وہ دو آدمیوں سے دور ہوتا ہے اور کوئی بھی شخص کسی عورت کے ساتھ تنہائی میں نہ رہے کیونکہ ان کے ساتھ تیسرا شیطان ہوگا اور جس شخص کو اچھائی اچھی لگے اور برائی بُری لگے تو وہ کامل مؤمن ہوگا۔

اخرجه من کتاب الرسالة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے۔

## باب فی فضل اہل الیمن

### باب 7: اہل یمن کی فضیلت

1789 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : أَتَاكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَلَيْنُ قُلُوبًا وَ أَرْقُ أَفْنَدَةً الْإِيْمَانُ يَمَانُ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَّةٌ .

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے اہل یمن تمہارے پاس آرہے ہیں وہ انتہائی نرم دل اور مہربان طبیعت کے مالک ہیں ایمان یمنی ہے اور حکمت یمنی ہے۔

1790 - أَخْبَرَنَا عَمِي مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْقَاسِمِ الْأَزْرَقِ، قَالَ : وَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ثَنِيَّةِ تَبُوكَ، فَقَالَ : مَا هَاهُنَا شَامٌ، وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى جِهَةِ الشَّامِ، وَمَا هَاهُنَا يَمَنٌ، وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى جِهَةِ الْمَدِينَةِ .

حدیث نمبر 1789:

- 1888 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء
- 235/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، المسند، المطبعة الميمنية، مصر
- 3422 کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، المصنف، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 4388 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، الجامع الصحیح، (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 52 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، الجامع الصحیح، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 395 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، الجامع الکبیر، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
- 59/1 اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، المسند، مجلس دائرة المعارف العثمانية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء
- 798 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، شرح مشکل الآثار، تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء
- 7306 تہمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، صحیح ابن حبان، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- 1729 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، المعجم الاوسط، تحقیق: محمود الطحان، مکتبة المعارف، ریاض، سعودی عربیہ، (طبع اول)
- 162/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، الام، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 131/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



✦✦ حسن بن قاسم بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی گھائی پر پھرنے آپ نے ارشاد فرمایا: اس طرف شام نہیں ہے آپ نے ”شام“ کی طرف اشارہ کر کے ارشاد فرمایا اور اس طرح یمن نہیں ہے آپ نے مدینہ منورہ کی سمت میں اپنے دست مبارک کے ذریعے اشارہ کر کے فرمایا۔

اخرج الحديثين من كتاب الاشربة و فضائل قریش .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب الاشربة اور فضائل قریش میں نقل کیا ہے۔

## باب فی فضل دوس

### باب 8: ”دوس“ قبیلے کی فضیلت

1791 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ : جَاءَ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو الدَّوْسِيُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ دَوْسًا قَدْ عَصَتْ وَابَتْ فَادْعُ اللَّهَ عَلَيْهَا، فَاسْتَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِبْلَةَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ، فَقَالَ النَّاسُ : هَلَكْتُ دَوْسٌ، فَقَالَ : اللَّهُمَّ اهْدِ دَوْسًا وَآتِ بِهِمْ

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت طفیل بن عمرو دوسی رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! دوس قبیلے کے لوگ نافرمانی کر رہے ہیں اور اسلام قبول کرنے سے انکار کر رہے ہیں آپ اللہ تعالیٰ سے ان کے لئے دعائے ضرر کیجئے۔ نبی اکرم ﷺ نے قبلہ کی طرف رخ کیا پھر اپنے دونوں ہاتھ بلند کئے لوگوں نے سوچا: دوس قبیلے والے ہلاکت کا شکار ہو جائیں گے نبی اکرم ﷺ نے دعا کی۔

”اے اللہ! دوس قبیلے کو ہدایت نصیب کر اور انہیں (اسلام کے دامن میں) لے آ۔“

اخرجه من كتاب الاشربة و فضائل قریش .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب الاشربة و فضائل قریش میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر 1791:

1050

243/2

2937

611

2524

976

162/1

614/10

حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المئمتی، قاہرہ، مصر  
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المسمیة، مصر  
بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)  
بخاری، امام محمد بن اسماعیل ”الادب المفرد“ مطبعة مصطفى البابي الحلبي، قاہرہ، طبع رابع 1955ء  
بجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اصف ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان  
تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر بیروت، طبع اول 1986ء  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء



## باب خيارهم في الجاهلية خيارهم في الاسلام اذا فقهوا

باب 9: زمانہ جاہلیت کے بہترین لوگ اسلام میں بھی

بہترین لوگ شمار ہوں گے جبکہ وہ دین کی سمجھ بوجھ حاصل کر لیں

1792 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَجِدُونَ النَّاسَ مَعَادِنَ، فَخِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَفَهُوا .

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: تم لوگوں کو معدنیات کی ”کانوں“ کی طرح پاؤ گے زمانہ جاہلیت میں ان میں سے بہترین لوگ اسلام میں بھی بہترین شمار ہوں گے جبکہ وہ دین کی سمجھ بوجھ حاصل کر لیں۔

اخرجه من كتاب الاشربة و فضائل قریش .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب الاشربة و فضائل قریش میں نقل کیا ہے۔

## باب ان موسى الخضر موسى بنى اسرائيل

باب 10: حضرت خضر علیہ السلام (کے واقعے والے) حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل سے تعلق رکھتے تھے

1793 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ : قُلْتُ لَابْنِ عَبَّاسٍ : إِنَّ نَوْفًا الْبِغَالِيَّ يَزْعُمُ أَنَّ مُوسَى صَاحِبَ الْخَضِرِ لَيْسَ بِمُوسَى بَنِي إِسْرَائِيلَ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : كَذَبَ عَدُوُّ اللَّهِ حَدِيثُ نَمِرٍ 1792:

- 1045 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، ”المسند“ عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتی، قاہرہ، مصر
- 116 مروزی، امام اسحاق بن ابراہیم، ”المسند“ مکتبۃ الایمان، مدینہ منورہ، طبع اول 1412ھ - 1991ء
- 257/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“ المطبعة الميمنية، مصر
- 229 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، ”السنن“، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
- 3493 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 2526 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ”الجامع الصحیح“، تحقیق وترقیم: خواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 6070 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شیبانی، ”المسند“، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
- 3351 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ”شرح مشکل الآثار“، تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء
- 91 ترمذی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء
- 704 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، ”المعجم الاوسط“، تحقیق: محمود الطحان، مکتبۃ المعارف، ریاض، سعودی عربیہ، (طبع اول)
- 162/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
- 131/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء



أَخْبَرَنِي أَبِي بَنُ كَعْبٍ، قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ ذَكَرَ حَدِيثَ مُوسَى وَالْخَضِرِ بِشَيْءٍ يَدُلُّ عَلَى أَنَّ مُوسَى صَاحِبُ الْخَضِرِ.

✦✦ سعید بن جبیر کہتے ہیں میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا نوف بکالی یہ کہتا ہے: حضرت موسیٰ علیہ السلام جو حضرت خضر علیہ السلام کے ساتھ تھے وہ بنی اسرائیل سے تعلق رکھنے والے حضرت موسیٰ علیہ السلام نہیں ہیں تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ کے دشمن نے جھوٹ بولا ہے۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ بات بتائی ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: اس کے بعد انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت خضر علیہ السلام کا پورا واقعہ بیان کیا ہے۔ جو اس بات پر دلالت کرتا ہے: یہی حضرت موسیٰ علیہ السلام تھے جو حضرت خضر علیہ السلام کے ساتھ تھے۔

اخرجه من كتاب الرسالة.

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے۔

## باب الامر باتباع السنة

### باب 11: سنت کی پیروی کرنے کا حکم

1794 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سَالِمِ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ سَمِعَ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي رَافِعٍ،

حدیث نمبر 1793:

- 371 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبہ الممتی، قاہرہ، مصر
- 16/5 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية، مصر
- 169 الکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، 1988ء
- 64 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 2389 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 4707 بختانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 3149 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
- 11307 نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 6220 ترمذی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء

حدیث نمبر 1794:

- 551 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبہ الممتی، قاہرہ، مصر
- 8/ شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية، مصر
- 4804 بختانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 158 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دار النجیل، بیروت، 1998ء
- 2823 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء



يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا الْفَيْنَ أَحَدُكُمْ مُتَكِنًا عَلَى أَرِيكَتِهِ يَأْتِيهِ الْأَمْرُ مِنْ أَمْرِي مِمَّا أَمَرْتُ بِهِ أَوْ نَهَيْتُ عَنْهُ، فَيَقُولُ: لَا أَذَرِي، مَا وَجَدْنَا فِي كِتَابِ اللَّهِ اتَّبَعْنَاهُ.

✦✦ عبید اللہ بن ابورافع اپنے والد کا یہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تم میں سے کسی شخص کو ایسی حالت میں نہ پاؤں کہ وہ اپنے تکیے سے ٹیک لگائے اس کے پاس میرے احکام میں سے کوئی ایک حکم آئے جو میں نے حکم دیا ہو یا جس چیز سے میں نے منع کیا ہو اور یہ وہ کہے: مجھے نہیں معلوم! ہمیں اللہ تعالیٰ کی کتاب میں اگر یہ مل جاتا تو ہم اس کی پیروی کر لیتے۔

**1795 -** قَالَ سُفْيَانُ: وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: الْأَرِيكَةُ: السَّرِيرُ

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ سے ”مرسل“ حدیث کے طور پر منقول ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: لفظ ”الاریکۃ“ کا مطلب پلنگ ہے۔

**1796 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنِي سَالِمُ أَبُو النَّضْرِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ:

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا الْفَيْنَ أَحَدُكُمْ مُتَكِنًا عَلَى أَرِيكَتِهِ يَأْتِيهِ الْأَمْرُ مِنْ أَمْرِي مِمَّا أَمَرْتُ بِهِ أَوْ نَهَيْتُ عَنْهُ، فَيَقُولُ: مَا نَذَرِي، مَا وَجَدْنَا فِي كِتَابِ اللَّهِ اتَّبَعْنَاهُ.

✦✦ عبید اللہ بن ابورافع اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تم میں سے کسی ایک شخص کو ہرگز ایسی حالت میں نہ پاؤں کہ وہ اپنی چار پائی سے ٹیک لگا کر بیٹھا ہو اور اس کے پاس میرا کوئی حکم آئے جو میں نے حکم دیا ہو یا جس چیز سے منع کیا ہو اور وہ یہ کہے: مجھے نہیں پتہ! ہمیں اللہ تعالیٰ کی کتاب میں اگر یہ مل جاتا تو ہم اس کی پیروی کر لیتے۔

**1797 -** أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ بِإِسْنَادٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُمَسِّكَنَّ النَّاسُ عَلَيَّ شَيْئًا

فَإِنِّي لَا أَحِلُّ إِلَّا مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَهُمْ وَلَا أُحَرِّمُ عَلَيْهِمْ إِلَّا مَا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ.

**1797 -** ایک اور سند کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان منقول ہے آپ نے ارشاد فرمایا:

”لوگ میرے حوالے سے باز نہیں آئیں گے“ میں اس چیز کو حلال قرار دیتا ہوں جسے اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے حلال

قرار دیا ہے اور میں اس چیز کو حرام قرار دیتا ہوں جسے اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے حرام قرار دیا ہے۔“

اخرج الحديثين من كتاب الرسالة، والثالث من كتاب اليمين مع الشاهد والرابع من كتاب صفة امر

النبي صلى الله عليه وسلم وهو أول حديث فيه.

بقية حاشية حديث نمبر 1794:

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار المحمدیہ، مصر

طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ”المعجم الکبیر“ تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحدیث، موصل، عراق (طبع ثانی)

نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم ”المستدرک“ مکتبة المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت



امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دونوں روایات کتاب رسالہ میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب یحییٰ مع الشاہد میں نقل کی ہیں اور چوتھی روایت کتاب صفت امر میں نقل کی ہے اور یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے۔

## باب منه: والاجمال فی الطلب

### باب 12: طلب کرتے ہوئے اجمال سے کام لینا

1798 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرِو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ حَنْطَبٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَا تَرَكْتُ شَيْئًا مِمَّا أَمَرَكُمُ اللَّهُ بِهِ إِلَّا وَقَدْ أَمَرْتُكُمْ بِهِ، وَلَا تَرَكْتُ شَيْئًا مِمَّا نَهَاكُمْ عَنْهُ إِلَّا وَقَدْ نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ، وَإِنَّ الرُّوحَ الْأَمِينَ قَدْ نَفَثَ فِي رُوعِي أَنَّهُ لَنْ تَمُوتَ نَفْسٌ حَتَّى تَسْتَوْفِيَ رِزْقَهَا، فَاجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ.

♦ ♦ حضرت عمرو بن ابو عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے تمہیں جس بھی بات کا حکم دیا میں نے ان سے میں سے کوئی چیز نہیں چھوڑی میں نے تمہیں اس کی ہدایت کر دی ہے اور میں نے کوئی ایسی چیز ترک نہیں کی جس سے اللہ تعالیٰ نے تمہیں منع کیا ہو میں نے تمہیں اس سے منع کر دیا ہے اور روح امین نے میرے دل میں جو پھونک ماری (یعنی انہوں نے میری طرف یہ بات وحی کی) کہ کوئی بھی شخص اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک وہ اپنے حصے کا پورا رزق وصول نہ کر لے۔ تم مانگتے ہوئے احتیاط کرو۔

اخرجه من كتاب الرسالة.

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے۔

## باب النهي عن كثرة السؤال

### باب 13: بکثرت مانگنے کی ممانعت

1799 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَعْظَمُ الْمُسْلِمِينَ جُرْمًا مَنْ سَأَلَ عَنْ شَيْءٍ لَمْ يَكُنْ يَعْْنِي مَحْرَمًا، فَحَرَّمَ مِنْ أَجْلِ مَسْأَلَتِهِ.

حدیث نمبر 1799:

- |       |  |
|-------|--|
| 2358  | نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر                  |
| 115/5 | اسفرائینی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1968ء      |
| 1492  | طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسة الرسالہ بیروت لبنان 1987ء |
| 8720  | بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)                             |
| 2358  | نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر                  |
| 110   | تمیمی امام ابو جاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء                                 |



✦✦ عامر بن سعد اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں، مسلمانوں کے بارے میں سب سے زیادہ جرم اس شخص کا ہوگا جو کسی ایسی چیز کے بارے میں دریافت کرے جو پہلے حرام نہیں تھی اور اس کے سوال کرنے کی وجہ سے حرام ہو جائے۔

1800 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِمِثْلِ مَعْنَاهُ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1801 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ

حدیث نمبر 1800:

67

2658

4610

761

حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند" عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر  
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر  
ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء  
موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شتی، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء  
حدیث نمبر 1801:

1125

247/2

18

20372

60

58/2

7288

1337

1

2679

100/5

6305

2508

604/14

48

19

143/5

670/6

حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند" عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر  
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المیمية، مصر  
تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء  
صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء  
مروزی، امام اسحاق بن ابراہیم، "المسند"، مکتبۃ الایمان، مدینہ منورہ، طبع اول، 1412ھ-1991ء  
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المیمية، مصر  
بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)  
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر  
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء  
ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء  
نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء  
موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شتی، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء  
نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح"، شركة الطباعة العربية، ریاض، الطبعة الثانیة، 1981ء  
اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء  
طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء  
تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم، قَالَ : ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّهُ إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ سُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ، فَمَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ مِنْ أَمْرٍ فَأَتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ، وَمَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں جن چیزوں کو چھوڑ دوں اس بارے میں مجھے رہنا دیا کرو کیونکہ تم سے پہلے کے لوگ اس وجہ سے ہلاکت کا شکار ہو گئے کہ وہ اپنے انبیاء سے بکثرت سوال کیا کرتے تھے اور بکثرت اختلاف کرتے تھے اور میں تمہیں جس چیز کا حکم دوں تم اس کو بجالاؤ! جہاں تک تم سے ہو سکے اور میں جس سے منع کر دوں اس سے باز آ جاؤ۔

1802 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم، بِمِثْلِ مَعْنَاهُ .

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

1803 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ قَالَ : لَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم يَسْأَلُ عَنِ السَّاعَةِ حَتَّى أَنْزَلَ اللہُ تَعَالَى : "فِيمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرَاهَا" فَانْتَهَى .

♦♦ عروہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سے قیامت کے بارے میں سوال کیا جاتا رہا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کر دی۔

”تو تمہیں اس کے ذکر سے مطلب؟“

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب احكام القرآن، والخامس من كتاب الرسالة .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی چار روایات کو کتاب احکام القرآن میں نقل کیا ہے اور پانچویں روایت کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے۔

## باب النصيحة

### باب 14: خير خواهي کا بيان

حدیث نمبر 1802:

1125

1137

18

14377

37/6

حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، ”المسند“ عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المئتمی، قاہرہ، مصر  
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ”الجامع الصحیح“، تحقیق وترقیم: غواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر  
تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1803:

77

5/1

مروزی، امام اسحاق بن ابراہیم، ”المسند“، مکتبۃ الایمان، مدینہ منورہ، طبع اول 1412ھ - 1991ء  
بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“، (رقم الحدیث من فتح الباری)



**1804 -** أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ: بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ.

✦✦ حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کے دست اقدس پر ہر مسلمان کے لئے خیر خواہی کی بیعت کی تھی۔

**1805 -** أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّثَّيْ، عَنْ تَمِيمِ الدَّارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدِّينُ النَّصِيحَةُ، الدِّينُ النَّصِيحَةُ، الدِّينُ النَّصِيحَةُ، لِلَّهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِنَبِيِّهِ وَلِأَيِّمَةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّتِهِمْ.

حدیث نمبر 1804:

98/9	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
794	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
19529	کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
357/4	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر
2543	دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء
57	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
56	بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
1925	ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
140/7	نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
7718	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
4546	نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح"، شرکت الطباعة العربیة ریاض، الطبعة الثانیة، 1981ء
37/1	اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء
4551	تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء

حدیث نمبر 1805:

37/1	اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء
837	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
102/4	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر
55	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
4944	بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
956/7	نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
7820	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
36/1	اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء
4580	تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء



✠✠ حضرت تمیم داری رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ”دین خیر خواہی کا نام ہے اللہ تعالیٰ کے لئے اس کی کتاب کے لئے اس کے نبی کے لئے مسلمانوں کے حکمرانوں کے لئے اور ان کے عام افراد کے لئے۔“

1806 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: نَصَرَ اللَّهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتي فَحَفِظَهَا وَوَعَاَهَا وَأَذَاهَا، قَرُبَ حَامِلٍ فَقِهِ غَيْرِ فَقِيهِ، وَرُبَّ حَامِلٍ فَقِهِ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ، ثَلَاثٌ لَا يُغَلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُسْلِمٍ: إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلَّهِ، وَالنَّصِيحَةُ لِلْمُسْلِمِينَ، وَلُزُومُ جَمَاعَتِهِمْ، فَإِنَّ دَعْوَتَهُمْ تُحِيطُ مِنْ وَرَائِهِمْ.

✠✠ حضرت عبد الرحمن بن عبد اللہ بن مسعود رحمہ اللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش رکھے جو ہماری بات سن کر محفوظ رکھے اور اسے آگے منتقل کرنے کیونکہ بعض اوقات علم حاصل کرنے والا شخص اس شخص کی طرف منتقل کر دیتا ہے جو درحقیقت سمجھدار نہیں ہوتا اور بعض اوقات علم حاصل کرنے والا شخص اس شخص کی طرف منتقل کر دیتا ہے جو اس سے زیادہ سمجھدار ہوتا ہے تین چیزیں ایسی ہیں جن کے بارے میں مسلمان کا دل کوئی دھوکا نہیں دیتا۔ عمل کا اللہ تعالیٰ کے لئے خالص ہونا، مسلمانوں کے ساتھ خیر خواہی اور ان کی جماعت کو لازم پکڑنا کیونکہ ان کی دعا ان لوگوں کو بھی محیط ہوتی ہے جو موجود نہیں ہوتے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تینوں روایات کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے۔

## باب اثم الكذب على النبي صلى الله عليه وسلم

### باب 15: نبی اکرم ﷺ کی طرف جھوٹی بات منسوب کرنے کا گناہ

1807 - أَخْبَرَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ بَخْتٍ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ

حدیث نمبر 1806:

88

436/1

2321

2357

8126

86

حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتی، قاہرہ، مصر

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة الميمنية، مصر

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“ تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء

ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ”الجامع الکبیر“ تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء

موسلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی ”المسند“ تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء

تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء

حدیث نمبر 1807:

88/3

3599

82

184/22

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة الميمنية، مصر

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)

تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء

طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ”المعجم الکبیر“ تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحديثة، موصل، عراق، (طبع ثانی)



النَّصْرِي، عَنْ وَائِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ أَفْرَى الْفِرْيِ مَنْ قَوْلَيْنِي مَا لَمْ أَقُلْ، وَمَنْ أَرَى عَيْنِيهِ فِي الْمَنَامِ مَا لَمْ تَرِيَا، وَمَنْ أَدْعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ.

♦♦ حضرت وائلہ بن الاسقع رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں سب سے جھوٹی بات یہ ہے: کوئی آدمی میری طرف وہ بات منسوب کرے جو میں نے نہیں کہی اور کوئی بات اپنے خواب کے بارے میں جھوٹی بیان کرے جو اس نے نہیں دیکھا یا اپنے آپ کو اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف منسوب کرے۔

1808 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ قَالَ عَلَى مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ.

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص میری طرف کوئی ایسی بات منسوب کرے جو میں نے بیان نہیں کی ہے تو وہ جہنم میں اپنی مخصوص جگہ پر پہنچنے کے لئے تیار رہے۔

1809 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ الَّذِي يَكْذِبُ عَلَى يُنْبَى لَهُ بَيْتٌ فِي النَّارِ.

حدیث نمبر 1808:

- 2420 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتن، قاہرہ، مصر
- 649 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 334 مروزی، امام اسحاق بن ابراہیم "المسند" مکتبۃ الایمان مدینہ منورہ، طبع اول 1412ھ-1991ء
- 440/1 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمیة، مصر
- 599 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
- 110 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 259 بخاری، امام محمد بن اسماعیل "الادب المفرد" مطبعة مصطفى البابي الحلبي، قاہرہ، طبع رابع 1955ء
- 657 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
- 1515 نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 411 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسة الرسالہ بیروت، لبنان 1987ء
- 28 ترمذی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء

حدیث نمبر 1809:

- 26236 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 22/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمیة، مصر
- 738 الکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: صبی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، 1988ء
- 397 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسة الرسالہ بیروت، لبنان 1987ء
- 13154 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحديثة، موصل، عراق (طبع ثانی)
- 8033 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان، مکتبۃ المعارف، ریاض، سعودی عربیہ (طبع اول)



♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بے شک جو شخص میری طرف جھوٹی بات منسوب کرے گا اس کے لئے جہنم میں ایک گھر بنادیا جائے گا۔

1810 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ التَّيْسِي، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أُسَيْدِ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ، عَنْ أُمِّهِ، قَالَتْ: قُلْتُ لِأَبِي قَتَادَةَ: مَا لَكَ لَا تُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا يُحَدِّثُ عَنْهُ النَّاسُ؟ قَالَتْ: فَقَالَ أَبُو قَتَادَةَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَنْ كَذَبَ عَلَى فَلْيَلْتَمِسْ لِحْنَهُ مَضْجَعًا مِنَ النَّارِ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَلِكَ وَيَمْسَحُ الْأَرْضَ بِيَدِهِ

♦♦ اسید بن ابواسید اپنی والدہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا وجہ ہے کہ آپ نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے اسی طرح حدیثیں بیان نہیں کرتے جس طرح لوگ آپ کے حوالے سے احادیث بیان کرتے ہیں: وہ خاتون بیان کرتی ہیں: حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص میری طرف کوئی جھوٹی بات جان بوجھ کر منسوب کرے تو وہ اپنا پہلو جہنم میں اپنی مخصوص جگہ پر رکھنے کے لئے تیار رہے: نبی اکرم ﷺ یہ بات ارشاد فرماتے رہے اور اپنے دست مبارک کو زمین پر پھیرتے رہے۔

1811 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: حَدِّثُوا عَنْ نَبِيِّ إِسْرَائِيلَ وَلَا حَرَجَ، وَحَدِّثُوا عَنِّي وَلَا تَكْذِبُوا عَلَيَّ.

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: بنی اسرائیل کے حوالے سے روایات بیان کر دیا کرو اس میں کوئی گناہ نہیں ہے اور میرے حوالے سے بھی بات بیان کر دیا کرو؛ لیکن میری طرف کوئی جھوٹی بات منسوب نہ کرو۔

اخرج الخمسة الاحاديث من كتاب الرسالة .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے ان پانچوں روایات کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے۔

## باب الحديث لا يرويه الا الثقات

باب 16: صرف ثقہ راویوں کے حوالے سے روایت نقل کی جائے گی

1812 - أَخْبَرَنَا عَمِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ: إِنِّي لَأَسْمَعُ الْحَدِيثَ أَتَحْسِنُهُ فَمَا يَمْنَعُنِي مِنْ ذِكْرِهِ إِلَّا كَرَاهِيَةٌ أَنْ يَسْمَعَهُ مِنِّي سَامِعٌ فَيَقْتَدِي بِهِ أَسْمَعُهُ مِنَ الرَّجُلِ لَا أَتَّقِي بِهِ قَدْ حَدَّثَ عَمَّنْ أَتَّقِي بِهِ قَدْ حَدَّثَ عَمَّنْ لَا أَتَّقِي بِهِ وَقَالَ سَعْدُ بْنُ إِبرَاهِيمَ لَا يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الثَّقَاتُ .

♦♦ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: بعض اوقات میں کوئی حدیث سنتا ہوں جسے میں اچھا سمجھتا ہوں لیکن میں اس کا تذکرہ صرف اس وجہ سے نہیں کرتا، میں اس بات کو نا پسند کرتا ہوں، کوئی آدمی اس بات کو سن لے گا اور اس کی پیروی کرے گا جبکہ میں نے وہ بات ایک ایسے شخص سے سنی ہوئی ہو جس پر مجھے اعتماد نہیں ہے اور وہ شخص اس شخص کے حوالے سے بیان کر



دے گا جس پر میں اعتماد کرتا ہوں۔ میں نے ایک آدمی سے سنی ہوگی جو میرے نزدیک قابل اعتماد ہے اور وہ شخص اسی شخص کے حوالے سے بیان کر دے گا جس پر مجھے اعتماد نہیں ہے۔

سعد بن ابراہیم بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے صرف ثقہ لوگ حدیث بیان کر سکتے ہیں۔

**1813 -** أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: سِئِلَ ابْنُ لَعْبِدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ مَسْأَلَةٍ فَلَمْ يَقُلْ فِيهَا شَيْئًا فَقِيلَ لَهُ إِنَّا لَنُعْظِمُ أَنْ يَكُونَ ابْنُ إِمَامِي هُدًى تَسْأَلُ عَنْ أَمْرٍ لَيْسَ عِنْدَكَ فِيهِ عِلْمٌ فَقَالَ أَعْظِمُ وَاللَّهِ مِنْ ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ مَنْ عَرَفَ اللَّهَ وَعِنْدَ مَنْ عَقَلَ عَنِ اللَّهِ أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ أَوْ أُخْبِرَ عَنْ غَيْرِ ثِقَةٍ

✦✦ یحییٰ بن سعید بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے صاحبزادے سے ایک مسئلے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے اس بارے میں کوئی بات بیان نہیں کی ان سے کہا گیا ہم اس بات کو بہت بڑا سمجھتے ہیں کہ آپ دو بڑے اماموں کے صاحبزادے ہیں جو ہدایت کے امام ہیں آپ سے ایک مسئلے کے بارے میں دریافت کیا گیا جس کا آپ کو پتہ ہی نہیں ہے تو انہوں نے فرمایا: اللہ کی قسم! اس سے زیادہ بڑی بات اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں یہ ہے اور جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے سمجھ بوجھ عطا کی ہو اس کے نزدیک بھی یہ ہے اور جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے عقل عطا کی ہو تو اس کے نزدیک بھی یہ ہے: میں وہ بات بیان کروں جس کے بارے میں مجھے پتہ ہی نہیں ہے یا میں کسی غیر ثقہ راوی کی طرف سے کوئی حدیث بیان کروں۔

**1814 -** قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ: وَقَدْ رَوَيْتُ أَحَادِيثَ مُرْسَلَةً، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعُقُوبَاتِ وَتَوَقُّفِهَا تَرَكْنَاهَا لَا نَقْطَعُهَا

✦✦ امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی کچھ ”مرسل“ احادیث منقول ہیں جو عقوبات کے بارے میں ہیں میں نے انہیں احتیاط کے ساتھ نقل کیا ہے لیکن میں نے ان کے ”منقطع“ ہونے کی وجہ سے انہیں ترک کر دیا ہے۔

اخرج الحديث من كتاب الصيد والذبائح وهما آخر ما فيه، والثالث من كتاب الجنائز وهو آخر ما فيه .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب الصيد والذبائح میں نقل کی ہیں اور یہ دونوں اس میں موجود آخری روایات ہیں اور تیسری روایت کتاب الجنائز میں نقل کی ہے اور یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

## باب اخبار متفرقة

### باب 17: متفرق واقعات

**1815 -** سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ، يَقُولُ: سِئِلَ أَبُو حَنِيفَةَ عَنِ الصَّائِمِ يَأْكُلُ وَيَشْرَبُ وَيَطْأُ إِلَى إِطْلَاعِ الْفَجْرِ، وَكَانَ عِنْدَهُ رَجُلٌ نَبِيلٌ فَقَالَ: أَرَأَيْتَ إِنْ طَلَعَ الْفَجْرُ نِصْفَ اللَّيْلِ؟ فَقَالَ: الزَّمِ الصَّمْتَ يَا أَعْرَجُ .

✦✦ امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے ایسے روزہ دار شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا جو طلوع فجر تک کھاتا پیتا رہتا اور صحبت کرتا رہتا ہے اس وقت ان کے پاس ایک بے وقوف شخص موجود تھا وہ بولا: آپ کا کیا خیال ہے؟ اگر



نصف رات کے وقت ہی صبح صادق ہو جائے؟ تو امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ نے فرمایا: اوٹا لائق! تم خاموش رہو۔

1816 - سَمِعْتُ الرَّبِيعَ بْنَ سُلَيْمَانَ يَقُولُ : سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُولُ : طَلَبُ الْعِلْمِ أَفْضَلُ مِنْ صَلَاةِ النَّافِلَةِ

✦✦ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: علم حاصل کرنا، نفل نماز پڑھنے سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

1817 - سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ : لَوْلَا مَالِكٌ، وَسُفْيَانُ لَذَهَبَ عِلْمُ الْحِجَازِ .

✦✦ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اگر امام مالک رحمہ اللہ اور امام سفیان رحمہ اللہ نہ ہوتے تو حجاز سے علم رخصت ہو جاتا۔

1818 - قَالَ الْأَصَمُّ : سَمِعْتُ الرَّبِيعَ بْنَ سُلَيْمَانَ ، يَقُولُ : كَانَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا قَالَ :

أَخْبَرَنِي مَنْ لَا أَتَاهُمْ يُرِيدُ بِهِ إِبْرَاهِيمَ بْنَ أَبِي يَحْيَى ، وَإِذَا قَالَ : أَخْبَرَنِي الثَّقَةُ يُرِيدُ بِهِ يَحْيَى بْنَ حَسَّانَ

✦✦ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جب میں یہ بات بیان کروں: مجھے اس شخص نے یہ روایت بیان کی ہے جس پر میں

تہمت نہیں لگاتا، تو اس سے مراد ابراہیم بن ابویحییٰ ہوں گے اگر میں یہ کہوں، ثقہ راوی نے یہ بات بیان کی ہے تو اس سے مراد یحییٰ بن حسان ہوں گے۔

اخرج الاول من كتاب اليمين مع الشاهد، والثاني من كتاب الصداق والايلاء والثالث من كتاب

الصيد والذبائح، والرابع من كتاب العيدين .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب یمین مع الشاہد میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب الصداق والايلاء میں نقل کی

ہے۔ تیسری روایت کتاب الصيد الذبائح میں نقل کی ہے اور چوتھی روایت کتاب العیدين میں نقل کی ہے۔

## باب وفاة الشافعي رضي الله عنه و سنه

### باب 18: امام شافعی رحمہ اللہ کی وفات اور ان کی عمر

1819 - سَمِعْتُ الرَّبِيعَ، يَقُولُ : مَاتَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَنَةَ أَرْبَعٍ وَمِائَتَيْنِ فِي آخِرِ يَوْمٍ مِنْ رَجَبٍ،

وَسُئِلَ عَنْ سِنِّهِ، فَقَالَ : نَيْفٌ وَخَمْسُونَ سَنَةً .

✦✦ ربیع بیان کرتے ہیں: امام شافعی رحمہ اللہ کا انتقال ”دوسو چار“ ہجری میں ہوا جب رجب کی آخری تاریخ تھی ان سے

امام شافعی رحمہ اللہ کی عمر کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا: پچاس سے کچھ سال زیادہ۔

اخرجه من كتاب الصيد والذبائح

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب الصيد الذبائح میں نقل کیا ہے۔





# فہارس الکتاب



## فهرس الآيات

رقم الحديث	السورة	الآية
205 '204		بسم الله الرحمن الرحيم
208 '206		
209	الفاتحه 2	الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
214	الفاتحه 7	غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ
1635 '1634	البقره 178	كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى.....
1634	البقره 179	وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ
809	البقره 196	وَاتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ
882	البقره 196	فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسْكِ
965	البقره 201	رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي.....
1288	البقره 228	ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ
1277 '1228	البقره 229	الطَّلَاقُ مَرَّتَانٍ فَإِمْسَاكَ بِمَعْرُوفٍ.....
1278		
1130	البقره 235	وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ.....
1274 و 1271	البقره 237	وَأَنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ.....
153	البقره 239	فَرِحَآلًا أَوْ رُكْبَانًا
1708 و 1437	البقره 282	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنْتُمْ.....
144	ال عمران 8	رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا
1722	ال عمران 77	إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ.....
681	ال عمران 180	سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
1319	النساء 19	إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ
1217	النساء 35	وَأَنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَأَبْعَثُوا.....
1281	النساء 66	وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ.....



354	النساء 101	أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ أَلَّا
1215 و 1218	النساء 128	وَأَنْ أَمْرًا خَافَتْ مِنْ بَعْثِهَا نَشُورًا
1600	المائدة 33	إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
1536	المائدة 51	وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ
1723	المائدة 89	لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ
878	المائدة 95	لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَأَنْتُمْ حُرُمٌ
881	المائدة 95	فَجَزَاءُ مَثَلٍ مَّا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ
	الانعام 164	وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى
1729	الانفال 65	إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عَشْرُونَ صَابِرُونَ
1729	الانفال 66	أَلَا نَخَفُ اللَّهَ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ
686	التوبة 104	إِنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ
537	الحجر 22	وَأَرْسَلْنَا الرِّيَّاحَ لَوَافِحَ
210	الحجر 87	وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِنْ
151	طه 14	أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي
1031	الحج 33	ثُمَّ مَحَلُّهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ
1152 و 1151	النور 3	الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً
1152 و 1151	النور 32	وَأَنْكِحُوا الْأَيَامَى مِنْكُمْ
966	الحج 29	وَلِيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ
537	الروم 46	وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيَّاحَ مُبَشِّرَاتٍ
1190	الاحزاب 5	أَدْعُوهُمْ لِأَبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ
153	الاحزاب 25	وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ
158	الاحزاب 36	وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى
1271	الاحزاب 49	ثُمَّ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ
1682	الشورى 38	وَأَمْرُهُمْ شُورَى بَيْنَهُمْ
497 و 496	ق 1-2	ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ
126	ق 10	وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ
537	الذاريات 41	إِذَا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ
334	النجم 1	وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَى



1620	النجم 37	وَابْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّى
557	النجم 43	وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَى
497 و 496	القمر 1	اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ
537	القمر 19	أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا
1786	المتحنه 1	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي.....
454	الجمعة 11	وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا
352	المنافقون 1	إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ
1241 و 1239	الطلاق 1	يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ.....
143	المرسلات 1	وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا
1803	النازعات 43	فِيمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرَاهَا
441 و 127	التكوير 1	إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ
421	التكوير 14	عَلِمْتُ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرْتُ
127	التكوير 17	وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ
336	الانشقاق 1	إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ
146	الطارق 1	وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ
451 و 146	الاعلى 1	سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى
453 و 451	الغاشية 1	هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ
146	الليل 1	وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى
166	الشرح 4	وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ
245	العلق 19	وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ
147	الزلزلة 1	إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا
445	الزلزلة 7	فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ.....





## فہرس الأحادیث

رقم الحديث	الراوي	الحديث
292	ابو هريرة	الائمة ضمنا
1094	جابر	ابدا بنفسك فتصدق
1466	رافع بن خديج	ابا لذهب والورق
1428	عمرة بنت عبد الرحمن	ابتاع رجل تمر حائط في زمان رسول الله ﷺ
713	يوسف بن ماهك	ابتغوا في مال اليتيم
1335	سهل بن سعد	ابصروها فان جاءت به اسحم
652	سعيد بن المسيب	اتي اعرابي الى رسول الله ﷺ ينتف شعره
1206	عبد الله بن عبيد	اتي رجل الى رسول الله ﷺ فقال: ان لي امرأة
824	السائب بن خلاد	اتاني جبريل عليه السلام فامرني ان امر اصحابي
932	طاؤس	اتت النبي ﷺ امرأة فقالت: ان امي ماتت
1059	اسماء بنت ابي بكر	اتتني امي راغبة في عهد قريش
1255	عائشة	اتريدين ان ترجعي الى رفاعه؟ لا حتى تذوقي عسيلته
748	عبادة بن الصامت	اتق يا ابا الوليد لا تأتي يوم القيامة
604	عبد الله بن جعفر	اجعلوا لال جعفر طعاما
1037	عائشة	احابستنا هي
1063	ابن عمر	احبس اصله وسبل ثمره
1518	ابن عباس و طاؤس	احتجم رسول الله ﷺ
1513	ابن عمر	احلت لنا ميتتان ودمان
509	عائشة	ادخر والثلاث
689	جرير بن عبد الله	اذا اتاكم المصدق فلا يفارقكم
175	عبد الله بن معقل او مغفل	اذا ادركتم الصلوة وانتم في مراح الغنم



41 و 42 و 43 و 44	ابو هريرة	اذا استيفظ احدكم من منامه
133	ابو هريرة	اذا اشتد الحر فابردوا بالصلوة
134 و 135 و 136	ابو هريرة	اذا اشتد الحر فابردوا عن الصلوة
30	اسماء بنت ابى بكر	اذا أصاب ثوب احداكن
59	جابر بن عبد الله	اذا افضى احدكم بيده
59	محمد بن عبد الرحمن	اذا افضى احدكم بيده
326	عبد الله بن الارقم	اذا اقيمت الصلوة ووجد احدكم الغائط
96	عائشة	اذا التقى الختانان او مس الختان الختان
98	عائشة	اذا التقى الختانان فقد وجب الغسل
213 و 216	ابو هريرة	اذا امن الامام فامنوا
1136	عقبة بن عامر	اذا انكح الوليان فالأول احق
1373	ابن عمر	اذا تباع المتبايعان كل واحد منهما بالخيار
1685 و 1687	عمرو بن العاص	اذا حكم الحاكم فاجتهد فاصاب فله اجر
770	جابر بن عبد الله	اذا توجهتم الى منى
503	ام سلمة	اذا دخل العشر فاراد احدكم ان يضحي
580	عامر بن ربيعة	اذا رايتم الجنازة فقوموا لها
607	ابن عمر	اذا رايتم الهلال فصوموا
230 و 233	عون بن عبد الله	اذا ركع احدكم فقال 'سبحان ربى العظيم
222	رفاعة بن رافع	اذا ركعت فاجعل راحتك على ركبتك
1580	ابو هريرة	اذا زنت امة احدكم فتبين زناها
241	العباس بن عبد المطلب	اذا سجد العبد سجد معه سبع آراب
168	ابو سعيد الخدرى	اذا سمعتم النداء فقولوا مثل ما يقول المؤذن
281	ابو هريرة	اذا شرب الكلب فى اناء احدكم
435	الحسن	اذا عطس الرجل والامام يخطب
215	ابو هريرة	اذا قال احدكم امين
214	ابو هريرة	اذا قال الامام (غير المغضوب عليهم.....)
220	رفاعة بن مالك	اذا قام احدكم الى الصلوة فليتوضا
421	ابو هريرة	اذا قام احدكم من مجلسه



170 و 169	معاوية بن ابي سفيان	اذا قال المؤذن اشهد ان لا اله الا الله
97	عائشة	اذا قعد بين الشعب الاربع
429 و 428 و 427	ابو هريرة	اذا قلت لصاحبك انصت
1091	جابر بن عبد الله	اذا كان احدكم فقيرا
283	ابو هريرة	اذا كان احدكم يصلي للناس فليخفف
4	ابن عمر	اذا كان الماء قلتين
5		اذا كان الماء قلتين
402	صفوان بن سليم	اذا كان يوم الجمعة
419 و 418	ابو هريرة	اذا كان يوم الجمعة
1102	ابو هريرة	اذا كفى احدكم خادمه طعامه
841	ابن عباس	اذا لم يجد المحرم النعلين لبس خفين
595	ابو امامة بن سهل	اذا ماتت فاذنوني
57	بسرة بنت صفوان	اذا مس احدكم ذكره
1135	رجب من اصحاب النبي	اذا نكح الوليان فالاول احق
1728	ابو هريرة	اذا هلك كسرى فلا كسرى بعده
62	المقداد بن الاسود	اذا وجد احدكم ذلك فلينضح
325	عبد الله بن الارقم	اذا وجد احدكم الغائط
10 و 9	ابو هريرة	اذا ولغ الكلب في اناء احدكم
1018	عبد الله بن عمر	اذبح ولا حرج
1652 و 1651	عمر بن الخطاب	اذكر الله امرا سمع النبي ﷺ في الجنين شيئا
102	علي بن ابي طالب	اذهب فواره
1177	عائشة	اراه فلانا لعم حفصة
1190	عروة بن الزبير	ارضعيه خمس رضعات
174	يحيى بن عمارة	الارض كلها مسجد الا المبقرة والحمام
1013	معاذ بن جبل	ارموا بمثل حصي الخذف
1419	انس بن مالك	ارأيتم اذا منع الله الثمرة
515	عباد بن تميم	استسقى رسول الله ﷺ وعليهم خميسة له
1448	ابو رافع	استسلف رسول الله ﷺ بكرا



748	طاؤس	استعمل رسول الله ﷺ عبادة بن الصامت
1766 و 1767	عمران بن حصين	اسر اصحاب رسول الله ﷺ رجلا من بنى عقيل
981	بنت ابي تجرة	اسعوا فان الله كتب عليكم السعى
132	رافع بن خديج	اسفروا بالصبح فان ذلك اعظم
532	يزيد او نوفل بن عبد الله الهاشمي	اسكنت اقل الارض مطرا
446	على بن حاتم	اسكت فبئس الخطيب انت
1194	الديلمى او ابن الديلمى	اسلمت وتحتى اختان فسالته النبى
133	ابو هريرة	اشتكت النار الى ربها
1518	ابن عباس ' طاؤس	اشكموه
490	ابن عباس	اشهد على رسول الله ﷺ انه صلى قبل الخطبة
1774	عبد الرحمن بن عوف	اشهد لسمعت رسول الله ﷺ يقول
522	زيد بن خالد	اصبح من عبادى مؤمن بى وكافر
330 و 331	ابو هريرة	اصدق ذو اليمين
431 و 432 و 433	جابر بن عبد الله	اصليت
433	ابو سعيد الخدرى	اصليت
253	ابن عمر	اصنع كما كان رسول الله ﷺ يصنع
1562	عبد الرحمن بن ازهر	اضر به
1506	جابر بن عبد الله	اطمعنا رسول الله ﷺ لحم الخيل
1514	حرام بن سعد	اطعمه رقيقك واعفله ناضحك
1672	سهل بن سعد	اطلع رجل من حجر فى حجرة النبى ﷺ
1094	جابر بن عبد الله	اعتق رجل من بنى عذرة عبدا
1072	ابن المسيب	اعتقت امرأة او رجل ستة اعبد لها
221	رفاعة بن رافع	اعد صلاتك فانك لم تصل
1486	زيد بن خالد	اعرف عفاصها ووكائها
1448	ابو رافع	اعطه اياه فان خيار الناس احسنهم قضاء
1642	قيس بن ابي حازم	اعطوهم نصف العقل لصلاتهم
1799 و 1800	سعد بن ابي وقاص	اعظم المسلمين فى المسلمين حرما من سال
1515	سعد بن محيصة	اعلفه ناضحك ورقيقك



558	ام عطية	اغسلنها ثلاثا او خمسا
576	ابن عباس	اغسلوه بماء وسدر
281 و 282	جابر بن عبد الله	افتان انت افتان انت اقرا
145	جابر بن عبد الله	افتان انت يا معاذ
146	جابر بن عبد الله	افتان انت يا معاذ
645	شداد بن اوس	افطر الحاجم والمحجوم
804	جابر بن عبد الله	اقام رسول الله ﷺ بالمدينة تسع سنين
184	ابن عباس	اقبلت راكبا على اتان
397	عمر بن الخطاب	اقرا
146	جابر بن عبد الله	اقرا "سبح اسم ربك الاعلى"
1471 و 1472	ابن المسيب	اقركم على ما اقركم الله
443	عطاء	اكان النبي ﷺ يقوم على عصا
403	عبيد الله بن عبد الرحمن	اكثرُوا الصلوة على يوم الجمعة
1788	عمر بن الخطاب	اكرموا اصحابي ثم الذين يلونهم
1533	ابو هريرة	اكل كل ذى ناب من السباع حرام
1057	العمان بن بشير	اكل ولدك نحت مثل هذا
621	جابر بن عبد الله	اولئك العصاة
360	ابن عباس	الا اخبركم عن صلوة رسول الله ﷺ
445	عمرو	الا ان الدنيا عرض حاضر
1637	عمرو	الا ان فى قتل العمد الخطاء بالسوط
1638	رجل من اصحاب النبي ﷺ	الا ان فى قتل العمد الخطاء بالسوط
1640	ابن عمر	الا ان فى قتل العمد الخطاء بالسوط
225	ابن عباس	الا انى نهيت ان اقرا راكعا
1642	قيس بن ابى حازم	الا انى برىء من كل مسلم مع مشرك
152	رجل من اصحاب النبي	الا رجل صالح يكلونا الليلة
276 و 277 و 278	ابن عمر	الا صلوا فى الرحال
1740	انس بن مالك	الله اكبر خربت خير
1344	ابن عمر	الله يعلم ان احدكما كاذب



537	ابن عباس	اللهم اجعلها رحمة
1785	انس بن مالك	اللهم اغفر للانصار ولابناء الانصار
236	ابو هريرة	اللهم انج الوليد بن الوليد وسلمة بن هشام
237	ابو هريرة	اللهم انج الوليد بن الوليد وسلمة بن هشام
519	عائشة	اللهم انى اعوذ بك من شر ما فيه
1791	ابو هريرة	اللهم اهد دوسا وآت بهم
1339	ابن عباس	اللهم بين
229	على بن ابي طالب	اللهم ربنا لك الحمد ملء السموات
948	ابن جريج	اللهم زد هذا البيت تشريفا وتعظيما
518	المطلب بن حنطب	اللهم سقيا رحمة
258	كعب بن عجرة	اللهم صل على محمد وعلى آل محمد
517	انس بن مالك	اللهم على رؤوس الجبال
227	على بن ابي طالب	اللهم لك ركعت وبك امنت ولك اسلمت
226	ابو هريرة	اللهم لك ركعت ولك اسلمت
231	ابو هريرة	اللهم لك سجدت ولك اسلمت
674	انس بن مالك	اللهم نعم
1119	سهل بن سعد	التمس ولو خاتما من حديد
1094	جابر بن عبد الله	الك مال غيره
1053	عائشة	الم ابرمة لحم
1401 و 1402	حكيم بن حزام	الم انبا او الم يبلغنى
967	عائشة	الم ترى قومك حين بنوا الكعبة
1602	عبيد الله بن عدى	اليس يشهد ان لا اله الا الله
293	ابو هريرة	الامام ضامن
1399 و 1403	ابن عباس	اما الذى نهى عنه رسول الله ﷺ فهو الطعام
1674	سهل بن ابي حنمة	اما ان يدوا صاحبكم واما ان يؤذوا بحرب
634 و 635	عائشة	اما انى كنت اريد الصوم
1399 و 1403	ابن عباس	اما الذى نهى عنه رسول الله ﷺ فهو الطعام
1074 و 1075	عائشة	اما بعد فما بال رجال يشترطون



1079	عائشة	اما بعد فما بال رجال يشترطون شروطا
812	عروة بن الزبير	اما تريدان الحج
815	عروة بن الزبير	اما تريدان الحج
1461	ابن عباس	اما علمت ان الله حرمها
1174	علي بن ابي طالب	اما علمت ان حمزة اخي من الرضاعة
1175	عائشة	اما علمت ان حمزة اخي من الرضاعة
1131 و 1132	فاطمة بنت قيس	اما معاوية فصعلوك لا مال له
1034	ابن عباس	اما لا فسل فلانة الانصارية هل امرها بذلك
242	ابن عباس	امر النبي ﷺ ان يسجد على سبع
239	ابن عباس	امر النبي ﷺ ان يسجد منه على سبعة
761	ابن عمر	امر اهل المدينة ان يهلوا من ذي حليفة
784	عبد الرحمن بن ابي بكر	امرني رسول الله ﷺ ان اعمر عائشة
1746	اسامة بن زيد	امرني رسول الله ﷺ ان اغير صباحا
1376	طاووس	امرؤ من قريش
1191	ابن عمر	امسك اربعا وفارق سائرهن
1195	ابن شهاب	امسك اربعا وفارق سائرهن
1323	القرينة بنت مالك	امكثي في بيتك حتى يبلغ الكتاب اجله
118	ابن عباس	امني جبريل عند باب البيت
1320	فاطمة بنت قيس	ان ابا عمرو بن حفص طلقها البتة
200	ابو هريرة	ان ابا هريرة كان يصلي بهم فيكبر
1541	طاووس	ان ابا وهب الجيشاني سال رسول الله ﷺ عن البتة
1150	خنساء بنت خنم	ان اباها زوجها وهي ثيب
424	السائب بن يزيد	ان الاذان كان اوله للجمعة
850	يعلى بن امية	ان اعرابيا اتى النبي ﷺ
1205	ابو هريرة	ان اعرابيا من بني فزارة اتى النبي ﷺ
1807	واثلة بن الاسقع	ان افرى القرى من قولني ما لم اقل
1517	انس بن مالك	ان امثل ما تداويتم به الحجامة
1117	سهل بن سعد	ان امرأة اتت النبي ﷺ



1253	عائشة	ان امرأة رفاعه جاءت الى النبي ﷺ
927	ابن عباس	ان امرأة من خثعم سالت النبي ﷺ
930	الفضل بن عباس	ان امرأة من خثعم قالت لرسول الله ﷺ
1785	ابو هريرة	ان الانصار قد قضوا الذي عليهم
1633	ابو شريح الكعبي	ان الله حرم مكة
191	عبد الله بن مسعود	ان الله عز وجل ثناؤه يحدث من امره ما شاء
557	عائشة	ان الله يزيد الكافر عذاباً
996	محمد بن قيس	ان اهل الجاهلية كانوا يدفعون من عرفة
616	ابن عمر	ان بلا لا ينادى بليل
615	ابن عمر	ان بلا لا يؤذن بليل
818	ابن عمر	ان تلبية رسول الله ﷺ
444	ابن عباس	ان الحمد لله نستعينه ونستغفر
1461	ابن عباس	ان الذي حرم شربها حرم بيعها
1809	ابن عمر	ان الذي يكذب على يبنى له بيت في النار
15	ابن عمر	ان الرجال والنساء كانوا يتوضؤون في زمان النبي ﷺ
1332	عبيد الله بن عبد الله	ان جاءت به اشقر سبطا فهو لزوجها
1332	ابن المسيب	ان جاءت به اشقر سبطا فهو لزوجها
1336	ابن المسيب وعبيد الله بن عبد الله	ان جاءت به اميغر سبطا
839	ابن عمر	ان رجلا اتى النبي ﷺ فساله ما يلبس المحرم
934	ابن عباس	ان رجلا اتى النبي ﷺ فقال يا رسول الله ﷺ
1092	عمرو بن دينار	ان رجلا اعتق غلاما له
1214	محمد بن المنكر	ان رجلا جاء الى النبي ﷺ فقال ان لابي مالا
1338	ابن عباس	ان رجلا جاء رسول الله ﷺ فقال يا رسول الله ﷺ
933	ابن سيرين	ان رجلا جعل على نفسه الا يبلغ احد من ولده الحلب
1119	سهل بن سعد	ان رجلا خطب الى النبي ﷺ امرأة قائمة
1573	ابو هريرة زيد بن خالد شبل	ان رجلا ذكر ان ابنه زنا
1198	خزيمة بن ثابت	ان رجلا سال النبي ﷺ عن اتيان النساء
838	عبيد الله بن علي	ان رجلا سار رسول الله ﷺ



838	ابن عمر	ان رجلا سال النبي ﷺ ما يلبس المحرم
644	عطاء بن يسار	ان رجل قبل امرأته وهو صائم
1342	ابن عمر	ان رجلا لا عن امرأته في زمان النبي ﷺ
1073	عمران بن الحصين	ان رجلا من الانصار اوصى عند موته فاعتق ستة مماليك
1333	سهل بن سعد	ان رجلا من الانصار جاء الى النبي ﷺ
1204	ابو هريرة	ان رجلا من اهل البادية اتى النبي ﷺ
1622	عبد الرحمن بن اليلمتي	ان رجلا من المسلمين قتل رجلا من اهل الذمة
1574	ابو هريرة زيد بن خالد	ان رجلين اختصما الى رسول الله ﷺ
1694	جابر	ان رجلين تداعيا دابة
655	ابن عباس	ان رسول الله ﷺ احتجم محرما
1774	عبد الرحمن بن عوف	ان رسول الله ﷺ اخذ من مجوس هجر
1407	زيد بن ثابت	ان رسول الله ﷺ ارخص لصاحب العرية
828	الفضل بن العباس	ان رسول الله ﷺ اردفه من جمع
513	ابن عباس	ان رسول الله ﷺ استسقى بالمصلى
1447	ابو رافع	ان رسول الله ﷺ استسلف من رجل بكرة
554	قيصة بن ذؤيب	ان رسول الله ﷺ اغمض ابا سلمة
793	عائشة	ان رسول الله ﷺ افرد الحج
1503	عروة بن الزبير	ان رسول الله ﷺ اقطع الزبير ارضا
69	عمرو بن امية	ان رسول الله ﷺ اكل كتف شاة
311 و 310	عائشة	ان رسول الله ﷺ امر ابا بكر ان يصلي
1006	طلوس	ان رسول الله ﷺ امر اصحابه ان يهجروا بالافاضة
1529	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ امر بقتل الكلاب
70	الزهرى	ان رسول الله ﷺ امر رجلا
71	الحسن بن علي	ان رسول الله ﷺ امر رجلا ضحك في الصلوة
1713	سعد بن عباد	ان رسول الله ﷺ امر عمرو بن حزم ان يقضى
819	جابر بن عبد الله	ان رسول الله ﷺ اهل بالتوحيد
39	ابن الصمة	ان رسول الله ﷺ بال فتيمة
1677	سهل بن ابي حنمة	ان رسول الله ﷺ بداء بالانصار



872	سليمان بن يسار	ان رسول الله ﷺ بعث ابا رافع مولاه ورجلين
875	سليمان بن يسار	ان رسول الله ﷺ بعث ابا رافع مولاه ورجلا
1759	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ بعث سرية فيها عبد الله
699		ان رسول الله ﷺ بعثنا نصدق
1106	عبد الملك بن ابي بكر	ان رسول الله ﷺ تزوج ام سلمة واصبحت عنده
46	عبد الله بن زيد	ان رسول الله ﷺ توضحاً
49	عطاء بن ابي رباح	ان رسول الله ﷺ توضحاً فحسر العمامة
89	ابن الصمة	ان رسول الله ﷺ تيمم فمسح وجهه
601	محمد بن علي	ان رسول الله ﷺ حثا على الميت
1742	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ حرق اموال بني النضير
1743 و 1745	الزهري	ان رسول الله ﷺ حرق اموال بني النضير
621	جابر	ان رسول الله ﷺ خرج الى مكة
619	ابن عباس	ان رسول الله ﷺ خرج عام الفتح
314 و 315 و 316	عائشة	ان رسول الله ﷺ خرج في مرضه
1785	انس بن مالك	ان رسول الله ﷺ خرج في مرضه
772 و 773	محرش الكعبي	ان رسول الله ﷺ خرج من الجعرانة
1552	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ خطب الناس في بعض مغازية
1108	ام سلمة	ان رسول الله ﷺ خطبها فساقت نكاحها
1220	ابو هريرة	ان رسول الله ﷺ خير غلاما بين ابيه وامه
180	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ دخل الكعبة
1039	عائشة	ان رسول الله ﷺ ذكر ابنة حبي
317 و 319	سهل بن سعد	ان رسول الله ﷺ ذهب الى بني عمرو
76	المغيرة بن شعبة	ان رسول الله ﷺ ذهب لحاجة
842	ابن جريج	ان رسول الله ﷺ رأى رجلا محرما
289	وابصة بن معبد	ان رسول الله ﷺ رأى رجلا يصلي
957	عطاء	ان رسول الله ﷺ رمل من سبعة ثلاثة اطواف
1474	محمد بن علي	ان رسول الله ﷺ رهن درعه
1118	سهل بن سعد	ان رسول الله ﷺ زوج امرأة بسورة من القرآن



1521	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ سابق بين الخيل
336	ابو هريرة	ان رسول الله ﷺ سجد فيها
979	عطاء	ان رسول الله ﷺ سعى في عمرة كلهن الاربع بالبيت
599	عمران بن موسى	ان رسول الله ﷺ سل من قبل راسه
1510 و 1511	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ سئل عن الضب
1545	عطاء بن يسار	ان رسول الله ﷺ سئل عن الغبراء
984 و 985	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ صلى بمنى ركعتين
594	ابو امامة بن سهل	ان رسول الله ﷺ صلى على قبر
542	كثير بن العباس	ان رسول الله ﷺ صلى في كسوف الشمس
1000	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ صلى المغرب والعشاء
970 و 971	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ طاف بالبيت على راحلته
972	عطاء	ان رسول الله ﷺ طاف بالبيت وبالصفاء
560	ابو جعفر	ان رسول الله ﷺ غسل ثلاثا
571	محمد بن علي	ان رسول الله ﷺ غسل في قميص
663	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ فرض زكاة الفطر
664	محمد بن علي	ان رسول الله ﷺ فرض زكاة الفطر
666	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ فرض زكاة الفطر
1341	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ فرق بين المتلاعنين
380 و 381	جابر بن عبد الله	ان رسول الله ﷺ في غزاة بني انمار
379	جابر بن عبد الله	ان رسول الله ﷺ في غزوة بني انمار
1676	سهل بن ابي حشمة	ان رسول الله ﷺ قال لحويصة ومحبيصة
328	عبد الله بن بحينة	ان رسول الله ﷺ قام اثنتين
1788	عمر بن الخطاب	ان رسول الله ﷺ قام فينا كقيامي فيكم
1110	ابن عباس	ان رسول الله ﷺ قبض عن تسع نسوة
1149	ابن جريج	ان رسول الله ﷺ قد امر نعيما ان يوامر ام ابنته فيها
177	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ قد انزل عليه الليلة
333	ابو هريرة	ان رسول الله ﷺ قراء بالنجم
1761	ابن المسيب	ان رسول الله ﷺ قضى باليمين مع الشاهد



1584	ابن عمر	ان رسول اللہ ﷺ قطع سارقا فی مجن
1378	عائشة	ان رسول اللہ ﷺ قضی ان الخراج بالضمان
1709 و 1710	ابن عباس	ان رسول اللہ ﷺ قضی باليمن مع الشاهد
1712	سعد بن عبادہ	ان رسول اللہ ﷺ قضی باليمن مع الشاهد
1714	ابو ہریرہ	ان رسول اللہ ﷺ قضی باليمن مع الشاهد
1718	ابو جعفر	ان رسول اللہ ﷺ قضی باليمن مع الشاهد
1377	عائشة	ان رسول اللہ ﷺ قضی فی مثل هذا ان الخراج بالضمان
193	ابن عمر	ان رسول اللہ ﷺ کان اذا افتتح الصلوۃ
103	عائشة	ان رسول اللہ ﷺ کان اذا اغتسل
1732	بریدہ	ان رسول اللہ ﷺ کان اذا بعث جيشا امر عليهم اميرا
498	عطاء	ان رسول اللہ ﷺ کان اذا خطب
948	ابن جریج	ان رسول اللہ ﷺ کان اذا رای البيت رفع يديه
9586	جابر وابن عمر	ان رسول اللہ ﷺ کان اذا طاف فی الحج والعمرة
1673	انس بن مالک	ان رسول اللہ ﷺ کان فی بيته رای رجلا اطلع عليه
312	عائشة	ان رسول اللہ ﷺ کان وجعا فامر ابا بكر
313	عبید بن عمیر	ان رسول اللہ ﷺ کان وجعا فامر
1473	سليمان بن يسار	ان رسول اللہ ﷺ کان يبعث عبد الله بن رواحة فيخبرهم وبينهم يهود
738	عتاب بن اسيد	ان رسول اللہ ﷺ کان يبعث من يخبرهم على الناس كرومهم
365	معاذ بن جبل	ان رسول اللہ ﷺ کان يجمع بين الظهر
11	عائشة	ان رسول اللہ ﷺ کان يغتسل من قدح
450	ابو ہریرہ	ان رسول اللہ ﷺ کان يقرأ بهما
582 و 584	علی بن ابی طالب	ان رسول اللہ ﷺ کان يقوم فی الجنائز
478	ابو الحويرث	ان رسول اللہ ﷺ كتب الى عمرو بن حزم
1349	الضحاک بن سفيان	ان رسول اللہ ﷺ كتب اليه ان يورث امرأة اشيم الضبابي
565	عائشة	ان رسول اللہ ﷺ كفن فی ثلاثة
571	جابر بن عبد الله	ان رسول اللہ ﷺ لم يصل على قتلى احد



1114	انس بن مالك	ان رسول الله ﷺ لما قدم المدينة اسهم
758	عطاء	ان رسول الله ﷺ لما وقت المواقيت
938 و 939	ابن عباس	ان رسول الله ﷺ مر بامرأة وهي في محفتها
50	المغيرة بن شعبة	ان رسول الله ﷺ مسح ناصية
597	ابو هريرة	ان رسول الله ﷺ نعى للناس النجاشي
874 و 876	يزيد بن الاصم	ان رسول الله ﷺ نكح ميمونة وهو حلال
1456	رجل من اهل المدينة	ان رسول الله ﷺ نهى ان يباع حي بميت
847	انس بن مالك	ان رسول الله ﷺ نهى ان يتزعر الرجل
840	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ نهى ان يلبس المحرم ثوبا مصوبغا
1548	عطاء بن يسار	ان رسول الله ﷺ نهى ان ينتبذ التمر
1553	ابو هريرة	ان رسول الله ﷺ نهى ان ينتبذ في الدباء
1419	انس بن مالك	ان رسول الله ﷺ نهى عن بيع الثمار حتى تزهي
1421	عمرة بنت عبد الرحمن	ان رسول الله ﷺ نهى عن بيع الثمار حتى تنجو
1416	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ نهى عن بيع الثمار حتى يبدو صلاحه
1417 و 1418	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ نهى عن بيع الثمار حتى يبدو صلاحها
1423	جابر	ان رسول الله ﷺ نهى عن بيع الثمر حتى يبدو صلاحه
1426 و 1427 و 1428	جابر	ان رسول الله ﷺ نهى بيع السنين
1429 و 1430 و 1433		
1434		
1088 و 1089	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ نهى عن بيع الولاء
1464	ابو مسعود	ان رسول الله ﷺ نهى عن ثمن الكلب
1547	ام (معبد بن كعب)	ان رسول الله ﷺ نهى عن الخليطين
1163	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ نهى عن الشغار
154	ابو هريرة	ان رسول الله ﷺ نهى عن الصلوة بعد العصر
157	ابو هريرة	ان رسول الله ﷺ نهى عن الصلوة نصف النهار
1734	عم ابن كعب بن مالك	ان رسول الله ﷺ نهى الذين بعث الى ابن ابي الحقيق
1410	جابر	ان رسول الله ﷺ نهى عن بيع المزانة
1159	علي بن ابي طالب	ان رسول الله ﷺ نهى عن متعة النساء



1414	جابر	ان رسول الله ﷺ نهى عن المخابرة والمحاولة
1412	ابو سعيد الخدري، ابو هريرة	ان رسول الله ﷺ نهى عن المزانية والمحاولة
1411	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ نهى عن المزانية
1413	سعيد بن المسيب	ان رسول الله ﷺ نهى عن المزانية والمحاولة
1362	ابو هريرة	ان رسول الله ﷺ نهى عن الملامسة والمناوبة
1157	علي بن ابي طالب	ان رسول الله ﷺ نهى عن نكاح المتعة
699	رجلان	ان رسول الله ﷺ نهانا ان نأخذ الشاة
494	عبد الله بن يزيد الخطمي	ان رسول الله ﷺ وابا بكر وعمر وعثمان كانوا يبدؤون
766	عطاء	ان رسول الله ﷺ وقت لا هل المدينة ذا الحليفة
1254	الزبير بن عبد الرحمن	ان رفاة طلق امراته تميمه بنت وهب في عهد رسول الله ﷺ
1280	نافع بن عجير	ان ركانة بن عبد يزيد طلق امراته سهيمة المزنية البتة
1279	نافع بن عجير	ان ركانة طلق امراته ثم اتى رسول الله ﷺ
1303	المسور بن مخرمة	ان سبيعة الا سلمية نفست بعد وفاة زوجها بليال
1300	عتبة بن مسعود	ان سبيعة بنت الحارث وضعت بعد وفاة زوجها بليال
1699 و 1700	ابو هريرة	ان سعدا قال : يا رسول الله ارايت ان وجدت مع امراتي رجلا
588	رجل من اصحاب النبي	ان السنة في الصلوة على الجنابة
589	الضحاك بن قيس	ان السنة في الصلوة على الجنابة
1111	عروة بن الزبير	ان سودة وهبت يومها لعائشة
1062	عمر بن الخطاب	ان شئت حبست اصله وسبلت ثمره
625	عائشة	ان شئت فصم
676	عبيد الله بن عدي	ان شتاما ولا حظ فيها لغني
1561	قيصه بن ذؤيب	ان شرب الخمر فاجلدوه
1560	فيصة بن ذؤيب	ان شرب فاجلدوه
156	عبد الله الصنابحي	ان الشمس تطلع ومعها قرن شيطان
544 و 545 و 551	عائشة	ان الشمس كسفت فصلى رسول الله ﷺ
552		
546 و 553	ابو موسى	ان الشمس كسفت فصلى رسول الله ﷺ
538	ابو مسعود	ان الشمس والقمر آيتان



539	ابن عباس	ان الشمس والقمر آيتان
549	ابن عباس	ان الشمس والقمر آيتان من آيات الله
814	ابن عمر	ان صددت عن البيت صنعنا كما صنع مع رسول الله ﷺ
1196	ابن شهاب	ان صفوان بن امية هرب من الاسلام ثم جاء
1038	عائشة	ان صفية حاضت يوم النحر
370 و 369		ان طائفة صلت معه وطائفة
1202	عائشة	ان عبد بن زمعة وسعدا اختصما الى رسول الله ﷺ
1115	انس بن مالك	ان عبد الرحمن بن عوف جاء الى النبي ﷺ
1675 و 1674	سهل بن ابى حثمة	ان عبد الله بن سهل بن ابى حثمة ومحيفة خرجا الى خبير
1060	ابن عمر	ان عمر بن الخطاب ﷺ راى حلة سيرا
1061	ابن عمر	ان عمر ملك مئة سهم من خبير
1041	ابن عمر	ان عمر نذر ان يعتكف في الجاهلية
1331	سهل بن سعد	ان عويمرا جاء الى عاصم فقال ' آرايت
1329	سهل بن سعد	ان عويمر العجلاني جاء الى عاصم بن عدى الانصاري
1658	ابو بكر بن عمرو	ان في الكتاب الذي كتبه رسول الله ﷺ
1781	محمد بن ابراهيم	ان قتادة بن النعمان وقع بقريش
1048	عمران بن حصين	ان قوما اغاروا فاصابوا امرأة من الانصار
375 و 374	ابن عمر	ان كان خوفاً اشد من ذلك صلوا رجالا
120	عائشة	ان كان رسول الله ﷺ ليصلي الصبح
645	عائشة	ان كان رسول الله ﷺ ليقبل بعض ازواجه
924 و 923	عطاء	ان كنت حججت فلب عنه
1105	ام سلمة	ان لك على اهلك كرامة
2	ابو سعيد الخدري	ان الماء لا ينجسه شيء
1514	حرام بن سعد	ان محيفة سال النبي ﷺ عن كسب الحجام
1390	عطاء بن يسار	ان معاوية بن ابى سفيان باع سقاية من ذهب
920	عبد الرحمن بن الاسود	ان من الشعر حكمة
557	عمر بن الخطاب	ان الميت ليعذب ببكاء اهله
557	ابن عمر	ان الميت ليعذب ببكاء اهله



1692	ان ناقة للبراء بن عازب دخلت حائط رجل من الانصار البراء بن عازب
1691	ان ناقة للبراء بن عازب دخلت حائطاً لقوم فافسدت فيه حرام بن سعد
631	ان النبي ﷺ اتى ابا طلحة انس بن مالك
915 و 916	ان النبي ﷺ احتجم وهو محرم ابن عباس
1408	ان النبي ﷺ ارخص في بيع العرايا ابو هريرة
1405	ان النبي ﷺ ارخص في العرايا زيد بن ثابت
829 و 830	ان النبي ﷺ اردفه من جمع الفضل بن العباس
836	ان النبي ﷺ اشعر في الشق الايمن ابن عباس
1459 و 1460	ان النبي ﷺ اعطاه ديناراً عروة بن الجعد
1471	ان النبي ﷺ اغار على بني المصطلق ابن عمر
1007	ان النبي ﷺ امر اصحابه ان يهجروا بالافاضة طاوس
1189	ان النبي ﷺ امر امراة ابي حذيفة ان ترضع سالما عروة بن الزبير
19	ان النبي ﷺ امر ان يستمتع بجلود الميتة عائشة
240	ان النبي ﷺ امر ان يسجد ابن عباس
92	ان النبي ﷺ امر رجلا كان جنبا عمران بن حصين
1188	ان النبي ﷺ امر سهلة بنت سهيل ان ترضع سالما عروة بن الزبير
815	ان النبي ﷺ امر ضباعة عروة بن الزبير
620	ان النبي ﷺ امر الناس في سفره عام الفتح بالفطر بعض اصحاب رسول الله ﷺ
774	ان النبي ﷺ امره ان يردف عائشة عبد الرحمن ابن ابي بكر
1451	ان النبي ﷺ بعث مصدقا له زياد بن ابي تميم
84	ان النبي ﷺ توضحا فمسح بناصيته المغيرة بن شعبة
1109	ان النبي ﷺ توفي عن تسع نسوة ابن عباس
1066	ان النبي ﷺ جعل العمرى للوارث زيد بن ثابت
1339	ان النبي ﷺ حين لاعن بين المتلاعنين ابن عباس
40	ان النبي ﷺ ذهب الى بئر جمل سليمان بن يسار
1575	ان النبي ﷺ رجم يهوديين زنيا ابن عمر
1024 و 1025	ان النبي ﷺ رخص لاهل السقاية ابن عمر
602	ان النبي ﷺ رش على قبر محمد بن علي



1476	محمد بن علي	ان النبي ﷺ رهن درعة
1737	الصعب بن جثامة	ان النبي ﷺ سئل عن اهل الدار
617	جابر بن عبد الله	ان النبي ﷺ صام في سفره
504	انس بن مالك	ان النبي ﷺ ضحى بكبشين
1771	ابو الحويرث	ان النبي ﷺ ضرب على نصراني بمكة
1749	ابن عمر	ان النبي ﷺ ضرب للفرس بسهمين
974	ابن عباس	ان النبي ﷺ طاف بالبيت على راحلته
1748	السائب بن يزيد	ان النبي ﷺ ظاهر يوم احد بين درعين
1770	خزيمة بن ثابت	ان النبي ﷺ فرض على اهل الذمة من اليمن دينارا
34	عطاء	ان النبي ﷺ قال في الاستنجاء بثلاثة
978	ابن عمر	ان النبي ﷺ قال لعائشة
178	ابن عباس	ان النبي ﷺ قد انزل عليه الليلة قرآن
1438	ابو هريرة	ان النبي ﷺ قدم المدينة وهم يسلفون التمر
452	ابو هريرة	ان النبي ﷺ قرأ في اثر سورة الجمعة
449	ابو هريرة	ان النبي ﷺ قرأ في ركعتي الجمعة
1715	محمد بن علي	ان النبي ﷺ قضى باليمين مع الشاهد
1719	جابر	ان النبي ﷺ قضى باليمين مع الشاهد
1648	ابو هريرة	ان النبي ﷺ قضى في جنين امرأة من بني لحيان
1650	ابن المسيب	ان النبي ﷺ قضى في الجنين يقتل في بطن امه
1744	ابن عمر	ان النبي ﷺ قطع نخل بني النضير
937	ابن عباس	ان النبي ﷺ قفل فلما كان بالروحاء
520	المطلب بن حنطب	ان النبي ﷺ كان اذا برقت السماء
1733	بريدة	ان النبي ﷺ كان اذا بعث جيشا امر عليهم اميرا
1177	عائشة	ان النبي ﷺ كان عندها
493	ابن سيرين	ان النبي ﷺ كان يخطب على راحلته
262	سهل بن سعد	ان النبي ﷺ كان يسلم اذا فرغ
261	وائل بن الاسقع	ان النبي ﷺ كان يسلم عن يمينه
264	ابن عمر	ان النبي ﷺ كان يسلم عن يمينه وعن شماله



264	عبد الله بن زيد	ان النبي ﷺ كان يسلم عن يمينه وعن يساره
283	عائشة	ان النبي ﷺ كان يصلي بالليل
368	جابر	ان النبي ﷺ كان يصلي بالناس صلوة الضحى
447	المطلب بن حنطب	ان النبي ﷺ كان يصلي الجمعة
320 و 322	ابو قتاده	ان النبي ﷺ كان يصلي وهو حامل امامة
479	صفوان بن سليم	ان النبي ﷺ كان يطعم قبل ان يخرج
825	محمد بن المكندر	ان النبي ﷺ كان يكثر من التلبية
474	المطلب بن عبد الله	ان النبي ﷺ كان يغدو يوم العيد
390	جابر	ان النبي ﷺ كان ينذله في سقاء
583	جابر بن عبد الله	ان النبي ﷺ كبر على الميت
323	عطاء بن يسار	ان النبي ﷺ كبر في صلوة
324	ابو هريرة	ان النبي ﷺ كبر في صلوة
1769	عمر بن عبد العزيز	ان النبي ﷺ كتب الى اهل اليمن ان على كل انسان منكم دينارا
1350	ابن شهاب	ان النبي ﷺ كتب الى الضحاك بن سفيان ان يورث امرأة اشيم الضبابي
1145	عمرة بنت عبد الرحمن	ان النبي ﷺ لعن المختفي والمختفية
572	انس بن مالك	ان النبي ﷺ لم يصل على قتلى احد
1735	عم ابن كعب بن مالك	ان النبي ﷺ لما بعث الى ابن ابي الحقيق
1043	طاوس	ان النبي ﷺ مربابى اسرائيل وهو قائم
812	عروة بن الزبير	ان النبي ﷺ مر بضاعة ابنة الزبير
1780	رفاعة الانصاري	ان النبي ﷺ نادى ايها الناس
1129	ابن عمر	ان النبي ﷺ نهى ان يخطب الرجل على خطبة اخيه
1161	علي بن ابي طالب	ان النبي ﷺ نهى عام خبير عن نكاح المتعة
1405	ابن عمر	ان النبي ﷺ نهى عن بيع التمر حتى يبدو صلاحه
1420	انس بن مالك	ان النبي ﷺ نهى بيع ثمرة النخل حتى تزهر
1422	ابن عمر	ان النبي ﷺ نهى عن بيع الثمار حتى تذهب العاهة
1086	ابن عمر	ان النبي ﷺ نهى عن بيع الولاء



1164	جابر	ان النبي ﷺ نهى عن الشغار
1522 و 1524 و 1526	ابو ثعلبة الخشني	ان النبي ﷺ نهى عن كل ذي ناب
1363	ابن عمر	ان النبي ﷺ نهى عن النجش
1160	سبرة بن معبد	ان النبي ﷺ نهى عن نكاح المتعة
491 و 492	ابن عمر	ان النبي ﷺ و ابا بكر و عمر كانوا يصلون في العيدين
577	ابن عمر	ان النبي ﷺ و ابا بكر و عمر و عثمان كانوا يمشون امام الجنازة
484	جعفر بن محمد	ان النبي ﷺ و ابا بكر و عمر كبروا
797	عائشة	ان هذا امر كتب الله على بنات آدم
797	ابن عمر	ان هذا كتاب الصدقات فيه
1026	علي بن ابي طالب	ان هذه ايام طعم و شراب فلا يصوم من احد
1209	عائشة	ان هند ام معاوية جاءت النبي ﷺ
1210	عائشة	ان هند بنت عتبة اتت النبي ﷺ
1622	عبد الرحمن بن البيهقي	انا احق من وفي بذمة
1105	ام سلمة	انا اكبر منك و اما الغيرة فيذهبها الله
1020	عائشة	انا طيب رسول الله ﷺ
787	عائشة	انا طيب رسول الله ﷺ يدي هاتين
1023	عائشة	انا طيب رسول الله ﷺ لا حرام
906	الصعب بن جثامة	انا نرده عليك الا انا حرم
1214	محمد بن المكندر	انت ومالك لا بيك
1547	ام معبد بن كعب	انتبذوا كل واحد منهما على حدته
1779	عطاء بن يسار	انتم اولي الناس بهذا الامر ما كنتم مع الحق
1787	جابر بن عبد الله	انتم اليوم خير اهل الارض
883	ابن عباس	انرك رسول الله ﷺ ضبعا صيدا
172	حفص بن عاصم	انزلوا فصلوا المغرب باقامة ذلك العبد الاسود
1786	علي بن ابي طالب	انطلقوا حتى تاتوا روضة خاخ
1331	سهل بن سعد	انظروها فان جاءت به احيمر قصيرا



1330	سهل بن سعد	انظروها فان جاءت به اسحم
1211	ابو هريرة	انفقه على نفسك
1764	ابن عباس	انك كتبت الى تساليني هل كان رسول الله ﷺ يغزو بالنساء
1689 و 1690	ام سلمة	انما انا بشر وانكم تختصمون الى
33	ابو هريرة	انما انا لكم مثل الوالد
1751 و 1752 و	جبير بن مطعم	انما بنو هاشم وبنو المطلب شيء واحد هكذا
1753		
306	انس بن مالك	انما جعل الامام ليؤتم به
307 و 308	عائشة	انما جعل الامام ليؤتم به
37	ابن عمر	انما حملني على الرد عليك
109	عائشة	انما ذلك عرق وليس بالحیضة
1696	اسامة بن زيد	انما الرباء في النسيئة
548 و 550	ابن عباس	انما الشمس والقمر ايتان
548 و 550	ابن عباس	انما صليت كما رايت رسول الله ﷺ
1650	ابن المسيب	انما هذا في اخوان الكهان
630	معاوية بن ابي سفيان	انما هلكت بنو اسرائيل حين اتخذها نساؤهم
112	عائشة	انما هو عرق وليست بالحیضة
1311	ام سلمة	انما هي اربعة اشهر وعشر
907	ابو قتادة	انما هي طعمة اطعمكموها الله تعالى
1339	ابن عباس	انما هي موجبة
1060	ابن عمر	انما يلبس هذه من لا خلاق له في الاخرة
1515	سعد بن محيصة	انه استاذن النبي ﷺ
1391	مالك بن اوس	انه التمس صرفاً بمئة دينار
906	الصعب بن جثامة	انه اهدى لرسول الله ﷺ حماراً وحشياً
382	ابن عباس	انه بات عند ميونة زوج النبي ﷺ
814	ابن عمر	انه خرج الى مكة زمن الفتنة
475	عثمان التيمي	انه راي النبي ﷺ رجع من المصلى



1014	جابر	انه راي النبي ﷺ رمى الجمار مثل حصي الخذف
83	ابو بكر	انه رخص للمسافر ان يمسح على الخفين
1736	الصعب بن جثامة	انه سمع النبي ﷺ سئل عن اهل الدار
1238 و 1243 و	ابن عمر	انه طلق امراته وهي حائض
1244		
481	ابن عمر	انه غدا مع النبي ﷺ
73 و 74	المغيرة بن شعبة	انه غزامع رسول الله ﷺ غزاة تبوك
755	عبد الله بن ابي اوفى	انه قال : سألته عن الرجل لم يحجج
338	زيد بن ثابت	انه قرأ عند رسول الله ﷺ بالنجم
827	خزيمة بن ثابت	انه كان اذا فرغ من تلبية سأل الله تعالى
263	ابن عمر	انه كان يسلم عن يمينه ويساره
259 و 260	سعد بن ابي وقاص	انه كان يسلم في الصلوة اذا فرغ منها
451	سمرة بن جندب	انه كان يقرأ في الجمعة (سبح اسم)
598	ابو هريرة	انه كبر على النجاشي اربعا
35	ابو ايوب	انه نهى ان تستقبل القبلة بغائط
1166	جابر	انه نهى عن الشغار
1166	ابن عمر	انه نهى عن الشغار
839	ابن عمر	انه لا يلبس القميص
1233	حبيبة بنت سهل	انها اتت النبي ﷺ في الغلس
1077 و 1080	عائشة	انها ارادت ان تشتري جارية
1323	الفريضة بنت مالك	انها جاءت الى النبي ﷺ تسأله ان ترجع الى اهلها
439 و 440	ام هشام بنت حارثة	انها سمعت النبي ﷺ يقرأ بقاف
14	ميمونة	انها كانت تغتسل هي والنبي ﷺ من اناء واحد
1233	حبيبة بنت سهل	انها كانت عند ثابت بن قيس بن شماس
1105	ام سلمة	انها لما قدمت المدينة
7	ابو قتادة	انها ليست بنجس انها من الطوافين
361	معاذ بن جبل	انهم خرجوا مع رسول الله ﷺ عام تبوك
556	عائشة	انهم ليكون عليها وانها لتعذب



438	ابو هريرة	انهم كانوا يخطبون يوم الجمعة خطبتين
1772	اسحق بن عبد الله	انهم كانوا يومئذ ثلاث مئة فضرب عليهم النبي ﷺ
1512	ابن عباس ' خالد ابن الوليد	انهما دخلا مع النبي ﷺ بيت ميمونة
167	ابو سعيد الخدري	اني اراك تحب الغنم والبادية واذا كنت في غنمك
992	ابن مربع	اني رسول الله ﷺ اليكم يا مكرم
159	ام سلمة	اني كنت اصلي ركعتين بعد الظهر
160	ام سلمة	اني كنت اصلي الركعتين بعد الظهر
516	عائشة	اني لا استنصر بالسنة على اهل نجد
806	حفصة بنت عمر	اني لبدت راسي
224	ابن عباس	اني نهيت ان اقرأ راكعا
311	عبيد بن عمير	اني والله لا يمسك الناس على بشيء
1461	ابن عباس	اهدي رجل لرسول الله ﷺ راوية خمر
794	عائشة	اهل رسول الله ﷺ بالحج
516	عائشة	او قال ذلك؟
357	عائشة	اول ما فرضت الصلوة ركعتين ركعتين
1572	عمر بن الخطاب	اياكم ان تهلكوا عن اية الرجم
1669	يعلى بن امية	ايدع يده في فيك تقضمها
165	ابو محذورة	ايكم الذي سمعت صوته قدار تفع
1148 و 1147	ابن عباس	الايم احق بنفسها من وليها
1345	ابو هريرة	ايما امرأة ادخلت على قوم من ليس منهم
1140 و 1139	عائشة	ايما امرأة نكحت بغير اذن
18	ابن عباس	ايما اهاب دبغ
1064	جابر	ايما رجل اعمر عمرى
1071	ابن عمر	ايما عبد كان بين اثنين
300 و 299	عتبان بن مالك	اين تحب ان تصلي
1404	سعد بن ابى وقاص	اينقص الرطب اذا يبس
799	جابر بن عبد الله	ايها الناس من لم يكن معه هدى فليحلل



1048	عمران بن حصين	بئسما جزيتها ان نجاك الله عليها
1804	جرير بن عبد الله	بايعت النبي ﷺ على النصح لكل مسلم
1559	عبادة بن الصامت	بايعوني على ان لا تشرکوا بالله شيئا
747	ابو حميد	بصر عيني وسمع اذني رسول الله ﷺ
1786	علي	بعثنا رسول الله ﷺ انا والزبير
1731	ابن عمر	بعثنا رسول الله ﷺ في سرية فلقوا العدو
1450	جابر بن عبد الله	بعه
1731	ابن عمر	بل انتم الكارون وانا فئتكم
798	جابر بن عبد الله	بم اهللت يا علي
1375	ابو برزة	البيعان بالخيار ما لم يتفرقا
1783	ابو هريرة	بينما انا انزع على بشر اسقى
275	عبد الرحمن بن حرملة	بيننا وبين المنافقين شهود العشاء والصبح
1428	عمرة	تالي ان لا يفعل خيرا
1337	هشام بن عروة	تبصروها فان جاءت به ادعج عظيم الاليتين
1556	عائشة	تجافوا لذوى الهيئات
407	رجل من بنى وائل	تجب الجمعة على كل مسلم
1792	ابو هريرة	تجدون الناس معادن
31	ام سلمة	تحتة ثم تقرصه بالماء
1173	عائشة	تحرم الرضاعة ما تحرم الولادة
1675	سهل بن ابي حثمة	تحلفون خمسين يمينا وتستحقون دم قاتلكم
1674 و 1676	سهل بن ابي حثمة	تحلفون وتستحقون دم قاتلكم
254	ابن عباس	التحيات المباركات الصلوات
950	ابن عباس	ترقع الايدي في الصلوة
1253 و 1256	عائشة	تريدون ان ترجعي الى رفاة
1103 و 1104	عائشة	تزوجني رسول الله ﷺ وانا ابنة سبع
318	ابو هريرة	التسبيح للرجال
622	جابر بن عبد الله	تقوا العدوكم
620	بعض اصحاب	تقوا العدوكم



1315	فاطمة بنت قيس	تلك امرأة يغشاها اصحابي
47	ابن عباس	توضاً رسول الله ﷺ فادخل يده في الاناء
86	عمار بن ياسر	تيممنا مع النبي ﷺ الى المناكب
232	محمد بن علي	ثلاث تسيحات ركوعاً
1791	ابو هريرة	جاء الطفيل بن عمرو الدوسي الى رسول الله ﷺ
1450	جابر بن عبد الله	جاء عبد فبايع رسول الله ﷺ على الهجرة
1063	ابن عمر	جاء عمر الى النبي ﷺ
1178	عائشة	جاء عمي افلح
1330	سهل بن سعد	جاء عويمر العجلاني الى عاصم بن عدى
1311	ام سلمة	جاءت امرأة الى النبي ﷺ
1255 و 1256	عائشة	جاءت امرأة رفاعة القرظي الى النبي ﷺ
1074 و 1075	عائشة	جاءتني بريرة فقالت 'اني كاتبته اهلي
1079	عائشة	جاءتني بريرة فقالت 'اني كاتبته اهلي
1492	ابو رافع	الجار احق بشفعته
180	بلال	جعل عموداً عن يساره وعموداً عن يمينه
181	بلال	جعل عموداً عن يمينه وعموداً عن يساره
1038	عائشة	حابستنا
1061	ابن عمر	حبس الاصل وسبل الثمرة
153	ابو سعيد	حبسنا يوم الخندق عن الصلوة
171	معاوية بن ابي سفيان	حتى اذا قال 'حي على الصلوة قال -معاوية- لا حول
1419	انس بن مالك	حتى تحمر
28 و 29	اسماء بنت ابي بكر	حتى ثم اقرصه بالماء
753	ابو صالح الحنفي	الحج جهاد والعمرة تطوع
1516	انس بن مالك	حجم ابو طيبة رسول الله ﷺ
932	طاؤس	حجني عن امك
1811	ابو هريرة	حدثوا عن بني اسرائيل ولا حرج
1343	ابن عمر	حسابكما على الله
1198	خزيمة بن ثابت	حلال



651	عائشة	خذ هذا فتصدق به
1570 و 1569	عبادة بن الصامت	خذوا عني خذوا عني
107	ام سلمة	خذى فرصة من مسك
1210 و 1209	عائشة	خذى ما يكفيك وولدك بالمعروف
1079	عائشة	خذيها واشترطى لهم الولاء
1379	عائشة	الخراج بالضمان
514 و 512	عبد الله بن زيد	خرج رسول الله ﷺ الى المضلى فاستسقى
622	جابر بن عبد الله	خرج رسول الله ﷺ عام الفتح
803	طاؤس	خرج رسول الله ﷺ من المدينة
618	جابر بن عبد الله	خرج النبي ﷺ من المدينة
805	طاؤس	خرج النبي ﷺ لا حجا ولا عمرة
800	اسماء بنت ابى بكر	خرجنا مع رسول الله ﷺ
811	عائشة	خرجنا مع رسول الله ﷺ عام حجة الوداع
1747	ابو محمد مولى ابى قتادة	خرجنا مع رسول الله ﷺ عام حنين
	الانصارى	
797	عائشة	خرجنا مع رسول الله ﷺ لا نرى الا الحج
799	جابر بن عبد الله	خرجنا مع النبي ﷺ حتى اذا كنا بالبيداء
802 و 801	عائشة	خرجنا مع النبي ﷺ لخمس بقين
841 و 840	عائشة	خسفت الشمس فصلى النبي ﷺ
1793	ابى بن كعب	خطبنا رسول الله ﷺ ثم ذكر حديث موسى والخضر
117 و 116	طلحة بن عبيد الله	خمس صلوات فى اليوم واليلة
910	ابن عمر	خمس من الدواب ليس على المحرم فى قتلهم جناح
355	ابن المسيب	خياركم الذين اذا سافروا قصرُوا الصلوة
1376	طاؤس	خير رسول الله ﷺ رجلا بعد البيع
465	ابو هريرة	خير يوم طلعت فيه الشمس
1002	عروة بن الزبير	دار رسول الله ﷺ الى ام سلمة يوم النحر
1096 و 1095	جابر بن عبد الله	دبر رجل منا غلاما ليس له
189	ابن عمر	دخل رسول الله ﷺ مسجد بنى عمرو بن عوف



181	ابن عمر	دخل رسول الله ﷺ هو وبلال و عثمان بن طلحة
72	اسامة بن زيد	دخل رسول الله ﷺ هو وبلال
635 و 634	عائشة	دخل على رسول الله ﷺ
1309	زينب بنت ابي سلمة	دخلت على ام حبيبة زوج النبي حين توفي ابو سفيان
1310	زينب بنت ابي سلمة	دخلت على زينب بنت جحش حين توفي اخوها فدعت بطيب
1621	ابو رمثة	دخلت مع ابي على رسول الله ﷺ
981	بنت ابي تجرة	دخلت مع نسوة من قریش دار آل حسين
695	انس بن مالك	دفع الى كتاب الصدقة عن رسول الله ﷺ
1008	طاوس	دفع رسول الله ﷺ من المزدلفة فلم ترفع ناقته
1805	تميم الداري	الدين النصيحة
1387	ابو هريرة	الدينار بالدينار
1802 و 1801	ابو هريرة	ذروني ما تركتكم
632	ابن عمر	ذكر عند رسول الله ﷺ يوم عاشوراء
1392 و 1391	عمر بن الخطاب	الذهب بالذهب ربا الا هاء وهاء
1393	عمر بن الخطاب	الذهب بالورق ربا الا هاء وهاء
72	بلال بن رباح	ذهب لحاجته تم توضأ فغسل وجهه
20	ام سلمة	الذي يشرب في آنية الفضة
192	ابن عمر	رايت رسول الله ﷺ اذا افتح الصلوة
196	ابن عمر	رايت رسول الله ﷺ اذا افتح الصلوة
198	البراء بن عازب	رايت رسول الله ﷺ اذا افتح الصلوة يرفع يديه
197	وائل بن حجر	رايت رسول الله ﷺ اذا افتح الصلوة يرفع يديه
183	ابو جحيفة	رايت رسول الله ﷺ بالابطح
247 و 246	عبد الله بن ارقم	رايت رسول الله ﷺ بالقاع من نمرة
16	انس بن مالك	رايت رسول الله ﷺ وحانت صلوة العصر
377	ابن عمر	رايت رسول الله ﷺ يصلي على حمار
378	جابر بن عبد الله	رايت رسول الله ﷺ يصلي وهو على راحلة
1562	عبد الرحمن بن ازهر	رايت النبي ﷺ عام حنين يسال عن رجل خالد بن الوليد
790	عائشة	رايت وبيص الطيب في مفارق رسول الله ﷺ بعد ثلاث



965	عبد الله بن السائب	ربنا اتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار
1383	ابو هريرة	ردها وصاعا من تمر
1475	محمد بن علي	رهن رسول الله ﷺ درعه
536	ابو هريرة	الريح من روح الله
737	عتاب بن اسيد	زكاة الكرم يخرص كما يخرص النخل
754	ابن عمر	سال رجل رسول الله ﷺ فقال: ما الحج
1508 و 1509	ابن ابي عمار	سالت جابر بن عبد الله عن الضبع
1113	ابو سلمة	سالت عائشة رضي الله عنها كم كان صداق النبي ﷺ
1740	انس بن مالك	سافر رسول الله ﷺ الى خيبر
341	ابن عباس	سافر رسول الله ﷺ بين مكة والمدينة
340	ابن عباس	سافر رسول الله ﷺ فيما بين مكة والمدينة
342	ابن عباس	سافر رسول الله ﷺ من مكة والمدينة
627	انس بن مالك	سافرنا مع رسول الله ﷺ فمنا الصائم
626	انس بن مالك	سافرنا مع رسول الله ﷺ في رمضان
1047	عمران بن الحصين	سبحان الله بشما جزيتها
1542	ابن عباس	سبق محمد ﷺ الباذق
1047	عمران بن الحصين	سبيت امرأة من الانصار وكانت الناقة قد اصببت
980	عطاء	سعى ابو بكر في حجة الوداع
600	ابن عباس	سل رسول الله ﷺ من قبل رأسه
332	عمران بن حصين	سلم النبي ﷺ في ثلاث ركعات
142	جبير بن مطعم	سمعت رسول الله ﷺ قرأ بالطور
126	قطبة بن مالك	سمعت النبي ﷺ يقرأ بالصبح
127	عمرو بن حريث	سمعت النبي ﷺ يقرأ بالصبح والليل اذا عسعس
1390	ابو الدرداء	سمعت النبي ﷺ ينهى عن مثل هذا
1773	عبد الرحمن بن عوف	سنوا بهم سنة اهل الكتاب
56	عائشة	السواك مطهرة للفم
466	ابن المسيب	سيد الايام يوم الجمعة
399	نافع بن جبير و عطاء بن يسار	شاهد يوم الجمعة



400	عطاء بن يسار	شاهد يوم الجمعة
401	ابن المسيب	شاهد يوم الجمعة
1782	ابن عمر	شرار قريش خيار شرار الناس
754	ابن عمر	الشعت التفل
921	عروة بن الزبير	الشعر كلام حسنه كحسن الكلام
1489	ابن المسيب وابو سلمة	الشفعة فيما لم يقسم
	بن عبدالرحمن	
1490 و 1491	جابر	الشفعة فيما لم يقسم
570	ابو الصغير	شهدت على هؤلاء فزملوهم
1340	سهل بن سعد	شهدت المتلاعنين عند النبي ﷺ
608	ابن عمر	الشهر تسع وعشرون
21	انس بن مالك	صبوا عليه دلوا من الماء
353	عمر بن الخطاب	صدقة تصدق الله بها
968	عمر بن الخطاب	صدقت لكن رسول الله ﷺ قضى بالولد للفراش
1203	عمر بن الخطاب	صدقت ولكن رسول الله ﷺ قضى بالفراش
179	سعيد بن المسيب	صلى بنا رسول الله ﷺ ستة عشر شهرا نحو بيت المقدس
366	ابن عباس	صلى بنا رسول الله ﷺ الظهر والعصر
329 و 327	عبد الله بن بحينة	صلى لنا رسول الله ﷺ ركعتين
480	ابن عباس	صلى النبي ﷺ يوم العيدين
294	مالك بن حويرث	صلوا كما را يتموني اصلي
288 و 286	انس بن مالك	صليت انا وبيتم لنا خلف النبي ﷺ
343 و 344 و 345	انس بن مالك	صليت مع النبي ﷺ الظهر بالمدينة
636	حفصة وعائشة	صوما يوما مكانه
272	ابو هريرة	صلوة الجماعة افضل من صلوة احدكم
271	ابن عمر	صلوة الجماعة تفضل صلوة الفرد
384 و 385 و 386 و	ابن عمر	صلوة الليل مثني مثني
387 و 388		
797	عائشة	ضحى رسول الله ﷺ عن نسائه البقر



969	جابر بن عبد الله	طاف رسول الله ﷺ في حجة الوداع على راحلته
1242	ابن عمر	طلق عبد الله بن عمر امرأته وهي حائض
975	عطاء	طوافك بالبيت وبين الصفاء والمروة يكفيك
976 و 977	عائشة	طوافك بالبيت وبين الصفاء والمروة يكفيك
789	عائشة	طيبت رسول الله ﷺ
1021 و 1022	عائشة	طيبت رسول الله ﷺ
788	عائشة	طيبت رسول الله ﷺ بيدي هاتين
1668	ابو هريرة	العجماء جرحها جبار
1760	ابن عمر	عرضت على النبي ﷺ عام احد وانا ابن اربع عشر سنة
1114	انس بن مالك	على كم تزوجتها يا عبد الرحمن
1069	زيد بن ثابت	العمري للوارث
1669	يعلى بن امية	غزوت مع النبي ﷺ غزوة
555	عبد الله بن عتيك	غلبنا عليك يا ابا الربيع
1132	فاطمة بنت قيس	فاذا حللت فاذا ذنيتي
1732	بريدة	فاذا لقيت عدوا من المشركين فادعهم الى ثلاث خلال
1193	نوفل بن معاوية	فارق واحدة وامسك اربع
649	عائشة	فاشهد على رسول الله ﷺ ان كان ليصبح جنبا
1172	ام حبيبة بنت ابي سفيان	فاعل ماذا؟
673	ابن عباس	فان اجابوك فاعلمهم
1717	شعيب بن محمد	فان جاء شاهد حلف مع شاهد
1783	ابو هريرة	فجاء ابن ابي قحافة فنزع ذنوبا
930	الفضل بن العباس	فحجني عنه
989 و 991	جابر بن عبد الله	فراح النبي ﷺ الى الموقف بعرفة
1344	ابن عمر	فرق رسول الله ﷺ بين اخوي بني عجلان
471	عائشة	الفطر يوم تفطرون
1206	عبد الله بن عبيد الله بن عمير	فطلقها
176	جبير بن مطعم	فكنت اسمع قراءة النبي ﷺ
1502	يحيى بن جعدة	فلم ابتعثني الله اذن



853	جابر بن عبد الله	فلما كنا بذى حليفة ولدت اسماء بنت عميس
110	حمة بنت جحش	فما هو يا هنتاه
840	ابن عمر	فمن لم يجد نعلين فليلبس الخفين
1559	عبادة بن الصامت	فمن وفي منكم فاجره على الله
1141	عمر بن عبد العزيز	فنكاحها باطل وان اصابها فلها صداق
1590	صفوان بن اميه	فهل لا قبل ان تاتيني به
17	ابن عباس	فهلا انتفعتم بجلدها
1660	ابو موسى	في الاصابع عشر عشر
1644	عبد الله بن ابي بكر	في الديات في كتاب رسول الله ﷺ لعمر بن حزم
728 و 727	ابو هريرة	في الركاز الخمس
729	ابو سلمة بن عبد الرحمن	في الركاز الخمس
729	سعيد بن المسيب	في الركاز الخمس
463	سعد بن عباد	فيه خمس خلال
463	ابو هريرة	فيه ساعة لا يوافقها انسان مسلم
1462	عمر بن الخطاب	قاتل الله يهود حرمت عليهم الشحوم
583	علي بن ابي طالب	قام رسول الله ﷺ فامرنا بالقيام
1329	سهل بن سعد	قد انزل الله فيك وفي صاحبك فاذهب فات بها
1301	ام سلمة	قد حلت فانكحي من شئت
1302	ام سلمة	قد حلت فانكحي
1786	علي	قد شهد بدرا وما يدريك لعل الله اطلع على اهل بدر
807	سعد بن ابي وقاص	قد صنعها رسول الله ﷺ وصنعناها معه
1333	سهل بن سعد	قد قضى فيك وفي امراتك
1763	ابن عباس	قد كان رسول الله ﷺ يغزو بالنساء
1331	سهل بن سعد	قد نزل فيكما القرآن فتقدما فتلاعنا
1051	بريدة الاسلمي	قد وجبت صدقتك
1440	ابن عباس	قدم رسول الله ﷺ المدينة وهم يسفلون في التمر
798	جابر بن عبد الله	قدم علي من سعائته
740	سعيد بن ابي ذباب	قدمت على رسول الله ﷺ فاسلمت



1776	الزهرى	قدموا قريشا ولا تقدموها
1755	جبير بن مطعم	قسم رسول الله ﷺ ذى القربى بين بنى هاشم وبنى المطلب
1583	عائشه	القطع فى ربع دينار فصاعدا
287 و 285	انس بن مالك	قوموا فلا صلى لكم
1613	عروة بن الزبير	كان ابو حذيفة بن اليمان شيخا كبيرا
1112	عائشه	كان اذا اراد السفر اقرع
253	ابن عمر	كان اذا جلس فى الصلوة وضع كفه اليمنى
999	محمد بن قيس	كان اهل الجاهلية يدفعون من عرفة
104	عائشه	كان رسول الله ﷺ اذا اراد ان يغتسل
252	ابو حميد	كان رسول الله ﷺ اذا جلس فى السجدين
267	عبد الله بن الزبير	كان رسول الله ﷺ اذا سلم من صلاته
268	ام سلمة	كان رسول الله ﷺ اذا سلم من صلاته قام
364	ابن عمر	كان رسول الله ﷺ اذا عجل به السير
251	عبد الله بن مسعود	كان رسول الله ﷺ فى الركعتين كانه
84	صفوان بن عسال	كان رسول الله ﷺ يامرنا اذا كنا سفرا
123 و 122	عائشه	كان رسول الله ﷺ يصلى الصبح
182	عائشه	كان رسول الله ﷺ يصلى صلوة من الليل
137	انس بن مالك	كان رسول الله ﷺ يصلى العصر والشمس
376	ابن عمر	كان رسول الله ﷺ يصلى على راحلته
628	عائشه	كان رسول الله ﷺ يصوم عاشوراء
254	ابن عباس	كان رسول الله ﷺ يعلمنا التشهد
821	مجاهد	كان رسول الله ﷺ يظهر فى التلبية
497 و 496	ابو واقد الليثى	كان رسول الله ﷺ يقرأ بقاف
199	على بن الحسين	كان رسول الله ﷺ يكبر كلما خفض ورفع
269	ابو هريرة	كان رسول الله ﷺ ينحرف من الصلوة
1113	عائشه	كان صدقة لا زواجه اثنى عشرة اوقيه
929	ابن عباس	كان الفضل بن العباس رديف رسول الله ﷺ
1180	عائشه	كان فيما انزل الله فى القرآن عشر رضعات



820	ابو هريرة	كان من تلبية رسول الله ﷺ
469	جابر بن عبد الله	كان رسول الله ﷺ اذا خطب استند
248	ميمونة	كان رسول الله ﷺ اذا سجد لو ارادت بهمة
363	ابن عمر	كان النبي ﷺ اذا عجل به السير
209	انس بن مالك	كان النبي ﷺ وابوبكر وعمر وعثمان يفتحون القراءة
436	جابر بن عبد الله	كان رسول الله ﷺ يخطب يوم الجمعة
437	ابن عمر	كان رسول الله ﷺ يخطب يوم الجمعة
454	محمد بن علي	كان رسول الله ﷺ يخطب يوم الجمعة
650	عائشة	كان رسول الله ﷺ يدركه الصبح وهو جنب
188	ميمونة	كان رسول الله ﷺ يصلي في مرط
489	ابو سعيد الخدري	كان رسول الله ﷺ يصلي يوم الفطر
213	ابن شهاب	كان رسول الله ﷺ يقول آمين
1646	عمرو بن شعيب	كان رسول الله ﷺ يقوم الابل على اهل القرى
189	صهيب الرومي	كان يشير اليهم
125	ابو ברزة الاسلمى	كان يصلي الصبح ثم ينصرف
453	النعمان بن بشير	كان يقرأ (هل اتاك حديث الغاشية)
823	انس بن مالك	كان يهل المهل منا فلا ينكر عليه
629	عائشة	كان يوم عاشوراء يوم تصومه قريش
632	ابن عمر	كان يوما يصومه اهل الجاهلية
632	معاوية بن ابي سفيان	كان يوم يصومه اهل الجاهلية
1761	عمر بن الخطاب	كانت اموال بني النضير مما افاء الله على رسوله
1674	سهل بن ابي حثمة	كبر كبر
1300	عتبة بن مسعود	كذب ابو السنابل
767	عطاء	كذلك سمعنا انه وقت ذات عرق
356	عائشة	كل ذلك قد فعل رسول الله ﷺ قصر الصلوة
1526	ابو هريرة	كل ذى ناب من السباع حرام
1540 و 1539	عائشة	كل شراب اسكر فهو حرام
212	ابو هريرة	كل صلوة لم يقرأ فيها بام الكتاب فهي خداج



1541	طاؤس	كل مسكر حرام
510	جابر بن عبد الله	كلوا وتزودوا وادخروا
1115	انس بن مالك	كم سقت اليها
849	يعلى بن امية	كنا عند رسول الله ﷺ بالجعرانة
483	علي بن ابي طالب	كنا في عهد النبي ﷺ يوم الفطر
85	عائشة	كنا مع النبي ﷺ في بعض اسفاره
87	عمار بن ياسر	كنا مع النبي ﷺ في سفر فنزلت اية اليتيم
1415	ابن عمر	كنا نخاير فلا نرى بذلك بأسا
668	ابو سعيد الخدري	كنا نخرج في زمان النبي ﷺ صاعا من طعام
140	زيد بن خالد	كنا نصلي مع رسول الله ﷺ المغرب
141	جابر بن عبد الله	كنا نصلي مع النبي ﷺ، ثم ننصرف
139	جابر بن عبد الله	كنا نصلي المغرب مع النبي ﷺ
1155	ابن مسعود	كنا نغزو مع رسول الله ﷺ وليس معنا نساء
1156	ابن مسعود	كنا نغزو مع النبي ﷺ ليس معنا نساء
1787	جابر بن عبد الله	كنا يوم الحديبية الفا واربع مئة
786	عائشة	كنت اطيب رسول الله ﷺ لا حرامه
266	ابن عباس	كنت اعراف انقضاء صلوة رسول الله ﷺ بالتكبير
13	عائشة	كنت اغتسل انا ورسول الله ﷺ من اناء واحد
12	عائشة	كنت اغتسل انا والنبي من اناء واحد
23 و 24 و 25	عائشة	كنت افرك المنى
337	عطاء بن يسار	كنت اماما فلو سجدت
1651	حمل بن مالك	كنت بين جارتين لي فضربت احدهما الاخرى
1652	حمل بن مالك	كنت بين جارتين لي
1001	ابن عباس	كنت فيمن قدم رسول الله ﷺ من ضعفة اهله
1198	خزيمة بن ثابت	كيف قلت في اى الخرزتين
1573	ابو هريرة، زيد بن خالد شبل	لا قضين بينكما بكتاب الله
820	ابو هريرة	ليك اله الحق ليك
108 و 111	ام سلمة	لتنظر عدد الليالي والا يام التي كانت تحيضهن



1642	قيس بن ابي حازم	لجأ قوم الى جعشم فلما غشيهم المسلمون استعصموا
902 و 903 و 904	جابر	لحم الصيد لكم في الاحرام حلال
1510 و 1511	ابن عمر	لست اكله ولا محرمه
1039	عائشة	لعلها حابستنا
1754	علي بن الحسين	لعن الله من فرق بين بني هاشم و بني المطلب
1146	اسماء بنت ابي بكر	لعنت الواصلة والموصولة
36	ابن عمر	لقد ارتقيت على ظهر بيت لنا فرايت رسول الله ﷺ على لبنتين
1219	اياس بن عبد الله	لقد اطاف بال محمد سبعون امرأة
22	ابو هريرة	لقد تحجرت واسعا
1100	ابو هريرة	للملوك طعامه وكسوته بالمعروف
701	معاذ بن جبل	لم اسمع من رسول الله ﷺ فيه شيئا
702	معاذ بن جبل	لم يا مرني فيه النبي بشيء
1803	عروة بن الزبير	لم يزل رسول الله ﷺ يسال عن الساعة
1774	بجالة	لم يكن عمر بن الخطاب اخذ الجزية من المجوس
768	طاؤس	لم يوقت رسول الله ﷺ ذات عرق
769	ابو الشعثاء	لم يوقت رسول الله ﷺ لاهل المشرق
235	محمد بن علي	لما انتهى الى النبي ﷺ قتل اهل بئر معونة
603	الحسين بن علي	لما توفي رسول الله ﷺ
947	عطاء	لما دخل رسول الله ﷺ مكة لم يلو ولم يعرج
1502	يحيى بن جعدة	لما قدم رسول الله ﷺ المدينة اقطع الناس
1751	جبير بن مطعم	لما قسم رسول الله ﷺ سهم ذى القربى بين بني هاشم
1554	عبد الله بن عمرو بن العاص	لما نهى رسول الله ﷺ عن الاوعية قيل له: ليس كل الناس
		يجد سقاء
631	معاوية بن ابي سفيان	لمثل هذا اليوم يوم عاشوراء
803 و 805	طاؤس	لو استقبلت من امرى ما استدبرت لما سقت الهدى
1672	سهل بن سعد	لو اعلم انك تنظر لطعنت به في عينيك
1671	ابو هريرة	لو ان امرا اطلع عليك بغير اذن فحذفته
1762	جابر	لو جاءني مال البحرين اعطيتك هكذا



1767	عمران بن الحصين	لو قلنها وانت تملك امرك افلحت
1334	ابن شداد	لو كنت راجما احدا بغير بينة رجمتها
55	ابو هريرة	لولا ان اشق على امتي
1778	الحارث بن عبد الرحمن	لولا ان تبطر قريش لا خبرتها بالذي لها عند الله عز وجل
80	علي بن ابي طالب	لولا اني رايت رسول الله ﷺ يمسح ظهر قدميه
1784	ابو هريرة	لولا الهجرة لكنت امرأ من الانصار
624	كعب بن عاصم	ليس البر الصيام في السفر
1106	عبد الملك بن ابي بكر	ليس بك على اهلك هوان
531	ابو هريرة	ليس السنة بان لا تمطروا
707 و 706	ابو هريرة	ليس على مسلم في عبده
1320	فاطمة بنت قيس	ليس عليه نفقة
724	ابو سعيد الخدري	ليس فيما دون خمس اواق
703 و 704 و 705	ابو سعيد الخدري	ليس فيما دون خمس ذود صدقة
1348	عمر بن الخطاب	ليس لقاتل شيء
745 و 744	ابو سعيد الخدري	ليس فما دون خمسة اوسق صدقة
743	ابو سعيد الخدري	ليس فيما دون خمسة اوسق من التمر صدقة
1315	فاطمة بنت قيس	ليس لك عليه نفقة
623	جابر بن عبد الله	ليس من البر الصوم
747 و 746	ابو حميد	ما بال العامل نبعثه على بعض اعمالنا
470	سهل بن سعد	ما بقي احد اعلم به مني
1531	رافع بن خديج	ما انهر من الدم وذكر عليه اسم الله
644	عطاء بن يسار	ما بال هذه المرأة؟
1798	المطلب بن حنطب	ما تركت شيئا مما امركم الله له الا وقد امرتكم به
223	النعمان بن مرة	ما تقولون في الشارب والزاني والسارق
1682	ابو هريرة	ما رايت احدا اكثر مشاورة لا صحابه من رسول الله ﷺ
817	جابر بن عبد الله	ما سمي رسول الله ﷺ في تلبية قط
1767	عمران بن الحصين	ما شانك
523	ابو بكر	ما على الارض بقعة الا وقد مطرت



633	ابن عباس	ما علمت رسول الله ﷺ صام يوما يتحرى صيامه
849	يعلى بن امية	ما كنت تصنع في حجك
797	عائشة	ما لك انفتت ؟
265	جابر بن سمرة	ما لكم تؤمؤون بايدكم كانها اذنان خيل شمس
1043	طاؤس	ماله
317	سهل بن سعد	مالي رايتكم اكثرتم التصفيق
681	عبد الله بن مسعود	ما من رجل لا يودي زكاة ماله
524	المطلب بن حنطب	ما من ساعة من ليل ولا نهار
279	محجن ابى ابى محجن الديلى	ما منعك ان تصلى مع الناس
161	قيس بن عمرو	ما هاتان الركعتان يا قيس
1790	الحسن بن القاسم	ما هاهنا شام
1786	على	ما هذا يا حاطب
462 و 461	انس بن مالك	ما هذه
623	جابر بن عبد الله	ما هذه الجماعة
1374	حكيم بن حزام	المتبايعان بالخيار ما لم يتفرقا
1371 و 1370	ابن عمر	المتبايعان كل واحد منهما بالخيار
1372	ابن عمر	المتبايعان بالخيار كل واحد منهما
688 و 687	ابو هريرة	مثل المنفق والبخل كمثل رجلين
866	عثمان بن عفان	المحرم لا ينكح ولا يخطب
533	ابن مسعود	المدينة بين عيني السماء
88 و 38	ابن الصمة	مررت بالنبي ﷺ وهو يبول
1238	عمر بن الخطاب	مره فليراجعها ثم ليمسكها
1242 ' 1239	ابن عمر	مره فليراجعها فاذا ظهرت فليطلق
1244 ' 1243		
822	سعد بن ابى وقاص	المعارج انه لذو المعارج
191	على بن ابى طالب	مفتاح الصلوة الوضوء
1576	ابو امامة سهل	مقعد كان عند جوار سعد
1397	ابن عمر	من ابتاع طعاما فلا يبعه



1398	ابن عمر	من ابتاع طعاما فلا يبعه حتى يقبضه
500	عمر بن عبد العزيز	من احيا ان يجلس من اهل العالية
1497	عروة بن الزبير	من احيا ارضا ميتة فهي له
1500	عروة بن الزبير	من احيا مواتا فهو له
1499	ابن طاؤس	من احيا مواتا من الارض فهو له
149	ابو هريرة	من ادرك ركعة من الصبح
150	ابو هريرة	من ادرك ركعة من الصلوة
1484	ابو هريرة	من ادرك ما له بعينه عند رجل قد افلس
1070	ابن عمر	من اعتق شركاء له في عبد
1068	جابر	من اعمر شيئا فهو له
1636	الحكم بن عتبة	من اغتبط مؤمنا بقتل فهو قوديده
417	ابو هريرة	من اغتسل يوم الجمعة
1527	ابن عمر	من اقتنى كلبا الا كلب
1528	سفيان بن ابى زهير	من اقتنى كلبا نقص من علمه كل يوم قيراطان
1777	الزهري 'عمر بن عبد العزيز	من اهان قريشا اهان الله عز وجل
1369	ابن عمر	من باع عبدا وله مال فما له للبائع
1367	ابن عمر	من باع نخلا بعد ان تؤبر فثمرها للبائع
1368	ابن عمر	من باع نخلا قد ابرت
455	ابن عباس	من ترك الجمعة من غير ضرورة
54	عثمان بن عفان	من تواض نحو وضوئي
410	ابن عمر	من جاء منكم الجمعة فليغتسل
1720	جابر	من حلف على منبري هذا بيمين آثمة
566	ابن عباس	من خير ثيابكم البياض
1440 و 1438	ابن عباس	من سلف فليسلف في كيل معلوم
295	ابن مسعود	من السنة ان لا يؤمهم الا صاحب البيت
1538	ابن عمر	من شرب الخمر في الدنيا ثم لم يتب منها حرمها في الاخرة
1607	زيد بن اسلم	من غير دينه فاضربوا عنقه
138	نوفل بن معاوية	من فاتته صلوة العصر



1808	ابو هريرة	من قال على ما لم اقل فليتبوا مقعده
1610	سعيد بن يزيد	من قتل دون ما له فهو شهيد
1615	عبد الله بن عمرو	من قتل عصفورا فما فوقها بغير حقها ساله الله عز وجل
1639	طاؤس	من قتل في عمية رميا
1747	عمر بن الخطاب	من قتل قتिला له عليه بينة فله سلبه
1630	ابو شريح الكعبي	من قتل له قتيل فاهله بين خيرتين
1632	ابو شريح الكعبي	من قتل له قتيل فهو بخير النظرين
1631	ابو هريرة	من قتل له قتيل فهو بين خيرتين
1604	ثابت بن الضحاك	من قتل نفسه بشيء في الدنيا عذب به
937	ابن عباس	من القوم
800	اسماء بنت ابي بكر	من كان معه هدى فليحلل
1810	ابو قتادة	من كذب على متعمدا فليتبوا لجنبه مضجعا من النار
3809	عائشة	من كل الليل قد اوتر رسول الله ﷺ
804	جابر بن عبد الله	من لم يكن معه هدى فليجعلها عمرة
1496	ابو هريرة	من منع فضل الماء ليمنع به الكلاء
1044	عائشة	من نذر ان يطيع الله فليطعه
151	سعيد بن المسيب	من نسي الصلوة فليصلها اذا ذكرها
1621	ابو رمثة	من هذا معك
1232	حبابة بنت سهل	من هذه؟
1095 و 1093	جابر	من يشتريه مني
1092	عمرو بن دينار	من يشتريه مني
1781	محمد بن ابراهيم	مهلا يا قتادة لا تشتم قريشا
173	الحسن البصري	المؤذنون امناء الناس على صلاتهم
1507	اسماء بنت ابي بكر	نحرننا فرسا على عهد رسول الله ﷺ فاكلناه
506 و 505	جابر	نحرننا مع رسول الله ﷺ عام الحديبية
406	ابو هريرة	نحن الا خزون السابقون
405 و 404	ابو هريرة	نحن الاخرون ونحن السابقون
119	ابو مسعود	نزل جبريل فامني



534	محمد بن عمرو	نصرت بالصبا
1806	عبد الله بن مسعود	نضر الله عبدا سمع مقالتي فحفظها ووعاها
596	ابو هريرة	نعي رسول الله ﷺ للناس النجاشي
468	ابي بن كعب	نعم (في صناعة المنبر)
927 و 929 و 934	ابن عباس	نعم (في الحج عن الكبير)
933	ابن سيرين	نعم (في الحج عن الكبير)
1059	اسماء بنت ابي بكر	نعم (في صلة الرحم المشرک)
1323	الفريضة بنت مالك	نعم (في سكنى المتوفى عنها ونفقتها)
1699 و 1700	ابو هريرة	نعم (في الشهادة على الزنا)
93	ام سلمة	نعم اذا رات الماء
75	المغيرة بن شعبة	نعم ان ادخلتها وهما طاهران
1177	عائشة	نعم ان الرضاعة تحرم ما يحرم من الولادة
928	ابن عباس	نعم كما لو كان عليه دين
6	جابر بن عبد الله	نعم وبما افضلت السباع كلها
939	ابن عباس	نعم ولك اجر
186	سلمة بن الاكوع	نعم وليزره ولولم يجد الا ان يخله
606	ابو هريرة	نفس المؤمن معلقه
1141	عمرو بن دينار	نكحت امرأة من بنى بكر بن كنانة
1552	ابن عمر	نهى ان ينبذ في الدباء والمزفت
509	عبد الله بن واقد	نهى رسول الله ﷺ عن اكل لحوم الضحايا
1409	سهل بن ابي حشمة	نهى رسول الله ﷺ عن بيع التمر بالتمر
1436	جابر	نهى رسول الله ﷺ عن بيع الصبرة
1551	انس بن مالك	نهى رسول الله ﷺ عن الدباء والمزفت
1549	ابن ابي اوفى	نهى رسول الله ﷺ عن نبذ الجمر
1162	سبرة بن معبد	نهى رسول الله ﷺ عن نكاح المتعة
1406	عبد الله بن عمر	نهى رسول الله ﷺ عن هذا الا انه ارخص في بيع العرايا
1400	حكيم بن حزام	نهاني رسول الله ﷺ عن بيع ما ليس عندي
1431 و 1432	جابر	نهيت ابن الزبير عن بيع النخل معاوية



1614	عائشة	هذه التي اريتها
694	انس بن مالك	هذه الصدقة ثم تركت الغنم
762	طاؤس	هذه المواقيت لا هلهما ولكل ات عليها من غير اهلها
763	ابن عباس	هذه المواقيت لا هلهما
697	عمر بن الخطاب	هكذا انزلت ان هذا القرآن انزل على سبعة
362	ابن عمر	هكذا رايت رسول الله ﷺ فعل
560	ابو ايوب الانصاري	هكذا رايت ﷺ يفعل
51	لقيط بن حبرة	هل اكلتم شيئا
45	عبيد الله بن زيد الانصاري	هل تستطيع ان تريني كيف كان رسول الله ﷺ يتوضأ
652	سعيد بن المسيب	هل تستطيع ان تعتق رقبة
522	زيد بن خالد	هل تدرون ماذا قال ربكم
1117	سهل بن سعد	هل عندك من شيء تصدقها اياه
1204 و 1205	ابو هريرة	هل لك من ابل
1451	زياده بن ابي تميم	هلكت واهلكت
1736 و 1737	الصعب بن جثامه	هم منهم
1	ابو هريرة	هو الطهور ماؤه
1202	عائشه	هو لك يا عبد الله بن زمعة الولد للفراش
1131	فاطمة بنت قيس	واذا حللت فاذهبي
795	عائشة	وافرد رسول الله ﷺ الحج
983	الحسين بن مسلم ابن نياق	وافق يوم الجمعة يوم التروية في زمان رسول الله ﷺ
644	عطاء بن يسار	والله اني لا تقاكم لله
647	عائشة	والله اني لا رجوان اكون اخشاكم
249 و 250	مالك بن حويرث	والله اني لا صلى وما اريد الصلوة ولكني اريد ان
1279 و 1280	نافع بن عجير	والله ما اردت الا واحدة!
730	عبد الله بن عمرو	وان وجدته في قرية مسكونة
647 و 648	عائشة	وانا اصبح جنبا
1337	هشام بن عروة	وجاء رسول الله ﷺ العجلاني وهو احيمر سبط
1713	عمرو بن شرحبيل	وجدنا في كتب سعد بن عباد



202 و 201	على بن ابي طالب	وجهت وجهي للذي فطر السماوات والارض
865	ابن عباس	وخمروا وجهه
114	عائشه	وذكرت احرامها مع النبي ﷺ وانها حاضت
1574	ابو هريرة 'زيد بن خالد	والذي نفسي بيده لا قضين بينكما بكتاب الله
274	ابو هريرة	والذي نفسي بيده لقد هممت ان امر رجلا
686	ابو هريرة	والذي نفسي بيده ما من عبد يتصدق بصدقة
413 و 414 و 415	عمر بن الخطاب	الوضوء ايضا وقد علمت ان رسول الله ﷺ
732	ابو هريرة	وفي الركاز الخمس
762	طاوس	وقت رسول الله ﷺ لا هل المدينة الحليفة
764	ابن عباس	وقت رسول الله ﷺ لا هل المدينة ذا الحليفة
1790	الحسن بن القاسم	وقت رسول الله ﷺ على ثنية تبوك
1018	عبد الله بن عمرو	وقت رسول الله ﷺ في حجة الوداع
931	على بن ابي طالب	وكل منى منحر
1090	ابن عمر	الولاء لحمه كلحمه النسب
1201	ابو هريرة	الولد للفراش وللعاهر الحجر
1302	ام سلمة	ولدت سبعة الا سلمية بعد وفاة زوجها بليال
1301	ام سلمة	ولدت سبعة الا سلمية بعد وفاة زوجها بنصف شهر
726 و 725	ابو سعيد	وليس فيما دون خمس اواق
652	سعيد بن المسيب	وما ذاك
1609	سعيد بن زيد	ومن قتل دون ماله فهو شهيد
605	ابو سعيد الخدري	ونهيكم عن زيارة القبور
873	سعيد بن المسيب	وهل فلان ما نكح رسول الله ﷺ ميمونة
53 و 52	عائشة	ويل للاعقاب من النار
755	عبد الله بن ابي اوفى	لا (في القرض للحج)
1311	ام سلمة	لا (في الكحل للمعتدة)
680 و 678	عمر بن الخطاب	لا ازال اقاتل الناس
679 و 1726 و 1727	ابو هريرة	لا ازال قاتل الناس



1794 و 1796	ابو رافع	لا الفين احدكم متكئا على اريكة
267	عبد الله بن الزبير	لا اله الا الله وحده لا شريك له
106	ام سلمة	لا انما يكفيك ان تمشي عليه
1401 و 1402	حكيم بن حزام	لا تبعن طعاما حتى تشتريه
1386	عثمان بن عفان	لا تبعوا الدينار بالدينارين
1384 و 1385	ابو سعيد الخدري	لا تبعوا الذهب بالذهب الا مثل بمثل
1394 و 1395	عبادة بن الصامت	لا تبعوا الذهب بالذهب ولا الورق بالورق
1182 و 1183	عبد الله بن الزبير	لا تحرم المصة ولا المصتان
1254	الزبير بن عبد الرحمن	لا تحل لك حتى تذوق العسيلة
749	عائشة	لا تخالط الصدقة ما لا اهلكته
535	صفوان بن سليم	لا تسبوا الريح
1381 و 1382	ابو هريرة	لا تصروا الابل والغنم
611	ابن عباس	لا تصوموا حتى تروه
1219	اياس بن عبد الله	لا تضربوا اماء الله
1067	جابر	لا تعمروا ولا ترقبوا
148	ابن عمر	لا تغلبنكم الاعراب على اسم صلاتكم
1601	المقداد	لا تقتله
610	ابو هريرة	لا تقدموا بين يدي رمضان
609	ابو هريرة	لا تقدموا الشهر بيوم
1361	ابو هريرة	لا تلقوا السلع
1207	ابو هريرة	لا تمنعوا اماء الله مساجد الله عز وجل
1208	ابن عمر	لا تمنعوا اماء الله مساجد الله عز وجل
1364 و 1365 و	ابو هريرة	لا تناحبشوا
1366		
1550	ابو هريرة	لا تنبذوا في الدباء والمزفت
1504	الصعب بن جثامة	لا حمى الا لله ورسوله
1545	عطاء بن يسار	لا خير فيها
1519 و 1520	ابو هريرة	لا سبق الا في نصل او حافر



1165	مجاهد	لا شغار في الاسلام
211	عبادة بن الصامت	لا صلوة لمن لم يقرأ فيها بفاتحة الكتاب
1493	يحيى بن عمار	لا ضرر ولا اضرار
1595	عمرو بن شعيب	لا قطع في ثمر معلق
1597 و 1596	رافع بن خديج	لا قطع في ثمر ولا كثر
1343	ابن عمر	لا مال لك ان كنت صدقت عليها
1046	عمران بن حصين	لا نذر في معصية الله
1598	علي بن الحسين	لا والله ما سمل رسول الله <small>صلى الله عليه وسلم</small> عينا
1353	مجاهد	لا وصية لوارث
1512	ابن عباس، خالد بن الوليد	لا ولكنه لم يكن بارض قومي
507	علي	لا ياكلن احد منكم لحم
3	ابو هريرة	لا يولن احدكم في الماء الدائم
1355	ابن عمر	لا يبيع بعضكم على بيع بعض
1356	ابو هريرة	لا يبيع بعضكم على بيع بعض
1359	ابن عمر	لا يبيع حاضر لباد
1360	جابر	لا يبيع حاضر لباد
1357 و 1358	ابو هريرة	لا يبيع الرجل على بيع اخيه
155	ابن عمر	لا يتحرى احدكم فيصلى عند طلوع الشمس
456	ابو الجعد الضمري	لا يترك احد الجمعة ثلاثا
270	عبد الله بن مسعود	لا يجعلن احدكم للشيطان من صلاته جزاء
1171	ابو هريرة	لا يجمع الرجل بين المرأة وعمتها
1682	ابو هريرة	لا يحكم الحاكم اولا يقضى القاضى بين اثنين وهو غضبان
1606	عثمان	لا يحل دم امرىء مسلم
1605	عثمان	لا يحل قتل امرىء مسلم
851	ابو هريرة	لا يحل لا امرأة تؤمن بالله واليوم الآخر
1309	ام حبيبة	لا يحل لا امرأة تؤمن بالله واليوم الآخر
1310	زينب بنت حبش	لا يحل لا امرأة تؤمن بالله واليوم الآخر
1312	حفصة بنت عمر	لا يحل لا امرأة تؤمن بالله واليوم الآخر



1312	عائشة	لا يحل لا مرأة تؤمن بالله واليوم الآخر
1058	طاؤس	لا يحل لواهب ان يرجع فيما وهب
1125	ابن عمر	لا يخطب احدكم على خطبة اخيه
1126 و 1128	ابو هريرة	لا يخطب احدكم على خطبة اخيه
1127	ابن عمر	لا يخطب احدكم على خطبة اخيه
852	ابن عباس	لا يخلون رجل بامرأة
1346	اسامة بن زيد	لا يرث المسلم الكافر
614	سهل بن سعد	لا يزال الناس بخير ما عجلوا الفطر
1032	ابن عباس	لا يصدرن احدكم حتى يكون اخر عهده بالبيت
185	ابو هريرة	لا يصلين احدكم في الثوب الواحد
187	ابو هريرة	لا يصلين احدكم في الثوب الواحد ليس على عاتقه منه شيء
422	ابن عمر	لا يعمد الرجل الى الرجل
1477	ابن المسيب	لا يغلق الرهن الرهن
1479	ابن المسيب	لا يغلق الرهن من صاحبه
1478 و 1480	ابو هريرة	لا يغلق الرهن من صاحبه
1049 و 1050	ابو هريرة	لا يقتسمو ورثتي ديناراً
1624 و 1625	عطاء، طاؤس، مجاهد، الحسن	لا يقتل مؤمن بكافر
1680	ابو بكرة	لا يقضى القاضى او يحكم بين اثنين
423	جابر بن عبد الله	لا يقيمن احدكم اخاه
420	ابن عمر	لا يقيمن احدكم الرجل
838	ابن عمر	لا يلبس المحرم القميص
1797	ابى رافع	لا يمسكن الناس على شيئاً
1494	ابو هريرة	لا يمنع احدكم جاره ان يفرز خشبة
1081	عمرة بنت عبد الرحمن	لا يمنعك ذلك اشترائها واعتقيها
1080	عائشة	لا يمنعك ذلك انما الولاء لمن اعتق
1077	عائشة	لا يمنعك ذلك فانما الولاء لمن اعتق
1616	ابن عباس	لا ينبغي لاحد ان يعذب بعذاب الله
65	عبد الله بن زيد	لا ينقتل حتى يسمع صوتاً



1029	ابن عباس	لا ينفرون احد من الحاج حتى يكون اخر عهده بالبيت
869 و 867	عثمان بن عفان	لا ينكح المحرم ولا ينكح ولا يخطب
319	سهل بن سعد	يا ابا بكر ما منعك ان تثبت
143	ام الفضل بنت الحارث	يا بني لقد ذكر تنى بقراءتك هذه السورة انها لاخر ما سمعت
162	جبير بن مطعم	يا بني عبد مناف من ولي منكم من امر الناس شيئا
163	عطاء بن ابي رباح	يا بني عبد مناف من ولي منكم من امر
1233	حبيرة بنت سهل	يا ثابت خذ منها
1062	عمر بن الخطاب	يا رسول الله انى اصبحت من خبير
1614	عائشة	يا عائشة اما علمت ان الله تعالى افتانى
409	ابن السباق	يا معشر المسلمين ان هذا يوم
758	عطاء	يستمتع المرء باهله وثيابه حتى يأتى كذا وكذا
527	صفوان بن سليم	يصيب اهل المدينة مطر
32	ام سلمة	يطهره ما بعده
99	ابى بن كعب	يغسل من مس المرأة
367	العلاء بن الحضرمي	يمكنك المهاجر بعد قضاء نسكة ثلاث
765	جابر بن عبد الله	يهل اهل المدينة من ذى الحليفة
760 و 759	ابن عمر	يهل اهل المدينة من ذى حليفة
526	ابو هريرة	يوشك ان تمطر المدينة





## فهرس الآثار

الرقم	الراوي	الآثر
1301 و 1302	ابن عباس	آخر الاجلين
1482	عروة بن الزبير	ابتاع عبد الله بن جعفر بيعة
717	عمر بن الخطاب	ابتغوا في اموال اليتامى
1015	ابن عباس	ابدا بالشق الايمن
846	ابو جعفر	ابصر عمر بن الخطاب على عبد الله بن جعفر ثوبين
1789	ابو هريرة	اتاكم اهل اليمن هم الين قلوبا
1318	السيدة عائشة	اتق الله يا فاطمة
1317	السيدة عائشة	اتق الله يا مروان واردد المرأة
1623	ابو الجنوب	اتي على بن ابي طالب برجل من المسلمين
1144	ابو الزبير	اتي عمر بنكاح لم يشهد عليه الا رجل وامرأة
124	على بن ابي طالب	اتيت عليا وهو يعسكر بدير ابي موسى
296	عبيد بن عمير	اجتمعت جماعة فيما حول مكة
476	ابن المسيب	احب الايام الى ان اموت فيه
1482	عثمان بن عفان	احجر على رجل شريكه الزبير
887	عمر بن الخطاب	احكم يا اربد فيه
1176	عثمان بن عفان	احلتها آية وحرمتها آية
1721	ابو غطفان	اختصم زيد بن ثابت وابن مطيع الى مروان
1634	مقاتل بن حيان	اخذت هذا التفسير عن نفر حفظ معاذ منهم
4588	عمر بن الخطاب	اخرج فان الجمعة لا تحبس
1225	سليمان بن يسار	ادركت بضعة عشر من اصحاب رسول الله ﷺ كلهم يوقف المولى
1224	سليمان بن يسار	ادركت بضعة عشر من اصحاب النبي ﷺ كلهم يوقف
1647	مكحول عطاء	ادركنا الناس على ان دية الحر المسلم



677	ابن عمر	ادفعها الى السلطان
77	عمر بن الخطاب	اذا ادخلت رجلك في الخفين
1230	ابن عمر	اذا آل الرجل من امرأته
95	السيدة عائشة	اذا جاوز الختان الختان
416	جابر بن عتيك	اذا خرجت الى الجمعة فامش على هينتك
521	عروة بن الزبير	اذا راى احدكم البرق او الودق
228	عمر بن الخطاب	اذا ركعت فقل: اللهم لك ركعت
1019	عمر بن الخطاب	اذا رميت الجمرة فقد حل لكم ما حرم عليكم
1023	عمر بن الخطاب	اذا رميت الجمرة وذبحتهم وحلقتهم فقد حل لكم
1292	زيد بن ثابت	اذا طعت المطلقة في الحيضة الثالثة
1290	عائشة	اذا طعت المطلقة في الدم
1293	ابن عمر	اذا طلق الرجل امرأته فدخلت في الدم
1283	علي بن ابي طالب	اذا طلق الرجل امرأته فهو احق برجعتها
1599	ابن عباس	اذا قتلوا واخذوا المال قتلوا ولم يصلبوا
1286	ابن عمر	اذا ملك الرجل امرأته فالقضاء ما قضت
1302	ابو سلمة	اذا نفست فقد حلت
1301	ابو هريرة	اذا ولدت فقد حلت
60	السيدة عائشة	اذا مست المرأة فرجها توضأت
954	ابن عباس	اذا وجدت على الركن زحاما
1121	عكرمة بن خالد	اراد عبد الرحمن بن ام الحكم ان يخرج امرأة من ميراثها
495	ابو سعيد الخدري	ارسل الى مروان والى رجل قد سماه
968	ابو زيد	ارسل عمر الى شيخ من بني زهرة
1203	ابو يزيد المكي	ارسل عمر يعنى ابن الخطاب الى شيخ
1655	صدقة بن يسار	ارسلنا الى سعيد بن المسيب نساله عن دية المعاهد
1656	صدقة بن يسار	ارسلنا الى سعيد بن المسيب نساله عن دية اليهودى
1594	عمر بن الخطاب	ارسله ليس عليه قطع خادكم سرق متاعكم
1739	عمر بن الخطاب	استحى قاتل البراء بن مالك ومجزاة بن ثور
914	ابن عباس	اشتمل على ما دون الاذنين منه



529	كعب الاحبار	اشدده واوثق فانا نجد في الكتاب
1546	عمر بن الخطاب	اشربوا العسل
1437	ابن عباس	اشهد ان السلف المضمون الى اجل
394	ابن عباس	اصاب اي بني ليس احد منا اعلم من معاوية
994	عمر بن الخطاب	اصنع كما يصنع المعتمر
612	علي بن ابي طالب	اصوم يوما من شعبان
1617	علي بن ابي طالب	اطعموه واسقوه واحسنوا اساره
1101	ابن عباس	اطعموهم مما تاكلون والبسوهم مما تلبسون
777	نافع	اعتمر عبد الله بن عمر اعواما
1084	عمر بن الخطاب	اعطوه ورثه طارق
988	علي بن ابي طالب	اغسل كل يوم ان شئت
245	مجاهد	اقرب ما يكون العبد من ربه
961	ابن عمر	اقلوا الكلام في الطواف
302	نافع	اقيمت الصلوة في مسجد بطائفة المدينة
1481	عمر بن الخطاب	اكل الجيش قد اسلفها كما اسلفكما
710	عمر بن الخطاب	الا تؤدى زكاتك يا حماس
1815	ابو حنيفة	الزم الصمت يا اعرج
949	سعيد بن المسيب	اللهم انت السلام ومنك السلام
994	سليمان بن يسار	ان ابا ايوب خرج حاجا
487	عروة بن الزبير	ان ابا ايوب وزيد بن ثابت امرا مروان
129	عروة بن الزبير	ان ابا بكر الصديق صلى الصبح فقرا
1190	عروة بن الزبير	ان ابا حذيفة بن عتبة بن ربيعة وكان
1501	علقمة بن نضلة	ان ابا سفيان بن حرب قام بفناء دراه
1246	طاؤس	ان ابا الصهباء قال لابن عباس
639	محمد بن سيرين	ان اباه دعا نفرا
871	ابو غطفان بن طريف	ان اباه طريفا تزوج امرأة وهو محرم
1123	نافع	ان ابن ابي ربيعة نكح وهو مريض
1120	عكرمة بن خالد	ان ابن ابي ام الحكم سال امرأة له ان يخرجها من ميراثها



1628	الزهرى	ان ابن شاس الجذامى قتل رجلا من انباط الشام
1176	عمرو بن الشريد	ان ابن عباس سئل عن رجل كانت له امرأتان
734	طاؤس	ان ابن عباس سئل عن العنبر
646	عطاء بن يسار	ان ابن عباس سئل عن القبلة
637	عطاء بن ابي رباح	ان ابن عباس كان لا يرى باسا
964	محمد بن كعب	ان ابن عباس كان يمسح على الركن اليماني
1124	عمرو بن دينار	ان ابن عمر اراد لا ينكح
297	نافع	ان ابن عمر اعتزل بمنى
78	نافع	ان ابن عمر بال بالسوق
810	نافع	ان ابن عمر حج فى الفتنة فاهل
164	عمرو بن دينار	ان ابن عمر طاف بعد الصبح
1099	نافع	ان ابن عمر كاتب غلاما له
195	نافع	ان ابن عمر كان اذا ابتداء الصلوة
1446	عمرو بن دينار	ان ابن عمر كان يجيزه
238	نافع	ان ابن عمر كان لا يقنت
393	نافع	ان ابن عمر كان يسلم بين الركعة والركعتين
848	نافع	ان ابن عمر كان يكره لبس المنطقة للمحرم
844	نافع	ان ابن عمر لم يكن عقد
945	سليمان بن يسار	ان ابن عمر ومروان وابن الزبير افتوا ابن خزيمة
1328	نافع	ان ابنة سعيد بن زيد كانت عند عبد الله فطلقها
95	سعيد بن المسيب	ان ابا موسى الاشعري اتى عائشة
1291	سليمان بن يسار	ان الاحوص هلك بالشام
859	عبد الله بن ابي بكر	ان اصحاب رسول الله ﷺ قدموا عمرة القضية
525	عبد الله بن مسعود	ان الله يرسل الرياح
1186	عبيد بن عبد الله	ان امه زينب بنت ابي سلمة ارضعتها اسماء بنت ابي بكر
1670	ابو مليكة	ان انسانا جاء الى ابي بكر الصديق وعرضه انسان
11308	نافع	ان بنت عبد الله بن عمرو وامها بنت زيد
1215	ابن المسيب	ان بنت محمد بن مسلمة كانت عند رافع



1319	ابن عباس	ان تبذو على زوجها فان بذت فقد حل اخراجها
298	جعفر بن محمد	ان الحسن والحسين كانا يصليان اذا رجعا
1181	صفية بنت ابي عبيد	ان حفصة ام المؤمنين ارسلت لعاصم بن عبد الله بن سعد
1613	بجالة	ان حفصة زوج النبي ﷺ قتلت جارية سحرتها
1158	عروة بن الزبير	ان خولة بنت حكيم دخلت على عمر
1158	خولة بنت حكيم	ان ربيعة بن امية استمتع بامرأة مولدة
1702	ابن المسيب	ان رجلا من الشام وجد مع امراته رجلا
1579	ابو يزيد المكي	ان رجلا تزوج امرأة ولها ابنة من غيره
1463	ابن عمر	ان رجلا من اهل العراق قالوا : انا نبتاع
1167	قيصة بن ذؤيب	ان رجلا سال عثمان بن عفان عن الاختين
612	فاطمة بنت الحسين	ان رجلا شهد عند علي رضي الله عنه على رؤية هلال
963	محمد بن كعب	ان رجلا من اصحاب رسول الله ﷺ كان يمسح الاركان
1305	عبد الرحمن ابن ابي بكر	ان رجلا من الانصار يقال له حبان بن المنقذ طلق امرأة
1252	محمد بن اياس	ان رجلا من اهل البادية طلق امرأة ثلاثا
1589	القاسم بن محمد	ان رجلا من اهل اليمن اقطع اليد
1679	سليمان بن يسار	ان رجلا من بني سعيد بن ليث اجرى فرسا
1348	عمرو بن شعيب	ان رجلا من بني مدلج يقال له قتادة
1488	نافع	ان رجلا وجد لقطة فجاء الى عبد الله
1696	يحيى بن عبد الرحمن	ان رجلين تداعيا ولدا
1186	زينب بنت ابي سلمة	ان الرضاعة من قبل الرجل لا تحرم شيئا
1187	عطاء بن يسار ' سعيد ابن	ان الرضاعة من قبل الرجل لا تحرم شيئا
	المسيب ' ابو سلمة	
1592	يحيى بن عبد الرحمن	ان رقيقا لحاطب سرقوا ناقة لرجل
1567	عطاء	ان الريح لتكون من الشراب الذي ليس
1012	عروة بن الزبير	ان عمر كان يحرك في محسر
877	ابن المسيب	اوهم الذي روى ان رسول الله ﷺ نكح ميمونة وهو محرم
210	ابن عباس	"بسم الله الرحمن الرحيم" الاية السابعة
1684	عمر بن الخطاب	بمن ترون ان ابدأ



861	يعلى بن امية	بينما عمر بن الخطاب يغتسل الى بعير
1247	ابن عباس	تاخذ ثلاثا وتدع سبعا
1703	عمر	تب تقبل شهادتك
1679	عمر بن الخطاب	تحلفون خمسين يمينا
1217	على بن ابي طالب	تدريان ما عليكما ان رايتما ان تفرقا
855	ابن عباس	تدنى عليها من جلابيها ولا تضرب به
900	ابن عباس	تذبح شاة فتصدق بها
1216	ابن ابي مليكة	تزوج عقيل بن ابي طالب فاطمة بنت عتبة
1124	السيدة حفصة	تزوج فان ولدك ولد فعاش من بعدك
826	عمر بن الخطاب	تعال ابا قيك في الماء
1296	ابن عمر	تعتد بحیضة
1316	سعيد بن المسيب	تعتد في بيتها
653	ابن عمر	تفطر وتطعم مكان كل يوم مسكينا
913	ابن عباس	تلك ضالة لا تبتغى
1444	ابن عباس	تلك الورق بالورق
528	عبد الله بن سلام	توشك المدينة ان يصيبها مطر
1582	يحيى بن حاطب	توفي حاطب فاعتق من صلى من رقيقه وصام
1217	عبدة السلماني	جاء رجل وامرأة الى على رضي الله عنه
843	مسلم بن جندب	جاء رجل يسال ابن عمر وانا معه
1249	عطاء بن يسار	جاء رجل يسال عبد الله بن عمرو بن العاص عن رجل طلق
1251	عطاء بن يسار	جاء رجل يستفتي عبد الله بن عمرو عن رجل طلق امراته
530	حزن بن ابي وهب	جاء مكة مرة سيل طبق ما بين الجبلين
1142	عكرمة بن خالد	جمعت الطريق رفقة فيهم امرأة
1739	انس	حاصرنا تستر فنزل الهرمزان على حكم عمر
752	محمد بن كعب	حج آدم عليه السلام فلقيته الملائكة
1354	عطاء طائوس	الحجة الواجبة من راس المال
966	ابن عباس	الحجر من البيت
1258 و 1259	زيد بن ثابت	حرمت عليك



1259 و 1260	عثمان	حرمت عليك
1586	انس بن مالك	حضرت ابا بكر الصديق رضي الله عنه قطع سارقا
640	عبد الله بن عمر	خذوا بسم الله
1588	عمرة بنت عبد الرحمن	خرجت عائشة
94	زبيد بن الصلت	خرجت مع عمر بن الخطاب الى الجرف
543	طاؤس	خسفت الشمس فصلى بنا ابن عباس
1221	يونس بن عبد الله	خيرني على بين امي وعمي ثم قال لاخ لي
	اسماعيل بن عبد الرحمن	
459	عبد الرحمن	دعى عبد الله بن عمر لسعيد بن زيد
460	نافع	دعى عبد الله بن عمر لسعيد بن زيد
1629	ابن المسيب	دية كل مجاهد في عهده الف دينار
1349	عمر بن الخطاب	الدية للعاقلة
1389	ابن عمر	الدينار بالدينار والدرهم بالدرهم
1443	ابن عباس	ذلك المعروف ان ياخذ بعضه طعاما
1723	عطاء	ذهبت انا وعبيد بن عمير الى عائشة
1268	ابن سيرين	الذي بيده عقدة النكاح الزوج
1269	سعيد بن جبير	الذي بيده عقدة النكاح الزوج
573	عيسى بن طلحة	راينا عثمان بن عفان يحمل بين عمودي سرير امه
575	ثابت	رايت ابا هريرة يحمل بين عمودي سرير
290	صالح مولى التوامه	رايت ابا هريرة يصلي فوق ظهر المسجد
576	ابو عون	رايت ابن الزبير يحمل بين عمودي سرير
951	محمد بن عباد	رايت ابن عباس اتى الركن الاسود
952	ابو جعفر	رايت ابن عباس جاء يوم التروية مسبدا
547 و 548	عبد الله بن صفوان	رايت ابن عباس على ظهر زمزم
791	زيد بن الحسن	رايت ابن عباس محرما
579	عبيد مولى السائب	رايت ابن عمر وعبيد بن عمير يمشيان امام الجنازة
911	ابن ابي عمار	رايت ابن عمر يرمى غرابا بالبيداء وهو محرم
845	طاؤس	رايت ابن عمر يسعى بالبيت



244	ام الحسن البصري	رايت ام سلمة زوج النبي تسجد
79	سعيد بن عبد الرحمن	رايت انس بن مالك اتى قباء فبال
291	صالح بن ابراهيم	رايت انس بن مالك صلى الجمعة في بيوت
973	الاحوص بن حكيم	رايت انس بن مالك يطوف بين الصفاء والمروة على حمار
909	عبد الله بن عامر	رايت عثمان بن عفان بالعرج في يوم صائف وهو محرم
879	عمرو بن دينار	رايت الناس يغرمون في الخطاء
1577	عمر بن الخطاب	الرجم في كتاب الله تعالى حق
1571	عمر بن الخطاب	الرجم في كتاب الله حق
1703	الزهري	زعم اهل العراق ان شهادة القاذف لا تجوز
988	زاذان	سال رجل عليا عن الغسل
895 و 896	عطاء	سئل ابن عباس عن صيد الجراد في الحرم
1301	ابو سلمة بن عبد الرحمن	سئل ابن عباس وابو هريرة عن المتوفى عنها زوجها
1813	يحيى بن سعيد	سئل ابن لعبد الله بن عمر عن مسألة فلم يقل فيها شيئا
1169	عبد الله بن عتبة	سئل عمر عن الام وابنتها
1212	ابو الزناد	سالت سعيد بن المسيب عن الرجل لا يجد ما ينفق
1262	ابو جحيفة	سالت عليا هل عندكم من النبي شيء
1267	ابو هريرة	سالت عمر بن الخطاب عن رجل من اهل البحرين
822	عبد الله بن ابي سلمة	سمع سعد بن ابي وقاص بعض بني اخيه
256	عطاء بن ابي رباح	سمعت ابن عباس وابن الزبير لا يختلفان في التشهد
1716	جعفر بن محمد	سمعت الحكم بن عتيبة يسال ابي وقد وضع يده على جدار القبر
723	عمرو بن دينار	سمعت رجلا يسال جابر بن عبد الله عن الحلبي فيه زكوة؟
499	عبيد الله بن عبد الله	السنة ان يخطب الامام في العيدين
590	ابو امامة بن سهل	السنة ان يقرأ على الجنازة بفاتحة الكتاب
586	ابن عباس	سنة وحق
488	ابن عمر	شهدت الاضحى والفطر مع ابي هريرة
1334	القاسم بن محمد	شهدت ابن عباس يحدث حديث المتلاعنين
1226	عمرو بن سلمة	شهدت علي بن ابي طالب اوقف المولى
502	ابو عبيد مولى ابن ازهر	شهدت العيد مع علي وعثمان محصور



1603	اسامة بن زيد	شهدت من نفاق عبد الله بن ابي ثلاث مجالس
858	عبد الله بن عياش	صحبت عمر بن الخطاب في الحج
739	ابن عمر	صدقة الثمار والزروع ما كان نخلا او كرما
1288	عائشة	صدقتم وهل تدرون ما الاقراء؟
284	همام بن الحارث	صلى بنا حذيفة على دكان مرتفع فجاء فسجد عليه
205	انس بن مالك	صلى معاوية بالمدينة صلاة جهر فيها بالقراءة
130	عبد الله بن عامر ابن ربيعة	صلينا وراء عمر بن الخطاب الصبح فقرأ فيهما بسورة يوسف
559	ام عطية الانصارية	ضفرنا شعر بنت رسول الله ﷺ
962	عطاء	صفت خلف ابن عمر وابن عباس
1250	محمد بن اياس	طلق رجل امرأته ثلاثا
1251	عبد الله بن الزبير	طلق عبد الرحمن بن عوف تماضر
792	عائشة بنت سعيد	طابت ابي عند احرامه بالمسك
1487	عمر بن الخطاب	عرضها على ابواب المسجد
1654 و 1653	ابن المسيب	عقل العبد في ثمنه
1775	فروة بنت نوفل	على ما تؤخذ الجزية من المجوس وليسوا باهل كتاب
891	ابن عمر	عليكم جزاء
661	ابن طاؤس	عند ابي كتاب من العقول نزل به الوحي
411	ابو سعيد الخدري	غسل يوم الجمعة واجب
698	عمر بن الخطاب	فاعتد عليهم بالغذى
1608	عمر بن الخطاب	فهلأ حبستموه ثلاثا
1738	عمر بن الخطاب	فلا تفعلوا والذي نفسى بيده ما يسرنى ان تفتحوا مدينة
892	ابو موسى الاسدي	في بيضة النعامة يصيبها المحرم صوم يوم
893	عبد الله بن مسعود	في بيضة النعامة يصيبها المحرم صوم يوم
1261	ابن عمر	في الخلية والبرية ثلاثا
1307	علي	في الرجل يتزوج المرأة ثم يموت ولم يدخل بها
1708	ابن عباس	في شهادة الصبيان لا تجوز
593	عبد الله بن مسعود	في صلوة الجنازة لا وقت ولا عدد
884	ابن عباس	في الضبع كبش



166	مجاهد	في قوله تعالى (ورفعنا لك ذكرك) لا اذكر الا ذكرت: اشهد
1027	عائشة	في المتمتع اذا لم يجد هديا ولم يصم
1324	عروة بن الزبير	في المرأة البادية يتوفى زوجها
832	ابن عباس	في المعتمر يلبي حتى يستلم الركن
897	ابن عباس	فيها قبضة من طعام
780 و 779	علي بن ابي طالب	في كل شهر عمرة
1663	ابن عباس	فيه خمس من الابل
61	عبد الله بن عمر	قبلة الرجل امرأته وجسها
1452	ابن عباس	قد يكون البعير من البعيرين
1608	محمد بن عبد الله	قدم علي عمر بن الخطاب رجل من قبل ابي موسى
899	نافع بن عبد الحارث	قدم عمر بن الخطاب عند مكة
1316	ميمون بن مهران	قدمت المدينة فسالت عن اعلم اهلها
113	انس بن مالك	قرء المرأة او قرء حيض المرأة
1657	عمر الخطاب	قضى في اليهودي والنصراني اربعة الاف
1655 و 1656	ابن المسيب	قضى فيه عثمان بن عفان باربعة الاف
1587	علي بن ابي طالب	القطع في ربع دينار فصاعدا
1588	عائشة	القطع في ربع دينار
816 و 813	عائشة	قل اللهم الحج اردت
255	ابن عمر	قولوا التحيات لله الزاكيات لله الطيبات
757	عائشة	قولي لها ان ام المؤمنين تقسم عليك الا لبست حليك كله
919	عمر بن الخطاب	كان راكبها غصن بمروحة
638	عمرو بن دينار	كان ابن عباس لا يرى بالافطار في صيام التطوع باسا
1017	ابن عمر	كان اذا حلق في حج او عمرة
147	نافع	كان ابن عمر يقرأ في السفر
434	عمرو بن دينار	كان ابن عمر يقول للرجل اذا نعس يوم الجمعة
66	انس بن مالك	كان اصحاب رسول الله ﷺ ينتظرون العشاء
998 و 997	طاؤس	كان اهل الجاهلية يدفعون من عرفة
1266	ابن عباس	كان ذلك مغيث عبد بني فلان



1277 و 1278	عروة بن الزبير	كان الرجل اذا طلق امرأته
1620	عمرو بن اوس	كان الرجل يؤخذ بذنب غيره
1635	ابن عباس	كان في بني اسرائيل القصاص
1619	محمد بن علي	كان فيها لعن الله القاتل غير قاتله والضارب غير ضاربه
101	ابي بن كعب	كان الماء من الماء شيء
101	سهل بن سعد	كان الماء من الماء شيء
304	جابر بن عبد الله	كان معاذ يصلي مع النبي ﷺ
412	عائشة	كان الناس عمال انفسهم
234	علي بن ابي طالب	كان يقول بين السجدين : اللهم اغفر لي وارحمني واهدني
1765	جرير	كانت يجيلة ربع الناس
1122	نافع	كانت بنت حفص بن المغيرة عند عبد الله بن ابي ربيعة
1218	ابن المسيب	كانت بنت محمد بن مسلمة عند رافع بن خديج فكره منها شيئا
1229	القاسم بن محمد	كانت عائشة اذا ذكر لها الرجل يحلف ان لا ياتي امرأته
1137	القاسم بن محمد	كانت عائشة تخطب اليها المرأة من اهلها
718	القاسم بن محمد	كان عائشة تزكي اموالنا
714 و 715	القاسم بن محمد	كان عائشة زوج النبي ﷺ تليني
1262	عائشة	كان في بريرة ثلاث سنن
1612	بجالة	كتب عمر ان اقتلوا كل ساحر
1722	ابن ابي مليكة	كتبت الى ابن عباس من الطائف في جارتين
1600	عمرو بن دينار	كل شيء في القرآن اوله كيف شاء
408	عبد الله بن عبد الله بن عتبة	كل قرية فيها اربعون رجلا
685	ابن عمر	كل ما تؤدى زكاته
1543	ابن عمر	كل مسكر خمر وكل خمر حرام
121	عائشة	كن نساء من المؤمنات يصلين مع النبي ﷺ
1056	حبيب بن ابي ثابت	كنا عند عبد الله بن عمر فجاءه اعرابي
778	بعض ولد انس	كنا مع انس بن مالك بمكة
665 و 667 و 670	ابو سعيد الخدري	كنا نخرج زكاة الفطر صاعا من طعام
1537	انس بن مالك	كنت اسقى ابا عبيدة بن الجراح



217 و 218	عطاء بن ابي رباح	كنت اسمع الائمة وذكر ابن الزبير ومن بعده يقولون: آمين
742	السائب بن يزيد	كنت عاملا مع عبد الله بن عتبة على سوق المدينة
1054 و 1055	حبيب بن ابي ثابت	كنت عند ابن عمر ف جاءه رجل من اهل البادية
392	نافع	كنت مع ابن عمر بمكة والسماء متغيمة
1229	عائشة	كيف قال الله تعالى
1482	علي بن ابي طالب	لاتين عثمان فلا حزن عليك
808	ابن عمر	لان اعتمر قبل الحج واهدى احب الى
1758	عمر بن الخطاب	لان عشت لياتين الراعي يسير وحمير حقه
1582	عمر بن الخطاب	لانت الرجل لا ياتي بخير
818	ابن عمر	لبيك لبك وسعديك
1197	عائشة	تشدد ازارها على اسفلها
963 و 964	ابن عباس	لقد كان لكم في رسول الله اسوة حسنة
1756	عبد الرحمن بن ابي ليلي	لقيت عليا عند احجار الزيت
1272	ابن عمر	لكل مطلقة متعة الا التي فرض لها
1273	ابن عمر	لكل مطلقة متعة الا التي يطلقها
1107	انس	للبكر سبع وللثيب ثلاث
1724	عائشة	لغو اليمين قول الانسان لا والله بلى والله
1616	عكرمة	لما بلغ ابن عباس ان عليا حرق المرتدين
1729	ابن عباس	لما نزلت هذه الاية (اِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عَشْرُونَ صَابِرُونَ)
960	عمر بن الخطاب	لمن نبدي الان مناكبنا ومن نرائي
1295	عمر بن الخطاب	لو استطعت لجعلتها حيضة ونصف
563	عائشة	لو استقبلنا من امرنا ما استدبرنا
1611	عمر بن الخطاب	لو تمالا عليه اهل صنعاء لقتلتهم جميعا
1616	ابن عباس	لو كنت انا لم احرقهم
1304	عمر بن الخطاب	لو ولدت وزوجها على سرير لم يدفن لحلت
1765	عمر بن الخطاب	لولا اني قاسم مسؤول لتركتم على ما قسم لكم
708	ابو هريرة	ليس على مسلم في عبده
100	ابي بن كعب	ليس على ما لم ينزل غسل



982	عبيد الله بن عمر	ليس على النساء سعى بالبيت
719	ابن عمر	ليس في العرض زكاة
735	ابن عباس	ليس في العنبر زكاة
736	ابن عباس	ليس في العنبر شيء
1501	عمر بن الخطاب	ليس لاحد الا ما احاطت عليه جدرانه
1326	جابر	ليس للمتوفى عنها زوجها نفقة
1274	ابن عباس	ليس لها الا نصف الصداق
1271	ابن عباس	ليس لها الا نصف المهر
1308	ابن عمر	ليس لها صداق
1322	عطا	ليست المبتوتة الحبلية منه
1168	عمر بن الخطاب	ما احب ان اجيزهما جميعا
1169	عمر بن الخطاب	ما احب ان نجيزهما
1757	عمر بن الخطاب	ما احب الا وله في هذا المال حق اعطيه
1289	ابو بكر بن عبد الرحمن	ما ادركت احدا من فقهاءنا الا وهو يقول هذا
835	ابن عمر	ما استيسر من الهدى بغير او بقرة
700	عمر بن الخطاب	ما اعطى هذه اهلها وهم طائعون
810	ابن عمر	ما امرهما الا واحد
1200 و 1199	عمر بن الخطاب	ما بال رجال يطؤون ولا يدهم
1305	عثمان	ما تريان؟
1082	عمر بن الخطاب	ما حملك على اخذ هذه النسمة؟
1281	عمر بن الخطاب	ما حملك على ذلك؟
1287	زيد بن ثابت	ما حملك على ذلك؟
398	ابن عمر	ما سمعت عمر يقرأها قط
751	عثمان بن عفان	ما نصارى العرب اهل كتاب
1532	عمر بن الخطاب	ما نصارى العرب اهل كتاب
1533	عمر بن الخطاب	ما نصارى العرب باهل كتاب
863	ابن عباس	ما يعبأ الله باوساخنا شيئا
943	ابن عمر	المحصر لا يحل حتى يطوف بالبيت



700	عائشة	مر على عمر بن الخطاب بغنم
710 و 711	حماس	مررت بعمر بن الخطاب وعلى حنقى آدمة
1042	ابن عمر	مرها فلتركب ثم لتمش
881	عطاء	من اجل انه اصابه في حرم
1498	عمر بن الخطاب	من احيا ارضا ميتة فهي له
131	الفرافصة بن عمير	ما اخذت سورة يوسف الا من قراءة عثمان بن عفان
993	ابن عمر	من ادرك ليلة النحر من الحج فوقف بجبال عرفة
1257	ابن عمر	من اذن لعبده ان ينكح فالطلاق بيد العبد
64	ابن عمر	من اصابه رعاف
649	ابو هريرة	من اصبح جنبا افطر ذلك اليوم
659	ابن عمر	من تقيا وهو صائم وجب عليه القضاء
944	ابن عمر	من حبس دون البيت بمرض فانه لا يحل
1725	ابن عمر	من حلف على يمين فوكدها فعليه عتق رقبة
280	ابن عمر	من صلى المغرب والصبح ثم ادر كهما
1730	ابن عباس	من فر من ثلاثة فلم يفر
880	مجاهد	من قتله منكم متعمدا غير ناس
683 و 682	ابو هريرة	من كان له مال لا يؤدي زكاته
68	ابن عمر	من نام مضطجعا وجب عليه الوضوء
1223	ابن عباس	المولى الذى يحلف لا يقرب امرأته ابدا
1738	انس بن مالك	بعت الرجل الى المدينة
1563	على	نرى ان يجلد ثمانين
1179	عائشة	نزل القرآن عشر رضعات
936 و 935	ابن عباس	نعم اولئك لهم نصيب مما كسبوا
953	عطاء	نعم رايت جابر بن عبد الله وابن عمر و ابا سعيد الخدرى و ابا هريرة
756	نافع	نعم كان - ابن عمر - يسمى شوالا و ذا القعدة و ذا الحجة
878	عطاء	نعم يعظم بذلك حرمان الله
1321	جابر	نفقة المطلقة ما لم تحرم
1530	محمد بن على	النون والجراد ذكى



1022	عمر بن الخطاب	نفى عن الطيب قبل زيارة البيت وبعد الجمرة
692	عثمان بن عفان	هذا شهر زكاتكم
1760	عمر بن عبد العزيز	هذا فرق بين المقاتلة والذرية
679	ابو بكر	هذا من حقهما لو منعوني عقالا
1144	عمر بن الخطاب	هذا نكاح السرفلا اجيزه
922	ابن عمر	هذه حجة الاسلام فليتمس ان يقضى نذره
1158	عمر بن الخطاب	هذه المتعة ولو كنت تقدمت فيه لرجمته
816 و 813	عائشة	هل تستثنى اذا حججت؟
693	عثمان بن عفان	هل عندك من مال وجبت فيه الزكاة؟
1625	ابو جحيفة	هل عندكم من رسول الله ﷺ شيء من القرآن
1270	ابن المسيب	هو الزوج
1098	زيد بن ثابت	هو عبد ما بقى عليه درهم
684	ابن عمر	هو المال الذي لا تؤدوا منه الزكاة
1723	عائشة	هو لا والله بلى والله
210	سعيد بن جبير	هي ام القرآن
1285	علي بن ابي طالب	هي امرأة الاول دخل بها الاخر
1235	عثمان	هي تطليقة الا ان تكون سميت شيئا
1545	زيد بن اسلم	هي السكركة
1276	عمر بن الخطاب	هي عنده على ما بقى
1056 و 1054	ابن عمر	هي له حياته و موته
1152 و 1151	ابن المسيب	هي منسوخة نسختها (وَأَنْكِحُوا الْأَيَامَى)
1152	ابو هريرة	الواحدة تبتها والثلاث تحرمها
1696 و 1697	عمر بن الخطاب	وال ايهما شئت
1698		
94	عمر بن الخطاب	والله ما ارانى الا قد احتلمت
396	علي بن ابي طالب	الوتر ثلاثة انواع
1618	علي بن الحسين	وجد في قائم سيف رسول الله ﷺ كتاب
5	ابن جريج	وقد رايت فلان هجر



1040	عائشة	ونحن نذكر ذلك فلم يقدم الناس نسائهم
1221 و 1222	علي بن ابي طالب	وهذا ايضا لو بلغ مبلغ هذا لخيرته
709	سعيد بن المسيب	وهل في الخيل صدقة؟
1087	علي بن ابي طالب	الولاء بمنزلة الحلف
925	ابن عباس	ويحك وما شبرمة؟
926	ابن عباس	ويلك وما شبرمة؟
955	عائشة	لا اجر ك الله لا اجر ك الله
1568	علي بن ابي طالب	لا اوتي باحد شرب خمرا
1534 و 1535	علي بن ابي طالب	لا تاكلوا ذبائح نصارى بني تغلب
1435	ابن عباس	لا تبيعوا الى العطاء
1388	ابن عمر	لا تبيعوا الذهب بالذهب الا مثل بمثل
691	ابن عمر	لا تجب في مال زكوة حتى يحول عليه
1707	عطاء	لا تجوز شهادة النساء لا رجل معهن
448	معاذ بن جبل	لا تصلوا حتى تفيء الكعبة
843	ابن عمر	لا تعقد شيئا
1334	ابن عباس	لا تلك امرأة كانت قد اعلنت
854	جابر	لا تلبس المرأة ثياب الطيب
1138	ابو هريرة	لا تنكح المرأة المرأة
942	ابن عباس	لا حصر الا حصر العدو
1176	ابن عباس	لا اللقاح واحد
1250	ابن عباس ' ابو هريرة	لا نرى ان تنكحها حتى تنكح زوجها غيرك
1248	ابن عباس ' ابو هريرة	لا ترى ان ينكحها حتى تزوج زوجها غيرك
1305	علي ' زيد بن ثابت	لا نرى انها ترثه ان مات
1445	ابن عباس	لا نرى في السلف باسا للورق شيء
1133 و 1134	ابن عباس	لا نكاح الا بولي وشاهدي عدل
1625 و 1626	علي بن ابي طالب	لا والذي فلق الحبة وبرأ النسمة
350	ابن عباس	لا ولكن الى جدة وعسفان
508	علي بن ابي طالب	لا ياكلن احد منكم لحم نسكه



1424	ابن عمر	لا يباع الثمر حتى يطعم
1424	ابن عمر	لا يباع الثمر يبدو صلاحه
457	عمرو بن أمية	لا يترك رجل مسلم الجمعة
1706	عطاء	لا يجوز فيه اقل من اربع
917	ابن عمر	لا يحتجم المحرم الا ان يضطر اليه
1812	سعد بن ابراهيم	لا يحدث عن النبي ﷺ الا الثقات
1185	ابو هريرة	لا يحرم من الرضاعة الا ما فتق الامعاء
1031 و 1030	عمر بن الخطاب	لا يصدن احد من الحاج
1327	عبيد الله	لا يصلح للمرأة بيت ليلة واحدة
1237	ابن الزبير	لا يلحق المختلعة الطلاق
1237	ابن عباس	لا يلحق المختلعة الطلاق
1236	ابن الزبير	لا يلزمها طلاق لا نه طلق
1236	ابن عباس	لا يلزمها طلاق لانه طلق
964	ابن عباس	لا ينبغي لبيت الله لان يكون مهجورا
1035	ابن عمر	لا ينفرن احدكم حتى يكون اخر عهده بالبيت
870	ابن عمر	لا ينكح المحرم ولا ينكح ولا يخطب
1016	ابن عمر	يا غلام ابلغ العظم
1505	عمر بن الخطاب	يا هنى ضم جناحك
861	عمر بن الخطاب	يا يعلى اصعب على راسي
898	ابن عباس	يصدق بقبضة من طعام
373 و 372	ابن عمر	يقدم الامام وطائفة
1212	سعيد بن المسيب	يفرق بينهما
864	ابن عمر	يكتحل المحرم باي كحل
833 و 831	ابن عباس	يلبى المعتمر حتى يفتح الطواف مستلما
1294	عمر بن الخطاب	ينكح العبد امرأتين ويطلق تطليقتين





## فہرس اقوال الشافعی وتعلیقاتہ

الرقم	القول
1121	ارى ذلك صداق مثلهن ولو كان اكثر من صداق مثلهن جاز النكاح وبطل ما زاد على صداق مثلهن ان مات من مرضه ذلك لانه في حكم الوصية والوصية لا تجوز لو ارث الاريسة: السرير
1795	اشهد لا خبرني فلان ثم سمي رجلا فذهب على حفظ اسمه فسالت قال لي عمرو بن قيس هو عن سعيد بن المسيب وكان سفيان لا يشك ..... انه سعيد ابن المسيب قال الشافعي وغيره يرويه عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب عن عمر
612	بعد لا يجوز على رمضان الا شاهدان
696	بهذا كله نأخذ
202	ثم يقرأ القرآن بالتعوذ ثم بسم الله الرحمن الرحيم فاذا اتى عليها قال امين ويقول من خلفه ان كان اماما يرفع صوته حتى يسمع من خلفه اذا كان مما يجهر بالقراءة
1311	الحفش: البيت الصغير الدليل من الشعر والبناء وغيره
1815	سئل ابو حنيفة عن الصائم ياكل ويشرب ويطا الى اطلاق الفجر وكان عنده رجل نبيل فقال: ارايت ان طلع الفجر نصف الليل؟ فقال: الزم الصمت يا اعرج.
1426	سمعت سفيان يحدث هذا الحديث كثيرا في طول مجالستي له مالا احصى ما سمعته يحدثه من كثرته لا يذكر فيه (امر بوضع الجوائح) لا يزيد على ان النبي ﷺ نهى عن بيع السنين ثم زاد بعد ذلك و امر بوضع الجوائح قال سفيان: وكان حميد يذكر بعد بيع السنين /173 ظ/ كلاما قبل وضع الجوائح لا احفظه وكنت اكف عن ذكر وضع الجوائح لاني لا ادري كيف كان الكلام وفي الحديث امر بوضع الجوائح
59	سمعت غير واحد من الحفاظ يروونه لا يذكرون فيه جابر
1816	طلب العلم افضل من صلاة النافلة
1477	غرمه: هلاكه ونقصه



غنمه: زيادته

1477

1224

1649

فاقل بضعة عشر ان يكونوا ثلاثة عشر' وهو يقول من الانصار  
فان قال قائل' ما الخبر بان النبي ﷺ قضى بالجنيين على العاقلة' قيل: اخبرنا الثقة - قال  
الربيع: وهو يحيى بن حسان - عن الليث بن سعد' عن ابن شهاب' عن ابن المسيب' عن ابي  
هريرة

1753

فذكرت ذلك لمطرف بن مازن ان يونس وابن اسحق رويَا حديث ابن شهاب عن ابن  
المسيب قال' حدثنا معمر كما وصفت فلعل ابن شهاب رواه عنهما معا .

1761

الزهرى قلت: كما قصصت؟ قال: نعم

70

فلم نقبل هذا' لانه مرسل .

1663

فهذا مما يدل على ان الشفتين عقلهما سواء وقد جاء في الشفتين سوى هذا آثار .

1198

قال فما تقوى' قلت' عمى ثقة وعبد الله بن علي ثقة' وقال' اخبرني محمد' عن الانصاري  
المحدث بها انه اثنى عليه خيرا وخزيمة ممن لا يشك عالم في ثقته فلست اخص فيه بل  
انهى عنه

1391

قراءة على مالك صحيحا لا شك فيه ثم طال على الزمان فلم احفظ حفظا فشككت في  
خازنتي او خازني وغيرى يقول عنه خازني

897

قوله وليا خذن بقبضة جرادات' اي انما وقوله' ولو فيها القيمة' يقول: يحتاط بقيمة فيخرج  
اكثر مما عليك بعد ما اعلمتك انه اكثر مما عليك

1072

كان ذلك في مرض المعتق الذي مات فيه .

266

كانه نسيه بعد ما حدثه اياه .

1047

كانه يعنى ناقة النبي ﷺ لان اخر الحديث يدل على ذلك

1600

كما قال ابن جريج وغيره (أَنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ) في المحارب في هذه  
المسألة اقول .

1817

لولا مالك وسفيان لذهب علم الحجاز

1544

ما اسكر كثيرة لقليله حرام .

1250

ما عاب ابن عباس ولا ابو هريرة عليه ان يطلق ثلاثا

1096

هكذا سمعته منه عامة دهري' ثم وجدت في كتابي دهر رجل منا غلاما له فمات فاما ان  
يكون خطأ من كتابي او خطأ من سفيان فان كان من سفيان فابن جريج احفظ لحديث ابي  
الزبير من سفيان ومع ابن جريج حديث الليث وغيره وابو الزبير يحد الحديث تحديدا



ينخبر فيه حياة الذي دبره وحماد بن زيد وحماد بن سلمة وغيره احفظ لحديث عمرو بن سفيان وحده وقد يستدل على حفظ الحديث من خطئه باقل مما وجدت من حديث ابن جريج وليث عن ابي الزبير وفي حديث حماد عن عمرو وغيره حماد يرويه عن عمرو كما رواه حماد بن زيد وقد اخبرني غير واحد ممن لقي سفيان بن عيينة قديما انه لم يكن يداخل في حديثه مات وعجب بعضهم حين اخبرته اني وجدت في كتابي مات قال ولعل هذا خطأ او زلا منه حفظتها عنه .

1655

هم الذين سالوه اخرا

905

وابن ابي يحيى احفظ من الدراوردي و سليمان من ابن ابي يحيى

1370

وابن عمر الذي سمعه من النبي ﷺ كان اذا ابتاع الشيء يعجبه ان يجب له فارق صاحبه مشى قليلا ثم رجع

207

واحسب هذا الاسناد احفظ من الاسناد الاول

165

وادركت ابراهيم بن عبد العزيز بن عبد الملك بن ابي محذورة يوزن كما حكى ابن محيريز وسمعتة يحدث عن ابيه عن ابن ابي محيريز عن ابي محذورة عن النبي ﷺ معنى ما حكى ابن جريج

773

واصاب ابن جريج لان ولده عندنا هو مخرش

990

والذي قلت بعرفة من اذان واقامتين شيء .

1536

والذي يروى عن ابن عباس في اخلال ذبائحهم انما هو من حديث عكرمة اخبرني ابن الدراوردي وابن ابي يحيى عن ثور الديلي عن عكرمة عن ابن عباس انه سئل عن ذبح نصارى العرب فقال قول حكى هو اخلالها وتلا (وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَاِنَّهُ مِنْهُمْ) ولكن صاحبنا سكت عن اسم عكرمة وثور لم يلق ابن عباس

1212

والذي يشبه قول سعيد سنة ان تكون سنة رسول الله ﷺ

118

وبهذا ناخذ وهذه المواقيت في الحضر

320

وثوب امامة ثوب صبي

174

وجدت هذا الحديث في كتابي في موضعين احدهما منقطع والاخر عن ابي سعيد الخدري عن النبي ﷺ

90

والجرف قريب من المدينة

198

وذهب سفيان الى ان يغلط يزيد في هذا الحديث

456

وفي بعض الحديث ثلاثا



- 1682 وقال الله تعالى (وَأَمْرُهُمْ شُورَى بَيْنَهُمْ)
- 113 وقال لي ابن عليه الجلد اعرابي لا يعرف الحديث
- 1311 والقبض: ان تاخذ من الدابة موضعا باطراف اصابعها
- 1331 والقبض الاخذ بالكلف كلها
- 1667 وقرانا على مالك انا لم نعلم احدا من الائمة في القديم ولا الحديث قضى فيما دون  
الموضحة بشيء .
- 651 وكان فطره بجماع
- 1265 ولم تقل لها حفصة لا يجوز ان تطلقى ثلاثا
- 1252 ولم يعا عليه الثلاث ولا عائشة
- 1251 ولم يقل له عبد الله بشئ ما صنعت حين طلقها ثلاثا
- 658 ومن تقيا وهو صائم وجب عليه القضاء ومن ذرعه القىء فلا قضاء عليه
- 702 والوقص ما لم يبلغ الفريضة
- 768 ولا احسبه الا كما قال طاؤس . والله اعلم
- 697 لا ادري ادخل ابن عمر بينه وبين النبي ﷺ عمر في حديث سفيان بن حسين ام لا؟ في  
صدقة الا بل مثل هذا المعنى لا يخالفه ولا اعلمه بل لا اشك ان شاء الله الا انه حدثني  
بجميع الحديث في صدقة الغنم والخلطاء والرقعة هكذا الا اني لا احفظ الا ابل في حديثه .
- 814 يعني احللنا كما احللنا مع رسول الله ﷺ عام الحديبيه .
- 809 يعني ان التقديم جائز
- 126 يعني بقاف .
- 1783 يعني في النوم ورويا الانبياء وحي
- 127 يعني قراء في الصبح (اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ)
- 377 يعني النوافل
- 1750 يعني والله اعلم سهم ذي القربى سهم صفيه امه وقد شك سفيان احفظه عن هشام عن يحيى  
سماعا ولم يشك سفيان انه من حديث هشام عن يحيى هو ولا غيره ممن حفظه عن هشام





## فہرس اقوال الربیع بن سلیمان

اظنہ قال عمر

كان راكبها غصن بمروحة اذا تدلت به او شارب ثمل

919

ثم قال: الله اكبر الله اكبر

1762

بقية الحديث حدثني غير الشافعي من قوله: لو جاءني .....

1444

سبائك فاراد ان يبيعها قبل ان يقبضها

304

قيل لي هو عن ابن جريج ولم يكن عندي ابن جريج

1818

كان الشافعي اذا قال: اخبرني من لا اتهم يريد به ابراهيم بن ابي يحيى واذا قال: اخبرني

الثقة يريد به يحيى بن حسان

1819

مات الشافعي سنة اربع ومئتين في اخر يوم من رجب وسئل عن سنة فقال: نيف وخمسون

سنة .





## فهرس اقوال ابى العباس الاصم

- 44 انما اخرجت حديث مالك على حدة، وحديث سفيان على حدة، لان الشافعي قبل ذلك ذكره  
عنهما جميعا على لفظ حديث مالك
- 193 كتبنا حديث سفيان عن الزهري بمثله قبل هذا
- 340 اظنه سقط من كتابي ابن عباس
- 668 وانما اخرجت هذه الاخبار كلها وان كانت معادة الاسانيد لانها بلفظ اخر وفيها زيادة و  
نقصان
- 1305 في كتاب في حبان بن منقذ بالباء
- 1394 في كتابي، عن ايوب، عن ابن سيرين ثم ضرب عليه بنظر في كتاب الشيخ يعني الربيع





## فهرس مسانيد الصحابة

رقم الحديث	الصحابي
1793'468'101'100'99	ابي بن كعب
699	اخو بني عدى
1746'1603'1396'1346'72	اسامة بن زيد
'344'343'306'288'287'286'285'209'205'137'113'66'21'16	انس بن مالك
'694'674'641'627'626'572'517'511'504'361'326'345	
'1420'1419'1116'1115'1114'1107'847'823'695	
'1739'1738'1695'1673'1586'1551'1537'1517'1516	
1785'1740	
1219	اياس بن عبد الله بن ابي ذباب
1692'189	البراء بن عازب
1732'1051	بريدة بن الحصيب الاسلمى
181'180'72	بلال بن رباح
1805	تميم الدارى
1604	ثابت بن الضحاك
'368'309'305'304'282'281'146'145'141'105'59'6	جابر بن عبد الله
'506'505'469'436'432'431'423'381'380'379'378	
'770'765'757'623'622'621'618'617'584'571'510	
'888'886'885'865'854'853'819'817'804'799'798	
'1064'1014'1010'991'989'969'956'904'903'902	
'1321'1166'1164'1095'1094'1093'1091'1068'1067	
'1430'1429'1427'1426'1423'1414'1410'1360'1326	



'1506 '1491 '1490 '1450 '1436 '1434 '1433 '1432 '1431	
1787 '1762 '1720 '1719 '1694 '1555	
416	جابر بن عتيك
265	جابر بن سمرة
1755 '1753 '1752 '1751 '1275 '176 '162 '142	جبير بن مطعم
1804 '1765 '689	جرير بن عبد الله
530	حزن بن ابي وهب
71	الحسن بن علي
603 '473	الحسين بن علي
1402 '1401 '1400 '1374	حكيم بن حزام
1652 '1651	حمل بن مالك
1512	خالد بن الوليد
1198 '827 '34	خزيمة بن ثابت
370	خوات بن جبير
1194	الديلمي او ابن الديلمي
1597 '1596 '1531 '1466 '1415 '132	رافع بن خديج
152	رجل من اصحاب النبي ﷺ
222 '221	رفاعة بن رافع
1780 '220	رفاعة بن مالك
94	زبيد بن الصلت
'1292 '1291 '1287 '1258 '1098 '1069 '1066 '338 '100	زيد بن ثابت
1407 '1405	
1573 '1486 '522 '140	زيد بن خالد الجهني
824	السائب بن خلاد
1748 '1566 '1565 '1528 '692 '424 '395 '367	السائب بن يزيد
1162 '1160	سبرة بن معبد الجهني
1799 '1404 '808 '260 '259 '27	سعد بن ابي وقاص
1713 '1712 '463	سعد بن عباد



1515	سعد بن محيصة
740	سعيد بن ابي ذباب
1610 '1609	سعيد بن زيد
1528	سفيان بن زهير
472 '186	سلمة بن الاكوع
451	سمرة بن جندب
1677 '1676 '1675 '1674 '1409	سهل بن ابي حثمة
'1329 '1119 '1118 '1117 '614 '470 '319 '317 '262 '101	سهل بن سعد الساعدي
1672 '1340 '1335 '1333 '1331 '1331 '1330	
1573	شبل
654	شداد بن اوس
1737 '1736 '1504 '906	الصعب بن جثامة
84	صفوان بن عسال
189	صهيب الرومي
1349	الضحاك بن سفيان
589	الضحاك بن قيس
117 '116	طلحة بن عبيد الله
580	عامر بن ربيعة
1570 '1569 '1559 '1395 '1394 '211	عبادة بن الصامت
241	العباس بن عبد المطلب
784 '774	عبد الرحمن بن ابي بكر
920	عبد الرحمن بن الاسود
1562	عبد الرحمن بن ازهر
1774 '1773	عبد الرحمن بن عوف
1549 '755	عبد الله بن ابي اوفى
326 '325	عبد الله بن الارقم
247 '246	عبد الله بن اقرم الخزاعي
329 '328 '327	عبد الله بن بحنة



604	عبد اللہ بن جعفر
1351 '1237 '1236 '1183 '1182 '267	عبد اللہ بن الزبیر
264 '65	عبد اللہ بن زید
45	عبد اللہ بن زید الانصاری
514 '512	عبد اللہ بن زید المازنی
965 '128	عبد اللہ بن السائب
528	عبد اللہ بن سلام
1334	عبد اللہ بن شداد
156	عبد اللہ الصنابحی
'240 '239 '225 '224 '210 '184 '158 '118 '47 '26 '18 '17 '14	عبد اللہ بن عباس
'366 '360 '351 '350 '347 '342 '341 '340 '266 '254 '242	
'549 '548 '539 '537 '513 '490 '480 '455 '444 '394 '382	
'633 '619 '611 '600 '587 '586 '568 '567 '566 '557 '550	
'809 '791 '764 '763 '736 '375 '734 '633 '673 '655 '637	
'862 '860 '855 '852 '836 '833 '832 '831 '830 '829 '828	
'915 '913 '906 '900 '898 '897 '896 '895 '884 '883 '863	
'937 '936 '935 '934 '930 '929 '928 '927 '926 '925 '916	
'971 '970 '966 '964 '954 '950 '942 '941 '940 '939 '938	
'1101 '1036 '1034 '1033 '1032 '1029 '1015 '1001 '974	
'1246 '1237 '1236 '1223 '1176 '1147 '1134 '1133 '1109	
'1319 '1302 '1301 '1274 '1271 '1266 '1250 '1248 '1247	
'1435 '1425 '1424 '1403 '1399 '1396 '1339 '1338 '1334	
'1458 '1457 '1452 '1445 '1444 '1443 '1440 '1438 '1437	
'1577 '1571 '1542 '1536 '1518 '1512 '1504 '1462 '1461	
'1729 '1710 '1709 '1708 '1693 '1663 '1635 '1616 '1599	
1793 '1737 '1736 '1730	
555	عبد اللہ بن عتیک
'178 '177 '155 '148 '91 '90 '81 '68 '67 '64 '63 '37 '36 '15 '4	عبد اللہ بن عمر



'180 '181 '189 '192 '193 '194 '195 '196 '208 '219 '238  
 '243 '253 '255 '263 '264 '271 '273 '276 '277 '278 '280  
 '249 '352 '358 '359 '362 '363 '364 '371 '372 '374 '375  
 '376 '377 '384 '385 '386 '387 '388 '389 '401 '420 '422  
 '434 '437 '481 '491 '492 '557 '562 '577 '591 '592 '607  
 '608 '615 '616 '632 '695 '663 '666 '684 '685 '691 '696  
 '698 '717 '739 '754 '759 '760 '761 '777 '782 '783 '806  
 '808 '810 '81 '818 '826 '835 '837 '838 '839 '840 '843 '844  
 '845 '848 '856 '864 '870 '891 '910 '911 '917 '918 '922  
 '643 '944 '946 '956 '958 '961 '967 '984 '985 '986 '990  
 '993 '1000 '1016 '1017 '1023 '1024 '1028 '1030 '1031  
 '1035 '1041 '1042 '1060 '1061 '1062 '1063 '1070 '1071  
 '1077 '1080 '1086 '1088 '1089 '1090 '1125 '1127 '1129  
 '1163 '1166 '1191 '1199 '1208 '1213 '1230 '1238 '1239  
 '1241 '1242 '1243 '1244 '1257 '1261 '1263 '1272 '1276  
 '1273 '1284 '1286 '1293 '1296 '1304 '1308 '1341 '1342  
 '1343 '1344 '1355 '1359 '1363 '1367 '1368 '1369 '1370  
 '1371 '1373 '1374 '1388 '1389 '1397 '1398 '1405  
 '1406 '1411 '1415 '1416 '1417 '1418 '1422 '1424 '1441  
 '1442 '1454 '1455 '1463 '1470 '1488 '1498 '1510 '1511  
 '1513 '1521 '1527 '1529 '1538 '1543 '1552 '1584 '1575  
 '1529 '1637 '1640 '1725 '1731 '1741 '1742 '1744 '1749  
 '1759 '1760 '1809

585 '730 '1018 '1249 '1251 '1554 '1616

251 '270 '295 '339 '525 '233 '593 '681 '796 '834 '889

893 '959 '1090 '1155 '1156 '1806

175

509

عبد اللہ بن عمرو

عبد اللہ بن مسعود

عبد اللہ بن مغفل

عبد اللہ بن واقد



494	عبد اللہ بن یزید الخطمی
381 '313	عبید بن عمیر
738 '737	عتاب بن اسید
300 '299	عتبان بن مالک
1300	عتبہ بن مسعود
475	عثمان التیمی
'54 '430 '501 '692 '751 '866 '867 '868 '869 '909 '1167	عثمان بن عفان
1235 '1259 '1260 '1305 '1386 '1842 '1605 '1606	
446	عدی بن حاتم
1460 '1459	عروہ بن الجعد
1137	عقبہ بن عامر
367	العلاء بن الحضرمی
'80 '102 '124 '191 '201 '202 '227 '228 '229 '234 '296 '483	علی بن ابی طالب
'507 '508 '581 '582 '583 '731 '779 '780 '785 '931 '988	
'1026 '1087 '1157 '1159 '1174 '1221 '1222 '1226 '1283	
'1285 '1299 '11307 '1313 '1314 '1453 '1482 '1534 '1535	
1563 '1564 '1568 '1587 '1617 '1625 '1701 '1702 '1786	
'77 '94 '353 '354 '397 '413 '414 '415 '458 '557 '678 '680	عمر بن الخطاب
'698 '710 '717 '750 '861 '862 '887 '899 '960 '968 '994	
'1012 '1019 '1022 '1023 '1030 '1031 '1062 '1082 '1084	
'1085 '1144 '1158 '1168 '1169 '1199 '1200 '1203 '1213	
'1238 '1276 '1294 '1295 '1297 '1304 '1348 '1349	
'1391 '1392 '1393 '1462 '1481 '1487 '1498 '1501 '1532	
'1533 '1546 '1558 '1565 '1566 '1571 '1572 '1577 '1582	
'1592 '1611 '1651 '1652 '1684 '1696 '1697 '1698 '1716	
1747 '1757 '1758	
69	عمرو بن امیہ الضمری
127	عمرو بن حرث



1687 '1685	عمرو بن العاص
1768 '1767 '1766 '1073 '1048 '1047 '1045 '332 '92	عمران بن حصين
87 '86	عمار بن ياسر
930 '830 '829 '828	الفضل بن العباس
1561 '1560 '554	قيصة بن ذؤيب
675	قيصة بن المخارق
126	قطبة بن مالك
161	قيس بن عمرو
542	كثير بن العباس
624	كعب بن عاصم
258	كعب بن عجرة
51	لقيط بن صبرة
1391	مالك بن اوس بن الحدثان
294 '250 '249	مالك بن الحويرث
773 '772	محرش الكعبي
999 '996	محمد بن قيس بن مخزومة
1303 '560	المسور بن مخزومة
1798 '1281 '524 '520 '518 '474 '447	المطلب بن حنطب
631 '630 '171 '170 '169	معاوية بن ابي سفيان
702 '701 '448 '365 '361	معاذ بن جبل
76 '75 '74 '73 '50 '48	المغيرة بن شعبة
1601 '62	المقداد بن الاسود
1280 '1279	نافع بن عجير بن عبد يزيد
1057 '453	النعمان بن بشير
1193 '138	نوفل بن معاوية الديلي
197	وائل بن حجر
289	وابصة بن معبد
1807 '261	واثلة بن الاسقع



861 '850 '849	يعلى بن امية
1502	يحيى بن جعدة
1606 '1605 '1576 '595 '594	ابو امامة بن سهل
860 '99 '35	ابو ايوب الانصارى
1375 '125	ابو برزة الاسلمى
1457 '1009 '679 '523	ابو بكر الصديق
'1681 '1680 '83	ابو بكر (نفيح الثقفى)
1525 '1524 '1522	ابو ثعلبة الخشنى
183	ابو جحيفة
456	ابو الجعد الضمرى
747 '746 '252	ابو حميد الساعدى
1390 '642	ابو الدرداء
1796 '1794 '1448 '1447	ابو رافع
1621	ابو رمثة
'703 '670 '665 '605 '495 '489 '433 '411 '168 '167 '153 '2	ابو سعيد الخدرى
1312 '1385 '1384 '745 '744 '743 '725 '724 '705 '704	
1302 '1301	ابو سلمة الانصارى
1633 '1632 '1630	ابو شريح الكعبى
570	ابو الصغير
1810 '907 '322 '321 '320 '7	ابو قتادة الانصارى
165	ابو محذورة
1747	ابو محمد مولى ابى قتاده
	ابو مسعود الانصارى
1465 '1464 '538 '119	عقبة ابن عمرو
1660 '592 '553 '546 '96 '95	ابو موسى الاشعرى
'136 '135 '134 '133 '55 '44 '43 '42 '41 '33 '22 '10 '9 '8 '3 '1	ابو هريرة
'213 '212 '204 '203 '200 '187 '185 '157 '154 '150 '149	
'283 '274 '272 '269 '237 '236 '231 '226 '216 '215 '214	



'292 '293 '318 '324 '330 '331 '333 '336 '404 '405 '406  
 '417 '418 '419 '421 '427 '428 '429 '438 '449 '450 '452  
 '464 '465 '526 '531 '536 '596 '597 '598 '606 '609 '610  
 '651 '679 '680 '682 '683 '686 '687 '688 '706 '707 '708  
 '727 '728 '732 '720 '851 '1049 '1050 '1100 '1102 '1126  
 '1128 '1138 '1171 '1185 '1201 '1204 '1205 '1207 '1211  
 '1220 '1250 '1252 '1252 '1276 '1301 '1345 '1356 '1357  
 '1358 '1361 '1362 '1364 '1365 '1366 '1381 '1382 '1383  
 '1387 '1408 '1412 '1449 '1478 '1480 '1483 '1484 '1494  
 '1496 '1519 '1520 '1523 '1526 '1550 '1553 '1573 '1574  
 '158 '1631 '1648 '1649 '1668 '1671 '1682 '1686 '1688  
 '1699 '1700 '1726 '1767 '1728 '1783 '1784 '1789 '1791  
 1792 '1801 '1802 '1808 '1811

469

ابو واقد الليثي

1579

ابو يزيد المكي

409

ابن السباق

89 '88 '39 '38

ابن الصمة

992

ابن مربع الانصاري

1507 '1146 '800 '30 '29 '28

اسماء بنت ابي بكر

564

اسماء بنت عميس

57

بسرة بنت صفوان

1233 '1232

حبية بنت سهل

1312 '1265 '1264 '806 '636

حفصة بنت عمر

110

حمنة بنت جحش

1150

خنساء بنت خدام

1310

زينب بنت جحش

'98 '97 '96 '95 '85 '60 '56 '53 '52 '25 '24 '23 '19 '13 '12 '11

عائشة

'123 '122 '121 '120 '115 '114 '112 '109 '107 '104 '103



'182 '307 '308 '310 '312 '314 '315 '356 '357 '383 '389  
 '390 '412 '471 '509 '516 '519 '540 '541 '544 '545 '551  
 '552 '556 '557 '563 '565 '625 '628 '629 '634 '635 '636  
 '645 '647 '648 '650 '660 '700 '720 '721 '749 '775 '776  
 '786 '787 '788 '789 '790 '793 '794 '795 '797 '801 '802  
 '811 '813 '816 '856 '857 '955 '967 '975 '976 '977 '978  
 '1005 '1020 '1021 '1023 '1027 '1037 '1038 '1039 '1040  
 '1044 '1053 '1074 '1075 '1076 '1077 '1078 '1079 '1080  
 '1081 '1097 '1103 '1104 '1112 '1113 '1137 '1139 '1140  
 '1170 '1173 '1175 '1177 '1178 '1179 '1180 '1184 '1197  
 '1202 '1209 '1210 '1229 '1253 '1255 '1256 '1262 '1288  
 '1290 '1312 '1318 '1377 '1378 '1379 '1539 '1540 '1556

1724 '1723 '1614 '1583

1320 '1315 '1132 '1131

1323

248 '188 '14

1309 '1172

'20 '31 '32 '93 '106 '108 '111 '159 '160 '244 '268 '503

1690 '1689 '1311 '1302 '1108 '1105 '1003

559 '558

143

440 '439

981

فاطمة بنت قيس

الفريضة بنت مالك

ميمونة (ام المؤمنين)

ام حبيبة بنت ابي سفيان

ام سلمة

ام عطية الانصارية

ام الفضل بنت الحارث

ام هشام بنت حارثة بن النعمان

بنت ابي تجرة





## رواة المراسيل

رقم الحديث	الراوي
1678	بشير بن يسار
485	جعفر بن محمد
1691	حرام بن سعد
1627 '1624 '173	الحسن البصري
1790	الحسن بن القاسم الازرق
983	الحسن بن مسلم
172	حفص بن عاصم
1451	زياد بن ابي تميم مولى عثمان
1607	زيد بن اسلم
'1332 '1072 '877 '873 '729 '652 '466 '401 '179 '151	سعيد بن المسيب
1650 '1479 '1479 '1477 '1472 '1471 '1413 '1336	
1473 '875 '872 '40	سليمان بن يسار
1717	شعيب بن محمد
535 '527 '479 '402	صفوان بن سليم
1627 '1623 '1541 '1058 '1043 '932 '805 '803 '768 '762 '748	طاؤس بن كيسان
515	عباد بن تميم
1499	عبد الله بن طاؤس
1206	عبد الله بن عبيد بن عمير
1622	عبد الرحمن بن البيهقي
275	عبد الرحمن بن حرملة
1106	عبد الملك بن ابي بكر
1336 '1332	عبيد الله بن عبد الله بن عتبة
403	عبد الله بن عبد الرحمن
'1500 '1497 '1190 '1189 '1188 '1002 '921 '815 '812	عروة بن الزبير



1803 '1641 '1503

'977 '976 '975 '972 '947 '924 '923 '767 '498 '443 '163 '49

عطاء بن ابی رباح

1627 '1624 '980

1779 '1545 '1390 '644 '399 '337 '323

عطاء بن یسار

1754 '1598 '199

علی بن الحسین بن علی

(امام زین العابدین)

1141 '500

عمر بن عبد العزیز

1141 '1092 '445

عمرو بن دینار

'1646 '1595

عمرو بن شعیب

233

عوف بن عبد الله بن عتبة

230

عون بن عبد الله بن عتبة

1642

قیس بن ابی حازم

1627 '1624 '1353 '1165 '821

مجاهد بن جبیر

933 '493

محمد بن سیرین

964 '963 '752

محمد بن کعب القرظی

59 محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان

1715 '1476 '1475 '1474 '602 '601 '561 '454 '235 '232

محمد بن علی بن الحسین

(امام محمد باقر)

825

محمد بن المنکدر

399

نافع بن جبیر

1337

هشام بن عروة

1493 '174

یحیی بن عمارة المازنی

713

یوسف بن ماهر

478

ابو الحویرث

1489 '729

ابو سلمة بن عبد الرحمن

769

ابو الشعشاء

753

ابو صالح الحنفی

948

ابن جریج

213 '70

ابن شهاب

1428 '1421 '1145

عمرة بنت عبد الرحمن



## فهرس رواة الآثار

1772	اسحق بن عبد الله
1481 '1662	اسلم العدوى
459	اسماعيل بن عبد الرحمن بن ابي ذئب
334	الاعرج
1774 '1613 '1612	بجالة
426 '425	ثعلبة بن ابي مالك
1056 '1055 '1054	حبیب بن ابي مالك
441 '1581	الحسن بن محمد بن علي
712 '710	حماس (والد ابي عمرو)
613	حميد بن عبد الرحمن بن عوف
1287	خارجة بن زيد
912 '578	ربيعه بن عبد الله بن الهدير
1254	الزبير بن عبد الرحمن بن الزبير
712	زريق بن حكيم
1052	زيد بن علي (امام زيد)
1594 '742	السائب بن يزيد
1184	سالم بن عبد الله
1812	سعد بن ابراهيم
1793 '1269 '210	سعيد بن جبیر
'1260 '1215 '1187 '1152 '1151 '709 '355 '96 '95	سعيد بن المسيب
'1654 '1653 '1629 '1611 '1467 '1316 '1298 '1270	
'1655 '1656 '1661 '1665 '1666 '1666 '1667 '1703	
1711 '1705 '1704	



'945 '995 '1224 '1225 '1259 '1282 '1291 '1298	سليمان بن يسار
1679 '1302	
291	صالح بن ابراهيم
290 '204 '203	صالح مولى التوامه
1656 '1655	صدقة بن يسار
1590	صفوان بن عبد الله بن صفوان
1591 '1354 '1246 '1228 '998 '997 '845 '702 '543	طاؤس بن كيسان
1352	طلحة بن عبد الرحمن بن عوف
859	عبد الله بن ابي بكر بن حزم
1644	عبد الله بن ابي بكر بن عمرو
335	عبد الله بن ثعلبة بن صغير
822	عبد الله بن ابي سلمة
547	عبد الله بن صفوان
130	عبد الله بن عامر بن ربيعة
301	عبد الله بن عبيد الله بن ابي مليكة
1169 '1168	عبد الله بن عتبة
1327 '488	عبد الله بن عمر
1305	عبد الرحمن بن ابي بكر
395	عبد الرحمن التميمي
1756	عبد الرحمن بن ابي ليلى
1143	عبد الرحمن بن معبد
482	عبد الملك بن كعب
499 '408	عبيد الله بن عبد الله بن عتبة
2207 '206	عبيد بن رفاعه
1186	عبيد بن عبد الله بن زمعة
296	عبيد بن عمير
579	عبيد مولى السائب
1217	عبيدة السلماني



'1468 '1325 '1324 '1158 '1111 '521 '487 '442 '130	عروة بن الزبير
1482	
'1085 '1084 '962 '954 '953 '637 '256 '218 '217	عطاء بن ابي رباح
1723 '1707 '1706 '1647 '1567 '1354 '1322	
1548 '1251 '1249 '1187	عطاء بن يسار
1121 '1120 '1143	عكرمة بن خالد
1616	عكرمة مولى ابن عباس
1501	علقمة بن نضلة
1618 '1347	علي بن حسين (امام زين العابدين)
1777 '1769	عمر بن عبد العزيز
599	عمران بن موسى
457	عمرو بن امية
1620	عمرو بن اوس
1446 '723 '638 '164	عمرو بن دينار
1226	عمرو بن سلمة
1176	عمرو بن الشريد
1348	عمرو بن شعيب
131	الفرافصة بن عمير الحنفي
1775	فروة بن نوفل
1589 '1317 '1229 '1130 '720 '718 '715 '714	القاسم بن محمد
529	كعب الاحبار
1240 '1154 '1098 '245 '166	مجاهد
1258	محمد بن ابراهيم بن الحارث
1248 '1250	محمد بن اياس بن الكبير
1124	محمد بن دينار
1268 '639	محمد بن سيرين
1608	محمد بن عبد الله بن عبد القاري
1773 '1716 '1619 '1618 '1617 '1530 '1231 '664 '486	محمد بن علي بن الحسين (امام باقر)



580 '577 '572 '571 '570 '569 '391	محمد بن مسلم بن شهاب الزهري
1795	محمد بن المكندر
1306	محمد بن يحيى بن حبان
1227	محمود بن لبيد الانصاري
1634	مروان بن الحكم
1647	مقاتل بن حبان
585	مكحول
1316	موسى بن وردان
'592 '591 '484 '477 '476 '393 '392 '346 '302 '297 '78	ميمون بن مهران
'958 '946 '844 '826 '810 '756 '716 '672 '671 '669	
1488 '1328 '1308 '1197 '1123 '1122 '1099 '986	
899	نافع
223	نافع بن عبد الحارث
284	النعمان بن مرة
1696 '1582	همام بن الحارث
1495	يحيى بن حاطب
1764 '1763	يحيى بن عمارة المازني
574	يزيد بن هرمز
911	يوسف بن ماهك
1722 '1170	ابن ابي عمار
590	ابن ابي مليكة
1289	ابو امامة بن سهل
1643	ابو بكر بن عبد الرحمن
1626 '1625	ابو بكر بن عمرو بن حزم
1564 '952	ابو جحيفة
1123	ابو جعفر
1212	ابو الجنوب الاسدي
890	ابو الزناد



144	ابو السفر
502	ابو عبد اللہ الصنابحي
576	ابو عبید مولى ابن ازهر
1721	ابو عون
1670	ابو غطفان المری
1578	ابو ملیكة
1380 '1301 '1178	ابو واقد الليثی
303	ابو سلمة بن عبد الرحمن
1265 '1264	حجيرة (امراة من قوم عمار الدهنى)
1311 '1310 '1309	الزبراء
1181	زينب بنت ابى سلمة
792	صفية بن ابى عبید
1097	عائشة بنت سعيد
1585	عمرة بنت عبد الرحمن
1235	ام بكرة الاسلامیة
1234	مولاة لصفية بنت ابى عبید





## فہرس الرواة

1623

ابان بن تغلب

444 ..... ابان بن صالح

ابان بن صالح بن عمیر بن عبید (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 115ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے احادیث نقل نہیں کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

869 '868 '867 '866 ..... ابان بن عثمان

ابان بن عثمان بن عفان (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 105ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ابان بن تغلب (ابوسعبد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 240ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

۱۔ فقیر بارگاہ رب القدیر سید بابر علی غنی عنہ عرض پرداز ہے کہ علم حدیث کی خدمت کے حوالے سے اپنی علمی بے مائیگی کے باوجود اس عاجز نے مسند امام شافعی کے ”بعض رواۃ حدیث“ کے بارے میں مختصر اور اجمالی معلومات تحریر کی ہیں جن رواۃ حدیث کے بارے میں معلومات درج نہیں کی گئیں اس کی وجہ یہ ہے کہ وہاں اسماء الرجال کی کتب میں ایک ہی نام سے مختلف راوی تھے بعض جگہ راوی اور اس کے والد کا نام بھی ایک ساتھ اس لئے یہ واضح نہیں ہو پایا کہ مسند شافعی میں موجود راوی کون سا ہو سکتا ہے۔ اس کے بارے میں جاننے کا طریقہ یہی تھا کہ مسند شافعی میں اس راوی کے استاد اور شاگرد کا نام سامنے رکھ کر تلاش و تحقیق کی جائے لیکن کیونکہ ”مسند شافعی“ کے رواۃ کی فہرست اس عاجز فقیر نے مرتب نہیں کی بلکہ یہ کتاب کے عربی نسخے کے محقق ڈاکٹر ماہر یسین النحل نے مرتب کی ہے فقیر نے صرف اس میں راوی سے متعلق معلومات کا اضافہ کیا ہے اس لئے اس فقیر کے لیے یہ کام تفصیل طلب تھا۔ اسی طرح ڈاکٹر ماہر یسین النحل نے بعض راویوں کی کنیت یا والد کا تذکرہ کر دیا یا ان کے مشہور لقب کا ذکر کیا اصل نام ذکر نہیں کیا تو وہاں بھی اصل راوی کی تحقیق اور تلاش وقت طلب کام تھا جبکہ راویوں کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کا کام اس عاجز کو اس وقت سونپا گیا جب کتاب پریس میں جانے کے لیے تیار تھی۔ سو اپنی بے بضاعتی، کم علمی اور اس کام کے لیے ملنے والی وقت کی قلت کے باوصف یہ عاجز امام شافعی کی روح پر فوج حضرت استاد و زمن اور برادران اسلام سے معذرت خواہ ہے کہ رواۃ کے بارے میں معلومات کی فراہمی کا کام ”مسند شافعی“ کے شایان شان نہیں کر سکا۔ اللہ تعالیٰ اس کے تمام صغیرہ اور کبیرہ گناہوں کو معاف فرمائے اور قیامت کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب کرے آپ کے حوض سے سیراب کرے اور خاتمہ بالخیر کرے۔ سید بابر علی غنی عنہ



ابراہیم بن ابی حزام..... 868

ابراہیم بن ابی خدش..... 1101

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

ابراہیم بن عبد اللہ بن حنین..... 860

ابراہیم بن عبد اللہ بن حنین (ابو اسحاق) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ابراہیم بن عبد اللہ بن معبد..... 455 '225 '224

ابراہیم بن عبد اللہ بن معبد یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

ابراہیم بن عبد اللہ..... 499

ابراہیم بن عقبہ..... 937 '927 '500

ابراہیم بن عقبہ بن ابی عیاش یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

ابراہیم بن محمد بن طلحة..... 110

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ابراہیم بن محمد..... 1622

یہ راوی ”تابع الا اتباع“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

ابراہیم بن محمد بن یحیی..... 100

ابراہیم بن میسرہ..... 1492 '1035 '805 '803 '511 '343

ابراہیم بن میسرہ۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 132ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ابراہیم بن یزید..... 754

ابراہیم بن یزید بن شریک (ابو اسماء) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 93ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔



ابراہیم النخعی ..... 24 '25 '284 '790 '796 '939

ابراہیم بن یزید بن قیس (ابو عمران) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 96ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

الاحوص بن حکیم ..... 973

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے ”امام ابن ماجہ“ نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

اسامہ بن زید ..... 324 '572 '677

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے ”امام ابن ماجہ“ نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

اسحق الازرق ..... 1749

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے ”امام ابن ماجہ“ نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

اسحق بن ابی طلحة ..... 7 '16 '157 '261 '285 '286 '287 '288 '444 '487 '533 '573

1537 '1194 '641 '585

اسحق بن ابی فروة ..... 1694

اسحق بن یزید الہذلی ..... 230 '233

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے ”امام ترمذی“ نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔ امام ابوداؤد امام ابن ماجہ لیکن مسند متصل کے بغیر

اسلم العدوی ..... 750 '985 '1505

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

اسماعیل بن ابراہیم ..... 48

اسماعیل بن امیہ ..... 699 '772 '844 '873 '877 '1099

اسماعیل بن ابی حکیم ..... 323 '1523 '1526 '1769

اسماعیل بن ابی خالد ..... 538 '713 '1155 '1156 '1642 '1765

اسماعیل الشیبانی ..... 1406

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

اسماعیل بن عبدالرحمن بن ابی ذئب الاسدی 362

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے



بقیہ مؤلفین میں سے "امام ابو داؤد" نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔ امام نسائی

اسماعیل بن عبید ..... 1780 '207 '206

اسماعیل بن کثیر ..... 51

اسماعیل بن محمد بن سعد .... 260 '259 '74

الاسود بن قیس ..... 458

الاسود بن یزید ..... 796 '790 '533 '270 '25

اسید بن ابی اسید ..... 1810

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

الاشعث ..... 654

الاعمش (سلیمان بن مہران) ... 525 '293 '284 '270

انس بن عیاض ..... 1209

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ترمذی کے علاوہ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

الاوزاعی ..... 1692 '610 '23

ایوب الثقفی ..... 1638

ایوب بن ابی تمیمۃ السخنیانی . 10 '48 '147 '209 '249 '278 '294 '340 '341 '342 '345 '490

'558 '639 '712 '863 '925 '926 '933 '934 '1005 '1041 '1045 '1047 '1048 '1073

'1217 '1266 '1268 '1344 '1358 '1366 '1383 '1394 '1395 '1400 '1437 '1518 '1534

1768 '1767 '1766 '1616 '1604 '1535

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ایوب بن موسیٰ ..... 1647 '1621 '1580 '1487 '918 '869 '866 '864 '718 '707 '106

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام ابو داؤد" نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

بسر بن سعید ..... 1687 '1685 '149

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

بسر بن محجن ..... 279

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام نسائی نے ان سے صرف ایک روایت نقل کی ہے "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔



بشر بن عاصم..... 698

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ابو داؤد نے ان سے صرف ایک روایت نقل کی ہے ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

بشیر بن ابی مسعود..... 119

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ترمذی کے علاوہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

بشیر بن یسار..... 1677، 1675، 1409

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

بکیر بن عبد اللہ..... 1252، 1251، 1249، 1100، 898، 897

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے ”امام ابن ماجہ“ نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

بکیر بن معروف..... 1634

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی۔

تمیم بن طرفة..... 446

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے ”امام نسائی“ نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔ امام ابو داؤد امام ابن ماجہ

ثمامة بن عبد الله بن انس..... 695

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ثور الديلي..... 1536

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی کی زیارت کا شرف حاصل نہیں ہے ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ثور بن زيد..... 1563

یہ صاحب ”ثور دلی“ ہی ہیں۔ مدینہ منورہ کے رہائشی تھے 135 ہجری میں ان کا انتقال ہوا۔

ثابت بن قيس..... 536

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے ”امام ابو داؤد“ نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔ امام ابن ماجہ

ثابت (والد عبد الله)..... 1657، 575

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے ”امام نسائی“ نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔ جبکہ ”امام ابو داؤد“ امام ابن ماجہ امام ترمذی ان سے کوئی بھی



روایت نقل نہیں کی۔

جابر بن زید (ابو الشعشاء)..... 14 '771 '841

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جامع بن ابی راشد..... 681

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبیر بن حویرث..... 1009

جریر 1299

جریر بن عبد الحمید..... 27

تبع یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جعفر بن عمرو بن امیہ الضمری 69

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ابو داؤد کے علاوہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جعفر بن محمد بن علی (امام جعفر صادق) 105 '232 '450 '452 '454 '473 '486 '561 '601

602 '603 '604 '617 '618 '621 '622 '664 '675 '699 '804 '819 '853 '956 '989 '991

1231 '1474 '1475 '1476 '1530 '1568 '1587 '1598 '1617 '1618 '1715 '1716 '1719

1763 '1764 '1773

یہ راوی "تبع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری کے علاوہ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

الجلد بن ایوب..... 113

الجلد بن ایوب: یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ "صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جمہان مولى الاسلامیین..... 1235

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ابن ماجہ کے علاوہ "صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی۔

جميل بن مرة..... 1375

انہیں صحابہ کرام کا زمانہ نصیب ہوا لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ = یہ راوی "تبع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام ابو داؤد" نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

الحارث بن عبد الرحمن..... 333 '740 '1778

الحارث بن عبد الرحمن: یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔



الحارث الہمدانی ..... 234

حبان بن الحارث ..... 124

حبیب بن ابی ثابت ..... 1228 '1105

حبیب بن ابی ثابت قیس بن دینار (ابو یحییٰ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 119ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حبیب بن عبد الرحمن ..... 172

الحجاج بن الحجاج ..... 1185

حجاج بن حجاج بن مالک: یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

حجر المدری ..... 1069 '1066

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے ”امام نسائی“ نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔ جبکہ ”امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ، امام ترمذی“ ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

حرام بن سعد بن محیصة ..... 1692 '1515 '1514

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے ”امام ترمذی“ نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔ جبکہ ”امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ، امام نسائی“ ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

الحسن البصری ..... 1570 '1569 '1136 '1135 '550 '548 '435 '368 '244 '175

الحسن بن زید ..... 791

الحسن بن القاسم الازرقی ..... 1501 '919

الحسن بن محمد بن علی ..... 1786 '1453 '1161 '1159 '1157

الحسن بن محمد بن علی (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 99ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

الحسن بن مسلم ..... 1058 '857 '688

الحسن بن میمون ..... 1623

حسین بن عبد اللہ بن عبید اللہ ..... 360

الحسین بن عبد اللہ بن عبید اللہ (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 141ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔



حصین بن عبدالرحمن ..... 289 '75

حصین بن عبدالرحمن (ابوالہذیل) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 136ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حطان بن عبد اللہ الرقاشی ..... 1570 '396

الحکم بن عتیبة ..... 1756 '1636

الحکم بن عتیبة (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 113ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حکیم بن حکیم ..... 118

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حکیم بن ابی حکیم ..... 1777

حماد بن زید ..... 1375 '1092 '48

حماد بن زید بن درہم (ابو اسماعیل) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 179ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حماد بن سلمة ..... 1606 '1605 '1374 '1094 '1093 '891 '695 '315 '312 '25

حماد بن سلمة بن دینار (ابو سلمة) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 167ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حمران بن ابان مولی عثمان ..... 54

حمران بن ابان مولی عثمان: یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 86ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حمزة بن المغيرة ..... 74

حمزة بن المغيرة بن شعبه: یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابو داؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

حمید بن ابی حمید الطویل ..... '1420 '1419 '1116 '1115 '1114 '1107 '821 '627 '626 '66

1740 '1738 '1695 '1673 '1586 '1517 '1516

حمید بن ابی حمید (ابو عبیدہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 142ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری



اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حمید بن عبد الرحمن ..... 1276 '1057 '651 '631 '630

حمید بن عبد الرحمن بن حمید (ابو علی) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 189ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حمید بن قیس الاعرج ..... 1433 '1429 '1426 '1389 '1054 '1013 '701

حمید بن قیس (ابو صفوان) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 130ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حمید بن نافع ..... 1309

حمید بن نافع (ابو خلع) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حنظلة بن ابی سفیان ..... 961 '932

حنظلة بن ابی سفیان: یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 151ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حنظلة بن قیس ..... 1466

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ترمذی کے علاوہ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

خارجة بن زید ..... 100

خارجة بن زید بن ثابت (ابو زید) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 100ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

خالد بن اسلم ..... 675

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے ”امام ابن ماجہ“ نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

خالد الحذاء ..... 1638 '926 '654 '332 '250 '234

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

خالد بن رباح ..... 520 '518 '474 '447

خالد بن رباح (ابو الفضل) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

خالد بن ابی کریمہ ..... 1718

انہیں صحابہ کرام کا زمانہ نصیب ہوا لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام



ابن ماجہ کے علاوہ ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی۔

خبيب بن عبد الرحمن ..... 419

خبيب بن عبد الرحمن (ابو الحارث) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 132ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

خلاد بن السائب ..... 842

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

داؤد بن حصین ..... 1721'1663'1546'1412'1408'871'494'331'6

داؤد بن الحصین (ابو سلیمان) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 139ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

داؤد بن شابور ..... 730

داؤد بن شابور (ابو سلیمان) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

داؤد بن قیس ..... 668'247'246'72

داؤد بن قیس (ابو سلیمان) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

داؤد بن ابی ہند ..... 689'593

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری کے علاوہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

الربيع بن سبرة ..... 1160

ربيعہ ..... 1262'875

ربيعہ بن ابی عبد الرحمن ..... 1714'1712'1486'1466'1053'872'605'131

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ربيعہ بن عبد اللہ بن الہدير ..... 912'578

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے ”امام ابو داؤد“ نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

ربيعہ بن عثمان ..... 1710'203

انہیں صحابہ کرام کا زمانہ نصیب ہوا، لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام



مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے ”امام ابن ماجہ“ نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

زاذان (ابو عمر) ..... 1299'988

زاذان (ابو عمر) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 82ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

زر بن جیش ..... 339'84

زر بن جیش (ابو مریم) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 81ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

زکریا بن اسحق ..... 673

زکریا بن اسحاق یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

زکریا بن ابی زائدة ..... 75

زکریا بن ابی زائدة خالد (ابو یحییٰ) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 147ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

زیاد بن سعید ..... 1220

زیاد بن علاقہ ..... 1804'126

زیاد بن علاقہ بن مالک (ابو مالک) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 135ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

زیاد مولیٰ بنی مخزوم ..... 891

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی۔

زید بن اسلم ..... 18'47'72'149'156'189'279'337'489'539'549'644

646'657'665'667'670'750'860'908'985'1291'1390'1447'1461'1481'1505

1545'1548'1626

زید بن اسلم (ابو اسامة) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 136ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

زید بن جبیر ..... 922

زید بن جبیر بن حنبل: یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت



کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

زید بن خالد ..... 1574

زید بن خالد (ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔ انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔ 68ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

زید بن عبد اللہ بن عمر ..... 20

زید بن عبد اللہ بن عمر بن الخطاب: یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

زید بن علی بن حسین ..... 931

(جن سے ”مسند امام زید“ منسوب ہے) آپ امام زین العابدین کے صاحبزادے ہیں (امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔) ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے ”امام ترمذی“ نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

زید مولیٰ المنبعث ..... 1486

سالم بن ابی النضیر ..... 1794، 1796

سالم بن سبلان ..... 52

سالم بن عبد اللہ ..... 61، 64، 192، 193، 196، 348، 349، 352، 363، 372، 375، 387

398، 410، 413، 414، 415، 491، 577، 580، 607، 615، 616، 677، 697، 741، 760، 839

856، 943، 944، 967، 984، 990، 1000، 1019، 1020، 1023، 1028، 1071، 1191، 1199

1202، 1327، 1367، 1369، 1405، 1416، 1469، 1498، 1683، 1809

سالم بن عبد اللہ بن عمر (ابو عمر) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 106ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سعد بن ابراہیم ..... 251، 606

سعد بن ابراہیم (ابو اسحاق) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 125ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سعد بن اسحق ..... 258، 482، 1323

سعد بن اسحاق بن کعب بن عجرۃ: یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سعد الجاری ..... 1532

سعد بن سعید بن قیس ..... 161

سعد بن سعید: یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 141ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ 2۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد



امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

سعد الفلحہ مولیٰ عمر ..... 1533

سعید بن ابی سعید ..... 53 '106 '141 '157 '449 '587 '851 '1211 '1580 '1630 '1632  
1633

سعید بن ابی سعید کیسان (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 123ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سعید بن بشیر ..... 892 '893

سعید بن بشیر (ابوعبدالرحمن) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 168ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سعید بن جبیر ..... 254 '366 '840 '566 '567 '568 '1133 '1134 '1285 '1343  
1443 '1344

سعید بن جبیر بن ہشام (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 94ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سعید بن عبد الرحمن بن یربوع ..... 1009 '1011

سعید بن عمرو ..... 1712 '1713

سعید بن المرزبان ..... 1775

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے ”امام ترمذی“ نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

سعید بن المسیب ..... 22 '95 '97 '133 '135 '213 '216 '236 '337 '418 '419 '427

'503 '530 '596 '597 '598 '727 '732 '737 '738 '775 '836 '1128 '1174 '1201 '1204

'1205 '1218 '1283 '1297 '1349 '1357 '1364 '1480 '1572 '1648 '1649 '1657 '1668

1701 '1702 '1728 '1752 '1753 '1755

سعید بن المسیب بن حزن (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 93ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سلمۃ بن عوف ..... 1546

سلمۃ بن کھیل ..... 1449

سلمۃ بن کھیل بن حصین (ابویحییٰ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 121ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔



سلمہ بن موسیٰ ..... 1443

سلیمان الاحول ..... 1554 '1353 '1036 '1022 '1029 '543

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ترمذی کے علاوہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سلیمان بن ارقم ..... 71

تبع یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سلیمان بن بریدہ ..... 1733 '1732

سلیمان بن بریدہ بن الحصیب: یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 105ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سلیمان بن بلال ..... 903

سلیمان بن بلال (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 172ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سلیمان بن سحیم ..... 874 '225 '224

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام نسائی" نے ان سے احادیث نقل کی ہیں جبکہ "امام ابو داؤد" امام ابن ماجہ امام ترمذی ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

سلیمان بن عتیق ..... 1433 '1429 '1426

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام نسائی" نے ان سے احادیث نقل کی ہیں جبکہ "امام ابو داؤد" امام ابن ماجہ امام ترمذی ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

سلیمان بن عویمر ..... 521 '516

سلیمان المعتمر ..... 1485

سلیمان بن موسیٰ ..... 1140 '1139 '423

سلیمان بن موسیٰ (ابو ایوب) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 115ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سلیمان بن یسار ..... '994 '930 '929 '928 '927 '707 '706 '686 '377 '111 '108 '62

1788 '1697 '1578 '1458 '1387 '1317 '1294 '1292 '1276 '1187 '1173 '1065

سلیمان بن یسار (ابو ایوب) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 110ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری



اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سفیان الثوری ..... 1666 '922 '755 '753 '191

تبع یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سفیان بن الحسین ..... 1628 '697

سلیمان بن موسیٰ (ابوایوب) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 115ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سمی مولیٰ ابی بکر بن عبد الرحمن ..... 650 '649 '620 '214

سمی مولیٰ ابی بکر (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 130ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سنین بن ابی جمیلہ ..... 1082

یہ ”صحابی رسول“ ہیں ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام بخاری (وہ بھی صرف ایک) روایت ان سے نقل کی ہے۔

سہیل بن ابی صالح ..... 1805 '1714 '1700 '1699 '531 '526 '421 '292

سہیل بن ابی صالح ذکوان (ابویزید) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 138ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سیار ابی الحکم ..... 1314

سیار بن ابی سیار وردان (ابوالحکم) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 122ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

سیار بن سلامة ابی المنہال ..... 125

سیار بن سلامة (ابو المنہال) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 129ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سیف بن سلیمان ..... 1709

انہیں صحابہ کرام کا زمانہ نصیب ہوا، لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ یہ راوی ”تبع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ترمذی کے علاوہ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

شبيب بن غرقدة ..... 1460 '1459 '124

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام نسائی کے علاوہ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔



شرح حبیل بن سعید..... 1712 '463

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی۔  
صرف امام نسائی نے ایک جگہ ”غیر متصل“ سند میں ان کا ذکر کیا ہے۔

شرح حبیل بن ابی عون..... 576

شریح بن ہانی..... 519

شرح بن ہانی بن یزید اللہ بن نہیک (ابوالمقدام) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 78ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

شریک بن عبد اللہ بن ابی نمر... 1779 '674 '517 '400

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ترمذی کے علاوہ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

شعبة 988 '971 '228 '102

الشعبی..... 1020 '1626 '1625 '2226 '731 '689 '593 '75

شفیق بن سلمة..... 959 '834 '190

شفیق بن سلمة (ابو وائل) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 82ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

صالح بن ابی صالح..... 203

صالح بن خوات..... 370 '369

صالح بن خوات بن جبیر: یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

صالح بن عبد اللہ بن الزبیر..... 529

صالح بن کیسان..... 1453 '522 '457

صالح بن کیسان (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

صالح بن محمد بن زائدة..... 827

صالح بن محمد بن زائدة (ابو واقد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

صالح مولی التوامہ..... 1599 '1457 '513 '438 '204 '140



صدقة بن يسار ..... 776 '781 '808

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام ابو داؤد" نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔ جبکہ "امام نسائی" امام ابن ماجہ امام ترمذی" ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

صفوان بن سليم ..... 1 '226 '231 '399 '411 '455

صفوان بن سليم (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 132ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

صفوان بن عبد الله بن صفوان ... 547 '664

صفوان بن عبد اللہ بن صفوان : یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابو داؤد امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

صفوان بن موهب ..... 1401

انہیں صحابہ کرام کا زمانہ نصیب ہوا، لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ یہ راوی "تابع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام نسائی کے علاوہ "صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی۔

صفوان بن يعلى بن امية ..... 849 '850 '861 '1669

صفوان بن یعلیٰ بن امیہ : یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

صهيب مولى عبد الله بن عامر ... 1615

ضمرة بن سعيد المازني ..... 453 '496 '497

ضمرة بن سعید بن ابی مزہ : یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

طارق بن شهاب ..... 887

طارق بن شہاب بن عبد شمس (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔ 82ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

طارق بن عبد الرحمن ..... 755

طارق بن عبد الرحمن : یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

طاووس بن كيسان ..... 185 '239 '240 '242 '254 '388 '404 '662 '688 '701 '736

763 '764 '809 '915 '916 '942 '961 '966 '1006 '1007 '1008 '1029 '1032 '1033



1034 '1035 '1036 '1066 '1069 '1271 '1274 '1399 '1403 '1424 '1462 '1518 '1645  
1651 '1652

طاؤس بن کیسان (ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 106ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

الطفیل بن ابی کعب ..... 468

طلحہ بن ابی خصیفہ ..... 899

طلحہ بن عبد اللہ بن عوف ..... 586 '1609 '1610

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

طلحہ بن عبد الملك ..... 1044

انہیں صحابہ کرام کا زمانہ نصیب ہوا، لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ یہ راوی "تابع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

طلحہ بن عمرو ..... 356

یہ راوی "تابع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ابن ماجہ کے علاوہ "صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی۔

طلحہ بن یحییٰ ..... 635 '634 '170

یہ راوی "تابع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ترمذی کے علاوہ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عاصم الاحول ..... 13

یہ راوی "تابع الاتباع" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام ابو داؤد" نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

عاصم بن بھدلة ..... 84

"صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ انہیں صحابہ کرام کا زمانہ نصیب ہوا، لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ یہ راوی "تابع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

عاصم بن ضمرہ ..... 228

عاصم بن ضمرہ: یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 174ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عاصم بن عمر بن قتادة ..... 132

عاصم بن عمر بن قتادہ (ابو عمر) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 120ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام



بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عاصم بن کلیب ..... 1339 '197

عاصم بن کلیب بن شہاب: یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 137ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عاصم بن لقیط ..... 51

عاصم بن لقیط بن حمزہ: یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عاصم بن ابی النجود ..... 190

عامر بن سعد ..... 1800 '1799 '260 '259 '241

عامر بن سعد بن ابی وقاص: یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 104ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عامر بن عبد اللہ ..... 322 '321 '320

عامر بن مصعب ..... 185

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے ”امام نسائی“ نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

عباد بن تمیم ..... 514 '512 '65

عباد بن تمیم بن غزیہ: یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عباد بن زیاد ..... 76 '73

عباد بن زیاد بن ابیہ (ابو حرب) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 100ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عباد بن ابی صالح ..... 1520

عباد بن عبد اللہ الاسدی ..... 1313

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عباد بن منصور ..... 92

عباد بن منصور (ابو سلمۃ) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 152ھ



ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبادۃ بن نسی ..... 1039 '144

عباس بن سہل ..... 262 '252

عباس بن سہل بن سعد: یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 75ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبایہ بن رفاعہ ..... 1531

عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج (ابو رفاعہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن باباہ ..... 354 '353 '162

عبد اللہ بن باباہ: یہ راوی تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام بخاری نے کوئی بھی حدیث روایت نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن برید مولی الاسود ... 1404

عبد اللہ بن ابی بکر بن عمرو بن محمد بن حزم 57 '439 '509 '512 '514 '523 '547 '548 '550 '556

563 '824 '909 '1083 '1106 '1177 '1180 '1309 '1585 '1588 '1643 '1658 '1659 '1664

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن ثابت ..... 575

عبد اللہ بن جعفر بن المسور .... 1746 '1275

عبد اللہ بن الحارث ..... 1665 '1374

عبد اللہ بن حسن بن حسین ..... 1052

عبد اللہ بن الحصین ..... 892

عبد اللہ بن حنین ..... 860

عبد اللہ بن حنین: یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن دینار ..... 77 '177 '178 '376 '384 '385 '386 '682 '683 '684 '706 '709

761 '840 '1086 '1088 '1090 '1173 '1241 '1267 '1374 '1398 '1418 '1511 '1532 '1533

عبد اللہ بن دینار مولی ابن عمر (ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 127ھ ان کا سن وفات



ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن ذکوان ..... 1171

عبد اللہ بن ذکوان ابو زناہ (ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 130ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن ابی رافع ..... 229 '106 '31

عبد اللہ بن سعد ..... 1523 '433

عبد اللہ بن سعد: انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبد اللہ بن ابی سلمہ ..... 1282 '1026 '710

عبد اللہ بن شداد ..... 188

عبد اللہ بن شداد بن الہاد (ابو الولید) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 82ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن صعصعہ ..... 167

عبد اللہ بن صہیب ..... 847

عبد اللہ بن طاؤس ..... '763 '762 '748 '736 '734 '733 '662 '661 '404 '242 '239

'768 '803 '805 '942 '997 '998 '1006 '1007 '1008 '1033 '1246 '1376 '1452 '1541

1652 '1645

عبد اللہ بن طاؤس بن کیسان (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 132ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ ..... 909

عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 85ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ابن عباس ..... 490 '143

عبد اللہ بن عباس بن عبد المطلب (ابو العباس) ان کی کنیت ہے۔ انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔ 68ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔



کی ہیں۔

عبد اللہ بن عبد اللہ ..... 1623

عبد اللہ بن عبد اللہ بن جابر ..... 555

عبد اللہ بن عبد اللہ بن عمر ..... 4

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن عبد الرحمن ..... 703 '20

عبد اللہ بن عبد الرحمن ..... 406

عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی صعصعة ..... 743

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں، لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے ”امام نسائی“ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں، جبکہ ”امام ابوداؤد“ امام ابن ماجہ، امام ترمذی، ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

عبد اللہ بن عبد الرحمن بن معمر ..... 648 '647

عبد اللہ بن عبد الرحمن بن معمر (ابوطوالہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 134ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبد اللہ بن عبید بن عمیر ..... 1509 '1508

عبد اللہ بن عبید بن عمیر: یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 113ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن عتیبہ ..... 1294 '87 '86

عبد اللہ بن عثمان بن خثیم ..... 1780 '1134 '566 '207 '206 '205

عبد اللہ بن عثمان بن خثیم (ابو عثمان) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 132ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن عصمہ ..... 1402

عبد اللہ بن عطاء ..... 1051 '471

عبد اللہ بن علقمہ بن وقاص ..... 171

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں، انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ امام نسائی



کے علاوہ ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی کوئی ایک بھی روایت ان سے نقل نہیں کی ہے۔

عبد اللہ بن علی بن السائب ..... 1280 '1279 '1198

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ابو داؤد کے علاوہ ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی کوئی ایک بھی روایت ان سے نقل نہیں کی ہے۔

عبد اللہ بن عمر بن حفص ..... 591 '370

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن عمر بن الخطاب ..... 77 '82 '415 '580 '697 '741 '1407 '460 '719 '826 '958

1213 '1063 '1061

یہ صحابی رسول ہیں اور حضرت عمرؓ کے صاحبزادے ہیں ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن عمرو العائذی ..... 128

عبد اللہ بن عمیر ..... 1806 '1681 '1680 '269

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے ”امام ابن ماجہ“ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن عون ..... 1741

عبد اللہ بن عیاش ..... 858

عبد اللہ بن الفضل ..... 1148 '1147 '820 '229 '227 '202 '201

عبد اللہ بن کثیر الداری ..... 1440 '1438 '899

عبد اللہ بن کثیر (ابو معبد) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 120ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن ابی لبید ..... 1788 '449 '160 '159

امام ترمذی کے علاوہ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن المبارك ..... 1752

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن محیرز ..... 165

عبد اللہ بن محیرز بن جنادة (ابو محیرز) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 99ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔



عبد اللہ بن محمد بن ابی بکر ... 967

عبد اللہ بن محمد بن علی ..... 1157 '1159 '1161

عبد اللہ بن محمد بن علی بن ابی طالب (ابو ہاشم) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 99ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبد اللہ بن محمد بن صیفی ..... 1401

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام نسائی کے علاوہ "صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی کوئی ایک بھی روایت ان سے نقل نہیں کی ہے۔

عبد اللہ بن محمد بن عقیل ..... 110 '191 '463 '468 '483 '584

عبد اللہ بن محمد بن عقیل (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 142ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبد اللہ بن معبد ..... 224 '225 '455

عبد اللہ بن معبد بن العباس، یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبد اللہ بن نافع ..... 737 '738

عبد اللہ بن نافع بن ابی نافع (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 206ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن ابی نجیح ..... 166 '245 '362 '459 '779 '780 '831 '832 '913 '914 '976

1055 '1056 '1087 '1098 '1165 '1438 '1440 '1730

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن نسطاس ..... 1720

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام ابوداؤد" نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ "امام ابن ماجہ، امام ترمذی، نسائی" ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔



عبد اللہ بن ابی یزید ..... 1153 '640

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی کوئی ایک بھی روایت ان سے نقل نہیں کی ہے۔ امام احمد بن حنبل نے بھی ان سے صرف ایک روایت نقل کی ہے جبکہ امام شافعی نے دو روایات نقل کی ہیں۔

عبد اللہ بن اخی یزید الاصم ..... 248

عبد اللہ بن یزید مولی الاسود ... 336 '1131 '1132 '1315 '1320

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن یونس ..... 1105

عبد اللہ بن یونس یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبد الحمید بن عبد اللہ ..... 1307 '80

عبد خیر ..... 1513

عبد ربہ بن سعید ..... 1681 '1680 '1239

عبد ربہ بن سعید بن قیس بن عمرو یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 139ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الرحمن بن اسلم ..... 1513

عبد الرحمن بن ایمن ..... 1239

عبد الرحمن بن ابی بکر ..... 1681 '1680

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الرحمن بن الحارث المخزومی 118

عبد الرحمن بن حرملہ ..... 466 '401

عبد الرحمن بن حمید ..... 503 '367

عبد الرحمن بن ابی ذباب ..... 740

عبد الرحمن بن ابی سعید الخدری 153

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الرحمن بن عبد اللہ بن ابی صعصعة 167

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ امام ترمذی کے علاوہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام



مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الرحمن بن عبد اللہ ابی عمار 354

عبد الرحمن بن عبد اللہ بن ابی عمار یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الرحمن بن عبد اللہ بن مسعود 1806

عبد الرحمن بن عبد اللہ بن مسعود.....

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 79ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الرحمن بن عبد القاری 255.....

عبد الرحمن بن عثمان التیمی 475..

یہ صحابی رسول ہیں امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے ”امام نسائی“ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ ”امام ابوداؤد“ امام ترمذی امام ابن ماجہ ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

عبد الرحمن بن القاسم..... 85 '98 '114 '115 '714 '715 '720 '786 '787 '793 '797 '1037

1130 '1137 '1150 '1589

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الرحمن بن کعب بن مالک 571.

عبد الرحمن بن کعب بن مالک (ابو الخطاب) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الرحمن بن ابی لیلی..... 198 '258 '1731

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الرحمن بن محمد..... 499 '1810 '1608

عبد الرحمن بن معاویہ (ابو الحویرث) 88 '89

عبد الرحمن بن هرمز الاعرج 8.. '9 '38 '39 '42 '43 '44 '55 '83 '88 '89 '134 '136 '149 '154

185 '187 '201 '202 '215 '227 '229 '272 '274 '283 '327 '328 '329 '405 '428 '429

464 '687 '628 '820 '821 '1049 '1050 '1102 '1126 '1171 '1356 '1361 '1362 '1365

1381 '1382 '1494 '1496 '1671 '1789 '1791 '1792 '1802

عبد الرحمن بن هرمز (ابوداؤد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 117ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔



عبد الرحمن بن یزید بن جارية.. 1150

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں، لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الرحمن بن یعقوب ..... 212

عبد الرحمن بن یعقوب، یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد العزیز بن رفیع ..... 446

عبد العزیز بن رفیع (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 130ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد العزیز بن صہیب ..... 504

عبد العزیز بن صہیب (ابو حمزہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 130ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد العزیز بن عبد اللہ ..... 773، 772

عبد العزیز بن عبد اللہ بن ابی محذورة 165

عبد العزیز بن عبید اللہ بن عبد اللہ 1556

عبد العزیز بن عمر بن عبد العزیز 983، 408

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے ”امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ“ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد العزیز بن محمد ..... 931، 118

1156 عبد العزیز بن محمد بن عبید (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

187ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الکریم الجزری ..... 1451، 1435، 889، 862

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں، انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الکریم بن مالک ..... 1285

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں، انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ ”صحاح



”ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الکریم بن ابی المخارق 718....

عبد الکریم بن ابی المخارق قیس (ابو امیہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 126ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابو داؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبد المجید بن سہیل بن عبد اللہ بن عوف 1193 '291

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے ”امام ابو داؤد، امام نسائی، امام ابن ماجہ“ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ ”امام ترمذی“ ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

عبد الملك بن اعین..... 681

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الملك بن ابی بکر بن عبد الرحمن 1083 '824

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الملك بن سعید بن ایجر ... 1261

عبد الملك بن عبد العزيز بن جریج 5 '26 '49 '64 '73 '128 '158 '163 '165 '171 '201 '202

'205 '208 '210 '217 '218 '227 '256 '263 '296 '297 '301 '302 '304 '353 '354 '378

'381 '390 '394 '395 '423 '443 '469 '557 '560 '569 '574 '577 '599 '636 '637 '638

'642 '634 '661 '662 '688 '713 '756 '757 '758 '759 '765 '766 '767 '768 '769 '770

'773 '798 '799 '800 '821 '828 '829 '833 '837 '842 '845 '850 '854 '855 '857 '861

'864 '865 '878 '879 '880 '881 '882 '883 '884 '894 '895 '896 '897 '898 '900 '907

'923 '924 '930 '935 '936 '947 '950 '951 '952 '953 '954 '957 '960 '961 '965 '999

'1014 '1021 '1025 '1034 '1058 '1067 '1068 '1072 '1084 '1085 '1091 '1099 '1105

'1108 '1109 '1110 '1120 '1121 '1122 '1123 '1134 '1137 '1139 '1140 '1141 '1142

'1149 '1154 '1164 '1166 '1170 '1216 '1236 '1237 '1239 '1240 '1241 '1242 '1245

'1246 '1247 '1269 '1270 '1271 '1274 '1276 '1321 '1322 '1325 '1326 '1327 '1333

'1338 '1351 '1354 '1371 '1401 '1402 '1414 '1423 '1436 '1442 '1445 '1446 '1451



1456 '1474 '1491 '1508 '1509 '1582 '1600 '1644 '1646 '1666 '1669 '1670 '1693  
1706 '1707 '1708 '1717 '1723

یہ راوی تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الواحد البصری ..... 1807

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی کوئی ایک بھی روایت ان سے نقل نہیں کی ہے۔

عبد الوہاب بن بخت ..... 261 '1807

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے ”امام ابو داؤد امام نسائی“ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ ”امام ابن ماجہ امام ترمذی“ ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

عبد بن ابی لبابة ..... 339

عبد بن ابی لبابة (ابو القاسم) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی امام نسائی امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابو داؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبد بن عمیر ..... 316

عبد بن عمیر بن قتادہ بن سعید (ابو عاصم) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 68ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد بن رفاع ..... 1780

عبد بن رفاع بن رافع انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابو داؤد امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبد اللہ بن بدر ..... 1487

عبد اللہ بن ابی رافع ..... 201 '202 '227 '450 '452 '931 '1794 '1796 '633 '968 '1001  
1203 '1396 '1579

عبد اللہ بن ابی رافع (نبی اکرم کے غلام ہیں) یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن طلحة بن کریز ..... 175

عبد اللہ بن عبد اللہ بن اقرم الخزاعی ..... 246 '247

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے ”امام ترمذی امام نسائی امام ابن ماجہ“ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔



عبید اللہ بن عبد اللہ بن عباس ... 148

عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ ... 17 '87 '86 '143 '453 '496 '497 '522 '619 '678 '680 '970 '974

1112 '1168 '1169 '1276 '1300 '1325 '1504 '1571 '1573 '1574 '1577 '1736 '1737

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبید اللہ بن عبد اللہ العدوی ..... 2

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمیر .... 1219

عبید اللہ بن عدی بن الخیار ..... 1602 '1601 '676

عبید اللہ بن عمر ..... 60 '68 '370 '420 '437 '477 '982 '1024 '1647 '1749 '1760 '1809

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ امام نسائی کے علاوہ "صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی کوئی ایک بھی روایت ان سے نقل نہیں کی ہے۔

عبید اللہ بن عمرو ..... 461 '1285

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی کوئی ایک بھی روایت ان سے نقل نہیں کی ہے۔

عبید اللہ بن مقسم ..... 305

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ترمذی کے علاوہ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبید اللہ بن السلمانی ..... 1534 '1535

عبید اللہ بن سفیان الحضرمی ..... 456 '457 '1523 '1526

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عتبہ بن محمد بن الحارث ..... 394

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام نسائی" امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ "امام ترمذی" امام ابن ماجہ ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

عتبہ بن ابی لہب ..... 1101

عتیک بن الحارث بن عتیک ..... 555

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام نسائی" امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں جبکہ "امام ترمذی" امام ابن ماجہ ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

عثمان بن ابی سلمہ ..... 321

عثمان بن ابی سلیمان ..... 176

عثمان بن ابی سلیمان یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں



حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابن ماجہ، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عثمان بن عبد اللہ بن سراقہ ..... 1422 '380 '370

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں، لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

عثمان بن عروہ ..... 789 '487

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں، انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ امام ترمذی کے علاوہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عجلان (ابو محمد) ..... 1100

عجلان (یہ فاطمہ بنت عتبہ کے غلام ہیں) (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عدی بن ثابت ..... 480

عدی بن ثابت، یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 116ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عراک بن مالک ..... 708 '707 '706

عراک بن مالک، یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عروہ بن اذینہ ..... 1042

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی کوئی ایک بھی روایت ان سے نقل نہیں کی ہے۔

عروہ بن الزبیر ..... 122 '121 '119 '109 '104 '103 '99 '94 '93 '57 '54 '12 '11

182 '255 '307 '308 '310 '312 '314 '315 '325 '326 '357 '383 '390 '471 '516 '540

545 '552 '563 '565 '625 '628 '629 '645 '676 '746 '747 '749 '788 '789 '794 '795

811 '813 '816 '921 '1003 '1012 '1021 '1028 '1059 '1074 '1076 '1079 '1103 '1104

1139 '1140 '1172 '1173 '1175 '1178 '1182 '1183 '1185 '1202 '1209 '1210 '1235

1253 '1255 '1256 '1264 '1265 '1277 '1278 '1288 '1303 '1377 '1378 '1379 '1582

1592 '1614 '1689 '1690 '1696 '1698 '1724 '1746 '1812

عروہ بن الزبیر بن العوام (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 93ھ ان کا سن وفات ہے۔



امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عروۃ بن المغیرۃ ..... 75 '73

عروۃ بن المغیرۃ بن شعبۃ (ابو یغفور) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عطاء الخراسانی ..... 296 '642 '652 '658 '766 '798 '828 '829 '833 '855 '860

878 '878 '883 '895 '896 '900 '901 '915 '916 '935 '936 '1025 '1067 '1068 '1236

1237 '1410 '1414 '1423 '1445 '1669

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عطاء بن ابی رباح ..... 26 '347 '350 '351 '356 '849 '850 '981 '1109 '1110 '1401

1402

عطاء بن ابی رباح اسلم (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 114ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عطاء بن السائب ..... 790 '1299 '1307

عطاء بن السائب بن مالک (ابو السائب) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 136ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عطاء بن یزید ..... 35 '168 '1601 '1602 '1805

عطاء بن یزید (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 107ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عطاء بن یسار ..... 47 '72 '149 '165 '226 '231 '338 '411 '539 '549 '646 '908

1447 '1448

عطاء بن یسار (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 103ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عقبۃ بن اوس ..... 1638

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ امام ترمذی کے علاوہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔



عقبہ بن عبد الرحمن ..... 59

عکرمہ مولیٰ بن عباس ..... 455 '537 '600 '862 '863 '884 '1266 '1435 '1536

عکرمہ مولیٰ بن عباس (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 104ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

علقمہ بن قیس ..... 25

علقمہ بن قیس بن عبد اللہ (ابو شبل) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 62ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

علقمہ بن مرثد ..... 1732 '1733

علقمہ بن مرثد (ابو الحارث) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

علی بن حسین (امام زین العابدین) ..... 931 '1446

علی بن حسین بن علی (ابو الحسین) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 93ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

علی بن زید ..... 96 '1637 '1640

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ امام نسائی کے علاوہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

علی بن عبد الرحمن المعاری ..... 253

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام نسائی" امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ "امام ترمذی" امام ابن ماجہ ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

علی بن یحییٰ ..... 50 '220 '221 '222

علی بن یحییٰ بن خالد یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 129ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عمار الدھنی ..... 303

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمار بن خزیمہ بن ثابت ..... 34 '827

عمار بن خزیمہ بن ثابت (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 105ھ ان کا سن وفات ہے۔



امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمار بن عمیر ..... 270

عمار بن عمیر یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 82ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمار بن غزیه ..... 1222 '623 '564 '515 '172

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمر بن حسین ..... 693

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

عمر بن الحکم ..... 1694

عمر بن سعید ..... 899

عمر بن عبد اللہ بن عروہ ..... 1021

عمر بن عبد اللہ بن عروہ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عمر بن عبد الرحمن بن محیصن ..... 981

عمر بن عبد العزیز ..... 1484 '1483 '408

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمر بن عطاء ..... 600

عمر بن کثیر ..... 1747

عمر بن کثیر بن ارجح یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عمرو بن احيحة ..... 1198

عمرو بن اوس ..... 1295 '774

عمرو بن اوس بن ابی اوس حذیفہ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 90ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن دينار ..... 388 '351 '350 '347 '304 '281 '266 '240 '152 '145 '26 '14



431 '434 '448 '530 '567 '579 '611 '702 '717 '735 '736 '769 '771 '774 '748 '841  
 846 '849 '852 '876 '874 '879 '882 '901 '911 '915 '916 '942 '987 '992 '1015 '1019  
 1020 '1022 '1023 '1035 '1043 '1054 '1065 '1066 '1069 '1071 '1089 '1093 '1095  
 1121 '1142 '1223 '1281 '1282 '1295 '1343 '1399 '1403 '1406 '1415 '1424 '1425  
 1431 '1432 '1462 '1470 '1502 '1506 '1558 '1564 '15871 '1600 '1612 '1615 '1620  
 1635 '1639 '1651 '1652 '1684 '1708 '1709 '1723 '1729 '1736 '1757 '1761 '1786  
 1787 '1793

عمرو بن دینار الاثرم (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 126ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن رافع ..... 1485 '492

عمرو بن سعید ..... 1737 '955

عمرو بن سعید (ابو سعید) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن ابی سفیان ..... 699

عمرو بن سلیم الزرقی ..... 1026 '321 '322 '320

عمرو بن سلیم بن خلدہ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 104ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن شرحبیل ..... 1713 '1712 '463

عمرو بن شرحبیل (ابو میسرۃ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 63ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد، امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عمرو بن الشرید ..... 1492

عمرو بن شعیب ..... 1717 '1591 '730

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن عبد اللہ بن صفوان ..... 992

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔



عمرو بن عثمان ..... 1346

عمرو بن عثمان بن عبد اللہ (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن ابی عمرو ..... 1798 '1711 '904 '903 '902 '524 '481

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن مرة ..... 988

عمرو بن مرة بن عبد اللہ بن طارق (ابوعبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 118ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن میمون بن مهران ..... 1316

عمرو بن میمون بن مهران (ابوعبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 147ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن الہیثم ..... 102

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ امام نسائی کے علاوہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن وہب الثقفی ..... 48

عمرو بن وہب یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن یحییٰ المازنی ..... 745 '744 '726 '725 '705 '704 '377 '264 '263 '174 '46 '45

1495 '1493

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمران بن بشیر بن محرز ..... 52

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی کوئی ایک بھی روایت ان سے نقل نہیں کی ہے۔

عمران بن طلحہ ..... 110

یہ صحابی رسول ہیں امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ امام نسائی کے علاوہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔



عمران بن ملحان ..... 92

عوف الاعراب ..... 125

عوف بن الحارث ..... 1193

عوف بن الحارث (ابو واحد) ان کی کنیت ہے۔ انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔ 68ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عون بن ابی جحیفہ ..... 183

عون بن عبد اللہ بن عتبہ (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

العلاء بن راشد ..... 537

العلاء بن عبد الرحمن ..... 1553 '212

عیاض بن عبد اللہ ..... 670 '668 '667 '665 '495 '489 '433

عیاض بن عبد اللہ بن سعد یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عیسیٰ بن طلحہ ..... 1018 '573 '170

عیسیٰ بن طلحہ بن عبید اللہ (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 100ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عیسیٰ بن ابی لیلیٰ ..... 1636

القاسم بن ابی برزہ ..... 1456

القاسم بن ربیعہ ..... 1640 '1638 '1637

القاسم بن عبد اللہ ..... 694

القاسم بن عبد الرحمن ..... 295

القاسم بن محمد ..... '793 '787 '786 '781 '776 '370 '115 '114 '98 '85 '60 '23

1444 '1338 '1334 '1262 '1150 '1137 '1044 '1037 '1021 '1005 '898 '897 '797

القاسم بن معن ..... 822 '764

قیصہ بن ذؤیب ..... 1167

یہ صحابی رسول ہیں ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔



قتادة بن دعامة ..... 209 '836 '892 '893 '1135 '1136 '1374 '1437 '1586

قتادة بن دعامة بن قتاده (ابو الخطاب) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 117ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

قدامة والد عائشة ..... 693

الققعقاع بن حكيم ..... 33 '141

قيس بن الحارث ..... 144

قيس بن ابي حازم ..... 538 '1155 '1156 '1765

قيس بن ابی حازم حمین۔ (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 97ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

قيس بن الربيع ..... 1623

قيس بن الربيع (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 167ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

قيس بن سعد ..... 1072 '1709

قيس بن سعد (ابو عبد المالك) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 119ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

قيس بن السكن ..... 525

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

قيس العبدی ..... 458

یہ صحابی رسول ہیں، امام ابو داؤد کے علاوہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

كريب ..... 360 '382 '394 '444 '830 '937 '938 '939

1698 کرب بن ابی مسلم (ابو رشدين) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

98ھ ان کا سن وفات ہے۔



امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔  
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

کلیب بن شہاب ..... 197

1708 کلیب بن شہاب

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔  
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

کنانہ بن نعیم ..... 675

1709 کنانہ بن نعیم (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔  
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔  
جبکہ امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

اللیث بن سعد ..... 135 '254 '498 '576 '590 '632 '674 '764 '1094 '1227 '1450

1601 '1648 '1649 '1654

1717 لیث بن سعد بن عبد الرحمن (ابوالحارث) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

175 ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔  
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

لیث بن ابی سلیم ..... 1271 '1274

لیث بن ابی سلیم بن زینم (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 148 ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔  
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

مالک بن انس (امام مالک) ..... 1663 '1665 '1666 '1667

مالک بن انس بن مالک (یہ امام مالک ہیں) (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 179 ھ

ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔



مالک بن اوس ..... 1392 '1393 '1757 '1758 '1761

ل1722 مالک بن اوس بن الحدثان (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

92ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مالک بن ابی عامر ..... 116 '117 '430 '1386

ل1720 مالک بن ابی عامر (ابوانس) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

74ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مالک بن مغول ..... 183 '940 '941

ل1729 مالک بن مغول بن عاصم (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

159ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

المثنیٰ بن انس ..... 694

مجاہد ..... 27 '779 '780 '831 '832 '880 '1087 '1134 '1227 '1247

1389 '1554 '1635

ل1735 مجاہد بن جبر (ابوالحجاج) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

102ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مجمع بن یحییٰ ..... 169

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل

نہیں کی۔ امام نسائی = ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے ”امام نسائی“ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ = جبکہ ”امام ابوداؤد امام ترمذی امام



ابن ماجہؒ ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

مجمع بن یزید بن جاریہ ..... 1150

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں، لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ جبکہ ”امام نسائی“ امام ابن ماجہ، امام ابو داؤد، ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ جبکہ ”امام ترمذی“ ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

محجن بن ابی محجن ..... 279

یہ صحابی رسول ہیں، امام نسائی کے علاوہ ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی، کوئی ایک بھی روایت ان سے نقل نہیں کی ہے۔

محمد بن ابان ..... 1732، 1733

محمد بن ابراہیم بن الحارث .. 32، 161، 241، 465، 1013، 1113، 1318، 1319، 1685، 1687، 1781

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن ابی بکر الثقفی ..... 823

محمد بن ابی بکر بن حزم ..... 440

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں، انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن ابی بکر بن عمرو .... 1156

محمد بن اسحق ..... 56، 1547، 1619، 1753

محمد بن ایاس ..... 1252

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ابو داؤد کے علاوہ ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی، کوئی ایک بھی روایت ان سے نقل نہیں کی ہے۔

محمد بن جبیر بن مطعم ..... 142، 611، 1275، 1751

محمد بن جبیر بن مطعم بن عدی (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

100ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن ابی حرملة ..... 830

محمد بن ابی حمید ..... 825

محمد بن زید ..... 529، 1628



محمد بن سعید ..... 949

محمد بن سیرین ..... 10 '48 '50 '330 '340 '341 '342 '558 '934 '1138 '1217

1366 '1358 '1383 '1394 '1395 '1518 '1543 '1535

1799 محمد بن سیرین (حضرت انس بن مالک کے غلام ہیں) (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

110ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن صالح التمار ..... 737 '738

محمد بن عباد بن جعفر ..... 4 '128 '754 '951 '1281

محمد بن عباد بن جعفر بن رفاعہ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث

روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن عبد اللہ بن ثوبان ..... 19

محمد بن عبد اللہ بن الحارث .. 807

محمد بن عبد اللہ بن الحارث یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی

ہے۔ "صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن عبد اللہ بن سعد ..... 623

محمد بن عبد اللہ بن عبد الرحمن 703 '724 '743

محمد بن عبد اللہ بن عمرو ..... 612

محمد بن عبد الرحمن بن ابی بکر 56

محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان 59 '324 '333 '1248 '1250

محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں

حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن عبد الرحمن بن سعد . 440

محمد بن عبد الرحمن بن سعد یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 124ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن عبد الرحمن مولیٰ ال طلحة 1294

محمد بن عجلان ..... 31 '33 '53 '90 '91 '132 '221 '305 '433 '476 '495 '587 '685



686 '711 '792 '822 '1100 '1211 '1801 '1807

محمد بن حجلان (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 147ھ ان کا سن وفات ہے۔  
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔  
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن علی بن الحسین (امام باقر) 105 '191 '436 '473 '483 '603 '604 '617 '618 '621 '622  
751 '785 '799 '804 '819 '853 '1159 '1161 '1558 '1587 '1598 '1719 '1763 '1764

محمد بن علی بن الحسین (امام محمد الباقر) (ابو جعفر) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 80ھ ان کا سن وفات ہے۔  
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔  
محمد بن عمارہ ..... 32

محمد بن عمرو ..... 456 '534 '679 '1186 '1318 '1319 '1726 '1727 '1783  
1784 '1808 '1809 '1811

محمد بن عمرو بن طلحة ..... 252 '441

محمد بن عمرو علقمة ..... 1207 '1187 '583 '406 '139

محمد بن عمرو بن علقمة بن وقاص (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 145ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد الفہری ..... 589

محمد بن کعب ..... 1345 '407

محمد بن مسلم بن تدرس (ابو الزبیر) 146 '162 '254 '267 '282 '309 '361 '365 '366 '378 '381  
432 '469 '505 '506 '510 '751 '765 '770 '854 '865 '885 '886 '888 '969 '1010 '1014  
1091 '1094 '1095 '1144 '1164 '1166 '1239 '1242 '1321 '1326 '1427 '1430 '1434  
1436 '1450 '1491 '1555 '17 '22 '35 '41 '61 '64 '65 '69 '71 '73 '74 '76 '86 '87 '101  
112 '119 '121 '122 '133 '135 '137 '138 '142 '143 '150 '151 '168 '182 '184 '187  
192 '193 '196 '199 '200 '211 '213 '216 '237 '255 '268 '299 '300 '306 '318 '327  
329 '334 '335 '349 '357 '362 '375 '383 '387 '397 '398 '409 '410 '413 '414 '415  
418 '419 '424 '425 '426 '427 '501 '502 '507 '508 '536 '542 '554 '563 '577 '580  
588 '589 '590 '594 '595 '596 '597 '598 '607 '613 '615 '616 '619 '624 '628 '630  
631 '636 '651 '678 '680 '692 '697 '726 '727 '732 '737 '738 '741 '742



'807 '795 '794 '788 '70 '746 '906 '874 '856 '839 '811 '807 '795 '794 '788 '70 '746  
'906 '874 '856 '839 '811

محمد بن مسلم بن تدرس (ابوالذبیح) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 126ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن مسلم بن شہاب الزہری 920 '927 '928 '929 '930 '943 '944 '967 '970 '974 '984  
990 '1000 '1018 '1027 '1028 '1038 '1057 '1064 '1082 '1112 '1128 '1139 '1140  
1157 '1158 '1159 '1160 '1161 '1162 '1167 '1168 '1169 '1176 '1178 '1188 '1189  
1190 '1191 '1192 '1195 '1196 '1199 '1201 '1202 '1204 '1205 '1208 '1215 '1218  
1219 '1248 '1250 '1253 '1255 '1256 '1260 '1264 '1265 '1283 '1288 '1289 '1290  
1292 '1298 '1300 '1327 '1329 '1330 '1331 '1333 '1335 '1340 '1346 '1347 '1349  
1350 '1352 '1357 '1364 '1367 '1369 '1380 '1391 '1392 '1393 '1405 '1410 '1413  
1416 '1464 '1465 '1467 '1469 '1471 '1472 '1473 '1477 '1478 '1479 '1480 '1489  
1490 '1494 '1498 '1504 '1512 '1514 '1515 '1522 '1524 '1525 '1539 '1540 '1550  
1551 '1559 '1560 '1561 '1562 '1565 '1566 '1571 '1573 '1574 '1577 '1583 '1590  
1594 '1601 '1602 '1603 '1609 '1610 '1628 '1629 '1641 '1647 '1648 '1649 '1650  
1653 '1654 '1668 '1672 '1679 '1682 '1683 '1691 '1692 '1698 '1703 '1704 '1705  
1728 '1734 '1735 '1736 '1737 '1743 '1745 '1746 '1751 '1752 '1753 '1755 '1757  
1767 '1776 '1777 '1799 '1800 '1803

محمد بن مسلم بن عبید اللہ (ابو بکر) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 124ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن المکندر..... 344‘ 578‘ 912‘ 1009‘ 1011‘ 1622‘ 1758‘ 1762

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن النعمان بن بشير..... 1057

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ابو داؤد کے علاوہ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن يحيى بن حبان ..... 36 '154 '263 '264 '690 '700 '1362 '1596 '1597

محمد بن یحییٰ بن حبان (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 121ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

300 '299 '211..... محمود بن الربيع

محمود بن الربیع بن سراقہ (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔ 99ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام



بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمود بن لبید ..... 132

محمود بن لبید بن عقبہ بن رافع (ابو نعیم) ان کی کنیت ہے۔ انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔ 96ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مخارق ..... 887

مخرمة بن سلیمان ..... 382

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مخلد بن خفاف ..... 1378، 1377

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مروان بن الحکم ..... 920، 57

مروان بن الحکم بن ابی العاص (ابو عبد المالك) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 65ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مروان بن معاویہ ..... 1051

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مزاحم ..... 773، 772

مزاحم بن ابی مزاحم یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابو داؤد، امام نسائی، امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

مسروق ..... 1531، 959، 834، 389

مسروق بن الاعدع بن مالک (ابو عائشة) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 63ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مسعر بن کدام ..... 1228، 451، 265، 127

مسعر بن کدام بن ظہیر (ابو سلمة) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 153ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مسعود بن الحکم ..... 583، 582، 581



مسلم 389

مسلم بن جندب ..... 843

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ امام ترمذی کے علاوہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

مسلم بن خالد ..... 577

مسلم بن خالد (ابو خالد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 180ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

مسلم الخياط ..... 229

مسلم بن يسار ..... 1394، 1395

مسلم بن یسار (ابو عثمان) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

مسلم بن ابی مریم ..... 253

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے ”امام نسائی“، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ ”امام ترمذی“، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

المسور بن رفاعه ..... 1254

المسيب بن حزن ..... 530

مصعب بن سعد بن ابی وقاص .. 27

مصعب بن سعد بن ابی وقاص (ابو زرادۃ) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 129ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مطر الوراق ..... 1756

یہ راوی تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مطرف بن طريف ..... 890، 1625، 1626

مطرف بن طریف (ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں



ہے۔ 141ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

المطلب بن حنطب ..... 902، 903

معاذ بن عبد اللہ ..... 1170

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 285= امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

معاذ بن عبد الرحمن التیمی ..... 475، 1710

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے ”امام نسائی“ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ ”امام ترمذی“ امام ابو داؤد امام ابن ماجہ ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

معاویہ بن اسحق ..... 461، 753

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے ”امام نسائی“ امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ ”امام ترمذی“ امام ابو داؤد ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

معاویہ بن عبید اللہ ..... 1487

معبد بن خالد ..... 451

معبد بن خالد بن مرید یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 118ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

معبد بن کعب ..... 1547

معبد بن کعب بن مالک یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابو داؤد امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

معمر 71، 87، 415، 507، 542، 570، 588، 589، 680، 763، 984، 1191، 1490، 1566، 1631

1461، 1498، 1751

معمر بن راشد (ابو عروہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تبع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 154ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

معن بن عبد الرحمن ..... 295

معن بن عبد الرحمن بن عبد اللہ (ابو القاسم) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تبع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

المغيرة بن ابی بردة ..... 1



المقداد بن شریح..... 519

متسم..... 950 '655

مکحول..... 1072 '707

مکحول (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 113ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

منصور..... 1657 '959 '834

منصور بن عبد الجمان الحجی 700 '107

منصور بن المعتمر..... 1313 '27 '24

منصور بن المعتمر (ابو عتاب) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 132ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

المنہان بن عمرو..... 1313 '525

الجبر بن مخلد..... 83

موسیٰ بن ابراہیم..... 186

موسیٰ بن انس..... 1738

موسیٰ بن انس بن مالک یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مونس بن ابی تمیم..... 1387

موسیٰ بن عبیدہ..... 1458 '964 '963 '461

موسیٰ بن عبیدہ بن نضیہ (ابو عبد العزیز) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 153ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

موسیٰ بن ابی عثمان..... 3

موسیٰ بن عقبہ..... '956 '783 '782 '777 '739 '696 '267 '229 '227 '202 '201

..... 1744 '1742 '1122 '993

موسیٰ بن عقبہ بن ابی عیاش (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 141ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔



میمون بن مہران ..... 913 '914

میمون بن مہران (ابوایوب) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 117ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ناجیہ بن کعب ..... 102

ناجیہ بن کعب بن جندب انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

نافع ..... 15 '20 '37 '63 '67 '68 '77 '81 '82 '90 '91 '108 '111 '118  
 '147 '152 '155 '180 '181 '194 '195 '208 '219 '238 '243 '271 '273 '276 '277 '278  
 '280 '3348 '352 '358 '359 '364 '371 '373 '374 '384 '385 '420 '437 '460 '488 '492  
 '562 '581 '582 '583 '632 '653 '656 '659 '663 '666 '685 '691 '696 '718 '722 '739  
 '759 '777 '782 '783 '706 '813 '818 '835 '837 '838 '848 '864 '867 '868 '870 '910  
 '917 '918 '956 '993 '995 '1024 '1030 '1031 '1041 '1060 '1061 '1062 '1063 '1070  
 '1077 '1080 '1125 '1127 '1147 '1148 '1163 '1181 '1184 '1200 '1213 '1230 '1234  
 '1238 '1243 '1244 '1257 '1261 '1263 '1272 '1273 '1284 '1286 '1291 '1293 '1296  
 '1304 '1312 '1341 '1342 '1355 '1359 '1363 '1368 '1370 '1371 '1372 '1373 '1384  
 '1385 '1388 '1397 '1407 '1411 '1417 '1441 '1442 '1454 '1455 '1463 '1510 '1519  
 '1521 '1527 '1529 '1538 '1543 '1552 '1575 '1584 '1593 '1741 '1742 '1744 '1749  
 1759 '1760

نافع مولیٰ ابن عمر (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 117ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

نافع مولیٰ ابی قتادہ ..... 907

نبیہ بن وہب ..... 866 '867 '868 '869

عمیہ بن وہب بن عثمان یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 126ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

نصر بن عاصم ..... 1775

نصر بن عاصم یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے



حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابن ماجہ، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

النضر مولیٰ عمر بن عبید اللہ ... 430

نعمان بن ابی عیاش ..... 1251 '1252 '1294

نوفل بن عبد اللہ الهاشمی ..... 534

ہارون بن رثاب ..... 675 '1206

ہارون بن رثاب (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابن ماجہ، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

ہاشم بن ہاشم ..... 1720

ہشام ..... 435 '966

ہشام بن حجیرہ ..... 803 '809 '845

ہشام بن حجیرہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ہشام بن عروہ ..... 493 '559

ہشام بن عروہ بن الذبیر (ابوالمزدر) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 145ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ہشیم بن بشیر ..... 12 '28 '29 '30 '34 '54 '93 '99 '103 '104 '109 '129 '130 '307

308 '310 '312 '314 '315 '325 '326 '390 '442 '540 '545 '552 '565 '625 '629 '645

676 '747 '749 '812 '813 '815 '816 '912 '1002 '1003 '1012 '1039 '1040

1059 '1074 '1076 '1079 '1103 '1104 '1111 '1146 '1172 '1175 '1182 '1183 '1185

1209 '1210 '1235 '1277 '1278 '1303 '1324 '1325 '1379 '1468 '1482 '1497 '1500

1503 '1507 '1582 '1592 '1614 '1689 '1696 '1724 '1750 '1812

ہشیم بن بشیر بن القاسم (ابومعاویہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 183ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ہشیم بن بشیر ..... 1314

ہلال بن ابی امیہ ..... 1220

ہلال بن یساف ..... 289

ہلال بن یساف (ابوالحسن) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی



ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ہمام بن الحارث..... 24

ہمام بن الحارث یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 63ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

واسع بن حبان ..... 36 '263 '264 '1596 '1597

واسع بن حبان بن منقذ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

واصل بن ابی سعید..... 1275

واقف بن عمرو..... 581 '582 '583 '1546

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ امام ابن ماجہ کے علاوہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

الولید بن سریع..... 127

الولید بن ابی کثیر..... 4

وہب بن کیسان..... 441

وہب بن کیسان (ابو نعیم) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 127ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یحییٰ بن ابی أنیسۃ..... 1480

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ امام ترمذی کے علاوہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

یحییٰ بن جریج..... 1567

یحییٰ بن سعید..... 21 '36 '40 '95 '98 '120 '123 '131 '179 '309 '311 '313 '316

'223 '382 '412 '544 '551 '581 '582 '660 '690 '700 '710 '712 '718 '720 '725 '726

'744 '801 '858 '945 '949 '994 '1075 '1078 '1081 '1151 '1179 '1224 '1225 '1232

'1233 '1249 '1251 '1252 '1297 '1302 '1317 '1338 '1348 '1409 '1441 '1444 '1483

'1484 '1572 '1576 '1578 '1596 '1597 '1605 '1606 '1611 '1631 '1661 '1675 '1677

'1678 '1697 '1701 '1702 '1747 '1813

یحییٰ بن عباد..... 1750

یحییٰ بن عباد بن شیبان (ابو ہیرۃ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی امام



ابوداؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

یحییٰ بن عبد اللہ بن صیفی ..... 673

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یحییٰ بن عبد الرحمن ..... 1592

یحییٰ بن عبد الرحمن بن مالک یہ راوی ”تبع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یحییٰ بن عبید مولی السائب ..... 965

یحییٰ بن علی بن خلاد ..... 220

یحییٰ بن عمارہ ..... 46، 45

یحییٰ بن ابی کثیر ..... 610

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یزید بن الاصم ..... 876، 874، 248

یزید بن الاصم بن عبید (ابوعوف) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 103ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یزید بن خصیفہ ..... 1748، 1528، 395

یزید بن عبد اللہ بن خصیفہ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یزید بن رومان ..... 369

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یزید بن ابی زیاد ..... 1731، 655، 198

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یزید بن شیبان ..... 992

یہ صحابی رسول ہیں امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یزید بن عبد اللہ بن قسیط ..... 1667، 1666، 1665، 1297، 1187، 338، 19

یزید بن عبد اللہ بن قسیط (ابوعبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 122ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام



بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔  
یزید بن عبد اللہ بن الہاد..... 241 '465 '1026 '1113 '1345 '1685 '1686 '1687 '1688  
1781

یزید بن عبد اللہ بن اسامہ بن الہاد (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 139ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یزید بن عبد اللہ الهاشمی..... 532

یزید بن ابی عبید..... 472

یزید بن یزید بن جابر..... 708

یزید بن یزید بن جابر یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 134ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابو داؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔  
يعقوب بن ابراهيم..... 1090 '1482

يعقوب بن ابراهيم بن كثير (ابو يوسف) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 252ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔  
يعقوب بن عطاء..... 730

يعلى بن امية..... 353 '354

يعلى بن امية بن ابی عبیدہ (ابو خلف) ان کی کنیت ہے۔ انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

يوسف بن عبد الله..... 528

يوسف بن عبد الله بن سلام (ابو يعقوب) ان کی کنیت ہے۔ انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

يوسف بن ماهك..... 448 '713 '894 '1400

يوسف بن ماهك بن بهزاد یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 110ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

يونس..... 368 '1222 '1569 '1752

يونس بن ابی اسحق السبيعي... 75

يونس بن ابی اسحق عمرو (ابو اسراييل) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 152ھ ان کا سن وفات ہے۔



ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یونس بن جبیر ..... 528

یونس بن جبیر (ابو غلاب) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یونس بن عبد اللہ الجرمی ..... 1221

یونس بن عبید ..... 244 '173

یونس بن یزید ..... 101

ابن اذنیہ ..... 736 '735

ابن ابی اوس ..... 784

ابن بريدة الاسلامی ..... 1051

ابن جدعان ..... 1174

ابن ابی حبیبة ..... 6

ابن حرملہ ..... 335

ابن ابی الحسین ..... 1627 '1624 '1595 '1016 '778

ابن خثیم ..... 1133

ابن ابی ذئب محمد بن عبد الرحمن 52 '59 '70 '137 '138 '140 '141 '153 '230 '233 '333

'338 '372 '375 '379 '380 '1734 '1735 '462 '628 '970 '971 '974 '990 '1129 '1331

'1377 '1378 '1422 '1477 '1479 '1485 '1519 '1520 '1630 '1632 '1633 '1776 '1777

1778 '1779 '1782

ابن ابی سلمة ..... 606

ابن عبد خیر (هو المسیب) ..... 80

ابن ابی عروبة ..... 1135 '1136

ابن ابی عمار ..... 1509 '1508 '353

ابن عون ..... 1062

ابن الغسیل ..... 1785

ابن ابی فدیك ..... 1520 '1519 '1477 '1422 '628

ابن القبطیة (عبید اللہ) ..... 265



- ابن ابي قتادة ..... 7
- ابن ابي ليلى ..... 752 '148
- ابن ابي ليلي ..... 1676 '1674 '1636
- ابن ابي مليكة ..... 1670 '1351 '1269 '1216 '960 '721 '557 '316 '313 '311
- 1708 '1693
- ابن نافع ..... 1667
- ابن وعله المصرى ..... 1461 '18
- ابو ادريس الخولاني ..... 1559 '1525 '1524 '1522
- ابو اسحق السبيعي ..... 228 '102
- ابو اسحق الشيباني ..... 1549 '1226
- ابو الاسود ..... 80
- ابو امامة بن سهل ..... 1512 '590 '588 '528 '169
- ابو الاوبر الحارثي ..... 269
- ابو بكر بن حزم ..... 1585
- ابو بكر بن حفص ..... 205
- ابو بكر بن عبد الرحمن ..... 1483 '1465 '1464 '1108 '1105 '1083 '920 '649 '620 '138
- 1484
- ابو بكر بن عمر بن عبد الرحمن ..... 37
- ابو بكر بن عمر بن عبد العزيز .. 491
- ابو بكر بن عمرو بن حزم ..... 1688 '1686 '1664 '1659 '1658 '556
- ابو جعفر ..... 1684 '846 '560
- ابو الجويرية الجرمي ..... 1542
- ابو حازم ..... 1119 '1118 '1117 '614 '470 '319 '317
- ابو حسان الاعرج ..... 1437 '836
- ابو حمزة ميمون الاعور ..... 796
- ابو الحويرث ..... 1771 '1011 '39 '38
- ابو خراش ..... 1194
- ابو خلدة الزرقى ..... 1485



- ابو الخلیل ..... 1374
- ابو رافع الانصاری ..... 1492
- ابو الرجال ..... 1004 '1097 '1145 '1421 '1428
- ابو الزناد ..... 3 '8 '9 '42 '43 '44 '55 '134 '136 '185 '187 '215 '272 '274
- 283 '405 '428 '429 '464 '687 '711 '728 '1050 '1094 '1102 '1126 '1193 '1229
- 1259 '1334 '135 '1360 '1361 '1362 '1365 '1381 '1382 '1396 '1576 '1671 '1789
- 1791 '1792 '1802
- ابو سعید بن مسروق ..... 1531
- ابو سعید المقبری ..... 1345 '153
- ابو السفر ..... 940 '941
- ابو سفیان ..... 331 '1804 '1412
- ابو سلمة ..... 41 '53 '150 '318
- ابو سلمة بن سفیان ..... 128
- ابو سلمة بن عبد اللہ الخطمی ... 407
- ابو سلمة بن عبد الرحمن ..... 135 '148 '159 '160 '200 '213 '216 '336 '406 '465 '606
- 609 '610 '660 '679 '727 '732 '1064 '1113 '1131 '1132 '1201 '1207 '1315 '1320
- 1352 '1449 '1490 '1539 '1540 '1550 '1631 '1668 '1686 '1688 '1726 '1727 '1783
- 1784 '1808 '1911
- ابو سهیل بن مالک ..... 116 '117
- ابو سهیل بن نافع ..... 546 '553
- ابو صالح السمان ..... 33 '214 '292 '293 '417 '421 '526 '531 '682 '683 '1520
- 1699 '1700 '1714
- ابو عبید مولى ابن ازهر ..... 501 '502 '507 '508
- ابو عبید مولى سلیمان بن عبد الملك 144
- ابو عبیدة بن عبد اللہ بن مسعود . 251 '889 '893
- ابو عثمان التبان ..... 3
- ابو علی ..... 262 '1016
- ابو عمران بن ابراهیم ..... 462



ابو عمرو بن حماس	711 '710.....
ابو عوانة	1313.....
ابو غطفان	1663 '781.....
ابو قتادة	908.....
ابو قلابة	'1045 '926 '925 '654 '553 '546 '345 '332 '294 '250 '249.....
	1768 '1767 '1766 '1604 '1073 '1048 '1047
ابو قيس	1687 '1685.....
ابو ليلى	1636.....
ابو معبد	1425 '852 '673 '266.....
ابو المنهال	1440 '1438.....
ابو المهلب	1768 '1767 '1766 '1073 '1048 '1047 '1045 '332.....
ابو ميمونة	1220.....
ابو النضر	907 '62.....
ابو نعيم	139.....
ابو هارون الغنوي	396.....
ابو وائل	681.....
ابو وجزة	34.....
ابو الوضئ	1375.....
ابو وهب الجيشاني	1194.....
ابو يحيى	1223.....
ابو يزيد المكي	1203.....
ابو يعقوب	389.....
ابو يونس مولى عائشة	648 '647.....
حفصة بنت سيرين	559.....
حميدة بنت عبيد بن رفاعه	7.....
زينب بنت ابي سلمة	1690 '1689 '1172 '1003 '93.....
زينب بنت كعب	1323.....
صفية بنت شيبة	981 '857 '856 '800 '107.....



صفية بنت ابي عبيد ..... 1312 '1200

عائشة بنت طلحة ..... 635 '634

عائشة بنت قدامة ..... 693

عمرة بنت عبد الرحمن ..... '1075 '1004 '802 '801 '556 '551 '544 '509 '412 '123 '120

1588 '1583 '1556 '1290 '1233 '1232 '1180 '1179 '1177 '1081 '1078

فاطمة بنت الحسين ..... 1146 '1507 '612

فاطمة بنت المنذر ..... 30 '29 '28

كبشة بنت كعب بن مالك ..... 7

معاذة العدوية ..... 13

هند بنت الحارث بن عبد الله ابن ابي ربيعة 268





## فہرس شیوخ الشافعی

رقم الحديث الذي ذكر فيه

الشيخ

ابراهيم بن سعد بن ابراهيم بن 188 '251 '268 '300 '335 '554 '606 '607 '920 '921 '1330

عبد الرحمن بن عوف (ابو اسحق) 1332 '1335 '1336 '1743 '1745 '1799

ابراهيم بن سعيد 1027 '1028

ابراهيم بن عبد العزيز بن عبد 165

الملك بن ابي محذورة

ابراهيم بن محمد (ابراهيم بن ابي يحيى) 31 '37 '38 '40 '50 '88 '89 '92 '100 '110 '139 '157 '172 '175 '176 '203 '204 '206 '220 '221 '222 '225 '226 '231 '232 '241 '252 '257 '259 '261 '262 '267 '290 '291 '292 '295 '305 '337 '355 '356 '360 '399 '400 '401 '402 '403 '406 '407 '408 '421 '422 '435 '436 '437 '438 '439 '440 '441 '444 '445 '446 '447 '449 '451 '452 '454 '455 '456 '457 '461 '462 '463 '466 '467 '468 '471 '472 '473 '474 '475 '476 '477 '478 '479 '480 '481 '482 '483 '485 '486 '487 '489 '491 '492 '493 '494 '495 '498 '499 '500 '518 '525 '546 '547 '548 '550 '553 '563 '564 '583 '584 '585 '601 '602 '664 '699 '675 '718 '827 '859 '863 '902 '983 '991 '1012 '194 '1222 '1316 '1457 '1470 '1433 '1536 '1568 '1598 '1599 '1694 '989 '1441 '1476 '1532 '1556 '1617 '1618 '1710 '1711 '1756 '1758 '1769 '1771 '1772

ابراهيم بن ميسرة 1518

اسماعيل بن ابراهيم (ابن علي) 97 '113 '125 '228 '234 '368 '396 '504 '593 '796 '847

1695 '1660 '1191 '1136 '1135 '988

انس بن عياض 668 '677 '696 '739 '740 '777 '782 '783 '956 '993 '1172

1744 '1742 '1696 '1209 '1183

1692

ايوب بن سويد



1764 '1530 '853 '298

حاتم بن اسماعیل

1752 '1002

داؤد بن عبدالرحمن

'821 '791 '767 '766 '765 '764 '757 '753 '569 '191 '6

سعید بن سالم

'854 '845 '844 '843 '842 '836 '833 '828 '826 '825 '822

'883 '882 '881 '880 '879 '878 '865 '864 '861 '857 '855

'922 '907 '900 '899 '898 '897 '895 '894 '893 '892 '884

'954 '953 '952 '950 '948 '947 '941 '940 '936 '935 '932

'970 '969 '965 '964 '963 '962 '961 '960 '958 '957 '955

'1085 '1024 '1021 '982 '980 '979 '974 '972 '971

'1270 '1269 '1240 '1142 '1140 '1134 '1122 '1120 '1121

'1436 '1423 '1402 '1401 '1378 '1338 '1333 '1305 '1275

1491 '1475 '1458 '1451 '1446 '1445 '1442

877 '873

سعید بن مسلمة

'35 '34 '33 '29 '28 '26 '24 '22 '21 '18 '14 '13 '11 '10 '9 '3

سفيان بن عيينه

'91 '90 '86 '84 '80 '75 '69 '65 '56 '55 '54 '53 '44 '42 '41

'126 '124 '122 '121 '119 '112 '107 '106 '105 '104 '96

'161 '160 '159 '152 '150 '148 '146 '145 '133 '32 '127

'190 '189 '187 '183 '182 '174 '170 '169 '166 '164 '162

'237 '236 '225 '224 '212 '211 '208 '198 '197 '196 '192

'270 '269 '266 '265 '248 '247 '246 '245 '242 '240 '239

'339 '321 '318 '303 '293 '289 '288 '284 '282 '281 '278

'386 '367 '363 '362 '357 '351 '350 '347 '345 '344 '343

'420 '419 '418 '412 '411 '410 '405 '404 '398 '389 '388

'508 '503 '490 '470 '459 '458 '448 '434 '433 '432 '431

'580 '579 '570 '568 '567 '543 '538 '503 '530 '512 '511

'640 '635 '634 '633 '630 '624 '618 '615 '611 '604 '587

'698 '689 '688 '687 '686 '685 '671 '677 '675 '655 '650

'726 '723 '718 '717 '716 '711 '710 '708 '707 '704 '702

'746 '745 '736 '735 '734 '733 '732 '731 '730 '728 '727

'778 '776 '775 '774 '772 '771 '762 '760 '752 '748 '747

'797 '794 '792 '790 '789 '788 '787 '784 '781 '780 '779

'834 '832 '831 '830 '816 '813 '812 '809 '805 '803 '801

'874 '869 '866 '865 '862 '856 '852 '849 '846 '841 '839

'915 '914 '913 '991 '901 '890 '889 '887 '886 '885 '876



'916 '918 '925 '927 '937 '942 '949 '959 '966 '968 '973  
 '976 '977 '978 '978 '992 '998 '1001 '1005 '1006 '1007  
 '1008 '1009 '1011 '10112 '1013 '1015 '1016  
 '1019 '1020 '1022 '1023 '1029 '1032 '1033 '1035 '1036  
 '1037 '1038 '1041 '1043 '1045 '1046 '1048 '1050 '1054  
 '1055 '1056 '1057 '1059 '1061 '1063 '1065 '1066 '1067  
 '1068 '1069 '1071 '1084 '1087 '1089 '1095 '1096 '1098  
 '1100 '1101 '1102 '1103 '1104 '1111 '1114 '1116 '1124  
 '1128 '1138 '1143 '1146 '1151 '1152 '1153 '1155 '1156  
 '1157 '1159 '1160 '1162 '1165 '1169 '1174 '1178 '1179  
 '1182 '1185 '1201 '1202 '1203 '1205 '1206 '1208 '1210  
 '1211 '1212 '1214 '1215 '1218 '1219 '1220 '1221 '1223  
 '1224 '1225 '1226 '1227 '1228 '1229 '1233 '1253 '1255  
 '1256 '1266 '1276 '1281 '1282 '1283 '1290 '1292 '1294  
 '1295 '1300 '1307 '1334 '1339 '1340 '1343 '1344  
 '1346 '1349 '1353 '1357 '1358 '1360 '1364 '1365  
 '1366 '1367 '1369 '1372 '1374 '1376 '1380 '1382 '1383  
 '1392 '1393 '1396 '1399 '1403 '1405 '1406 '1409 '1410  
 '1414 '1415 '1416 '1418 '1424 '1425 '1426 '1427 '1429  
 '1430 '1431 '1432 '1433 '1434 '1435 '1437 '1438 '1439  
 '1440 '1443 '1452 '1459 '1462 '1492 '1499 '1502 '1503  
 '1504 '1506 '1507 '1511 '1514 '1522 '1525 '1531 '1535  
 '1539 '1541 '1542 '1547 '1549 '1550 '1551 '1554 '1555  
 '1558 '1559 '1560 '1561 '1564 '1566 '1573 '1576 '1579  
 '1580 '1581 '1583 '1586 '1591 '1597 '1603 '1604 '1609  
 '1610 '1612 '1614 '1613 '1615 '1616 '1619 '1620 '1621  
 '1625 '1626 '1635 '1636 '1637 '1639 '1640 '1645 '1651  
 '1652 '1653 '1655 '1656 '1661 '1671 '1672 '1677 '1680  
 '1681 '1682 '1684 '1703 '1704 '1708 '1718 '1723 '1728  
 '1729 '1730 '1731 '1734 '1735 '1736 '1737 '1738 '1750  
 '1757 '1760 '1761 '1762 '1768 '1774 '1775 '1786 '1787  
 '1788 '1789 '1791 '1792 '1793 '1794 '1795 '1796 '1797  
 '1800 '1801 '1802 '1803 '1804 '1805 '1806 '1811 '1813



1709 '1059 '1099	عبد الله بن الحارث
534	عبد الله بن عبيد
1722 '981	عبد الله بن مؤمل العائدي
1331 '990 '738 '737 '72 '59	عبد الله بن نافع
1501 '919	عبد الرحمن بن الحسن بن
	القاسم الازرقى
1513	عبد الرحمن بن زيد بن اسلم
'904 '623 '621 '617 '612 '609 '515 '450 '264 '186 '47	عبد العزيز بن محمد
'1186 '1175 '1113 '1026 '1002 '856 '853 '804 '679	
'1687 '1686 '1685 '1536 '1530 '1505 '1475 '1345 '1187	
'1784 '1783 '1781 '1763 '1727 '1726 '1714 '1712 '1688	
1808 '1807 '1798	
820	عبد العزيز بن عبد الله بن المجاشون
1713	عبد العزيز بن عبد المطلب
1785	عبد الكريم بن محمد الجرجاني
'208 '205 '202 '201 '171 '163 '158 '147 '128 '73 '64	عبد المجيد بن عبد العزيز بن ابي
'306 '304 '303 '302 '301 '296 '265 '263 '230 '227 '210	داود
'637 '557 '469 '443 '423 '395 '394 '390 '378 '354 '315	
'1164 '1141 '1139 '1105 '1091 '1108 '713 '642 '638	
'1326 '1325 '1322 '1321 '1509 '1247 '1246 '1242 '1170	
1351 '1327	
'340 '332 '313 '311 '309 '294 '250 '249 '173 '147 '83	عبد الوهاب الثقفي
'1073 '1048 '1047 '1045 '926 '858 '654 '639 '342 '341	
'1534 '1518 '1517 '1484 '1420 '1395 '1394 '1268 '1217	
'1739 '1738 '1719 '1675 '1673 '1661 '1638 '1569 '1535	
1767 '1766 '1740	
721	عبد الوهاب بن مؤمل
186	عطاء بن خالد
1741 '1062	عمر بن حبيب
928	عمرو بن دينار
1810 '931 '610 '118 '33	عمرو بن ابي سلمة



1657

فضیل بن عیاض

القاسم بن عبد اللہ

مالک

1267 '694 '603 '60

'61 '57 '46 '45 '43 '42 '36 '32 '30 '0 '19 '17 '6 '15 '12 '8 '7  
 '108 '103 '95 '93 '85 '82 '81 '79 '78 '77 '76 '67 '63 '62  
 '109 '111 '114 '115 '116 '117 '120 '123 '129 '130 '31  
 '134 '136 '143 '142 '144 '149 '151 '154 '155 '156 '167  
 '168 '177 '178 '179 '180 '181 '184 '185 '193 '194 '195  
 '199 '200 '213 '214 '215 '216 '219 '223 '238 '243 '253  
 '255 '271 '272 '273 '274 '275 '276 '277 '279 '280 '283  
 '285 '286 '287 '299 '306 '308 '314 '317 '319 '320 '322  
 '323 '325 '327 '328 '329 '330 '331 '334 '336 '346 '348  
 '349 '352 '358 '359 '361 '364 '365 '366 '369 '371 '373  
 '374 '376 '377 '382 '383 '384 '385 '391 '392 '393 '397  
 '409 '411 '413 '414 '417 '42 '427 '428 '430 '442 '453  
 '464 '465 '484 '488 '496 '497 '501 '502 '505 '506 '509  
 '510 '14 '517 '522 '539 '540 '541 '544 '545 '549 '551  
 '552 '555 '556 '558 '561 '562 '565 '578 '581 '582 '592  
 '594 '595 '596 '597 '598 '608 '608 '613 '614 '616 '619  
 '620 '625 '626 '629 '631 '641 '644 '645 '646 '647 '648  
 '649 '651 '652 '653 '656 '659 '660 '663 '665 '666 '667  
 '669 '670 '671 '672 '682 '683 '684 '690 '691 '692 '693  
 '700 '701 '703 '705 '706 '709 '712 '714 '715 '720 '722  
 '724 '725 '729 '741 '742 '743 '744 '750 '761 '786 '793  
 '795 '802 '806 '807 '808 '810 '811 '814 '818 '823 '824  
 '835 '838 '840 '848 '851 '860 '867 '868 '870 '871 '872  
 '872 '885 '886 '888 '906 '908 '909 '910 '912 '917 '929  
 '933 '934 '938 '939 '943 '944 '945 '946 '967 '985  
 '986 '994 '995 '1000 '1004 '1018 '1030 '1039 '1040  
 '1042 '1044 '1049 '1053 '1057 '1060 '1064 '1070 '1074  
 '1075 '1076 '1077 '1078 '1079 '1080 '1081 '1082 '1083  
 '1086 '1088 '1089 '1097 '1106 '1107 '1115 '1117 '1118  
 '1119 '1125 '1126 '1127 '1130 '1131 '1132 '1137 '1144  
 '1145 '1147 '1148 '1150 '1158 '1163 '1161 '1166  
 '1167 '1168 '1171 '1173 '1176 '1177 '1180 '1181 '1184



'1188 '1189 '1190 '1192 '1195 '1196 '1197 '1199  
 '1200 '1204 '1230 '1231 '1232 '1234 '1235 '1238 '1241  
 '1243 '1244 '1248 '1249 '1250 '1251 '1252 '1254  
 '1257 '1285 '1259 '1260 '1261 '1262 '1263  
 '1264 '1265 '1273 '1277 '1278 '1284 '1286 '1287 '1288  
 '1289 '1291 '1293 '1296 '1297 '1298 '1301 '1302 '1303  
 '1304 '1306 '1308 '1309 '1310 '1311 '1312 '1315 '1329  
 '1337 '1341 '1342 '1347 '1348 '1350 '1352 '1355 '1356  
 '1359 '1361 '1362 '1363 '1365 '1368 '1370 '1372 '1381  
 '1384 '1385 '1386 '1387 '1388 '1389 '1390 '1391 '1397  
 '1398 '1404 '1407 '1417 '1419 '1428 '1444 '1447  
 '1448 '1453 '1454 '1455 '1461 '1463 '1464 '1465 '1466  
 '1467 '1468 '1469 '1471 '1472 '1473 '1481 '1483  
 '1486 '1487 '1488 '1489 '1493 '1494 '1495 '1496 '1497  
 '1498 '1500 '1510 '1512 '1515 '1516 '1521 '1523 '1524  
 '1526 '1527 '1528 '1529 '1537 '1538 '1540 '1543 '1545  
 '1546 '1548 '1552 '1553 '1563 '1565 '1571 '1572 '1573  
 '1574 '1575 '1577 '1578 '1584 '1585 '1588 '1589 '1590  
 '1592 '1593 '1594 '1595 '1596 '1602 '1607 '1608 '1611  
 '1643 '1650 '1658 '1659 '1662 '1664 '1668 '1674 '1676  
 '1678 '1679 '1683 '1689 '1690 '1691 '1697 '1699 '1700  
 '1701 '1702 '1715 '1720 '1712 '1724 '1747 '1759 '1772  
 '59 '137 '138 '140 '141 '153 '230 '233 '333 '338 '379  
 '380 '326 '628 '990 '1129 '1270 '1422 '1477 '1479  
 '1485 '1519 '1520 '1630 '1633 '1776 '1777 '1778 '1779

محمد بن اسماعیل (ابن ابی  
فدیک)

52 محمد بن اسماعیل بن ابی کثیر

1663 '1629 '1628 '1623 '1622 '1482 '1090 محمد بن الحسن

749 محمد بن عثمان بن صفوان

1812 '1754 '1280 '1279 '1198 '1112 '1052 '751 محمد بن علی بن شافع

1790 محمد بن علی بن العباس

591 محمد بن عمر الواقدی

1642 مروان بن معاویة الفزاری



مسلم بن خالد

'5 '49 '73 '128 '158 '163 '165 '201 '202 '208 '217 '218 '227  
'229 '256 '263 '297 '353 '354 '381 '577 '599 '636 '637 '638  
'657 '661 '662 '756 '757 '758 '759 '765 '767 '768 '769 '780  
'726 '628 '990 '1129 '1270 '1422 '1477 '1479 '1485 '1519  
1779 '1778 '1777 '1776 '1633 '1630 '1520

مسلم بن خالد

'5 '49 '73 '128 '163 '165 '201 '202 '208 '217 '218 '227  
'229 '256 '263 '297 '353 '354 '381 '577 '599 '636 '637  
'638 '657 '661 '662 '756 '757 '758 '759 '765 '767 '768  
'769 '770 '773 '798 '799 '800 '828 '829 '833 '838 '850  
'879 '896 '898 '907 '923 '924 '930 '935 '936 '951 '975  
'996 '999 '1010 '1014 '1025 '1058 '1085 '1091 '1109  
'1110 '1120 '1123 '1133 '1134 '1139 '1141 '1142 '1149  
'1154 '1166 '1170 '1213 '1216 '1236 '1237 '1239 '1240  
'1245 '1246 '1247 '1271 '1274 '1254 '1379 '1456 '1508  
'1509 '1567 '1582 '1624 '1627 '1644 '1646 '1647 '1666  
1782 '1717 '1716 '1707 '1706 '1693 '1670 '1669

مطرف بن مازن

1770 '1751 '1698 '1641 '589 '588

1634

معاذ بن موسیٰ

1562

معمّر

94

ہشام بن عروہ

'25 '48 '254 '307 '310 '312 '315 '632 '674 '1092 '1093  
'1094 '1285 '1299 '1313 '1314 '1601 '1606 '1648 '1649

یحییٰ بن حسان

1733 '1654

1809 '1780 '1024 '566 '51

یحییٰ بن سلیم

173

ابن جریج





## المبهمون من شيوخ الشافعي

رقم الحديث	الشيخ
572	بعض اصحابنا عن اسامه بن زيد
574 '573 '560	بعض اصحابنا عن ابن جريج
1193	بعض اصحابنا عن ابي الزناد
576	بعض اصحابنا عن شرحيل بن ابي عون
575	بعض اصحابنا عن عبد الله بن ثابت
1746	بعض اصحابنا عن عبد الله بن جعفر
590 '571	بعض اصحابنا عن الليث بن سعد
819 '235	بعض اهل العلم عن جعفر بن محمد
1207	بعض اهل العلم عن محمد بن عمر بن علقمة
324	الثقة عن اسامة بن زيد
1765	الثقة عن اسماعيل بن ابي خالد
98	الثقة عن الاوزاعي
1400	الثقة عن ايوب
1137	الثقة عن ابن جريج
27	الثقة عن جرير بن عبد الحميد
1605	الثقة عن حماد
1375	الثقة عن حماد بن زيد
1374 '891	الثقة عن حماد بن سليمان
627 '66	الثقة عن حميد
622	الثقة عن الدراوردي
70 '2	الثقة عن ابن ابي ذئب
673	الثقة عن زكريا بن اسحق



536 '424	الثقة عن الزهري
1446	الثقة عن سفيان الثوري
1755 '678	الثقة عن ابن شهاب
1665	الثقة عن عبد الله بن الحارث
719	الثقة عن عبد الله بن عمر
68	الثقة عن عبد الله بن عمر
600	الثقة عن عمر بن عطاء
1450 '135	الثقة عن ليث بن سعد
1732	الثقة عن محمد بن ابان
1753	الثقة عن محمد بن اسحق
1051	الثقة عن مروان بن معاوية
1631 '1490 '984 '763 '680 '542 '507 '415 '87 '71	الثقة عن معمر
326	الثقة عن هشام بن عروة
4	الثقة عن الوليد بن كثير
1478	الثقة عن يحيى بن ابي انيسة
316	الثقة عن يحيى بن سعيد
1570 '244	الثقة عن يونس
101	الثقة عن يونس بن زيد
1749	الثقة من اصحابنا عن اسحق الازرق
573	الثقة من اصحابنا عن اسحق بن ابي طلحة
559	الثقة من اصحابنا عن هشام بن حسان
697	الثقة من اهل العلم عن سفيان بن الحسين
375	رجل عن ابن ابي ذئب
695	عدد ثقات كلهم عن حماد بن سلمة
1587	غير واحد عن جعفر بن محمد
260	غير واحد من اهل العلم عن اسماعيل
1480	غير واحد من اهل العلم عن يحيى بن ابي انيسة
99	غير واحد من ثقات اهل العلم



1705	من اثق به من اهل المدينة عن ابن شهاب
1003	من اثق من المشرقيين عن هشام بن عروة
903	من سمع سليمان بن بلال
1667	من سمع ابن نافع
1377	من لا اتهم عن ابن ابي ذئب
533	من لا اتهم عن اسحق بن عبد الله
520	من لا اتهم عن خالد بن رباح
521 ' 516	من لا اتهم عن سليمان بن عبد الله
526 ' 531	من لا اتهم عن سهيل بن ابي صالح
513	من لا اتهم عن صالح مولى التوأمة
535 ' 527	من لا اتهم عن صفوان بن سليم
523	من لا اتهم عن عبدا لله بن ابي بكر
524	من لا اتهم عن عمرو بن ابي عمرو
537	من لا اتهم عن العلاء بن راشد
529	من لا اتهم عن محمد بن زيد
519	من لا اتهم عن المقداد بن شريح
532	من لا اتهم عن يزيد و نوفل بن عبد الله
528	من لا اتهم عن يونس بن جبير





## فهرس الفرق والقبائل و الجماعات

1528	أزد شنؤه
746	الاسد
690	اشجع
1628	انباط الشام
'1224 '1115 '1073 '1048 '463 '454 '207 '206 '189	الانصار
1785 '1784 '1692 '1677 '1333 '1305 '1304	
1634	اهل الانجيل
1634	اهل التوراة
1623 '1622	اهل الذمة
1775 '1773	اهل الكتاب
448	اهل مكة
516	اهل نجد
1765	بجيلة
1811 '1635 '630	بنو اسرائيل
381 '380 '379	بنو انمار
1141	بنو بكر بن كنانة
1535 '1534	بنو تغلب
1013 '159	بنو تميم
1323	بنو خدرة
1614	بنو زريق
1502 '1203 '968	بنو زهرة
1333	بنو ساعدة



1747 '904 '145	بنو سلمة
1082 '454	بنو سليم
1474	بنو ظفر
1190	بنو عامر بن لوی
981 '868 '867 '857 '1	بنو عبد الدار
163	بنو عبد المطلب
1216 '162	بنو عبد مناف
319 '317 '189	بنو عمرو بن عوف
1755	بنو عبد شمس
1265 '1264	بنو عدی بن كعب
1094	بنو عذرة
1767 '1766	بنو عقيل
1205	بنو فزارة
1745 '1743	بنو لوی
1648	بنو لحيان
891	بنو مخزوم
1348	بنو مدلج
1741	بنو المصطلق
1755 '1754 '1751	بنو المطلب
1756 '1745 '1744 '1743 '1742	بنو النضير
1755	بنو نوفل
1755 '1754 '1751 '163	بنو هاشم
407	بنو وائل
1767 '1766 '1295 '1195	ثقیف
1642	جعشم
1679	جهينة
1764	الحرورية
894	حمير



931 '930 '929 '927	خثعم
1633	خزاعة
1791	دوس
'1776 '1376 '1190 '1174 '1059 '968 '901 '629 '176	قریش
1786 '1782 '1781 '1780 '1779 '1778 '1777	
1775 '1774 '1773	المجوس
'1152 '1151 '712 '700 '695 '694 '663 '409 '201 '73	المسلمون
'1799 '1756 '1751 '1747 '1740 '1732 '1624 '1641	
1806 '1805 '1800	
1786 '1747 '1737 '1736 '1641 '202	المشركون
236	مضر
275	المنافقون
1786 '1732 '207 '206 '205	المهاجرون
742 '741	النبط
1771 '875 '872 '461 '404	النصارى
1534	نصارى بنى تغلب
1536 '1535 '1533 '1532	نصارى العرب
1633	هذيل
1677 '1614 '1473 '1472 '1471 '461 '404	اليهود





## فهرس الاماكن

183	المكان
1746	الابطح
860	ابنا
906	الابواء
1760 '1641 '572 '571 '570	احد
1756	الاهواز
1771	ايلة
2	بشر بضاعة
1614	بشر ذروان
235	بشر معونة
1762 '1276 '718	البحرين
1786 '179	بدر
1481 '550 '548 '511	البصرة
454	البطحاء
273	البقيع
1745 '1744 '1743	البويرة
1033 '1032 '1031 '1030 '1029	البيت
966	البيت العتيق
894 '783 '179 '36	بيت المقدس
1790 '623 '365 '361 '76 '73	تبوك
1739	تستر
784	التعيم
1788 '335	الجابية



479	الجبان
1748	جبل احد
775 '766 '765 '764 '762 '761 '760 '759	الجحفة
351 '350 '347	جدة
90	الجرف
849 '772	الجعرانة
1002 '730 '829 '828	جمع
790	الحبشة
1817	الحجاز
1787 '979 '814 '522 '506 '505	الحديبية
1767	الحرّة
1747 '1562 '1196 '165	حنين
1760	الخنديق
1740 '1675 '1674 '1472 '1471 '1161 '1159 '1062 '1061 '373	خير
899	دار الندوة
370 '369	ذات الرقاع
769 '768 '767 '766 '765	ذات عرق
352 '348	ذات نصب
853 '775 '766 '7654 '764 '762 '761 '760 '759 '345 '344 '343	ذى حليفة
1455 '1454	الربذة
289	الرقّة
965	الركن الاسود
965	ركن بنى جمع
964	الركن اليماني
937	الروحاء
1786	روضة خاخ
349	ريم
801 '797	سرف



1756	السوس
'1320 '135 '129 '764 '761 '760 '759 '668 '533 '532 '177 '165	الشام
1790 '1702 '1683 '1628 '1578 '1546 '1487	
'975 '973 '972 '969 '956 '950 '944 '943 '834 '805 '804 '803	الصفاء
993 '982 '981 '979	
1611	صنعاء
1196 '698 '351 '350 '347	الطائف
751	العالية
1702 '1561 '1481 '1463 '767 '765	العراق
909 '620	العرج
1027 '999 '998 '997 '996 '993 '990 '989 '986 '950 '823 '350 '347	عرفة
351 '350 '347	عسفان
1503 '767	العقيق
475	فج اسلم
177 '79	قبا
769 '766 '765 '764 '762 '761 '760 '759	قرن
620	الكديد
1542 '983 '967 '448 '180 '177	الكعبة
198 '77	الكوفة
362	الجماء
'344 '343 '342 '341 '340 '302 '296 '206 '205 '176 '144 '91 '90	المدينة
'649 '631 '630 '629 '618 '533 '528 '527 '526 '517 '348 '345	
'803 '766 '765 '764 '763 '762 '761 '760 '759 '751 '742 '741	
'1141 '1114 '1105 '1065 '1048 '1047 '894 '875 '872 '804	
'1588 '1503 '1502 '1485 '1481 '1456 '1440 '1438 '1317 '1316	
1790 '1731 '1705 '1590	
90	المربد
'975 '973 '972 '969 '956 '950 '944 '943 '805 '804 '803 '799	المروة



993 '982 '981 '979	
1741	المريسي
1008 '1001 '1000 '999 '997 '996	المزدلفة
766 '765	المغرب
'530 '529 '448 '392 '367 '342 '341 '340 '326 '296 '236 '128 '52	مكة
'907 '901 '900 '899 '814 '804 '778 '622 '621 '617 '557 '536	
'1588 '1579 '1202 '1060 '1025 '1024 '1002 '994 '947 '946	
1786 '1771 '1633	
'986 '985 '984 '983 '931 '829 '828 '823 '801 '770 '358 '297	منى
1040 '1028 '1027 '1026 '1025 '1024 '1018 '1013 '1001	
1759 '766 '765 '764 '762 '761 '760 '759 '117	نجد
478	نجران
247 '246	نمرة
1774	هجر
906	ودان
766 '765 '764 '762 '761 '760 '759	يلملم
'1085 '805 '803 '766 '765 '764 '762 '761 '760 '759 '533 '532	اليمن
1790 '1789 '1768 '1589	





## فهرس الايام

1633 '1312 '1310 '1309	اليوم الاخر
1641	يوم احد
509 '497 '496 '489 '488 '483	يوم الاضحى
983 '952	يوم التروية
'410 '408 '407 '406 '403 '402 '401 '400 '399 '157	يوم الجمعة
'423 '421 '419 '418 '417 '416 '415 '414 '413 '411	
'435 '434 '433 '431 '430 '429 '428 '426 '425 '424	
'450 '449 '448 '447 '441 '440 '439 '438 '437 '436	
'460 '459 '458 '457 '456 '455 '454 '453 '452 '451	
'785 '517 '501 '468 '467 '466 '465 '464 '463 '461	
1060 '988 '983 '899	
969	يوم حجة الوداع
1787	يوم الحديبية
153	يوم الخندق
633 '632 '631 '630 '629 '628	يوم عاشوراء
988 '987 '821 '785 '401 '400 '399	يوم عرفة
502 '501 '490 '481 '476 '474	يوم العيد
785 '499 '492 '491 '487 '486 '485 '480	يوم العيدين
988 '497 '496 '493 '489 '488 '484 '483 '479 '477	يوم الفطر
'748 '747 '746 '686 '683 '682 '681 '568 '406 '167 '52	يوم القيامة
1604 '805 '803	
461	يوم المزيد
1038 '1004 '1002 '994 '988 '493	يوم النحر



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مُحَالٌ اَسْتَسَعِدُّیْكَ رَاحَةً  
تَوَانُ فَرَسٌ مُّجَزَّدٌ رَاحَةً  
خِلَافِئُ پیمبرِ کسی رَاحَةً  
که هرگز بمن نازل نه خواهد رسید

شعبیر برادرز  
نشیون مشرقی، بازار لاہور  
فون: 042-7246006